مطبوعات ذخیرۂ آزاد

محمد اکرام چغتائی

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ

پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

Marfat.com

مطبوعاتِ ذخیرۂ آزاد

(پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور کے ذخیرۂ محمد حسین آزاد
کی فارسی، عربی، اردو اور پنجابی مطبوعات کی توضیحی فہرست)

ترتیب و تدوین
محمد اکرام چغتائی

شعبۂ اردو
یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

Marfat.com

138004

(شمس العلما مولانا محمد حسین آزاد (۱۸۳۰ء-۱۹۱۰ء) کے صد سالہ یوم وفات کی مناسبت سے)

مطبوعاتِ ذخیرۂ آزاد (توضیحی فہرست)

ترتیب و تدوین : محمد اکرام چغتائی

ناشر : پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی، صدر شعبۂ اردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

کمپوزنگ : لیزر کمپوزنگ اِن، رائل پارک، لاہور (۰۳۰۰-۴۱۹۳۸۳۷)

ندیم اشرف کمپوزرز، لاہور (۰۳۳۳-۴۲۲۷۱۶۳)

مطبع : پنجاب یونیورسٹی پریس، لاہور

سنہ اشاعت : جون ۲۰۱۰ء (طبع اوّل)

تعداد : ۵۰۰

صفحات : ۴۲۸

قیمت : ۴۰۰ روپے

Marfat.com

پنجاب یونیورسٹی لاہور

کے نامور آزاد شناسوں:

حافظ محمود شیرانی، ڈاکٹر مولوی محمد شفیع،

ڈاکٹر سیّد عبداللہ اور ڈاکٹر محمد صادق

کے نام

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران

وائس چانسلر

پنجاب یونیورسٹی

چیئرمین ہال، لاہور، پاکستان

حوالہ نمبر:۳۱۶/وی سی

مورخہ:۴ جنوری ۲۰۱۰

پنجاب یونیورسٹی کا شمار برعظیم کی قدیم ترین درس گاہوں میں ہوتا ہے۔اس کی مرکزی لائبریری ایک عرصے سے طلبہ، اساتذہ اور علما کی تدریسی، علمی اور تحقیقی ضرورتوں کو کما حقہ پورا کر رہی ہے۔اس لائبریری کی عالمی شہرت کا ایک سبب اس کے قلمی اور مطبوعہ کتب کے وہ نجی ذخائر بھی ہیں جو نامور ارباب علم و دانش نے خود یا اُن کے لواحقین نے قیمتاً یا بہ طور عطیہ اسے پیش کیے۔

مقامی علما و ادبا میں اُردو کے صاحبِ طرز انشا پرداز محمد حسین آزاد پہلی جانی پہچانی شخصیت ہیں جن کا نجی کتب خانہ ۱۹۱۳ء میں ہماری اس لائبریری کی زینت بنا۔ چند برسوں سے اس لائبریری میں محفوظ نادر و نایاب قلمی اور مطبوعہ کتب کے نجی ذخائر کی فہرست سازی کا کام شروع ہو چکا ہے۔اس سلسلے کی اہم کڑی ذخیرہ آزاد کی مفصل فہرست ہے جس میں عربی، فارسی، اردو اور پنجابی مخطوطات و مطبوعات کو الگ الگ جلدوں میں پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ بات طمانیت کا باعث ہے کہ انتہائی مختصر وقت میں انھیں ترتیب دے کر آزاد صدی دو روزہ عالمی سیمی نار (۲۰، ۲۱ر جنوری ۲۰۱۰ء) کے موقع پر پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اُردو کے زیرِ نگرانی شایع کیا جا رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ گراں قدر علمی کارنامہ شعبہ اردو کے اساتذہ و طلبہ ہی کے لیے نہیں، تمام اہل دانش کے لیے بھی ایک قیمتی ارمغان ثابت ہوگا اور اس سے اُردو، فارسی، عربی اور پنجابی ادبیات میں تحقیق و تفتیش کی نئی راہیں کھلیں گی۔

مجاہد کامران

پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران

وائس چانسلر

پنجاب یونیورسٹی لاہور

فون: قائداعظم کیمپس: 92-42-9231098 علامہ اقبال کیمپس 92-42-9211612 فیکس 92-42-9231101 ای میل vc@pu.edu.pk

Marfat.com

Marfat.com

فہرستِ مندرجات

		صفحہ
سخنے چند	پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی	۱۱
آزاد کا کتب خانہ یا تکیۂ علم	محمد اکرام چغتائی	۱۳

فارسی مطبوعات

مجموعہ ہائے کتب و رسائل	۵۱
اخلاق	۵۲
منطق	۵۳
ہندیات	۵۳
مسیحیت	۵۴
اسلامیات	۵۴
تصوف	۷۰
لغات	۷۰
قواعد زبان/ درسیات	۷۴
ریاضیات	۸۱
نجوم	۸۳
فالنامہ	۸۳
طب	۸۴
خوشنویسی	۸۶
علم ہیئت	۸۶
حکمتِ طبیعی	۸۷
فنِ حرب	۸۷

Marfat.com

تقویم	۸۸
فنِ شالبافی	۸۸
ڈرامہ	۸۹
نثری ادب	۸۹
انشاء	۹۳
قصص	۹۴
تذکرہ	۹۷
منظوم ادب	۹۹
جغرافیہ	۱۱۸
عمومی تاریخ	۱۱۹
تاریخ برصغیر پاک و ہند	۱۲۱
تاریخ ایران باستان	۱۲۸
تاریخ ایران	۱۲۹
تاریخ - دیگر ممالک	۱۳۰
سفرنامہ	۱۳۱

عربی مطبوعات

مجموعۂ رسائل	۱۳۵
منطق	۱۳۹
اسلامیات	۱۴۱
تصوف	۱۶۱
کلام	۱۶۱
تذکرہ	۱۶۳
لغات	۱۶۳
قواعد زبان	۱۶۶
ریاضیات	۱۷۳
نثری ادب	۱۷۴

Marfat.com

انشاء	۱۷۶
منظوم ادب	۱۷۶
تاریخ و تذکرہ	۱۸۱

اردو مطبوعات

فلسفہ	۱۸۶
منطق	۱۸۶
اخلاق	۱۸۸
ہندویات/سکھ مت	۱۸۹
مسیحیت	۱۹۱
اسلامیات	۱۹۳
تصوف	۲۰۳
اصول زبان شناسی/لسانیات/تعلیم و تدریس	۲۰۳
لغات	۲۰۸
نصابیات/قواعد زبان	۲۱۰
ریاضیات	۲۱۴
نجوم	۲۲۴
کیمیا	۲۲۵
طبیعیات	۲۲۶
طب	۲۲۷
معاشیات	۲۲۸
زراعت	۲۲۹
برقیات	۲۳۰
حفظانِ صحت	۲۳۰
نقشہ کشی	۲۳۱
علم ہیئت	۲۳۱
فن موسیقی	۲۳۱

Marfat.com

حیوانیات	۲۳۲
سیاسیات	۲۳۲
علم مدن	۲۳۲
نثری ادب	۲۳۳
انشاء	۲۴۳
مکاتیب	۲۴۴
تذکرہ	۲۴۵
منظوم ادب	۲۵۲
منتخبات	۲۶۶
جغرافیہ	۲۶۸
عمومی تاریخ	۲۷۳
تاریخ برصغیر پاک و ہند	۲۷۸
تاریخ امصار و عمارات	۲۸۱
سفرنامہ	۲۸۵
تعلیم و اصولِ تعلیم	۲۸۶
قرآن و حدیث	۲۹۴
فقہ جعفریہ	۲۹۷
متفرقات	۳۰۴
جرائد	۳۰۸

پنجابی مطبوعات

۳۱۲-۳۱۳

اشاریے

(کتب و رسائل، اشخاص، مقامات) ۳۱۷-۳۷۸

ذخیرۂ آزاد کی بعض اہم کتب کی عکسی نقول

Marfat.com

سخنے چند

مسلم ثقافت کو عظمت اور سربلندی عطا کرنے میں کتاب کا کردار نہایت بنیادی رہا ہے اور مسلم ثقافت ہی پر کیا موقوف ہے دنیا بھر کے تمدن کتاب ہی کے فیضِ ہمیشہ بہار سے سرسبز و شاداب رہے ہیں۔ کتاب کی فیض رسانی کا یہ سلسلہ نامختتم ہے۔ مردانِ حُر کی بضاعتِ اصلی نہایت قلیل رہی ہے: گھوڑے کی زین اور کتاب کی رفاقت! مگر غور کریں تو یہی بضاعتِ قلیل اُن کی قوت کا بنیادی سرچشمہ رہی ہے اور اسی سے جلال اور جمال کے وہ دھارے پھوٹتے رہے ہیں جن کے اتصال سے بالآخر کمال کی صورت گری ہوتی ہے:

اعزُّ مکانٍ فی الدنیٰ سرج سابحٍ
و خیر جلیس فی الزمانِ کتابُ

مسلم ثقافت کے امتیازات میں سے ایک یہ بھی ہے (گو کہ اب یہ امتیاز، مادیت پرستی کی بلاخیز آندھی سے ورق ورق ہو کر تیزی سے برباد ہو رہا ہے) کہ اس کے وابستگان اپنے نجی کتب خانے ترتیب دیتے تھے اور یہ کتب خانے نادر و نایاب قلمی (یا بعد ازاں مطبوعہ) نسخوں سے مالا مال ہوتے تھے۔ انھی وابستگانِ عشق میں ایک فردِ فرید ـــــ اردو نثر کے سلطان الکواکب ـــــ حضرت آزاد تھے جن کے پاؤں میں چکر تھا اور روح میں بے چینی۔ کاغذ پر لکھے انمٹ شبدوں کا شوق تھا اور قلم کی روشنائی سے اپنی اور دوسروں کی بصیرت اور بینائی کی افزائش کا سروسامان کرتے تھے۔ وسطِ ایشیا اور ایران کا گوشہ گوشہ چھان آئے اور قلمی اور مطبوعہ کتابوں کا ایک عمدہ ذخیرہ سمیٹ لائے۔ وفات کے چھ برس بعد یہی ذخیرہ مع متعدد سابقہ کتب کے ۱۹۱۳ء میں جامعہ پنجاب کے کتاب خانے کا نصیب ہوا اور ''ذخیرۂ محمد حسین آزاد'' کے نام سے موسوم ہوا۔

جامعہ پنجاب کی مرکزی لائبریری کے دیگر قیمتی اور پرارزش ذخائر کی طرح ''ذخیرۂ محمد حسین آزاد'' بھی بے نظیر ہے۔ اس کے نادر مخطوطات پر مشتمل توضیحی فہرست اس سے قبل شعبۂ اردو کے زیرِ اہتمام شایع ہو چکی اور اربابِ نظر سے خراجِ محبت وصول کر رہی ہے۔ زیرِ نظر کتاب اسی ذخیرے کی نادر اور

Marfat.com

سخنے چند

نایاب مطبوعات کی توضیحی فہرست پر مشتمل ہے جسے بڑی محنت، ہمت اور سلیقے سے اردو کے ممتاز محقق جناب محمد اکرام چغتائی نے مرتب کیا ہے۔ یقین ہے کہ متعدد نقلی و عقلی علوم پر مشتمل ذخیرۂ آزاد کی مطبوعات کی یہ فہرست تحقیق اور تدقیق کے نئے در وا کرے گی، ان شاء اللہ۔

اس توضیحی فہرست کو فاضل مرتب نے ترتیب و تدوین کے سائنسی اصولوں کی بنیاد پر مدوّن کیا ہے۔ عربی، فارسی اور اردو کے نامور عالم ڈاکٹر خورشید رضوی نے اس فہرست پر نظرثانی کی زحمت اٹھائی۔ راقم السطور نے بھی اس فہرست پر ایک سے زیادہ بار نظر ڈالی۔ امید کی جاتی ہے کہ کتب کے ذخیرہ ہائے فہارس میں یہ فہرست نمایاں امتیاز کی حامل ہوگی۔ شعبۂ اردو جناب محمد اکرام چغتائی کی اس کاوش پر ان کا بے حد ممنون ہے۔ ترتیب کتاب کے آخری مرحلے پر جناب رفاقت علی شاہد نے بھی چغتائی صاحب کی معاونت کی جس کے لیے راقم السطور ان کا بھی شکر گزار ہے۔

ناسپاسی ہوگی اگر اس موقعے پر دانش گاہِ پنجاب کے علم دوست اور دانش پرور رئیس جامعہ پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران کا ذکر نہ کیا جائے۔ ڈاکٹر صاحب علمی منصوبوں کا جس وسعت نظر اور فراخ دلی سے خیر مقدم کرتے ہیں وہ لایقِ داد ہے۔ آزاد صدی سیمی نار کے موقع پر ذخیرۂ محمد حسین آزاد کی توضیحی فہارس اور دیگر اشاعتی منصوبوں پر انھوں نے جس مسرت اور گرم جوشی سے صاد کیا وہ میرے اور شعبۂ اردو کے تمام اساتذہ کے لیے بڑی تقویت کا موجب ہے۔ پیشِ نظر ''مطبوعاتِ ذخیرۂ آزاد'' ان کی علم پروری کی برہان اور مالی تعاون کی مرہونِ احسان ہے۔

مجھ پر یونیورسٹی لائبریری کے کتاب دار اعلیٰ جناب چودھری محمد حنیف اور ان کے معاون جناب حامد علی صاحب کا شکریہ بھی واجب ہے جنھوں نے فاضل مؤلف جناب محمد اکرام چغتائی کو ذخیرۂ مطبوعاتِ آزاد سے استفادے کی سہولت فراہم کی اور ان سے بھرپور تعاون کیا۔

امید ہے کہ اردو دنیا آزاد صدی کے موقعے پر شایع ہونے والی اس قابلِ قدر توضیحی فہرست کا خیر مقدم کرے گی۔

تحسین فراقی
صدر شعبہ اردو
یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

۲۹ر مئی ۲۰۱۰ء

Marfat.com

آزاد کا کتب خانہ یا تکیۂ علم

اردو زبان وادب کے بیشتر نامور مصنفین کی طرح ساحرانہ اسلوب نگارش کے انشاء پرداز مولانا محمد حسین آزاد کی مدح وقدح کی ترازو کے دونوں پلڑے خاصے بھاری ہیں اور تول میں جن باٹوں سے یہ اوپر نیچے ہوتے رہتے ہیں، وہ بھی زیادہ تر خود ساختہ اور غیر معتبر ہیں۔ ''کوتاہ نظر نکتہ چینوں''، ذی علم ناقدوں اور باریک بیں محققوں نے آزاد کی شخصیت اور ان کی قلمی نگارشات بالخصوص آب حیـــــات کی بعض فروگذاشتوں کی بناء پر انھیں شدید اعتراضات کا نشانہ بنایا۔ ثقہ معترضین میں کسی نے انہیں ''قیاس کی بلند پروازی سے طوطے مینا بنا کر'' اڑانے والا اور حقائق کو افسانوی رنگ میں پیش کرنے والا قلمکار قرار دیا۔ حیرت ہے، تنقیص آزاد کے ایک معتبر ناقد بھی یہ تحسینی کلمات لکھنے پر خود کو مجبور پاتے ہیں: ''مولانا آزاد صاحب طرز ہیں۔ ان کی طرز نہ ان سے پہلے وجود میں آئی اور نہ ان کے بعد کوئی اس کی تقلید کر سکا..... آزاد کا ابھی تک کوئی مقلد پیدا نہیں ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا آزاد اپنے انداز کے آپ ہی موجد تھے اور آپ ہی خاتم تھے۔''(۱) اس محقق کے دوسرے ہدف مولانا شبلی نے آزاد کے کمال اسلوب کو یوں ہدیۂ تبریک پیش کیا ہے: '' جانتا تھا کہ وہ [آزاد] تحقیق کے میدان کے مرد نہیں، لیکن ادھر اُدھر کی گپیں بھی ہانک دیتا تو وحی معلوم ہوتی۔'' (مکاتیب شبلی۔ خط نمبر ۳۶) مہدی حسن انہیں ''اردو لٹریچر کے عناصر خمسہ'' (سرسید، حالی، شبلی اور ڈپٹی نذیر احمد سمیت) میں شامل کرتے ہیں۔ مزید برآں متعدد نثر نگاروں نے آزاد کے اسلوب بیان کے تتبع میں اپنے قلم کی تمام توانائیاں صرف کر دیں، پھر بھی اصل اور نقل کا فرق مٹ نہ سکا۔ حتیٰ کہ بعض نامور مصنفین کی تصانیف پر پیروئ آزاد کی گہری چھاپ ہے، بلکہ کہیں کہیں پر سرقہ کا گمان ہوتا ہے۔

بلاشبہ آزاد کے منفرد اور ناقابلِ تقلید طرزِ اسلوب نے ان کو دوام بخشا اور وہ تاریخ ادبِ اردو کے شہ

Marfat.com

نشینوں میں عزت واحترام سے بٹھائے گئے، لیکن بنظرغور دیکھا جائے تو ان کو یہ اعلیٰ وارفع مقام دلانے میں صرف یہی ایک عنصر کارفرما نہیں بلکہ کچھ دیگر عوامل نے بھی اپنا حصہ ڈالا ہے۔ انھی اسباب وعلل میں وہ نئی راہیں ہیں، جو آزاد کے جدت پسند تخلیقی رویوں نے متعارف کرائیں اور اگر انھیں ''اولیاتِ آزاد'' کا نام دیا جائے تو مناسب ہوگا۔ ان اولیات کا مختصر ذکر سطور ذیل میں کیا جاتا ہے:

۱۔ اردو میں آزاد مطالعۂ لسانیات (مع تقابلی لسانیات)، زبان کے آغاز اور اس کے مختلف ارتقائی مراحل کو زیر بحث لائے۔

۲۔ تاریخِ الفاظ یعنی تحریر وتقریر میں مستعمل الفاظ کی املائی اور معنوی تبدیلیوں کی نشاندہی۔ بعد میں یہی مباحث سرگذشت الفاظ (از احمد دین) اور پرانے الفاظ کی نئی تحقیق (از سید سلیمان ندوی) جیسے مطالعات کا پیش خیمہ ثابت ہوئے۔

۳۔ سائنسی انداز میں اردو میں فقہ اللسان کا موضوع آزاد ہی کی اختراعی استعداد کا مظہر ہے۔ انھوں نے پہلے پہل ہمیں لسانی تحقیق کا راستہ دکھایا۔

۴۔ اردو میں باقاعدہ ادبی تاریخ کی ابتدا (یعنی آب حیات)

۵۔ انجمن پنجاب کے مشاعروں کے ذریعے جدید نظم اور جدید شاعری کی داغ بیل ڈالی۔

۶۔ ان کے علمی تنقیدی لیکچرز نے اردو میں جدید تنقید کا سنگ بنیاد رکھا۔ (۲)

۷۔ بحوالہ ''نیرنگ خیال'' افسانہ نگاری کا نقطۂ آغاز۔ (۳)

۸۔ اردو میں ہلکی پھلکی شگفتہ مضمون نگاری کے اولیں نقوش انھی کی تحریروں میں نظر آتے ہیں۔

۹۔ اردو میں (داستان اور شاعری کو چھوڑ کر) ادبی تصنیف کی ساکھ سب سے پہلے تصانیف آزاد نے قائم کی۔

۱۰۔ ''آب حیات'' کو اردو شعراء کا پہلا تذکرہ کہا جاتا ہے، جس میں مصنف نے اردو کی کل شاعری پر نظر کر کے اس کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا اور ہر دور کی زبان اور شعری خصوصیات بیان کرنے کے بعد اس عہد کے بڑے شعراء کا حال اس تفصیل اور اس خوبی سے لکھا کہ ان کی چلتی پھرتی، بولتی چالتی تصویریں کتاب پڑھنے والوں کے سامنے آ جاتی ہیں اور ساتھ ہی وہ زمانہ اور وہ ماحول بھی آنکھوں میں پھر جاتا ہے جس میں ان کی شاعری نے نشوونما پائی تھی۔

Marfat.com

۱۱۔ اسی کتاب یعنی ''آب حیات'' نے اردو کے قدیم شاعروں سے عام دلچسپی پیدا کر کے لوگوں میں ادبی تحقیق کا شوق اور اردو شعروادب کی تاریخ لکھنے کا خیال پیدا کر دیا اور شاعروں کے حالات کے ساتھ ان کے زمانے اور ماحول کی تصویر کشی کی ضرورت محسوس کرادی۔

۱۲۔ اردو زبان نے فارسی انشاء پردازی سے جو استفادہ کیا، اس کا اعتراف کرتے ہوئے ان نقصانات کی طرف ''آب حیات'' ہی نے ہمیں سب سے پہلے توجہ دلائی جو فارسی کے رنگین اور تخیلی انشاء پردازوں کی تقلید سے اردو کو پہنچے۔

۱۳۔ اردو نثر کی طرح اردو شاعری کی اصلاح میں بھی ''آب حیات'' نے اہم اور بنیادی کردار ادا کیا۔

۱۴۔ اردو ادباء میں سب سے پہلے آزاد ہی نے اس بات کی طرف توجہ مبذول کرائی کہ شاعروں کو محض تفریح طبع کا ذریعہ نہیں بنانا چاہئے، بلکہ اس سے سماجی اور سیاسی نظام کی اصلاح یا تبدیلی کا کام بھی لینا چاہئے۔

۱۵۔ ''آب حیات'' ہمارے معاشرے بالخصوص اس کے علمی و ادبی پہلو کا ایسا مکمل نقشہ کھینچتی ہے، جس کی مثال کوئی دوسری تصنیف پیش نہیں کر سکتی۔ (۴)

۱۶۔ ۱۹۴۷ء سے قبل محکوم ہندوستان کے بدیسی حکمرانوں کی جانب سے نامور اصحاب علم و دانش کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں ''شمس العلماء'' کے خطاب سے نوازا جاتا تھا۔ بہت سے علماء اور ادباء کو یہ اعزاز حاصل ہوا، (۵) لیکن متحدہ ہندوستان میں سب سے پہلے جو ادیب اس اعزاز کا مستحق قرار پایا، وہ محمد حسین آزاد تھے (۶) (۱۸۸۷ء)۔ ''اردو لٹریچر کے عناصر خمسہ'' میں سر سید احمد خاں کو چھوڑ کر بقیہ تینوں اصحاب یعنی شبلی نعمانی، ڈپٹی نذیر احمد اور الطاف حسین حالی کو آزاد کے بعد یہ خطاب تفویض ہوا۔ (بالترتیب ۱۸۹۴ء، ۱۸۹۷ء، ۱۹۰۴ء)

۱۷۔ مصنف اور کتاب کا تعلق صدیوں پرانا ہے۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی لکھا پڑھا شخص کتب شناسی، کتب بینی اور متعلقہ کتب کی جمع آوری کا شوق نہ رکھتا ہو۔ ان میں بعض ارباب علم اور شائقین کتب نے عمر بھر کی جمع پونجی خرچ کر کے عظیم نجی کتاب خانے یادگار چھوڑے، جو آج بھی دنیا بھر کے تشنگان علم و ادب کی پیاس بجھا رہے ہیں۔ انھی معروف کتاب خانوں کی طویل فہرست میں ایک کتب خانۂ آزاد بھی ہے، جو انھوں نے اپنی بنیادی ضرورتوں کو پس پشت ڈال کر اپنے محدود مالی وسائل کے بل بوتے

Marfat.com

پر اور اندرون و بیرون ملک (وسط ایشیا، ایران) کے کٹھن سفروں کی صعوبتیں برداشت کر کے بنایا تھا۔ دیگر اہل علم کی طرح یہ کتاب خانہ ان کے ذاتی ذوق وشوق کا مظہر ہے اور جب انھیں ضرورت پڑتی، وہ خود بھی اس سے استفادہ کرتے، لیکن تمام کتاب خانوں میں آزاد کے اس کتب خانے کا امتیازی وصف یہ ہے کہ انھوں نے اپنے ذاتی مصارف سے ایک الگ عمارت تعمیر کرائی اور اپنے تمام ذخیرۂ کتب کو ''برائے نظر گاہ خاص و عام'' وہاں منتقل کر دیا۔ اس پس منظر میں آزاد پہلے شخص ہیں، جنھوں نے اپنے ذاتی کتب خانہ کو پبلک لائبریری کی شکل دے دی اور جب تک وہ عالم ہوش میں رہے، ان کی نگرانی میں اس کتب خانے سے عامۃ الناس مستفید ہوتے رہے۔

۱۸۔ تقریباً بیس برس (۱۸۹۰ء-۱۹۱۰ء) آزاد نے بقول سید جالب دہلوی ''وجدانی کیفیت'' میں گزارے۔ اس دوران میں بامر مجبوری کتب خانۂ آزاد پر تالے پڑے رہے۔ ان کی رحلت کے تین سال بعد یعنی ۱۹۱۳ء میں ان کے اکلوتے فرزند آغا محمد ابراہیم ابرو (۱۸۶۵ء-۸ دسمبر ۱۹۲۰ء) نے قلمی اور مطبوعہ کتب کا یہ نادر ذخیرہ بتوسط گورنر، پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو بلا قیمت پیش کر دیا اور اب بھی یہ کتب خانۂ آزاد کے نام کے تحت اسی لائبریری کے اورینٹل سیکشن میں محفوظ ہے۔ اب تک اس سیکشن میں متعدد اہل علم کے ذاتی ذخائر کتب (خطی و مطبوعہ) قیمتاً یا ہدیتاً شامل ہو چکے ہیں، جو عالمی سطح پر اس لائبریری کی پہچان ہیں (مثلاً حافظ محمد محمود شیرانی، پروفیسر آزر، پروفیسر شیخ محمد اقبال وغیرہ)، لیکن جس علمی شخصیت کا ذاتی کتب خانہ سب سے پہلے اس لائبریری کی زینت بنا، وہ محمد حسین آزاد کا جمع کردہ تھا۔

اسی کتب خانۂ آزاد کے آغاز، تشکیلی مراحل، کتابیں جمع کرنے کی جان لیوا تگ و دو، قیام، بندش اور بالآخر منتقلی کی روداد سطور ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔

آزاد کے پُرکھوں نے ایران کو خیر باد کہہ کر ہندوستان کو اپنی مستقل قیام گاہ بنا تو لیا، لیکن اپنی مادری زبان یعنی فارسی سے گہرے لگاؤ اور علوم متداولہ سے تعلق کی مستحکم روایت کو قائم و دائم رکھا۔ ہر پڑھے لکھے شخص کو جن بنیادی مصادر کی ضرورت پڑتی ہے، وہ لازماً ان کے ہاں بھی دستیاب ہوں گے، لیکن باقاعدہ طور پر نجی کتب خانہ قائم کرنے کی روایت کا آغاز آزاد کے دادا اخوند محمد اکبر نے کیا، چنانچہ وہ خود ''سیر ایران'' میں یہ اطلاع دیتے ہیں کہ

Marfat.com

''بندۂ آزاد خانماں برباد تباہی دہلی کے بعد کئی سال تک سرگرداں پھرتا رہا۔ جب قسمت نے قرار پکڑا اور اتنی فرصت ملی کہ اپنے حال پر افسوس کروں تو سب سے زیادہ افسوس مجھے اس کتب خانے کا تھا جو دو پشت سے میرے بزرگوں نے جمع کیا تھا اور میں نے اس کے بڑھانے اور آراستہ کرنے کی کوشش کی تھی۔''(۷)

کہا جاتا ہے کہ محمد اکبر اپنے دور کے علمائے دین اور مجتہدین میں شمار کئے جاتے تھے اور انھوں نے دینی علوم کی ترویج وتدریس کے لئے ایک مدرسہ بھی قائم کر رکھا تھا۔ متذکرہ بالا اقتباس کے مطابق محمد اکبر کے تبحر علمی کے خزینے ان کے قائم کردہ مدرسے اور کتاب خانے سمیت مولوی محمد باقر یعنی آزاد کے والد کو منتقل ہوئے۔ ابھی تک آغا محمد باقر نبیرۂ آزاد (۸) اور ڈاکٹر محمد صادق (۹) نے مولوی محمد باقر پر جو مضامین لکھے ہیں، ان میں موصوف کی ابتدائی تعلیم (دہلی کالج میں)، نیلام گھر اور امام باڑہ کی تعمیر، ''دہلی اردو اخبار'' کے اجراء، دہلی کالج کے شیعہ استاد قاری جعفر علی جارچوی سے تنازعہ، پرنسپل دہلی کالج فرانسس ٹیلر سے دوستانہ مراسم اور پھر اسی کے قتل کے الزام میں پھانسی پانے کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ کہیں کہیں ان کے عالم دین اور مجتہد ہونے کا بھی ضمناً ذکر کیا گیا ہے، لیکن ان کے نجی کتاب خانے کا کسی نے ذکر تک نہیں کیا۔ بعض معاصر شواہد ان کے جھگڑالو مزاج کی نشاندہی کرتے ہیں (۱۰) اور حال ہی میں نیشنل آرکائیوز (دہلی) سے جو دستاویزات سامنے آئی ہیں، ان کی روشنی میں ۱۸۵۷ء میں ان کے دوغلے کردار کا پتہ چلتا ہے۔ (۱۱) اپنے والد کی طرح آزاد بھی دہلی کالج کے طالب علم رہے اور جب یہاں کے شیعی مدرس اول قاری جعفر علی سے اختلافات شدت اختیار کر گئے تو انہیں سنّی طلباء کی جماعت میں منتقل کرا دیا گیا۔ ٹیلر کے دوبارہ پرنسپل تعینات ہوتے ہی دہلی کالج کے انتظامی معاملات میں مولوی محمد باقر کافی مؤثر حیثیت اختیار کر گئے۔ ظاہر ہے، والد کے اثر ورسوخ کا کچھ نہ کچھ فائدہ بیٹے یعنی آزاد کو ہوا ہوگا۔ فارغ التحصیل ہوتے ہی آزاد نے ''دہلی اردو اخبار'' کی ادارت سنبھال لی اور ساتھ ہی انھی کی نگرانی میں اسی اخبار کے پریس سے کتابیں بھی طبع ہونے لگیں۔ آزاد اپنے والد کے جھگڑوں اور نزاعی سرگرمیوں میں ملوث رہے یا نہیں؟ اس کا ثبوت ''دہلی اردو اخبار'' ہی سے مل سکتا ہے، بشرطیکہ اس کا مکمل فائل کہیں سے دستیاب ہو جائے۔ فی الحال یہی غنیمت ہے کہ آزاد نے اپنا آبائی کتب خانہ نہ صرف سنبھالے رکھا، بلکہ مقدور بھر اس میں اضافے کرتے رہے۔ ان دنوں سرکاری کتاب خانوں کی جو ناگفتہ بہ حالت تھی، اس کی ایک جھلک اشپرینگر نے دکھائی ہے۔ (۱۲) نجی کتاب خانے بھی تباہی و بربادی کے

Marfat.com

اسی عمل سے گزر رہے تھے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے:

''ہندوستانی قوم عجیب ہے۔ شاید ہی کوئی گھرانا ایسا ہوگا جہاں چند بے مثل مخطوطات مصور یا مذہب نہ ہوں۔ یہ نادر کتابیں، اگر اہل یورپ کے ہاتھ لگیں تو ان کی اکاڈمیاں برس ہا برس تک ریسرچ میں مصروف رہیں، لیکن یہ قوم ایسی بدتوفیق بھی ہے کہ یہ نایاب مخطوطے بوریوں میں بند ہیں اور دیمک ان کو چاٹ رہی ہے۔''(۱۳)

مقام صد شکر ہے کہ اس ''بدتوفیق قوم'' میں آزاد جیسے جواں ہمت اور تعلیم یافتہ افراد موجود تھے، جو اپنے آباء کے جمع کردہ ذخائر کتب کی اہمیت سے کما حقہٗ واقف تھے اور انہوں نے اس خاندانی ورثے کو محفوظ رکھنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

۱۸۵۷ء کی بقول غالب ''رستخیزِ بیجا'' نے سیاسی، سماجی اور تہذیبی اعتبار سے دہلی کو تباہ و برباد کر دیا۔ گھر گھر صف ماتم بچھی تھی۔ زندگی کی رونقوں سے بھرے پُرے گلی محلوں پر شہر خموشاں کا گماں ہوتا تھا۔ شرفاء کے صدیوں پرانے گھرانے لٹ گئے اور وہ جائے پناہ کی تلاش میں در بدر کی ٹھوکریں کھانے لگے۔ انھی ہزاروں بے خانماں اور لٹے پٹے افراد میں ایک آزاد بھی تھا، جس کے باپ کو تختۂ دار پر لٹکا دیا گیا۔ عورتوں اور بچوں پر مشتمل بائیس افراد کا خاندان در بدر کی ٹھوکریں کھاتا رہا۔ آبائی کتب خانے سمیت تمام اثاث البیت لوٹ مار کی نذر ہو گیا۔ بالآخر دہلی سے مستقلاً ہجرت کرنا پڑی، جس کو چھوڑنا ان کے لئے بہشت سے نکلنے کے مترادف تھا۔ چند برسوں کی آوارہ خرامی، بے سروسامانی اور بادیہ پیمائی کے بعد لاہور پہنچتے ہی ان کی زندگی میں ٹھہراؤ اور قدرے سکون و اطمینان کے آثار دکھائی دینے لگے، لیکن ان کی بیشتر تحریروں سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ دو پھانسیں ایسی تھیں، جن کی ٹیسوں نے انھیں زندگی بھر مضطرب کیے رکھا۔ ان میں ایک تو وہی ۱۸۵۷ء کے المناک حوادث تھے، جن کی یاد نے انھیں مسلسل ذہنی اذیت میں مبتلا رکھا۔ دوسری پھانس وہ کتب خانہ تھا، جو انھیں ورثہ میں ملا تھا۔ باپ دادا کے جمع کردہ اس خزینۂ علم و ادب کو ''بڑھانے اور سنوارنے'' میں وہ بھی کوشاں رہے، لیکن فسادات کی تند و تیز لہریں گھر کے دیگر مال و متاع کے ساتھ علم و دانش کے اس قیمتی ذخیرے کو بھی بہا لے گئیں۔ آزاد کی یہ خوش بختی تھی کہ انھیں لاہور آتے ہی ڈاکٹر لائٹنر جیسا علوم شرقیہ کا مخلص بہی خواہ مل گیا، جس نے مولانا کی خداداد صلاحیتوں کو بھانپتے ہی ان کو ملازمت دلوائی اور پھر اپنی نئی قائم کردہ انجمن پنجاب کا انھیں سیکرٹری بھی مقرر کر دیا۔ اس انجمن کا ایک کتب خانہ بھی تھا، جو اس کے اغراض و مقاصد کے حصول ہی کے

Marfat.com

لئے قائم کیا گیا تھا۔ (۱۴) بطور سیکرٹری آزاد نے اس کتب خانہ کو وسعت دینے میں شبانہ روز محنت کی کہ جیسے یہی اس کا لٹا ہوا نجی کتب خانہ تھا۔ ان کی دلی خواہش تو یہی تھی کہ اپنے بزرگوں کی پیروی میں الگ سے ذاتی کتاب خانہ قائم کریں، لیکن ابھی محدود مالی وسائل اس راہ میں حائل تھے۔ پھر بھی انھوں نے اس سرکاری کتاب خانے کو اپنا جان کر اس کی ترویج وترقی میں ان تھک محنت کی۔ (۱۵)

نامور ادیب، نقاد، مؤرخ، ماہر لسانیات اور سب سے بڑھ کر استاد ہونے کی حیثیت سے آزاد کتابوں کے رسیا تھے، لیکن ان کا اصل مقصد نہ صرف اپنے لیے بلکہ ''افادۂ خاص وعام'' کے لئے ذاتی کتاب خانے کا قیام تھا۔ وہ خود اپنی اس خواہش کا اظہار یوں کرتے ہیں:

''.....خدا سے التجا کی کہ اگر مجھے وسعت ملے تو ایک کتب خانہ نظر گاہ خاص وعام میں آراستہ کروں اور جس قدر ممکن ہو، ہر فن کی کتابیں اس میں رکھوں کہ کسی قسم کے ضرورت مند کو کسی بد دماغ سے التجا کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔'' (۱۶)

برسوں انھیں مطلوبہ ''وسعت'' یعنی اتنی مالی آسودگی حاصل نہ ہوسکی کہ وہ اپنی اس دیرینہ خواہش کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے۔ مالی اعتبار سے اس تنگی داماں کے باوجود وہ اس ''مہم عظیم'' کو سر کرنے میں کوشاں رہے۔ بقول آغا محمد باقر نبیرۂ آزاد:

''وہ جہاں کہیں بھی جاتے، پہلے پرانے سکے اور کتابیں تلاش کرتے۔ اگر کوئی اچھی اور نایاب کتاب مل جاتی تو فوراً خرید لیتے۔ سب سے پہلے انہوں نے وسط ایشیا کا سفر کیا۔ جب واپس آئے تو کتابوں سے لدے پھندے تھے۔ پھر کلکتہ کا سفر کیا۔ وہاں سے بھی اچھی اچھی کتابیں خرید کر لائے۔ کالج میں جب گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو وہ آرام نہ کرتے۔ اپنے شاگردوں سے کہتے اگر تمہارے شہر یا قصبے میں کسی کے پاس کتابیں ہوں اور وہ انھیں فروخت کرنا چاہے تو مجھے اطلاع دینا۔ (۱۷) ان کے شاگرد انھیں اطلاع دیتے اور وہ کتابیں لینے کے لئے وہاں پہنچ جاتے۔'' (۱۸)

آزاد نے نجی کتاب خانہ قائم کرنے کی غرض سے کیا کیا پاپڑ نہیں بیلے، ہر طرح کے آرام وآسائش سے کنارہ کشی اختیار کرلی، جزرسی کی انتہا کردی اور 'محتاجوں کی طرح'' زندگی بسر کرتے رہے۔ تقریباً بیس برس کی اس ''ریاضت'' کے بعد وہ دس ہزار روپے پس انداز کرنے میں کامیاب ہوسکے۔ انھی دنوں حکومت نے لاہور میں تمام صوبہ کے لئے ایک عام کتب خانہ قائم کرنے کی تجویز پیش کی اور ایک ریزولیوشن (بابت ۸ دسمبر

Marfat.com

۱۸۸۴ء) ''گورنمنٹ گزٹ پنجاب'' (بابت ۲۲ دسمبر ۱۸۸۴ء) میں شائع کرا دیا۔ جس کے مطابق تمام سرکاری مطبوعات اور مشرقی ممالک وغیرہ کے علم وادب کی عام کتابیں جمع کرنا تھا۔ اس کے انتظام وانصرام کے لئے ایک کمیٹی بھی مقرر کر دی گئی۔ (۱۹) اس تجویز کے مطابق پنجاب پبلک لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔ ممکن ہے، حکومت کے ایسے اقدام نے آزاد کے شوق کو مہمیز کیا ہو اور انہوں نے ''کئی عمر کی کمائی'' سے کتابیں جمع کرنے کی غرض سے رخت سفر باندھ لیا ہو۔ چنانچہ ناسازی طبع کی پروا کیے بغیر ایران اور عرب کے کٹھن سفر کا مصمم ارادہ کر لیا، تاکہ نادر و نایاب کتب ارزاں قیمتوں پر جمع کی جا سکیں۔ بقول آزاد ''مجھے اس سفر میں بڑی غرض کتابوں کی تلاش تھی۔'' (۲۰) ایک اور جگہ قدرے تفصیل سے لکھتے ہیں کہ

''الحمدللہ کہ روز بروز کچھ نہ کچھ صورت بنتی ہی گئی۔ اس عالم میں مَیں نے یہ انتظام رکھا کہ جو کچھ خدا دیتا، کم اس سے خرچ کرتا، باقی جمع کرتا جاتا۔ خانہ بربادوں کی طرح گزران کرتا اور اپنے مبارک ارادے سے خانہ دل کو روشن کرتا تھا۔ اس اثنا میں کوئی ایسی کتاب جو کم ہاتھ آئے، مل جاتی تو لے لیتا کہ ایک دن کام آئے گی۔

اس قسم کے ارادے حقیقت میں مہمات عظیم کی قسم کے ہوتے ہیں۔ مجھے یہ بھی خیال آتا تھا کہ میری کئی عمر کی کمائی بھی اس مراد کو پورا نہ کرے گی، اسی لیے سوچتا تھا کہ جو کتابیں اس ملک میں نایاب ہیں، وہ عرب اور ایران میں ارزاں ملیں گی، اس لئے ایک سیاحت ان ملکوں کی کرنی چاہئے، لیکن عمر گزرے جاتی تھی۔ دوسرے مجھ جیسے محتاج شخص کو پہلے گزارے کا فکر کرنا واجب تھا۔'' (۲۱)

خرابیٔ صحت کے علاوہ ''سات بیٹوں سے گراں بہا'' جوان بیٹی امۃ السکینہ کی رحلت، دوست نما دشمنوں کی در پردہ سازشوں اور حصول رخصت میں دشواریوں (۲۲) کے باوجود آزاد نے اپنے عزم سفر کو متزلزل نہیں ہونے دیا اور ہر طرح کے خطرات مول لے کر تلاشِ کتب کے لئے ایران کا رخ کیا۔ ان کے پنشن ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ یکم اکتوبر ۱۸۸۴ء کو اورینٹل کالج میں اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے ان کا تقرر ہوا (۲۳)۔ معاصر اخبارات سے پتہ چلتا ہے کہ آزاد لاہور سے ۲۳ ستمبر ۱۸۸۵ء کو روانہ ہوئے، چنانچہ ''اردو انڈین کرانیکل'' (پٹنہ) نے ۲۸ ستمبر ۱۸۸۵ء کے شمارے میں اخبار ''کوہ نور'' (لاہور) بابت ۲۲ ستمبر ۱۸۸۵ء سے درج ذیل خبر شائع کی:

''اس ہفتے مولوی محمد حسین آزاد بہ حصول رخصت بہ نیت زیارت عتبات عالیات و سیاحت فارس و

Marfat.com

عربستان روانہ ہونے والے ہیں۔ غالباً آج شام کو روانہ ہوں۔ ہم کو معلوم ہوا ہے کہ اس سفر میں نو تصنیف کتب علوم وفنون کی بہم پہنچائیں گے اور قدیم کتب (کذا) بھی تلاش فرما کر ہمراہ لائیں گے۔ مولانا..... نے ایک معتد بہ حصہ رُپے کا یعنی کل اپنی عمر کا حاصل ایسے خیر محض کاموں کے لئے وقف فرمایا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ بر وقت مراجعت لاہور میں ایک کتب خانہ آزاد کھولیں گے۔''(۲۴)

۱۲ اکتوبر ۱۸۸۵ء کو کراچی سے بحری جہاز پر سوار ہو کر آزاد عازم سفر ہوئے تو معاً خیال آیا کہ ''دوسرے درجے کا ٹکٹ نہ لو۔ اتنے روپے جمع کر کے کتابیں خریدی جائیں تو ایک خانہ الماری کا آباد ہوتا ہے، اسی لیے تکلیف آرام معلوم ہوئی۔''(۲۵) منظور کردہ رخصت تو ۳۰ جون ۱۸۸۶ء یعنی آٹھ ماہ بارہ دن کے بعد ختم ہوگئی تھی، لیکن آزاد کا سفر ایران جولائی ۱۸۸۶ء کو ختم ہوا۔ لاہور واپسی سے چند روز بعد ۲۴ جولائی سے اپنی روداد سفر سنانا شروع کی۔ (۲۶) ڈھائی ماہ کی تعطیلات کے بعد انہوں نے سیاحت ایران پر اپنے لیکچروں کا سلسلہ جاری رکھا۔ (۲۷)

روانگی سے قبل آزاد ایران کے علاوہ عربستان بھی جانے کا ارادہ رکھتے تھے، لیکن انھیں ایران ہی سے اتنی کثیر تعداد میں کتابیں حاصل ہوگئیں کہ یہ سوچ کر کہ اتنے بوجھ کو اٹھائے وہ کہاں کہاں پھرتے رہیں گے، واپس چل پڑے۔ اس وزن کا اندازہ یوں لگایا جا سکتا ہے کہ جب وہ ہرات پہنچے تو ہر کوئی ان سے پوچھتا تھا کہ ''کتابیں کیوں لائے ہو؟ اتنی کتابیں کیوں لائے ہو؟ انھیں کیا کرو گے؟ یہ کیا کیا کتابیں ہیں؟ کس کس علم کی کتابیں ہیں؟''(۲۸) اور ''کوئٹہ پہنچ کر شکر خدا بجالایا۔ دوسرے دن ایک چھکڑا کرایہ پر کیا۔ اس میں کتابیں لاد دیں۔ آپ بچھونے بچھا کر اوپر بیٹھا۔''(۲۹)

آزاد ایران کے تقریباً سبھی بڑے شہروں (مثلاً شیراز، کاشان، مشہد وغیرہ) سے خطی نسخے اور مطبوعہ کتابیں اکٹھی کرتے رہے۔ اصفہان میں ان کی ملاقات شہزادہ معتمد الدولہ نواب فرہاد مرزا جیسی جانی پہچانی شخصیت اور معروف مصنف سے ہوئی، جس نے انھیں متعدد نادر کتب تحفتاً پیش کرتے ہوئے یہ بھی تاکید کی کہ انھیں ''کتب خانۂ آزاد میں یادگار رکھنا۔''(۳۰) لیکن تلاش کتب کے حوالے سے انھیں سب سے زیادہ کامیابی تہران میں ہوئی، کیونکہ ایک تو یہ شہر کتابوں کا مرکز تھا اور دوسرے یہاں دیگر شہروں کی نسبت کتابیں قدرے ارزاں مل جاتی تھیں۔ انھوں نے واپس پہنچتے ہی سفر کے تجربات و مشاہدات کو اپنے منفرد اور دلکش

Marfat.com

اسلوب میں قلم بند کر دیا، لیکن اس سے قبل سفری تکالیف اور وقت کی کمی کے باوجود وہ اپنے احباب کو اپنی مصروفیات کے بارے میں بذریعہ مراسلات آگاہ کرتے رہتے تھے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ایک مفصل خط مدیر ''اخبار عام'' (لاہور) کو تحریر کیا[۳۱] اور دو خطوط اپنے شاگرد اور اپنے بیٹے محمد ابراہیم کے ہم جماعت مولوی محرم علی چشتی (۲۳ جون ۱۸۶۳ء - ۸ دسمبر ۱۹۳۴ء) کو تحریر کیے، جو انھوں نے اپنے اخبار ''رفیق ہند'' کی دو اشاعتوں (بابت ۲۸ نومبر ۱۸۸۵ء اور ۲۷ مارچ ۱۸۸۶ء) میں شائع کر دیئے۔ پہلے خط کا متعلقہ اقتباس ملاحظہ فرمایئے:

''تمھیں معلوم ہے، میرا اصلی کام تلاش کتب ہے کہ کتب خانۂ آزاد آباد ہو جائے۔ اس کا حال یہ ہے کہ نایاب اور عمدہ کتابیں مگر قیمت زیادہ ہے اور گھر گھر میں پھر کر تلاش کرنی پڑتی ہیں۔ البتہ چھپی ہوئی کتابیں عام ہیں۔ وہ یہاں سے لینی مناسب نہیں۔ تہران سے جا کر لوں گا، کیونکہ یہاں بھی وہاں سے آتی ہیں۔''

اور دوسرے خط میں لکھتے ہیں کہ

''.....تلاش کتب میں مارا مارا پھرتا ہوں۔''(۳۲)

جیسا کہ سطور بالا میں ذکر ہو چکا ہے کہ آزاد کے باپ دادا کا جمع کردہ ذخیرۂ کتب ۱۸۵۷ء کی تباہ کاریوں میں ضائع ہو گیا۔ اس کے بعد انھوں نے پھر سے ذاتی کتاب خانے کی تگ و دو شروع کر دی اور روز بروز اس میں اضافے ہوتے رہے، لیکن ابھی ان کے خیال میں اس کی ویسی صورت نہیں بن پائی تھی، جس سے خاص و عام مستفید ہو سکتے۔ سیکڑوں مخطوطات و مطبوعات سمیت ایران سے مراجعت کے بعد انھیں اپنے دیرینہ خواب کی تعبیر واضح طور پر دکھائی دینے لگی اور انھوں نے واپس آتے ہی جو کام سب سے پہلے کیا، وہ اس کتب خانہ کا قیام تھا۔ اکبری دروازے سے باہر شاہ محمد غوث کے مزار کے قریب جگہ منتخب کی اور حاکم شہر کی اجازت لے کر اس کی تعمیر کا آغاز کر دیا اور اس پر اٹھنے والے اخراجات خود ہی برداشت کیے۔ اس کا محل وقوع شہر کے قریب تھا، اس لیے لوگوں نے اسے بہت سراہا، چنانچہ ایک معاصر اخبار اس پر یوں تبصرہ کرتا ہے:

''رپورٹ عام کتب خانہ پنجاب (یعنی پنجاب پبلک لائبریری) انارکلی میں خاص مکان چوبرجی میں جو کتب خانہ کھلا ہے، اس کا کل تذکرہ اس میں ہے۔ حضور سر چارلس ایچیسن لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کی ہی عنایت اور ہمدردی سے ہر خاص و عام کے لئے یہ کتب خانہ قائم ہوا ہے۔ کئی ہزار اس میں

138004

Marfat.com

کتابیں ہیں اور ہر ایک کو مفت جا کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ پندرہ ہزار یک مشت اور تین سو ماہوار پنجاب گورنمنٹ دیتی ہے۔ اس رپورٹ میں اہالیان پنجاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زر اور کتابوں کے ذریعے سے اس کتب خانے کو رونق دیں۔ اگر یہ کتب خانہ شہر کے کہیں نزدیک ہوتا تو اہل لاہور کو بڑا فائدہ پہنچتا۔ پروفیسر آزاد صاحب کا کتب خانہ اس کمی کو دور کر دے گا۔''(۳۳)

آزاد غالباً وسط جولائی ۱۸۸۶ء کو سیاحت ایران سے واپس لاہور پہنچے۔ متذکرہ بالا اقتباس (بابت ۲۵ اگست ۱۸۸۶ء) سے اس بات کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ کتنی تیزی کے ساتھ اس کتاب خانہ کی تعمیر میں مصروف تھے اور تقریباً ایک ماہ کی قلیل مدت میں انھوں نے اس کا ڈھانچا کھڑا کر دیا تھا (بہ اشتراک سرگنگا رام، م-۱۹۲۷ء)۔ اس عمارت کے بنوانے میں کسی نے ان کے ساتھ مالی تعاون نہیں کیا اور سرکار نے بھی اس سلسلے میں ان کا ہاتھ نہ بٹایا۔ ان کی عمر بھر کی کمائی کا بیشتر حصہ تو ایران کے سفر اور وہاں سے خرید کردہ کتابوں پر صرف ہو چکا تھا۔ بچت کے مختلف حربوں سے جو رقم پاس تھی وہ اب اینٹ گارے پر خرچ ہو رہی تھی۔ فی الواقع ان کی ہمت اور جذبہ لائق تحسین ہے کہ انتہائی محدود وسائل کے باوجود جیسے تیسے کتب خانہ کی تعمیر رکنے نہیں دی۔ جولائی ۱۸۸۷ء تک یعنی ایک سال گزرنے کے بعد یہ کتب خانہ زیر تعمیر تھا۔ انھی دنوں ایک اخبار کے مدیر (مہدی حسن) ادھر جا نکلتے ہیں اور آزاد سے اپنی ملاقات کو یوں بیان کرتے ہیں:

''اس ہفتے ہمارا گذر اس سڑک پر ہوا جس کے کنارے باغ میں کتب خانۂ آزاد بن رہا ہے۔ پروفیسر آزاد کو سامنے دیکھا۔ اہتمام تعمیر میں عرق ریزی کے ساتھ مصروف ہیں۔ ہم ان کے پاس گئے اور شکریہ ان کی توجہات کا ادا کیا جو رفاہ عام میں وہ کرتے رہتے ہیں۔ فرمانے لگے ''فقیر'' کا تکیہ ہوتا ہے۔ اس میں ایک کنواں ہوتا ہے۔ پانی کا مٹکا بھرا ہوتا ہے۔ ٹھیکرے میں اپلا سلگتا رہتا ہے۔ کوئی مسافر آ نکلتا ہے۔ حقہ بھر کر پیتا ہے۔ پانی سے ٹھنڈا ہوتا ہے۔ فقیر آزاد کا تکیہ علم کا تکیہ ہے۔ کچھ کتابیں ہوں گی۔ قلم دوات اور کاغذ رکھا ہوگا۔ درختوں کا سایہ بھی ہے۔ چمن ہرے ہیں۔ نالیوں میں پانی جاری ہے۔ راہ علم کے مسافر آئیں، کتاب سے دل بہلائیں، اخباروں سے شگفتہ ہوں۔ فقیر آزاد دعا کے سوا اور کسی چیز کا طالب نہیں۔''(۳۴)

انھی دنوں آزاد کے ایک مداح پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی دہلوی (۱۸۶۶ء-۱۹۵۵ء) لاہور آئے اور آزاد کی صحبتوں سے فیض یاب ہونے لگے۔ آزاد کی وفات پر انھوں نے جو تعزیتی مضمون لکھا، اس

Marfat.com

سے پتا چلتا ہے کہ ۱۸۸۷ء میں اس کتاب خانہ کا ایک کمرہ مکمل ہو چکا تھا اور آزاد اس میں الماریوں کی ترتیب اور ان میں سلیقے سے کتابیں رکھنے میں مشغول تھے۔ متعلقہ اقتباس درج ذیل ہے:

''۱۸۸۷ء کے قریب کا ذکر ہے کہ کتب خانۂ آزاد کی عمارت تعمیر کرا رہے تھے۔ ایک کمرہ بن چکا تھا اور فرطِ اشتیاق سے ان میں چند الماریوں کی ترتیب اور خانہ پُری میں مصروف تھے۔''(۳۵)

کتب خانۂ آزاد کی تاریخِ تکمیل کا تعین تو ممکن نہیں، البتہ بعض معاصر اخبارات کی فراہم کردہ معلومات کے پیشِ نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اگست ۱۸۸۷ء کے اواخر میں یہ عمارت تکمیل کے آخری مراحل میں تھی اور عوام الناس سے اپیل کی جا رہی تھی کہ وہ آزاد کی اس نجی کاوش کو کامیاب و کامران بنانے میں بھرپور تعاون کریں۔ اس حوالے سے مرقومۃ الذیل عبارت ملاحظہ کیجیے:

''اس سلسلہ کی سودمندی نے کئی دفعہ ہماری قلم کو تحریک دی ہے۔ اس ہفتہ میں جو مضمون کہ ''کوہ نور'' کے ساتھ اتفاق کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ حقیقت میں پروفیسر آزاد نے جو کچھ کیا ہے، ترویج علم اور پبلک کے فائدے کے لئے کیا ہے بلکہ مستعد ہمتوں کے لئے ایک نمونہ رہا ہے۔ اچھا کھانا، اچھا پہننا، آرام کے سامانوں کے ساتھ رہنا، اپنی عیال کو اچھی حالتوں کے ساتھ رکھنا اور دیکھ کر خوش ہونا کسے برا معلوم ہوتا ہے۔ انھوں نے سب لذتوں کو ترک کیا اور سب طرف سے روک کر مصارف کا رخ اِدھر پھیرا اور کسی سے مدد نہیں چاہی۔ بیشک یہ کام ایک آدمی کا نہیں، پبلک کا کام ہے یا گورنمنٹ کا جبکہ انھوں نے کسی سے مدد نہیں چاہی۔ تو چاہیے کہ سبھی ان کی مدد کو کھڑے ہو جائیں۔ ہمیں امید ہے کہ وہ روپے کی مدد کو قبول نہیں کریں گے مگر ہمیں چاہیے کہ ان کے روپے کو ایسا موقع دیں کہ ان کتابوں کے سوا خرچ نہ ہو جو بے قیمت کے نہیں ہاتھ آتیں۔ اس کی صورت یہی ہے کہ ہر ایک مصنف یا مالک مطبع ایک ایک نسخہ کتب خانۂ آزاد کو دے۔ جہاں سینکڑوں کتابوں کے ڈھیر چھپ کر تیار ہوتے ہیں، ان میں اگر ایک نسخہ ایسی جگہ گیا تو کسی کو بھی گراں نہ معلوم ہوگا۔ اسی طرح ہر مطبع میں ہر ہفتہ کتنے ہی اخبار ردّی ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک اخبار وہاں بھیج دیا کریں تو کچھ خرچ زیادہ نہ بڑھ جائے گا۔ ان کی عام ہمدردی نے ہمارے دل میں دردمندی پیدا کی، اسی لیے خواہ مخواہ لکھنا پڑتا ہے۔ یقین ہے کہ اور دل بھی اثر سے خالی نہ رہیں گے۔''(۳۶)

اس کتب خانہ کے قیام کے محرکات میں اپنے آباء کی ایک مستحسن روایت کا احیاء اور اس کے توسط

Marfat.com

سے افادۂ خاص و عام جیسے عناصر کارفرما تھے۔ ہندوستان اور ایران کے شہر شہر نگر نگر سے نادر الوجود قلمی و مطبوعہ کتب کی جمع آوری میں آزاد جن کٹھنائیوں سے گزرے، وہ ان کی اپنے مقصد حیات سے گہری وابستگی کا مظہر ہے، لیکن جس شبانہ روز محنت اور انتہا کی ذمہ دارانہ نگہداشت سے انھوں نے کتب خانہ کی عمارت کو تعمیر کرایا، وہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ بقول ان کے ''گیارہ مہینے اینٹ مٹی کے ڈھیر میں دبا تھا۔ خدا خدا کر کے نکلا ہوں۔''(۳۷) اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جولائی ۱۸۸۶ء کو جس عمارت کی نیو رکھی گئی، وہ ۱۸۸۷ء کے وسط تک تقریباً مکمل ہو چکی تھی اور فی الفور کتابوں کی منتقلی اور الماریوں میں انہیں ترتیب سے رکھوا کر اسے پبلک کے لیے کھول دیا گیا۔ ایک معاصر اخبار کا مدیر رقم طراز ہے:

''کتب خانۂ آزاد۔ عمارت تیار ہو گئی۔ کتابیں رکھی جاتی ہیں۔ ہم نے دیکھا برآمدے میں چند الماریاں کھلی ہیں۔ پروفیسر آزاد ایک دفتری کے ساتھ بوریئے پر بیٹھے اپنے ہاتھ سے کتابوں پر چپیاں لگا رہے ہیں۔ ان کا لباس بھی بانات نہیں۔ روئی دار کپڑے ہیں اور عینک میں لوہے کی کمانی ہے۔ اس رتبہ کے آدمی کو ایسی حالت کے ساتھ قوم کی خدمت میں مصروف ہونا کیسا زیب دیتا تھا۔ جس دن سے کتابیں یہاں لانی شروع کی ہیں، گھر کے آراموں کو استعفیٰ دیا۔ رات کو بھی وہیں سوتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ ایسے ہی آدمیوں سے ایسے کام بن آتے ہیں۔ ہم نے بعض کتابیں دیکھیں اور ان کے باب میں تقریر سنی۔ ہفتہ آئندہ ناظرین کو بھی سنائیں گے۔''(۳۸)

کتب خانہ کیا بنا، آزاد کے جسم و روح کے لئے گوشۂ سکون و اطمینان بن گیا۔ کہا تو یہی جاتا ہے کہ جہاں کوئی بیوی بچوں سمیت مقیم ہو، وہی اس کا اصلی گھر ہوتا ہے، لیکن آزاد کا حقیقی گھر یہی کتب خانہ تھا، جس کی ایک ایک اینٹ انہوں نے اپنی نگرانی میں چنوائی تھی اور عمر بھر کی جمع پونجی اپنے بزرگوں کی روایت کو پھر سے زندہ کرنے میں صرف کر دی تھی۔ دیکھا جائے تو یہ نئی عمارت ان کا روحانی گھر ہی نہیں بلکہ ان کے خوابوں کی تعبیر تھا۔ اپنے ایک دوست کو لکھتے ہیں کہ:

''رات کو بھی کتب خانہ ہی میں رہتا ہوں۔ بھلا کتابیں تو میری یہاں، گھر میں نیند کیوں کر آئے۔ رات کے تین بجے ہیں۔ بس یہی ہمارا وقت ہے۔ اللہ ہی اللہ ہے۔''(۳۹)

بلاشبہ یہ کتب خانہ اکیلے آزاد کی سعی پیہم کا نتیجہ تھا اور یہ کس قدر حیران کن بات ہے کہ کتابوں کی جمع آوری اور ان کے لئے الگ عمارت کھڑی کرنے کے تمام اخراجات خود برداشت کئے اور کسی کے سامنے دست

Marfat.com

سوال دراز نہیں کیا، حالانکہ ان کے ذرائع آمدنی محدود تھے۔ اس کے باوجود چند ایسے عوامل کی نشاندہی کی جا سکتی ہے، جو اس کتب خانے کے قیام میں ممد و معاون ثابت ہوئے، مثلاً:

۱۔ ۱۸۵۷ء کی داروگیر میں آزاد کا آبائی گھر تباہ ہوا اور انھیں بھی افراد خانہ سمیت دہلی کو خیر باد کہنا پڑا۔ قتل و غارت اور لوٹ مار کی جو آندھی چلی، اس میں ان کا دو پشت پرانا کتب خانہ بھی نیست و نابود ہو گیا۔ وہ ''آب حیات'' میں لکھتے ہیں کہ ''بھرا ہوا گھر سامنے تھا اور میں حیران تھا کہ کیا کیا کچھ اٹھا کر لے چلوں کہ دفعتہً استاد (ذوق) کی غزلوں کے جُنگ پر نظر پڑی..... وہی جُنگ اٹھا بغل میں مارا۔ سجے سجائے گھر کو چھوڑ..... گھر سے بلکہ شہر سے نکلا۔'' اس در بدری میں استاد کے کلام کو بغل میں دبائے یا سر پر اٹھائے رکھنا معمولی بات نہیں، لیکن آزاد کلیکشن (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری) کے چند مخطوطات سے یہ حقیقت منکشف ہوتی ہے کہ اس افراتفری کے عالم میں بھی انھوں نے اپنے خاندانی ورثہ بالخصوص والد سے متعلق کچھ اہم تحریروں کو محفوظ کر لیا تھا۔ اس ضمن میں فارسی رسالہ بعنوان ''ردّ المکاتیب'' (فارسی) کے قلمی نسخہ کی مثال پیش کی جا سکتی ہے، جس کے صفحہ اول پر تحریر کردہ قلمی عبارت اس حقیقت کی پردہ کشائی کرتی ہے۔ (۴۰) مزید یہ کہ اس کلیکشن میں متعدد ایسی مطبوعات محفوظ ہیں، جو ان کے والد کے زیر اہتمام دہلی اردو اخبار پریس یا دہلی کالج کے مطبع العلوم (قبل از ۱۸۵۷ء) کی شائع کردہ ہیں، لیکن ان کے بارے میں یہ جواز پیش کیا جا سکتا ہے کہ آزاد نے یہ کتابیں بعد میں مختلف ذرائع سے حاصل کر لی ہوں گی۔

۲۔ آزاد نے ہندوستان کے جن بڑے شہروں (مثلاً کلکتہ، بمبئی وغیرہ) کا سفر کیا، وہاں سے جو اچھی کتاب ہاتھ لگی، خرید لی۔ لاہور جیسے علمی و ادبی مرکز میں تو ان کا مستقل قیام تھا، اس لیے یہاں کتابوں کا حصول قدرے آسان تھا۔ علاوہ ازیں انھوں نے جو بیرون ملک سفر کیے، وہاں خاصی تعداد میں عربی و فارسی خطی نسخے اور کتب دستیاب ہوئیں۔ حسب روایت جب وہ وسط ایشیا کے سفر سے واپس آئے (۱۸۶۶ء) تو کتابوں سے لدے پھندے تھے لیکن انھیں قیام ایران کے دوران میں جو کچھ حاصل ہوا، اس نے انھیں خاصا مطمئن کر دیا کہ اب انھیں کتب خانہ کے قیام میں کوئی دشواری نہیں ہو گی۔ یہی وجہ ہے کہ ایران سے چھکڑوں پر لاد کر کچھ کتابیں لاتے ہی انھوں نے فی الفور کتب خانہ کی تعمیر کا کام شروع کر دیا۔

Marfat.com

۳۔ اس کتب خانے کو نادر و نایاب کتب کی فراہمی میں تلامذۂ آزاد نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ جب بھی تعطیلات ہوتیں، وہ اپنے شاگردوں کو ضرور تاکید کرتے کہ اگر انھیں کہیں کتابوں کا سراغ ملے، وہ خرید لیں یا انہیں اطلاع دیں تاکہ وہ خود وہاں پہنچ جائیں۔ اپنے ایک ایسے ہی شاگرد کو وہ لکھتے ہیں:

''کوئی کتاب ہاتھ آیا کرے تو کتب خانۂ آزاد کا خیال رکھا کیجیے۔''(۴۱)

یہی شاگرد جب ان کے لیے ایسے تفویض کردہ فرض کو پورا کرتا ہے تو وہ اس کا ان الفاظ میں شکریہ ادا کرتے ہیں:

''کتب خانۂ آزاد ہمیشہ آپ کا شکر گزار رہے گا۔ ایسے بھاری پتھر کے نیچے سے اس خزانے کا نکالنا آپ ہی کا کام تھا۔''(۴۲)

۴۔ آزاد کلیکشن میں بیشتر ایسی کتابیں محفوظ ہیں، جو انھیں بطور عطیہ پیش کی جاتی تھیں۔ کہیں کہیں معطی نے اپنے دستخط یا مہر کے ساتھ مختصر نوٹ بھی رقم کر دیا ہے۔ سفرِ ایران میں بھی انھیں ایسے علمی عطیات دیے جاتے رہے، مثلاً صنیع الدولہ کی ''مطلع الشمس'' کی جلد دوم (تہران، ۱۳۰۲ھ)۔ ایسی چند کتابوں کی عکسی نقول اس ''فہرست'' کے آخر میں شامل ہیں۔

۵۔ آزاد اپنے دور کے معروف ادیبوں میں شمار کیے جاتے تھے، اس لئے مصنفین و مؤلفین انھیں اپنی کتابیں بھجواتے اور ان کے نفس مضمون سے متعلق رائے طلب کرتے۔ اربابِ علم و دانش کی بیشتر قلمی نگارشات ان کے دستخطوں سمیت کتب خانۂ آزاد کی زینت بنیں۔

۶۔ گاہے بگاہے آزاد کے بعض کرم فرما اور دوست بھی ان کی اس علمی خدمت میں ہاتھ بٹاتے تھے اور انھیں مختلف موضوعات پر کتابیں بھجواتے رہتے تھے۔ اس فہرست احباب میں جگراؤں کے مولوی رجب علی کا نام نمایاں ہے، جن کی مواہیر بھی ایسی ارسال کردہ کتابوں پر ثبت ہیں۔

۷۔ برصغیر میں ان دنوں جن مطابع کے مالکان یا کارپرداز شیعی مسلک کے پیروکار تھے، وہ اپنی فقہ ہی سے متعلق کتابیں شائع کرتے تھے اور وہ بالالتزام آزاد کو بھجوائی جاتی تھیں۔ ان میں بعض کتابوں پر ایسا وضاحتی نوٹ بھی دیا جاتا تھا کہ یہ کتاب صرف شیعہ قارئین کے لیے چھاپی گئی ہے اور جو شخص اس مسلک سے تعلق نہیں رکھتا، وہ اسے پڑھنے سے گریز کرے۔ ایسے مطابع میں زیادہ تر مجمع البحرین (لدھیانہ)، مطبع اثنا عشری (لکھنؤ) اور مطبع حسینی (لکھنؤ) کی طبع کردہ کتابیں تواتر سے آزاد کو پہنچتی

Marfat.com

تھیں۔

۸۔ اس دور کی تقریباً سبھی علمی، ادبی اور تعلیمی سرگرمیوں میں آزاد بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، اس لیے سرکاری مطابع بالخصوص مطبع انجمن پنجاب اور مطبع سرکاری کی جانب سے شائع کردہ کتابیں اور رپورٹیں باقاعدگی سے کتب خانۂ آزاد کے لئے بھجوائی جاتی تھیں اور انھیں سلیقے سے وہاں میں رکھا جاتا تھا۔

۹۔ اگر کوئی ثقہ قاری کسی مخطوطہ یا اہم کتاب سے استفادہ کرنا چاہتا تو اسے آزاد کی پیشگی اجازت کے کٹھن مرحلہ سے گزرنا پڑتا تھا، لیکن عام قارئین کے لیے اخبارات کا الگ گوشہ مختص کر دیا گیا تھا۔ زیادہ تر اخبارات ان کے مالکان اور ناشرین ہی بھجوایا کرتے تھے، جیسا کہ درج بالا اقتباسات سے ظاہر ہوتا ہے۔

۱۰۔ آزاد کے کتب خانہ سے چار سال قبل لاہور میں پنجاب پبلک لائبریری قائم کی گئی تھی۔ اس لائبریری کی کمیٹی کے ایک سالانہ اجلاس (منعقدہ ۱۲ مئی ۱۸۸۸ء) میں یہ تجویز پیش کی گئی کہ جن کتابوں کی لائبریری کو ضرورت نہ ہو، وہ آزاد کی قائم کردہ ''پنجاب ورنیکولر لائبریری'' کو بھجوا دی جائیں، اس رپورٹ کی متعلقہ شق درج ذیل ہے:

"……the Committee considered that a number of surplus books in the Library, which were not needed, might be utilised by being presented to the Punjab Vernacular Library recently established by Maulvi Muhammad Hussain Azad, near the Delhi Gate of the Lahore City. Such efforts on the part of private native gentlemen to throw open to their fellow-countrymen their own collections of books, many of them extremely valuable, and thus to aid in the intellectual advancement of the people, appeared to the Committee to be deserving of all

Marfat.com

encouragement and to be more particularly entitled to the sympathetic and cordial support of an Institution like the Punjab Public Library."

اس تجویز پر قائم مقام سیکرٹری F. Maitland نے یوں صاد کیا:

"I beg to say that I concur entirely in the Report with regard to the establishment of a Vernacular Reading Room and Library in the city by Maulvi Muhammad Hussain Azad; and am very glad that the Committee has been able to help him in his laudable enterprise."

اسی کمیٹی کے ایک اور اجلاس (منعقدہ ۲ فروری ۱۸۸۹ء) سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شمس العلماء محمد حسین آزاد نے اراکین سے بذریعہ خط درخواست کی کہ پنجاب پبلک لائبریری میں جو کتابیں فالتو قرار دی جائیں، وہ ان کے کتب خانہ کو بھجوا دی جائیں۔ اس درخواست کو منظور کر لیا گیا، لیکن اسے سیکرٹری کی منظوری سے مشروط کر دیا گیا۔ اسی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ جو کتب پندرھویں پرنٹنگ ایکٹ (بابت ۱۸۶۷ء) کے ذیل میں آتی ہیں، انھیں بھجوانے کے لئے سیکرٹری ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن سے رابطہ کریں۔ (۴۳)

تقریباً دو ڈھائی برس یہ کتب خانہ چلا اور ہر سطح کے قارئین کی ضرورتوں کو پورا کرتا رہا۔ اس کے بانی مبانی آزاد خود ہی اس کے کتابدار تھے۔ وہی اس کے انتظام و انصرام کے ذمہ دار تھے۔ اس عرصے میں کتابوں میں اضافے ہوتے رہے۔ اس قدر سخت نگہداشت اور احتیاطی تدابیر کے باوجود کتابیں چرانے والے اپنے ہاتھ دکھا جاتے تھے۔ بالآخر ایسے کتاب چوروں سے تنگ آ کر انھیں ان الفاظ میں کوتوال شہر سے رجوع کرنا پڑا:

''بعد از سلام نیاز آں کہ چند کتابیں کتب خانۂ آزاد میں بہ اوقات مختلفہ چوری ہو گئی ہیں۔ اس امید پر کہ شاید کبھی نظر آ جائیں اور سرکار میں گرفتار ہو سکیں، فہرست ارسال خدمت کرتا ہوں کہ دفتر سرکاری میں امانت رہیں۔ فقط۔ لیلاوتی (فارسی)، شاہجہاں نامہ، دیوان شوکت، اطباق الذہب، مجموعہ رسائل فقہ، تاریخ بہاولپور، آثار الصنادید، کتاب علم کیمیا، شرح اصول کافی۔'' (۴۴)

Marfat.com

ماضی کی تلخ یادوں، تکلیف دہ بیماریوں، چہیتی اولاد کی دائمی رخصتوں، دور افتادہ اسفار کی صعوبتوں، کتب خانہ کی تعمیر میں شب و روز کی مصروفیتوں اور پھر عمر بھر کی جمع کردہ کتب کے حفاظتی رویوں نے آزاد کے ذہنی توازن کو بگاڑ دیا اور ان کی روزمرہ زندگی میں وارفتگی کے آثار نمایاں ہونے لگے۔ ذہنی طور پر اس غیر یقینی صورت حال میں انھیں یہ احساس ہو گیا کہ اب کتب خانے کی نگہداشت اور دیگر امور کی دیکھ بھال ان کے بس میں نہیں۔ یہی سوچ کر انھوں نے پنجاب پبلک لائبریری سے رابطہ کیا اور انھیں اپنا پورا کتب خانہ بطور عطیہ دینے کی پیشکش کی۔ لائبریری کمیٹی کے سیکرٹری نے فوراً فرزند آزاد، آغا محمد ابراہیم سے رابطہ کرنے کا حکم دیا تا کہ ان سے بھی والد کی خواہش کی تصدیق کرائی جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ جب کتب خانۂ آزاد کے پنجاب پبلک لائبریری میں ادغام کا حتمی فیصلہ نہ ہو جائے، فالتو کتابوں کی ترسیل کا کام روک دیا جائے۔ (۴۵)

آزاد نے جس جگہ کتب خانہ بنوایا، وہاں ٹوٹے پھوٹے کچھ بے آباد گھر تھے۔ آزاد نے انھیں گرا کر وہاں نئی عمارت کھڑی کر دی اور اس میں ترتیب سے الماریوں میں کتابیں سجا دی تھیں۔ ان کاموں پر جو اخراجات ہوئے، وہ انھوں نے اپنے پلے سے ادا کیے، لیکن زمین کا قبضہ میونسپل کمیٹی ہی کے پاس رہا۔ جونہی آزاد کی ذہنی حالت دگرگوں ہوئی اور بامر مجبوری کتب خانہ بند کرنا پڑا، تو میونسپل کمیٹی نے اپنا حق ملکیت جتا دیا اور ان کے بیٹے سے ماہانہ کرایہ (دس روپے) کا مطالبہ کر دیا۔ کچھ دیر دونوں فریقوں میں مراسلت چلتی رہی، بالآخر محمد ابراہیم کو ہتھیار ڈالنے پڑے اور آزاد کی تعمیر کردہ عمارت پر کمیٹی قابض ہو گئی۔ اس سے قبل محمد ابراہیم نے پنجاب پبلک لائبریری کے اراکین کمیٹی کو خط لکھا (بابت ۹ جنوری ۱۸۹۱ء) کہ وہ آزاد کی پیش کش پر جلد فیصلہ کر لیں تا کہ کتب خانہ انھیں منتقل کر دیا جائے۔ یہ کمیٹی زیادہ تر سرکاری افسران پر مشتمل تھی اور وہ جانتے تھے کہ عمارت پر میونسپل کمیٹی کا قبضہ ہو چکا ہے، اس لئے انھوں نے مکمل طور پر کتب خانۂ آزاد لینے سے معذرت کر لی اور ساتھ ہی یہ بھی فیصلہ کر دیا کہ اگر دو ماہ میں کتب خانہ دوبارہ نہیں کھولا گیا تو گذشتہ دو ڈھائی سالوں میں جو فالتو کتابیں آزاد کو بھجوائی گئی تھیں، صرف انھیں واپس لینے کے لئے تگ و دو کی جائے۔ (۴۶) اس فیصلے کے دو ماہ بعد بھی کتب خانہ آزاد نہ کھلا تو یہ فیصلہ کیا گیا کہ ان کے بیٹے کو بذریعہ خط مطلوبہ کتب کی جلد واپسی کی تاکید کی جائے۔ (۴۷) محمد ابراہیم نے ان کتابوں کے بارے میں والد سے دریافت کیا تو انھوں نے ایسی کسی مرسلہ کتاب کی وصولی سے انکار کر دیا، چنانچہ محمد ابراہیم نے بذریعہ خط (بابت ۳ جون ۱۸۹۱ء) پنجاب پبلک لائبریری کے ارکان کمیٹی کو اپنے والد کی لاعلمی سے مطلع کیا، لیکن وہ اپنے مطالبے پر مُصر رہے بلکہ یہ فیصلہ بھی کر

Marfat.com

دیا کہ اگر کچھ دنوں تک یہ کتابیں واپس نہ بھجوائی گئیں، تو آزاد کی جائداد کو بحق سرکار ضبط کر لیا جائے۔ (۴۸) تقریباً ایک سال بعد پھر آزاد لائبریری کا مسئلہ زیر بحث آیا تو یہ طے پایا کہ محمد ابراہیم کو یاد دلایا جائے کہ چونکہ اب ان کے والد کی ذہنی حالت پہلے سے بہتر ہے، اس لیے وہ کتابوں کی جلد واپسی کا اہتمام کریں۔ اگر وہ ایسا نہ کر سکے تو جائداد کی ضبطی کا فیصلہ برقرار رہے گا۔ (۴۹) محمد ابراہیم کے ایک مکتوب (بابت ۲۶ اکتوبر ۱۸۹۲ء) کے جواب میں لائبریری کمیٹی کے سیکرٹری نے فرمان جاری کیا کہ مکتوب نگار کو ان کتابوں کی فہرست تیار کر کے بھجوائی جائے جو آزاد لائبریری کو ارسال کی گئیں اور ساتھ آزاد کی دستخط شدہ وصولی رسیدیں بھی لف کی جائیں۔ مزید یہ کہ اگر یہ کتابیں جلد واپس نہ کی گئیں تو محمد ابراہیم سے ان کی قیمت وصول کی جائے۔ (۵۰) محمد ابراہیم کو مزید پندرہ دن کی مہلت دی گئی کہ وہ اس دوران میں مرسلہ احکام پر عمل کریں۔ (۵۱) بالآخر آزاد کے خط کے ہمراہ ۶۷ کتابیں پنجاب پبلک لائبریری کو واپس مل گئیں اور اس کے عوض انھیں زندگی بھر کے لئے اعزازی رکنیت پیش کر دی گئی، (۵۲) لیکن ریکارڈ سے معلوم نہیں ہوتا کہ انھوں نے یہ پیشکش قبول کی یا نہیں۔

آزاد نے کتب خانہ کے لئے جو عمارت تعمیر کرائی تھی، اس پر میونسپل کمیٹی قابض ہو گئی، پنجاب پبلک لائبریری کی مسلسل یاد دہانیوں کے باعث وصول کردہ کتابیں واپس کر دی گئیں، جنونی کیفیات نے آزاد کو بے دست و پا کر دیا اور ان کے تمام تصنیفی منصوبے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ ان کے اکلوتے بیٹے محمد ابراہیم چیف کورٹ میں اپنی ملازمت کی ذمہ داریوں میں جکڑے ہوئے تھے اور ان کے لئے ممکن نہیں تھا کہ وہ والد کے علاج معالجے کے ساتھ ساتھ کتب خانہ کو بھی سنبھال سکتے۔ بالآخر انھیں یہ کتاب خانہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند کرنا پڑا۔ الماریاں اور کتابیں اٹھا کر اکبری دروازے کے اندر ایک بوسیدہ مکان میں رکھوا دیں (۱۸۹۶ء)۔ چند سال بعد اس کو گرا کر یہاں نیا مکان بنوا دیا، جس کا نام ''آزاد منزل'' (سنہ تعمیر ۱۹۰۱ء) رکھا گیا اور اس کے تین کمروں میں کتابیں رکھی گئیں۔ یوں کتب خانہ تو جیسے تیسے چلتا رہا، لیکن اب عامۃ الناس اس سے مستفید نہیں ہو سکتے تھے۔ آزاد یہیں بیٹھتے تھے۔ سوچ کے بے سمت دھارے جدھر چاہتے، ان کو بہا کر لے جاتے۔ انھوں نے اپنے دورِ جنوں میں بہت سے چھوٹے بڑے رسالے قلمبند کئے (رک: اشاریۂ مخطوطات عالم وارفتگی۔ مرتبہ آغا سلمان باقر۔ لاہور ۲۰۱۰ء) اور ایک رسالے (سمیکا ولیما) میں کتب خانے پر بھی اظہار خیال کیا ہے۔ (۵۳) اکثر قلم دوات ایک طرف رکھ کر باہر نکل جاتے، نواحی باغوں میں گھومتے پھرتے، سرِ راہ کسی شناسا سے مڈھ بھیڑ ہو جاتی، تو ذہنی حالت کے مطابق گفتگو کر لیتے (۵۴)، ورنہ سلام کا جواب دے کر بے تعلقی

Marfat.com

سے آگے بڑھ جاتے۔

آزاد اسی گھر میں رہائش پذیر رہے، لیکن اب ان کے لیے کتابوں کی دیکھ بھال ناممکن تھی۔ ان کے بیٹے محمد ابراہیم (منصف) تبدیل ہو کر لاہور سے امرتسر چلے گئے، اس لیے کتاب تو دور کی بات، صاحب کتاب کی گرتی ہوئی صحت اور دوادارو کی فکر دامن گیر ہوگئی۔ ان حالات میں جس کے ہاتھ جو کتاب لگتی، لے جاتا اور واپس نہ کرتا۔ چوری چکاری بھی ہوتی رہی۔ مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کے سبب کتابیں دیمک اور جھینگروں کی خوراک بننے لگیں۔ آخر وہ گھڑی آن پہنچی، جب ''ملک اردو کے مرصع نگار حضرت مولانا آزاد اس جہان سے آزاد ہو گئے۔''(۵۴) بقول مولانا ظفر علی خاں ''۲۱ جنوری [۱۹۱۰ء] کی رات کے دو بجے اس دارِ فانی سے ۸۲ سال کی عمر میں انتقال کیا..... گو علمی اور دماغی اعتبار سے آپ کو انتقال کئے ہوئے ایک عرصہ دراز ہو چکا ہے لیکن پھر بھی وہ ترقی کی ایک زندہ مثال تھے، جس پر زبان اردو جس قدر ناز کرے، بجا ہے۔''(۵۶) آزاد کے انتقال کے واقعہ جانکاہ کے بعد کتب خانہ مقفل کر دیا گیا۔ آغا محمد ابراہیم کی عدیم الفرصتی کے باعث اس نادرالوجود ذخیرۂ کتب کی حالت روز بروز بگڑتی چلی گئی۔ مزید خرابی سے بچانے کے لیے لفٹنٹ گورنر پنجاب سر لوئی ڈین سے رجوع کیا گیا (۱۹۱۲ء) اور ان کے توسط سے کتب خانۂ آزاد پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو بلا معاوضہ پیش کرنے کا عندیہ دیا۔ یہ تجویز بلا تاخیر منظور ہوگئی اور جلد ہی قلمی اور مطبوعہ کتابوں کی فہرستیں تیار ہونے لگیں۔ اس کتب خانہ کی تکمیل ہوتے ہی (۱۸۸۸ء) آزاد نے خود بھی ایسی فہرست ترتیب دینا شروع کر دی تھی۔ ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

> ''فہرست بنا رہا ہوں۔ اس آسان کام کو آفت پسند طبیعت نے آپ مشکل کر لیا ہے۔ ہر کتاب کے سامنے نام مصنف اور خانہ کیفیت میں اس کا خلاصہ مطلب اور سال تصنیف وغیرہ بھی لکھتا ہوں، اس لئے بہت دیر لگتی ہے۔ خیر اللہ اسے بھی آسان کرے گا۔''(۵۷)

آزاد کی مرتبہ اس فہرست کا تو کہیں سراغ نہیں ملتا، البتہ طے شدہ پروگرام کے تحت کتب خانۂ آزاد کی پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں منتقلی سے قبل فہرست سازی کا کام شروع کر دیا گیا۔ خوش قسمتی سے یہ فہرست حوادث زمانہ سے محفوظ رہ گئی ہے۔(۵۸) کہا جاتا ہے کہ یہ فہرست آغا محمد ابراہیم نے تیار کی تھی، لیکن ان کے بڑے فرزند آغا محمد طاہر کا کہنا ہے کہ ایک بے نام عزیز کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ درج ذیل اقتباس ملاحظہ کیجئے:

Marfat.com

''اگر چہ میں ان دنوں بچہ ہی تھا [سنہ ولادت ۱۸۹۹ء] مگر مجھے خوب یاد ہے کہ قبلہ وکعبہ نے اپنی مجذوبیت پسند زندگی میں کبھی کسی متنفس کو اپنے کتب خانے کے پاس بھی نہیں پھٹکنے دیا، یہاں تک کہ ۱۹۱۰ء میں..... اردو زبان کے سب سے بڑے انشا پرداز نے اس دار فانی سے عالم بقا کی طرف مراجعت فرمائی۔ میاں باوا [آزاد] کے انتقال کے بعد ایک عرصہ تک تو ان کا مکان بند ہی پڑا رہا۔ والد مرحوم سرکاری مصروفیت کی وجہ سے آنکھ اٹھا کے بھی نہ دیکھ سکے۔ آخر بصد منت ایک عزیز کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ تمام کتب خانہ کی فہرست تیار کر دیں۔

خدا ان صاحب کو ذرہ ذرہ اور بال بال اس کا اجر دے کہ بیس بائیس سال کی گرد آلودہ کتابوں کو خدا جانے کتنے خاک دھول پھانک کر ایک فہرست کی صورت میں مرتب کر دیا۔''(۵۹)

چھے خانوں (نمبر شمار، نام کتاب، نام مصنف، علم، زبان، کیفیت) میں منقسم یہ فہرست مرتب ہو چکی تو آغا محمد ابراہیم نے خود اس کی پڑتال کی اور جب انہیں کُلّی اطمینان ہو گیا تو قلمی و مطبوعہ کتب پر مشتمل کتب خانۂ آزاد بلا معاوضہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے حوالے کر دیا گیا۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ کسی مقامی شخصیت کا یہ پہلا نجی کتب خانہ تھا، جو اس لائبریری کی زینت بنا۔ حیرت ہے، پنجاب یونیورسٹی کے ریکارڈ میں اس کتب خانہ کی منتقلی (۱۹۱۳ء) سے متعلق کوئی ریکارڈ محفوظ نہیں اور نہ کسی یونیورسٹی کیلنڈر میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ مطبوعات کے علاوہ خطی نسخوں کی اتنی کثیر تعداد کا لائبریری میں منتقل ہونے کا بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اس سے اگلے سال یعنی ۱۹۱۴ء سے قلمی کتابوں کی فراہمی اور خریداری کا سلسلہ چل پڑا۔(۶۰) چند برسوں بعد آزاد کلیکشن کے بیشتر عربی، فارسی اور اردو مخطوطات کی فہرست سازی کا بھی آغاز ہو گیا(۶۱) لیکن مطبوعہ فہارس میں زیادہ تر فارسی مخطوطات کے کوائف درج کیے گئے ہیں۔

آغا محمد ابراہیم کے قریبی دوست مولوی محمد خلیل الرحمٰن بتاتے ہیں کہ ''دہلی دروازے سے باغوں باغ ہو کر اکبری دروازے کو آیئے تو دہلی دروازے سے بہت قریب اور اکبری دروازے سے ذرا دور کتب خانہ آزاد واقع تھا۔ یہ عمارت ۱۹۲۷ء تک تو باقی تھی، غالباً اب بھی بہت سے آدمی آپ کو نشان دے دیں گے۔'' آغا محمد باقر نبیرۂ آزاد یہ اطلاع دیتے ہیں کہ ''میرے پاس وہ سنگ مرمر کا ٹکڑا جس پر کتب خانۂ آزاد لکھا ہوا ہے ابھی تک محفوظ ہے'' اور مجلسِ یادگارِ آزاد کی ایک تقریب میں حکومت سے یہ استدعا بھی کی گئی تھی کہ آزاد کا رہائشی مکان ''بطور یادگارِ آزاد'' محفوظ کر لیا جائے۔(۶۱الف) اخبارات نے اس قرارداد کی بھرپور حمایت کی،

Marfat.com

لیکن عملاً کچھ بھی نہ ہوا۔غنیمت ہے، آغا محمد ابراہیم نے نامساعد حالات کا احساس کرتے ہوئے کتب خانۂ آزاد کو اپنی نگرانی میں پنجاب یونیورسٹی منتقل کر دیا، ورنہ بیش بہا دیگر نجی ذخائرِ کتب کی طرح یہ کتب خانہ بھی حوادث زمانہ کی نذر ہو جاتا۔

کتب خانۂ آزاد کی پنجاب یونیورسٹی لائبریری منتقلی سے قبل اس کی قلمی وطبع شدہ کتابوں کی جو فہرست تیار کرائی گئی تھی، اس کے مطابق ان کی مجموعی تعداد ۱۸۱۴ ہے (۶۲) لیکن محمد باقر نبیرۂ آزاد (م۔ ۱۹۷۲ء) نے اپنے مضمون ''کتب خانۂ آزاد'' میں ان کی تعداد ۱۸۶۴ بتائی ہے۔تقریباً نصف صدی میں اس کلیکشن سے باون کتابیں کم ہو گئیں، لیکن انھوں نے یہ صراحت نہیں کی کہ جو کتابیں دستبرد زمانہ ہو گئیں، ان میں قلمی اور مطبوعہ کتابوں کی تعداد کتنی تھی۔مزید یہ کہ اس ذخیرے میں مجموعہ رسائل و کتب بھی خاصی تعداد میں موجود ہیں، جن میں کسی ایک مصنف یا موضوع کی متعدد کتب کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ممکن ہے، ان مجموعوں کو ایک ہی کتاب شمار کیا گیا ہو۔

ڈاکٹر مولوی محمد شفیع قصوری (۱۸۸۳ء-۱۹۶۳ء) نے اپنے زمانہ طالب علمی میں آزاد کو عالمِ جنوں میں دیکھا تھا اور ان سے مختصر سی بات چیت بھی ہوئی تھی۔ڈاکٹر موصوف نے آزاد کی غیر مطبوعہ دستاویزات اور مسودوں پر انتہائی معلومات افزا مقالات قلمبند کیے اور انھی کی تحریک پر آغا محمد باقر نے اپنے دادا یعنی آزاد پر اہم مضامین ''اورینٹل کالج میگزین'' میں شائع کرائے اور ان کے ساتھ مفید حواشی بھی تحریر کیے۔انھوں نے اپنے ایک مقالے میں کتب خانۂ آزاد کے مخطوطات کی تعداد ۳۸۹ بتائی ہے، جس میں ۳۲۰ فارسی، ۵۸ عربی اور گیارہ اردو کے ہیں۔ (۶۳) ڈاکٹر سید محمد عبداللہ مرحوم نے جب پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے عربی، فارسی اور اردو مخطوطات کی پہلی جلد شائع کرائی (۱۹۴۲ء) تو اس کے پیش لفظ میں مخطوطات آزاد کی یہی تعداد بتائی ہے (۶۵)، لیکن ''خزائن مخطوطات'' کے تحت وہ سہواً ان کی تعداد ۳۹۸ لکھ چکے تھے۔ (۶۶) کتب خانۂ آزاد کی محولہ بالا فہرست (۱۹۱۲ء، کل صفحات ۴۸) کے کل اندراجات کی تعداد ۱۸۱۴ ہے، جن میں بقول مولوی محمد شفیع اور ڈاکٹر سید محمد عبداللہ خطی نسخوں کی تعداد ۳۸۹ ہے۔ان کے منہا کرنے سے ۱۴۲۵ مطبوعات باقی رہ جاتی ہیں۔اس کے برعکس سلمان باقر (فرزند آغا محمد باقر) ۱۴۶۸ مطبوعہ اور ۳۴۷ قلمی کتابوں کی تعداد بتاتے ہیں اور یوں فہرست کی مجموعی تعداد (۱۸۱۴) سے بھی ایک کتاب بڑھا دیتے ہیں۔اس حوالے سے ان کے والد گرامی یعنی آغا محمد باقر کا یہ کہنا درست معلوم نہیں ہوتا کہ ''جس مقصد سے یہ کتابیں یونیورسٹی کے حوالے کی گئی

Marfat.com

تھیں، وہ پورا نہ ہو سکا۔''(۶۷) جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آغا محمد ابراہیم کی زیرِ نگرانی جتنے مخطوطات اور مطبوعات پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو دی گئیں، وہ تقریباً ایک صدی کی طویل مدت گزرنے کے باوجود بالکل محفوظ ہیں، بلکہ راقم کے حالیہ تفصیلی جائزے کے مطابق ان قلمی اور مطبوعہ کتب کی بیان کردہ تعداد میں بھی تبدیلیاں لازم ہو گئی ہیں، مثلاً مطبوعات میں چار فارسی مخطوطات دریافت ہونے پر، جنھیں بعد میں ''فہرست مخطوطات آزاد'' (مرتبہ عارف نوشاہی وراقم) میں شامل کر دیا گیا۔ اسی طرح ایک ہی جلد میں دو فارسی مطبوعات کے ساتھ ایک عربی مخطوطہ کو بھی یکجا کر دیا گیا، جس کے کوائف بامرِ مجبوری زیرِ نظر فہرست مطبوعات میں درج کرنا پڑے۔(۶۸) علاوہ ازیں بعض رسائل و جرائد اور پنجابی کتب کو بھی اردو کتابوں کے ذیل میں درج کیا گیا تھا۔ اب ان کا الگ عنوانات کے تحت ذکر کیا گیا ہے۔ اس صورت حال میں کتب خانۂ آزاد کی پنجاب یونیورسٹی لائبریری منتقلی کے موقع پر (یعنی ۱۹۱۳ء میں) قلمی اور مطبوعہ کتابوں کی جو بھی تعداد بتائی جاتی ہے، وہ حرفِ آخر نہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کتب خانۂ آزاد جوں کا توں محفوظ ہے اور اس میں بظاہر کوئی کمی دکھائی نہیں دیتی۔

آزاد کلیکشن کی تقریباً سبھی مطبوعات ۱۸۹۰ء سے پہلے کی چھپی ہوئی ہیں اور ان میں ایسی کتب بکثرت ہیں، جو کسی نہ کسی اعتبار سے اہم ہیں، لیکن سطورِ ذیل میں صرف ان کتابوں کی فہرست دی گئی ہے، جن کا تعلق آزاد یا ان کے والد سے ہے۔

۱۔ قصص ہند (حصہ دوم)۔ ابتدائے تصنیف ۲۵ دسمبر ۱۸۷۱ء، اختتام ۲۵ جولائی ۱۸۷۲ء۔ مطبوعہ سرکاری مطبع (لاہور)۔ ۱۸۷۲ء۔

ابتدائی چند صفحات پر آزاد نے اپنے قلم سے بعض الفاظ کاٹ دیئے ہیں اور کہیں کہیں نئی عبارتوں کا اضافہ کیا ہے۔ یہ قطع و برید اور اضافات اس بات کا ثبوت ہیں کہ انھوں نے اس کتاب کے شائع ہوتے ہی اس کی نظرِ ثانی شروع کر دی تھی، لیکن وہ اسے اپنی دیگر تصنیفی مصروفیات کے باعث جاری نہ رکھ سکے۔

۲۔ تاریخِ ہندوستان (؟) بزبان اردو۔ پچاس اوراق۔ قدرے بڑی تقطیع کے رجسٹر پر چند شاہانِ مغلیہ اور ان سے پہلے کے سلاطینِ دہلی کے حالات و واقعات قلمبند کیے گئے ہیں۔ یہ تمام صفحات آزاد نے اپنے مخصوص شکستہ آمیز خط میں تحریر کیے ہیں۔ یہ بلاعنوان ہے۔ اس کے مندرجات کے پیشِ نظر صفحہ

Marfat.com

اول پر ''تاریخ ہندوستان'' کا عنوان لکھ دیا گیا ہے۔ڈاکٹر سید محمد عبداللہ ''خزائن مخطوطات'' میں آزاد کے اس غیر مطبوعہ مسودے کے متعلق ان الفاظ میں ذکر کرتے ہیں:

''یہ بابر کے زمانے سے لے کر اکبر تک کی تاریخ ہندوستان ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے ابتدائی خاکہ تیار کیا ہے۔اس میں جا بجا اصلاحات اور حواشی ہیں۔کوئی ترتیب نہیں۔ بابر کے حالات سب سے پیچھے ہیں۔ خط سے معلوم ہوتا ہے کہ گویا مولوی محمد حسین صاحب آزاد مرحوم کی تحریر ہے۔''(۶۹)

۳۔ خلاصۂ حالِ اقوامِ ہند (اردو) مؤلفہ ٹی، ڈبلیو، ایچ ٹالبورٹ (اسسٹنٹ کمشنر ضلع ڈیرہ اسماعیل خان)۔ مصنفہ جی، کائمبل۔ واسطے شائقین علم تواریخ کے در سنہ ۱۸۷۰ء۔ مطبع جیل، ڈیرہ اسماعیل خان میں چھپا۔

اس کتاب کے ابتدائی پانچ صفحات آزاد کے اضافات اور تصحیحات سے بھرے پڑے ہیں۔

۴۔ دساتیر (فارسی، ٹائپ میں)۔ مطبوعہ بمبئی۔ ناقص الطرفین۔

اس کتاب کے درمیان میں نیلے رنگ کے دو الگ باریک صفحات پر آزاد نے اپنے پسندیدہ موضوع سنسکرت اور قبل از اسلام کی ایرانی زبانوں کے مشترکہ پہلوؤں پر اظہار خیال کیا ہے۔

۵۔ رسائل اخوند ملا صدرا (عربی)۔ صدرالدین شیرازی کے نو رسائل کا مجموعہ۔ طہران۔ سرورق پر بقلم جلی از آزاد ''السبعۃ السیارۃ''۔ ان تمام رسالوں کے حواشی پر آزاد کی تحریر کردہ وضاحتی عبارتیں وغیرہ درج ہیں۔ اس اعتبار سے یہ نسخہ انتہائی اہم ہے۔

۶۔ شواہد ربوبیہ (عربی) از محمد صدرالدین شیرازی۔ طہران ۱۲۸۲ھ۔ متعدد صفحات پر آزاد نے سرخ قلم سے حواشی لکھے ہیں اور آخر میں مفصل فہرست مندرجات بھی ترتیب دی ہے۔

۷۔ شرح تجرید الکلام (عربی)۔ نصیرالدین طوسی کی ''تجرید الکلام'' پر قوشجی کی شرح۔ طہران ۱۳۰۱ھ۔ اکثر صفحات پر آزاد کے حواشی بقلم جلی۔

۸۔ بہار عجم (فارسی) از ٹیک چند بہار۔ اس فارسی لغت کی دونوں جلدوں (دہلی، ۱۸۵۳ء) کے حواشی پر آزاد کی توضیحی عبارتیں۔ ان سے بآسانی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ لغات کا کتنی دلچسپی اور گہری نظر سے مطالعہ کرتے تھے۔ آزاد کے یہ حواشی ایک الگ تفصیلی مطالعہ کے طالب ہیں۔

Marfat.com

۹۔ نسخۂ دلکشا (فارسی) مؤلف جنم جی متر آرمان (جلد اول۔ کلکتہ ۱۸۷۰ء۔ ٹائپ میں)۔ شعرائے اردو کے اس تذکرہ میں بعض شعرا کے ذیل میں آزاد نے مفید اضافے کئے ہیں۔ اس تذکرہ کے حصہ اول کے متعدد نسخے دستیاب ہیں، لیکن آزاد کے ان حواشی کے باعث اس نسخے کی اہمیت خاصی بڑھ گئی ہے۔ (۷۰)

۱۰۔ تمثیلات (فارسی) چند ڈراموں کا مجموعہ، مترجم مرزا جعفر قزلباش داغی۔ طہران ۱۲۸۲ھ۔ مع حواشی کثیرہ بقلم آزاد۔ ان سے آزاد کی ڈرامہ نویسی کے فن سے گہرے لگاؤ کا علم ہوتا ہے۔ اسی کے زیر اثر انہوں نے خود بھی ڈرامے لکھے، مثلاً ''اکبر'' (مطبوعہ)، ''ابوالحسن'' (مجلہ کارواں (لاہور)، ۱۹۳۵ء)۔

۱۱۔ تحفۃ العراقین از خاقانی شروانی۔ بہ تحشیہ و تصحیح منشی ابوالحسن، مدرس اول فارسی، آگرہ کالج۔ 1855ء۔ در مطبع مدرسہ آگرہ۔ بعض صفحات پر حواشی از آزاد۔

۱۲۔ ہادی التواریخ (اردو) از محمد بن محمد ہمدانی دہلوی۔ دہلی ۔ سنہ طباعت ندارد، لیکن یقیناً قبل از ۱۸۵۷ء۔

آغا محمد باقر نبیرۂ آزاد اور مولوی محمد شفیع نے اسے آزاد کے والد مولوی محمد باقر کی تصنیف قرار دیا ہے، کیونکہ وہ محمد بن محمد کے نام سے کتابیں لکھا کرتے تھے، لیکن سطور ذیل میں اس کے سرورق کی جو عبارت منقول ہے، اس سے ان کے بیان کی تصدیق نہیں ہوتی۔ اس کتاب کے متعلق وہ مزید لکھتے ہیں:

''ان کی [مولوی محمد باقر کی] تالیفات میں ''ہادی التواریخ'' اونچے درجے کی کتاب ہے۔ ان کی زندگی میں اردو اخبار پریس نے اسے کئی بار شائع کیا۔ اس کی ایک جلد مجھے پروفیسر محمود شیرانی مرحوم نے ۱۹۳۵ء میں کہیں سے لاکر دی تھی اور کہا تھا میں یہ اس لئے لایا ہوں کہ اردو اخبار پریس کی چھپی ہوئی تمہارے پاس کوئی کتاب نہیں۔ میں نے اسے تبرکاً اپنے پاس حفاظت سے رکھا۔ اس میں تاریخ اسلام کے واقعات و حادثات تاریخ وار درج ہیں اور ان کی صحت اور عدم صحت پر محققانہ بحث کی ہے۔ نہایت مفید اور پر از معلومات کتاب ہے اور مولوی صاحب کے وسیع مطالعہ اور تاریخی قابلیت کی شہادت دیتی ہے۔ لکھنؤ سے یہ کتاب کئی بار شائع ہوئی۔ اس کا ایک نسخہ اردو اخبار پریس کا مطبوعہ ہے۔ آزاد کلیکشن میں پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں موجود

Marfat.com

ہے۔مولانا آزاد نے اس کے اصول پر ''سنین الاسلام'' مرتب کی تھی جو ڈاکٹر لائٹنر کے نام سے پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی نے شائع کی تھی۔''(۷۱)

سرورق کی عبارت:

''در مطبع جعفریہ بمکان متعلقہ امام باڑہ وقفی حضرت استاذ نا ومولانا وہادینا جناب مولوی محمد باقر صاحب دامت افاضاتہم وبرکاتہم باہتمام بندہ محمد علی عنہ حلیہ طبع پذیرفت''

سرورق کی اس عبارت سے یہ واضح ہے کہ ''ہادی التواریخ'' مولوی محمد باقر کی نہیں بلکہ ان کے شاگرد رشید محمد بن محمد کی تصنیف ہے۔اس نسخے کے ابتدائی تین صفحات، متن کے چند صفحات اور آخری دو صفحات پر ہاتھ کی لکھی ہوئی عبارتیں درج ہیں، لیکن ان کا خط آزاد کے پختہ شکستہ آمیز خط سے مختلف ہے۔

۱۳۔ رسالہ [بعض حضرات اہل سنت نے دوسوال] ایک در باب قرآن اور ایک حلّتِ متعہ میں سلطان العلماء مجتہد العصر والزمان.....کی خدمت میں بطور استفتا لکھے تھے۔سو جو کچھ جناب محتشم الیہ نے جواب رقم فرمایا، لکھنؤ میں وہ چھاپہ ہو کے بطریق رسالہ شائع کیا گیا، چنانچہ ایک جناب حضرت استاذی ومولائی جناب مولوی محمد باقر پیش نماز وواعظ اثنا عشری برکاتہم کے لئے بھی آیا کہ وعظ میں سب مومنین کو سنایا.....ان کا جواب۔

مطبع الہدایہ، ۱۸۵۶ء۔صفحات ۱۶

اس رسالے میں مولوی محمد باقر کے دو رسائل کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔

اس رسالہ کے صفحات ۱۳ تا ۱۵ پر آزاد اور ان کے والد کے سوانح، معتقدات اور فروعی تنازعات کے متعلق اہم اور انتہائی نایاب کتاب ''فوائد دینیہ'' کا طویل اشتہار دیا گیا ہے۔متعلقہ عبارت درج ذیل ہے:

''واضح ہو مومنین متقین پر کہ جیسے یہ دونو استفتا اور جواب کارآمد شیخ وشابِ مومنین ہیں۔ایک مجموعہ استفتاؤں اور فتاویٰ دونو جنابین مجتہدین دام برکاتہما کا جس کا نام ہے ''فوائد دینیہ'' در باب جمیع امور طہارت آب چاہ اور طریقہ تطہیر بہ تفصیل مقدار ڈولوں وغیرہ.....بہت ضروری فتاویٰ کہ ہر باب میں فتاویٰ جناب قبلہ وکعبہ بہت کارآمد مومنین بہ تفصیل ہیں اور فتاویٰ اور تحریرات واجازت عمومی وخصوصی

Marfat.com

جناب مجتہد العصر دام برکاتہ واسطے پیش نمازی اور تصنیف وتالیف کتب دینیہ کی نسبت جناب حضرت مولٰینا ومقتدانا حضرت استاذی مولوی محمد باقر صاحب ممدوح الصدر دام ظلہم وزاد ہدایاتہم کی جو کہ ان کے تلمیذ باتمیز صاحب ورع والقا سعید ازلی حضرت سید علی صاحب نے یہ سب فتاویٰ اور تحریرات طبع کر کے چھپوائے ہیں.....''

۱۴۔ تواریخِ بری اور بحری

رونر صاحب کی کابینٹ سائیکلو پیڈیا سے منشی شیو پرشاد نے باصلاح سٹوارڈ صاحب کے اردو میں ترجمہ کیا۔۲۲ اکتوبر ۱۸۴۵ء۔

دہلی اردو اخبار پریس مکان مولوی محمد باقر واقعہ گذرا عتقاد خان میں باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا۔ صفحات ۱۴۷

۱۵۔ رسائل فضایل جناب امیر علیہ السلام (اردو)۔ تالیف محمد رضا خان خلف محمد کامگار خان ولد محمد اللہ یار خان بن حافظ الملک حافظ رحمت خان بہادر مرحوم صوبہ کٹہر ساکن شہر دہلی۔

باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے مکان متعلقہ بوتو فہ امام باڑہ، مولوی محمد باقر میں چھپا۔ طبع شد در ۱۲۶۳ھ۔

سرورق کے اوپر: ''اللھم صل علی محمد و آل محمد بعد کل معلوم لک''

۱۶۔ نسخہ کفایۂ منصوری (اردو) در طب نظری وعملی۔ بانصرام واہتمام بندہ سید حسن پرنٹر و پبلشر در مطبع دہلی اردو اخبار۔ مکان متعلقہ امام بارہ وقفی مولوی محمد باقر صاحب طبع گردید۔ ۱۲۶۸ھ/۱۸۵۳ء

۱۷۔ صیانت العوام عن السیات والآ نام الملقبۃ بالسیف المسلول علی من افکر اثر قدم الرسول در ساعت سعیدہ واوان حمیدہ (اردو)

در مطبع دہلی اردو اخبار باہتمام بندہ خاکسار محمد حسین بہ تصحیح مؤلف دام برکاتہ مطبوع گردید۔ سرورق پر ''کتب خانہ مولوی رجب علی خان بہادر'' کی مہر ثبت ہے۔ ۱۲۶۷ھ/۱۸۵۱ء

۱۸۔ نزہۃ اثنا عشریہ (اردو) تالیف: ابن عنایت اللہ خان المتخلص بالکامل میرزا محمد۔ جلد نہم۔ ناقص الاول۔

آخری صفحہ پر:

Marfat.com

تمت بالخیر مطبع دہلی اردو اخبار میں باہتمام بندہ محمد حسین مہتمم کے ۱۲۷۲ ہجری میں چھپا۔

۱۹۔ کلیات سید انشاء اللہ خان۔ بہ تصحیح تمام و تنقیح مالاکلام و عرق ریزی کار پردازان مطبع۔ در مطبع دہلی اردو اخبار باہتمام بندہ محمد حسین طبع شد۔ ۱۸۵۵ء۔

اب آخر میں چند باتیں زیر نظر توضیحی فہرست کے متعلق:

۱) گذشتہ سال کے اواخر میں راقم کی جانب سے ڈاکٹر تحسین فراقی صاحب، صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی اورینٹل کالج کی خدمت میں تحریراً یہ تجویز پیش کی گئی کہ آئندہ سال اس کالج کے استاد اور اردو ادب کے نامور انشا پرداز مولانا محمد حسین آزاد کی وفات کو ایک صدی گزر جائے گی، اس لیے اس یادگار موقع کی مناسبت سے یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ آزاد کلیکشن کی مخزومہ قلمی اور مطبوعہ کتب کی ایک وضاحتی فہرست شائع کی جائے۔ فراقی صاحب نے میری تجویز پر صاد کیا اور دفتری قواعد و ضوابط کے پُر خار راستوں سے گزرتے ہوئے رئیس الجامعہ سے منظوری حاصل کر لی۔ فی الفور تین رکنی کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی، جس میں فراقی صاحب کے علاوہ جناب ڈاکٹر ساجد علی (صدر شعبہ فلسفہ) اور چودھری محمد حنیف (چیف لائبریرین) بھی شامل تھے۔ اس کمیٹی کے متفقہ فیصلے کے مطابق طے پایا کہ ذخیرۂ آزاد کے خطی نسخوں اور مطبوعہ کتب کی الگ الگ فہارس مرتب ہوں گی اور یہ فہرستیں عارف نوشاہی اور راقم الحروف تیار کریں گے۔ انھی دنوں یہ اطلاع موصول ہوئی کہ کچھ عرصے سے عارف نوشاہی صاحب آزاد کلیکشن کے فارسی مخطوطات کی فہرست تیار کر رہے ہیں جو فارسی زبان میں ہوگی۔ چنانچہ ان سے رابطہ کیا گیا اور انھوں نے اس فہرست کو اردو مین مرتب کر کے کمپوز شدہ مسودہ ارسال کر دیا۔ عربی اور اردو مخطوطات کی فہرست ترتیب دینے اور مطبوعات کی مکمل جلد تیار کرنے کا کام راقم کو سونپا گیا۔ بظاہر اس منصوبے کے لئے طے کردہ مدت یعنی دو ماہ بہت کم تھی، لیکن [redacted] اردو پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ (۲۰ اور ۲۱ جنوری ۲۰۱۰ء) بین الاقوامی آزاد سیمینار کے انعقاد کا فیصلہ ہو چکا تھا، اس لیے تمام احباب کی یہی خواہش تھی کہ یہ دونوں جلدیں اس یادگار موقع پر طبع ہو جائیں۔ جہاں تک انسانی مساعی کا عمل دخل ہے، اس میں کوئی کوتاہی نہیں کی گئی، لیکن اس موقع پر صرف مخطوطات سے متعلقہ جلد پیش کی جا سکی اور دوسری جلد جس میں مطبوعات کے کوائف قلمبند کیے گئے تھے، بعض ناگزیر وجوہ کے سبب تاخیر کا شکار ہو گئی اور یہ اب قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔

۲) فہرست ہٰذا کی موضوعی ترتیب وہی رکھی گئی تھی، جو تقریباً ہر جگہ رائج ہے اور یونیورسٹی لائبریری

Marfat.com

میں محفوظ ذخائر مخطوطات کی طبع شدہ فہرستوں میں بھی اسی کو بنیاد بنایا گیا، یعنی قرآن، حدیث، فقہ، تاریخ، ادب، علوم مختلفہ وغیرہ، لیکن فہرست فارسی مخطوطات کے مرتب نے اس مروجہ ترتیب کے بجائے بالکل الگ ترتیب کو اختیار کیا تھا۔ خاصی بحث وتمحیص کے بعد بالآخر متعلقہ کمیٹی نے یہی فیصلہ کیا کہ آزاد کلیکشن کی فہارس کو بھی اسی نئی ترتیب کے مطابق تیار کیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلے کی رُو سے عربی اور اردو مخطوطات کے علاوہ سیکڑوں مطبوعات کو عارف نوشاہی صاحب کی اختیار کردہ ترتیب کے تحت درج کرنا پڑا۔ ترتیب نو کا یہ مرحلہ کٹھن بھی تھا اور وقت طلب بھی۔ بہر حال یہ مفت خواں بھی طے کر لیا گیا، لیکن فہرست مطبوعات بروقت طبع نہ ہو سکی۔ اس فہرست کو مروجہ موضوعی ترتیب کے مطابق بھی تیار کیا جا سکتا تھا، لیکن دو جلدوں میں الگ الگ طریقِ ترتیب کی پیروی مناسب نہیں سمجھی گئی، اس لیے اس فہرست کو بھی فہرست مخطوطات کے انداز پر مدون کرنا پڑا۔

۳) جناب تحسین فراقی ان فہارس کی تدوین کے تمام مراحل میں قدم سے قدم ملا کر چلتے رہے اور انھوں نے کہیں بھی بھرپور معاونت سے گریز نہیں کیا۔ نظر ثانی کے دوران میں ان کے استفسارات، سوالیہ نشانات، توضیح طلب عبارات اور مختلف النوع اشکالات ان کی باریک بینی اور ذمہ دارانہ علمی رویوں کا بیّن ثبوت ہے۔ ان کی اس ژرف نگاہی نے ان فہارس کو خوب سے خوب تر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مرتبہ فہرست پر جناب خورشید رضوی نے نظر ثانی کی زحمت گوارا فرمائی۔ بالخصوص عربی مخطوطات اور مطبوعات کے مندرجات کی تصحیح اور درستی ان کی وسعت مطالعہ، عربی زبان وادبیات پر کامل دستگاہ اور عمیق نظری پر دلالت کرتی ہے۔

آزاد کلیکشن یونیورسٹی لائبریری کے اورینٹل سیکشن میں محفوظ ہے، اس لیے وہیں بیٹھ کر تمام مخطوطات ومطبوعات کو ورق ورق دیکھنا پڑا۔ سیکشن کے انچارج جناب حامد علی کے اشتراک اور ان کے فعال رفقاء کے بھرپور تعاون سے فہرست سازی کا یہ کٹھن مرحلہ آسان سے آسان تر ہوتا گیا۔ فہارس کی تدوین کے علاوہ اس جلد کے مقدمہ کے لیے انھوں نے جو نایاب وکمیاب اخبارات، دستاویزات اور قدیم رسائل وجرائد فراہم کیے، ان کا الفاظ میں شکریہ ادا نہیں کیا جا سکتا، پروردگار سے دعا ہے کہ وہ انھیں اس مخلصانہ اشتراک عمل کا اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

Marfat.com

حواشی

۱۔ در: اورینٹل کالج۔ میگزین۔ فروری ۱۹۴۱ء

۲۔ ڈاکٹر سید محمد عبداللہ: وجہی سے عبدالحق تک۔ باردوم۔ لاہور ۱۹۷۷ء۔

۳۔ پروفیسر وقار عظیم ''تنقیدِ آزاد اور اس کا مخصوص مزاج'' (در: صحیفہ، ۱۳، ۱۹۶۰ء)

۴۔ آب حیات کا تنقیدی مطالعہ از سید مسعود حسن رضوی ادیب۔ لکھنؤ ۱۹۵۳ء۔ ص ۱۱-۱۹۔ نیز رک: ادیب مرحوم ہی کا مقالہ ''آب حیات کا تنقیدی مطالعہ'' در: آج کل (دہلی) مارچ ۱۹۵۴ء

۵۔ رک: شمس العلماء مرتبہ محمد حنیف شاہد۔ لاہور ۲۰۰۹ء

۶۔ ادیب (الہ آباد) بابت فروری ۱۹۱۰ء۔ اداریہ از نوبت رائے نظر لکھنوی۔ ص ۱۰۴۔ ایک بار آزاد کو ''ملک الشعراء'' کا خطاب پیش کرنے کی بھی تجویز پیش کی گئی (بحوالہ اخبار عام (لاہور) بابت ۸ ستمبر ۱۸۸۷ء) لیکن اس پر عمل نہ ہو سکا۔

۷۔ سیر ایران مرتبہ آغا محمد طاہر نبیرۂ آزاد۔ لاہور۔ ۱۹۲۲ء۔ ص ۵۷

۸۔ مولوی محمد باقر (در: ادبی دنیا۔ دور پنجم، شمارہ ہشتم۔ خاص نمبر ۸)

۹۔ اردو کا پہلا صحافی (ماہ نو (کراچی) جون ۱۹۵۶ء۔ ص ۱۰-۱۵) نیز رک: آزاد اور ان کے والد (چند تصریحات) از محمد اکرام چغتائی (در: راوی (محمد حسین آزاد نمبر) ۱۹۸۳ء۔ نیز دیکھیے: مولوی محمد باقر از گریچن چندن (نقوش۔ سالنامہ۔ شمارہ ۱۴۱، ص ۱۳۳-۱۴۶)

۱۰۔ مکتوب خدا بخش بنام ڈاکٹر اشپرینگر۔ (بابت ۲۶ دسمبر ۱۸۴۸ء، در: محمد حسین آزاد (نئے دریافت شدہ مآخذ کی روشنی میں) تعارف و ترتیب از محمد اکرام چغتائی۔ لاہور ۲۰۰۴ء۔ بالمقابل ص ۱۷)

۱۱۔ دیکھیے:

The Last Mughal: The Fall of a Dynasty, Delhi, 1857.

By William Dalrymple. New Delhi 2007, p. 86

۱۲۔ رک: شاہان اودھ کے کتب خانوں کی فہرست (انگریزی)۔ مرتبہ اشپرینگر۔ جلد اول۔ کلکتہ ۱۸۵۴ء۔ پیش لفظ۔

۱۳۔ ڈاکٹر اشپرینگر از ڈاکٹر خواجہ احمد فاروقی (مستشرقین کی بین الاقوامی کانگرس نمبر۔ مقالوں سے خلاصے در:

Marfat.com

رسالہ جامعہ (دہلی)۔فروری ۱۹۶۴ء)

۱۴۔ رک: کتب خانۂ انجمن پنجاب از محمد حنیف شاہد (در: صحیفہ، جنوری ۱۹۷۳ء، ص ۴۱-۵۴)

۱۵۔ ملاحظہ کیجیے آزاد کا مضمون ''کتب خانۂ انجمن (قلمی و مطبوعہ)'' ۱۸۶۷ء۔ در: مقالات آزاد۔ مرتبہ آغا محمد باقر نبیرۂ آزاد۔ جلد دوم۔ لاہور ۱۹۷۸ء۔ ص ۳۳۱-۳۳۳۔ چند تجاویز برائے تحفظ کتب۔

۱۶۔ سیر ایران، درج بالا، ص ۵۸

۱۷۔ اپنے ایک شاگرد لال ڈنی چند کو ایک مکتوب (بابت ۱۶ جنوری ۱۸۷۶ء) میں لکھتے ہیں:

''.....اور کتابوں کے بارے میں خدا جانے تم نے کیا بندوبست کیا؟ دیکھوں تو کتنے کتب خانے میرے لیے لاتے ہو۔'' (مکتوبات آزاد مرتبہ مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی۔ لاہور ۱۹۶۶ء۔ ص ۱۰۵)

۱۸۔ کتب خانۂ آزاد (در: ادبی دنیا۔ خاص نمبر۔ دور پنجم، شمارہ چہارم۔ ص ۲۰۲۔ اسی مضمون کے لیے رک: الزبیر (بہاولپور) کتب خانہ نمبر ۱۹۶۷ء۔ راوی (محمد حسین آزاد نمبر)۔ لاہور ۱۹۸۳ء)۔ نیز رک: کتب خانہ محمد حسین آزاد از مختار الدین احمد (در: قومی زبان (کراچی) جنوری ۱۹۹۷ء ص ۹-۱۴)۔ مضمون نگار نے آغا محمد باقر کے مضمون میں پیش کردہ معلومات میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔

۱۹۔ رہبر ہند (لاہور)۔ بابت ۵ جنوری ۱۸۸۵ء۔

۲۰۔ سیر ایران۔ درج بالا۔ ص ۲۶

۲۱۔ ایضاً، ص ۵۸-۵۹

۲۲۔ ایضاً، ص ۶۳

۲۳۔ محمد حسین آزاد تعارف و ترتیب از محمد اکرام چغتائی۔ درج بالا۔

۲۴۔ چند اہم اخبارات و رسائل از قاضی عبدالودود۔ پٹنہ ۱۹۹۳ء۔ ص ۱۵۸

۲۵۔ سیر ایران۔ درج بالا۔

۲۶۔ رک: اخبار عام (لاہور) بابت ۲۸ جولائی ۱۸۸۶ء، ۳۱ جولائی ۱۸۸۶ء، ۴ اگست ۱۸۸۶ء۔

۲۷۔ ایک ہمعصر اخبار لکھتا ہے: ''پروفیسر آزاد نے جو سیاحت ایران پر لکچر دیا تھا، جلسہ کے خاتمہ پر ان سے درخواست کی گئی کہ آپ آئندہ ایک لکچر اس مضمون پر دیں کہ یورپ کی سولیزیشن نے ایران میں کس قدر اثر کیا ہے۔ پروفیسر آزاد نے منظور کیا لیکن اس سبب سے کہ یکم اگست سے پندرہویں اکتوبر تک کالجوں اور نارمل

Marfat.com

سکول میں سالانہ تعطیل ہے۔کالج کھلنے کے بعد لکچر دیں گے تا کہ سب مشتاق لاہور میں پہنچ جاویں۔''

(اخبار عام (لاہور) بابت ۱۹ اکتوبر ۱۸۸۶ء)

آزاد کے انھی لکچروں کو محمد طاہر نبیرۂ آزاد نے پہلے بہ عنوان ''روزنامچہ'' بالاقساط شائع کرایا (در: ہمایوں (لاہور)۔مئی تا اگست ۱۹۲۲ء۔ چار اقساط) اور پھر اسی سال ان قسطوں کو یکجا کر کے ''سیر ایران'' کے زیر عنوان کتابچے کی صورت میں چھپوایا۔اس پر ایک مبصر یوں اظہار خیال کرتا ہے:

''بعض جگہ عامیانہ فارسی کا رنگ ٹپکتا ہے جس کی آزاد کے قلم سے توقع نہ تھی۔ممکن ہے مسودہ کی درستی میں کسی ''مہمل'' جدید فارسی جاننے والے سے مدد لی گئی ہو۔اردو میں کہیں تغیر و تبدل نہیں کیا گیا۔اکثر جگہ غلطیاں ہیں۔''

(ہمایوں (لاہور) بابت نومبر ۱۹۲۲ء)

۲۸۔ سیر ایران۔ایضاً، ص ۴۹

۲۹۔ ایضاً، ص ۵۴

۳۰۔ مقالات آزاد مرتبہ آغا محمد باقر۔جلد اول۔لاہور ۱۹۶۶ء۔ص ۴۷۸

آزاد کلیکشن (پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور) میں ایسی فارسی کتابیں موجود ہیں، جن کے سرورق پر مصنفین کی عبارتیں مع دستخط درج ہیں۔ان کتابوں کے حوالے درج ذیل ہیں:

(الف) علم تحصّن (اصول تعمیر قلعات)۔مصنفہ موسیو بوہلر۔ترجمہ مرزا علی اکبر مطبوعہ طہران (نمبر A Ph III 39)

(ب) حکمت طبیعی، اصول علم فزیک۔مؤلف علی خان۔طہران 1295ھ (نمبر A Ph II 6) وغیرہ

۳۱۔ بابت ۱۷ مارچ ۱۸۸۶ء

۳۲۔ مولانا محمد حسین آزاد کے دو غیر مدون خط، در: تحقیقی زاویے از گوہر نوشاہی۔ اسلام آباد ۱۹۹۱ء۔ص ۳۳۵-۳۴۶

۳۳۔ اخبار عام (لاہور)۔بابت ۲۵ اگست ۱۸۸۶ء

۳۴۔ ریاض الاخبار (گورکھپور) بابت جولائی ۱۸۸۷ء

۳۵۔ ادیب (الہ آباد) ۱۹۱۰ء۔نیز ان کا مجموعہ مضامین بعنوان ''منثورات''۔

Marfat.com

۳۶۔ اخبار عام (لاہور)۔ بابت ۲۷ اگست ۱۸۸۷ء۔ کچھ ماہ بعد ایک خط بنام کریم بخش (۲۸ مارچ ۱۸۸۸ء) میں لکھتے ہیں: ''ابھی میں نے کسی کو اخبار بھیجنے کو نہیں لکھا مگر حب وطن تحریک کر کے اہل مطابع سے بارہ چودہ اخبار بھی بھجوانے لگی ہے۔''

۳۷۔ مکتوبات آزاد بنام مولوی کریم بخش۔ بابت ۲۸ مارچ ۱۸۸۸ء۔ (رک: شمس العلماء محمد حسین آزاد کے دو نادر خط از افضل حق قرشی، در: اورینٹل کالج میگزین۔ جلد ۵۶: ۱، شمارۂ مسلسل ۲۲۴، ص ۱۵)۔ قرشی صاحب کے فراہم کردہ دوسرے خط سے ایک اقتباس: ''ابھی تعمیر کی بھی دُم اٹکی ہوئی ہے اور اس میں راج مزدوروں کی دل آزاریاں میرا دل توڑ دیتی ہیں۔ طبیعت کا مزہ بگڑ جاتا ہے۔'' (حوالہ مذکورہ، ص ۱۶۔ یہ مکتوب بلا تاریخ ہے تخمیناً اپریل ۱۸۸۸ء تاریخ تحریر بتائی گئی ہے، جو محل نظر ہے)

۳۸۔ اخبار عام (لاہور) بابت ۲۸ جنوری ۱۸۸۸ء۔

۳۹۔ رک: قرشی صاحب کا مقالہ مذکورہ، ص ۱۶

۴۰۔ رک: فہرست مخطوطات آزاد مرتبہ عارف نوشاہی و محمد اکرام چغتائی۔ لاہور ۲۰۱۰ء، ص ۳۴

۴۱۔ مراسلہ بنام مولوی محمد کریم بخش (بابت ۲۸ مارچ ۱۸۸۵ء)۔ رک: مقالہ قرشی، درج بالا۔

۴۲۔ ایضاً، مراسلہ دوم۔

۴۳۔ رک:

The Annual Meeting of the Committee of the Punjab Public Library, Proceedings. Dated February 2, 1889.

۴۴۔ مکاتیب آزاد مرتبہ مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی۔ لاہور ۱۹۶۶ء، ص ۲۶۳-۲۶۴

۴۵۔ لائبریری کمیٹی کے اجلاس (منعقدہ جون تا اکتوبر ۱۸۹۰ء) کی متعلقہ دو شقیں یہ ہیں:

"4. Maulvi Muhammad Husain Azad having offered to make over the "Azad" library to the Punjab Public Library, the Secretary was directed to ascertain from the Maulvi's son if he confirmed his father's action and was prepared to carry out his wishes.

Marfat.com

5. The Secretary submitted lists of Oriental books proposed to be purchased for the Library. It was ordered that the question of purchasing the books be postponed until the matter of the present transfer of the "Azad" Library alluded to in the paragraph immediately preceding is settled."

ایک معاصر اخبار لکھتا ہے:

''مولوی محمد حسین آزاد نے اپنا کتب خانہ آزاد اسی پبلک لائبریری سے ملحق کر دینے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ ان کے فرزند سے دریافت کیا گیا ہے کہ آیا وہ اس خواہش کو پورا کرنے پر رضامند ہیں۔''

(اخبار عام (لاہور)۔ بابت ۱۳ دسمبر ۱۸۹۰ء)

۴۶۔ رک: سالانہ میٹنگ، متذکرہ بالا۔ بابت نومبر ۱۸۹۰ء-جنوری ۱۸۹۱ء۔

۴۷۔ رک: ایضاً، بابت ۱۱ مئی ۱۸۹۱ء۔

۴۸۔ رک: ایضاً، بابت مئی، جون ۱۸۹۱ء۔

۴۹۔ رک: ایضاً، بابت ۲۲ جولائی ۱۸۹۲ء۔

۵۰۔ رک: ایضاً، بابت ۴ مارچ ۱۸۹۳ء۔

۵۱۔ رک: ایضاً، بابت ۲۵ نومبر ۱۸۹۳ء۔

۵۲۔ رک: ایضاً، بابت ۳۱ جنوری ۱۸۹۶ء۔

۵۳۔ برائے تفصیل رک: محمد حسین آزاد کا عالم وارفتگی از آغا سلمان باقر۔ لاہو ۱۹۸۷ء، ص ۱۰۵-۱۱۲

۵۴۔ محمد الدین فوق بتاتے ہیں کہ غالباً ۱۹۰۰ء میں وہ چند کتابیں ہاتھ میں پکڑے انارکلی کی طرف جا رہے تھے کہ آزاد سے آمنا سامنا ہو گیا۔ کتابیں دیکھ کر کہنے لگے کہ کبھی ہمارے کتب خانہ میں آؤ اور دیکھو کہ وہاں کیسی کیسی کتابیں موجود ہیں۔ (دیکھئے ان کا مضمون، در: زمانہ (کانپور) ۱۹۱۰ء)

۵۵۔ اخبار ہنٹر (لاہور)۔ بابت ۲۱ فروری ۱۹۱۰ء

۵۶۔ زمیندار (لاہور) بابت یکم فروری ۱۹۱۰ء

۵۷۔ مکتوب بنام مولوی محمد کریم بخش، بابت ۲۸ مارچ ۱۸۸۸ء۔ بحوالہ مضمون از افضل حق قرشی، مذکورہ بالا۔

Marfat.com

۵۸۔ یہ فہرست آزاد کے پڑپوتے آغا سلمان باقر صاحب کے پاس محفوظ ہے اور انھی کے تعاون سے اس کا عکس شائع کر دیا گیا ہے (در: بازیافت۔ اورینٹل کالج، شمارہ ۱۵ (جولائی ۲۰۰۹ء تا دسمبر ۲۰۰۹ء)، ص ۲۶۹-۳۱۶) اس سے قبل آغا سلمان باقر نے اس فہرست کے پس منظر اور پیش منظر پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ (ص ۲۵۹-۲۶۸)

۵۹۔ دیکھیے: نگارستان فارس از آزاد۔ بار دوم۔ لاہور ۱۹۵۷ء۔ عرض کیفیت از محمد طاہر نبیرۂ آزاد۔ ص ۲۸۴۔ طبع اول۔ لاہور، ۱۹۲۲ء)۔

۶۰۔ دیکھیے: اورینٹل کالج میگزین۔ مئی ۱۹۲۶ء۔ ادارتی نوٹ۔ کیا شُبھ گھڑی تھی کہ یہ کتب خانۂ آزاد یہاں منتقل ہوا۔ اس کے بعد تقریباً ستانوے برسوں میں یہاں قیمتاً یا ہدیتہً مزید سترہ نجی کتب خانے شامل ہوئے ہیں۔

۶۱۔ اورینٹل کالج میگزین۔ مئی ۱۹۲۶ء۔ ''خزائن مخطوطات: پنجاب یونیورسٹی لائبریری کا بہرۂ تاریخی'' از سید عبداللہ۔ بالاقساط۔ مزید دیکھیے:

A Descriptive Catalogue of the Persian, Urdu and Arabic MSS. in the Panjab University Library, vol. I, fasc. I. Compiled by S. M. Abdullah. Lahore. 1942.

۶۱ (الف) حال ہی میں شعبہ اردو اورینٹل کالج کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ عالمی سیمی نار کے اختتامی اجلاس منعقدہ ۲۱ جنوری ۲۰۱۰ء میں اسی مضمون کی قرارداد منظوری کی گئی ہے۔ دیکھیے نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

۶۲۔ دیکھیے، متذکرہ بالا، نوٹ ۶۰۔ نیز دیکھیے بازیافت (شعبہ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، شمارہ ۱۵ (جولائی ۲۰۰۹ء تا دسمبر ۲۰۰۹ء) ''کتب خانہ آزاد کی ۱۹۱۲ء کی قلمی فہرست، پس منظر اور پیش منظر'' از آغا سلمان باقر، ص ۲۵۹-۳۱۶، مع عکس فہرست)

۶۳۔ رک: محمد حسین آزاد مرتبہ محمد اکرام چغتائی۔ لاہور، ۲۰۰۴ء۔ ضمیمہ اول۔

۶۴۔ اورینٹل کالج میگزین۔ نومبر ۱۹۲۶ء۔ ص ۵۵

۶۵۔ رک: کیٹلاگ، درج بالا، دیباچہ۔

۶۶۔ ''کتب خانۂ آزاد'' در: ادبی دنیا، درج بالا۔

۶۷۔ خلاصۃ الحساب مؤلفہ شیخ بہاء الدین (عربی) اور کتاب فارسی ہیئت (دونوں مطبوعہ طہران) کے ساتھ کلام

Marfat.com

قیس عامری (عربی)۔ بین السطور بعض الفاظ کے تحت فارسی مفاہیم۔ حواشی فارسی میں۔

ابتدا: الحمدللہ رب العالمین.....حدث ابوبکر الوالبی قال حدثنی ابوجعونۃ الذملی عن ابی العالیہ

اختتام: ثم مازال یکرر البیت حتی مات ودفن الی جنبھا قال ابوبکر الوالبی ھذہ جملۃ ماتناھی الینا من اخبار المجنون و اشعارہ خارجا عما لم نکتبہ وما کان منحولا من قصیدۃ او خبرا عرضنا عن کتابتہ۔

اس کے بعد:

قد فرغت من تسوید ھذا الکتاب من شہر شیراز فی اربع شہر جمادی الاولیٰ بعد الالف المائتین وسبع وثمانین من الھجرۃ (۱۲۸۷ھ).....اس کے بعد مہر ''محمد علی''

لائبریری نمبر Aph

III 13

۶۸۔ رک: اورینٹل کالج میگزین۔ نومبر ۱۹۲۶ء۔ ص ۶۶

۶۹۔ تفصیل کے لئے دیکھئے: ''نسخہ دلکشا، ایک نادر تذکرہ'' از ڈاکٹر محمد ہارون قادر، در: دریافت (اسلام آباد)، شمارہ ۹ (۲۰۱۰ء)، ص ۱۵۰-۱۷۹

۷۰۔ مولوی محمد باقر (در: ادبی دنیا۔ دور پنجم، شمارہ ششم۔ خاص نمبر ۸، ص ۱۷۸)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Marfat.com

فارسی مطبوعات

Marfat.com

Marfat.com

مجموعہ ہائے کتب و رسائل

مجموعہ

اس میں درج ذیل تین رسائل ہیں:

۱) ریاض القدس۔تصنیف: شاہ نظام بلخی

۲) رسالہ الہامات الموجود۔تصنیف: شیخ محمد تھانوی

۳) رسالہ ہمہ اوست۔تصنیف: محمد جمال الدین سہنسپوری

بجنور: کریم المطابع۔ ۱۳۰۵ھ، صفحات ۱۴۹

مجموعہ (پنج گنج، تمرین سعیدی، زبدہ مع تشحیذ، تکملہ نافعہ)

کانپور: مطبع مصطفائی، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۱۰۰

مجموعہ

۱) نحوِ میر

۲) خلاصہ

۳) جُمل

۴) عمدۃ المرام فی تحقیق الجملۃ والکلام (از الٰہی بخش فیض آبادی)

۵- تتمہ

لکھنؤ: نولکشور۔صفحات ۳۸۔ بلا تاریخ۔ ناقص الآخر

مجموعہ

۱) خلاصہ اخلاق ناصری

Marfat.com

اردو ترجمہ از درگا پرشاد نادر ابن منشی منسا رام دہلوی قوم کھتری، مدرس ریاضی مدرسہ تعلیم المعلمین، دہلی

۲) فرہنگ نادری (فرہنگ ترجمہ اخلاق ناصری) از درگاہ پرشاد نادر

۳) مطلع الاخلاق (بر حاشیہ)

۴) انتخاب المصادر (بر حاشیہ) یعنی خلاصہ نوادر المصادر

دہلی: مطبع محمد سعادت علی خاں۔ ۱۸۶۶ء۔ صفحات ۴۴

مجموعہ کتب

۱) دیوان سعدی از مصلح الدین سعدی شیرازی

کلکتہ، مطبع ایشیاٹک لیتھوگرافک کمپنی، ۱۲۴۳ھ/ ۱۸۲۸ء، صفحات ۴۴

۲) اخلاقِ جلالی

از ملا جلال الدین محمد ابن اسعد دوانی

ایضاً، ۱۲۴۲ھ/ ۱۸۲۷ء، صفحات ۱۰۱۔

۳) سبحۃ الابرار از مولوی عبدالرحمٰن جامی

ایضاً، ۱۲۴۳ھ/ ۱۸۲۸ء، صفحات ۷۵۔

۴) رقعات جامی از مولانا عبدالرحمٰن جامی

ایضاً، ۱۲۴۲ھ/ ۱۸۲۷ء، صفحات ۱۰۱۔

۵) سکندر نامہ از خواجہ نظام الدین گنجوی

ایضاً، ۱۲۴۳ھ/ نومبر ۱۸۲۷ء، صفحات ۸۸

اخلاق

اخلاق محسنی

تصنیف: ملا حسین واعظ کاشفی

Marfat.com

لکھنؤ: نولکشور۔۱۸۸۴ء۔صفحات ۱۶۰

خاتمہ الطبع مع قطعہ تاریخ از مولانا محمد ہادی علی اشکؔ مرحوم

نسخہ دیگر:

کانپور: مطبع نظامی۔۱۲۹۴ھ۔صفحات ۱۷۶

کتاب جاویدان خرد

تصنیف: ابن مسکویہ

تلخیص از حاجی شمس الدین محمد حسین

طہران۔۱۲۹۴ھ۔صفحات ۴۳۶

مکارمِ اخلاق کے بارے میں

منطق

رسالہ صغریٰ

تصنیف: سید شریف

مطبع حیدری، غالیہ آرای عروس انطباع گردید، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۸

ہندیات

مدینۃ التحقیق (سری گنیش نامہ)

تصنیف: دیوان کرپا رام

جموں: مطبع بدیا بلاس، ۱۲۹۲ھ/ ۱۸۷۵ء/۱۹۳۲س، صفحات ۱۳۲ بخط جلی نستعلیق

صفحات ۱۱۶+ ۲۸+ (۱۵۵ تا ۱۵۹) ۵+ ۹ (غلط نامہ)

مع ''تحقیق التناسخ'' (تصنیف دیوان اننت رام خلف دیوان کرپا رام)

Marfat.com

رامائن (منظوم)

تصنیف: مصر رام داس قابل

لاہور: مطبع پنجابی، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۲۰۴

مسیحیت

انجیل خداوند یسوع مسیح

ازمتی رسول ترجمہ فارسی

مطبوع در کلکتہ۔ سنہ ۱۸۰۵ء

نستعلیق ٹائپ، مع انگریزی سرورق

سیاحت مسیحی

ترجمہ پاطر صاحب قسیس

باستعانت آقا حسین قزوینی (از انگریزی)

طہران۔ صفحات ۴۰۰

(دو نسخے)

اسلامیات

فیض الرحمٰن فی آداب القران

مؤلف: غلام محمد غوث

دہلی: میور پریس، صفحات ۸۸۔ بلا تاریخ

تنقیح البیان

تالیف: سید ناصر الدین محمد ابو المنصور

دہلی: نصرت المطابع، ۱۸۸۰ء، صفحات ۲۳۸

Marfat.com

تفسیر القرآن مصنف سید احمد خان بہادر کا جواب مع ''تریاق''، تالیف : ناصر الدین محمد ابوالمنصور، در جواب مضمون مصنفہ جناب سید احمد خان بہادر مرقومہ ''تہذیب الاخلاق''

دہلی: نصرت المطابع، ۱۸۸۰ء، صفحات ۲۳

نظم القرآن۔ سیپارہ اوّل مع پند نامہ (منظوم)

مصنف: حسین بخش سوداگر متوطن میرٹھ حال ساکن قصور، ضلع لاہور

لاہور: مطبع صحافی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۷۵

تفسیر سورہ یوسف (منظوم)

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۴ء، صفحات ۱۳۲

تفسیر عمدۃ البیان

تالیف: سید عمار علی

جلد دوم، دہلی: مطبع یوسفی، ۱۳۰۲ء، صفحات ۷۰۰، بڑی تقطیع

حصہ دوم: دہلی: مطبع چشمہ فیض، صفحات ۱۶۰، ناقص الآخر

روض الربیٰ فی ترجمۃ المجتبیٰ من اغنی سُنن النسائی

تصنیف: مولوی وحید الزمان خلف مولوی مسیح الزمان مرحوم

جلد اوّل: لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۲۶۴

جلد ثانی، ایضاً، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۶۰۶

بہ منشاء محمد صدیق حسن خان بہادر

اَشِعّۃ اللمعات فی شرح المشکوٰۃ

جلد رابع

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۹ھ، صفحات ۷۴۶، بڑی تقطیع

Marfat.com

تحفۃ القاری بترجمۃ صحیح البخاری

لودیانہ: مجمع البحرین، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۲۳۶

کشف الغطا

تصنیف: رجب علی حسینی حسنی نقوی بھکری ثم دہلوی ثم لاہوری

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۱۲۵

فارسی (منثور و منظوم)

(دو نسخے)

انیس الواعظین

لاہور: مطبع وکٹوریہ، صفحات ۲۹۲

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۸۷۹ء، صفحات ۲۹۶۔

القول القوی فی ذکر الخفی والجلی

تصنیف: مولوی غلام حسینی للوی

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۶

قطعہ تاریخ از مفتی غلام سرور قریشی لاہوری

کفایۃ الخصام شرح علیٰ غایۃ المرام

تالیف: محمد تقی دزفولی

طہران: ۱۲۷۸ھ، صفحات ۷۲۲، بڑی تقطیع

رسالہ حسینیہ (فارسی ترجمہ)

کلکتہ: مطبع امامیہ، ۱۲۷۰ھ، صفحات ۲۱۲

Marfat.com

عین الحیات

تصنیف: محمد باقر

طہران: ۱۲۸۳ھ، بڑی تقطیع

سفینۃ النجات

تالیف: حسین علی رضائی

باہتمام پنڈت موتی لعل، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۱۹۹

رسالہ شریفہ نصرۃ الدین

تالیف: مولانا حاجی محمد کریم خان کرمانی

بمبئی: ۱۲۸۵ھ، صفحات ۲۶۰

ارشاد العوام

تالیف: محمد کریم خان کرمانی

چار جلد در یک، طہران۔ ۱۲۷۱ھ، بڑی تقطیع

مباحثہ بین النفس والعقل

تالیف: واجد علی شاہ اختؔر

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۱ھ، منظوم دیباچہ، صفحات ۱۱۴

قطعہ تاریخ از مرزا مسیتا عیشؔ

سبب تالیف وتصنیف (صفحات ۳۸-۵۰)

(دو نسخے)

ہدایۃ الطالبین در اصول دین

تالیف: ملا محمد تقی

Marfat.com

مطبوعاتِ ذخیرۂ آزاد (توضیحی فہرست) ۵۸ فارسی

طہران: ۱۲۸۵ھ، صفحات ۵۲۳

(دو نسخے)

سوال و جواب سرکار حجتہ الاسلام حاجی شیخ مرتضٰی

تالیف: محمد یوسف

طہران۔ ۱۲۷۱ھ

تشیید المطاعن و کشف الضغائن (دررِدِّ مطاعن تحفہ شاہ عبدالعزیز)

از: سید محمد قلی

دو جلد۔ لودیانہ: مجمع البحرین، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۴۴۲

سواطع الانوار فی تقریظات عبقات الانوار

لکھنؤ: مطبع بستان مرتضوی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۵۶

ابتدائی صفحہ کے ایک دستی نوٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب محمد باقر نامی شخص نے محمد حسین آزاد کے کتاب خانہ کے لیے بھجوائی۔

رسالہ ہدیۃ البیان

تالیف: کریم بن ابراہیم

طہران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۴۶، چھوٹی تقطیع

یوم الغدیر

تالیف: نواب مہدی علی خان

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۳۱۹

(دو نسخے)

Marfat.com

رسالہ انوار خمسہ

تالیف: ابوالقاسم رضوی

لاہور: وکٹوریہ پریس، صفحات ۱۴۷ (جیبی سائز)

رسالہ وسیلۃ النجات و رسالہ توضیحات الآیات

طہران: ۱۳۰۰ھ

رسالہ قطب قاضی

لاہور: مطبع قادری، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۱

آدابِ صلوٰۃ کے متعلق

شرح تحفہ نصائح

تالیف: مولانا محمد گھلوی

لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۲ء، صفحات ۲۸۶

طریق النجات

بطرز سوال و جواب

تالیف: آقا میرزا احمد حسن شیرازی

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۷

مجموعۂ خانی، کمال کریم

جلد اوّل۔ لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۰۴

جلد دوم۔ لاہور: وکٹوریہ پریس، صفحات ۱۶۰

(دو نسخے)

Marfat.com

لغات عینی مع عِلَلِ شرحِ وقایہ (عربی)

تالیف: نتھو شاہ
دہلی، مطبع یوسفی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۵۲

کتاب الطہارت

تالیف: ابو طالب
ناقص الاوّل، طہران۔ بلا تاریخ

سرور العباد

تالیف: محمد علی یزدی
لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۹ء، صفحات ۹۲
احکام شریعت سے بحث کی گئی ہے۔

بُغیۃ السائل

تالیف: سید محمد تقی
لکھنؤ: مطبع احمدی ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۶۸

منتخب الاعمال

تالیف: محمد مقیم
غالباً ناقص الاوّل، غالباً سرورق ندارد، صفحات ۱۷۶+۶ (غلط نامہ)
صفحہ اوّل پر ''داردز چشم مہر بمردم نظر علی'' کے تحت ۱۲۶۰ھ

صراط النجات

تالیف: سید احمد خوانساری
ایران، بہ سعی و اہتمام عزیز اللہ خاں، ۱۲۷۰ھ، صفحات ۱۰۳

Marfat.com

قدوری (فارسی)

ترجمہ: ابوالقاسم بن حسین

لاہور: مطبع مصطفائی، صفحات ۱۸۴۔ بلا تاریخ

رسالہ ایست وجیزہ در علم فقہ

تالیف: شیخ مرتضٰی الانصاری النجفی

لاہور: مطبع پنجابی، ذیحجہ ۱۲۷۹ھ، صفحات ۱۰۴

باعانت وامداد نواب علی رضا خاں قزلباش

ترجمہ رسالہ صلوٰتیہ (عربی از اخوند ملا باقر)

تالیف: محمود بن الحاج محمد

طبع ایران، جمادی الثانی ۱۲۸۵ھ، صفحات نمبر شمار ندارد۔

تاج المتقین وسراج العارفین

تصنیف: مولوی کرم الدین ساکن موضع بہین تحصیل چکوال، ضلع جہلم

جہلم: مطبع سراج المطابع، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۶

مع تقاریظ عربی و فارسی از مولوی شیخ عبداللہ (ساکن عمر چک)، مولوی غلام جیلانی ولد مولوی محمد عالم رئیس کہوڑی ضلع گجرات، میاں محمد نظام الدین گجراتی وغیرہ

حجۃ بالغہ

تالیف: محمد جعفر

طہران۔ ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۹۵، چھوٹی تقطیع

پہلے صفحہ کے حاشیہ کی تحریر کردہ عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب کتب خانۂ آزاد کو بطور تحفہ دی گئی۔

Marfat.com

منتخب مرصاد العباد

تصنیف: شیخ نجم الدین کبریٰ

طہران۔ ۱۳۰۱ھ، صفحات ۳۸۱، جیبی سائز

لطایف المعارف

تالیف: فضولی

در مجادلہ روح با ارکان اربعہ بدن

۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۳، چھوٹی تقطیع

وظایف نامۂ سلطانی [تاریخِ تصنیف: ۱۲۵۳ھ]

تالیف: پناہ علی واثق

برائے شاہ اودھ محمد علی شاہ

بمطبع شاہی، ۱۲۵۴ھ، خوب صورت خط، جلی نستعلیق، صفحات ۳۸۴

پہلے اور آخری صفحے پر ایک جیسی اور سرخ روشنائی کی تین شاہی مہریں ثبت ہیں۔ ان میں ایک مہر امجد علی شاہ، ۱۲۶۰ھ، ایک مہر واجد علی شاہ، ۱۲۶۳ھ اور ایک بے نام مہر، ۱۲۵۳ھ کی ہے۔ اس کا تعلق بھی غالباً سلطنتِ اَودھ کے کسی نواب ہی سے ہے۔

دُرّ مجالس

تالیف: سیف الدین اوتھاری

لاہور: مطبع مصطفائی، سنہ ندارد، صفحات ۱۳۲

ترجمۃ الصلوٰۃ

تالیف: محمد باقر ابن محمد تقی

لاہور: مطبع پنجابی، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۳۲

Marfat.com

ازالۃ العلۃ و إزاحۃ الاختلاف ملقب بہ جواب باصواب

تالیف: سید علی رضا

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۸۰

قوائم الانوار وطوالع الاسرار

تالیف: میرزا موسیٰ آقائی اصفہانی طباطبائی

طہران۔ ۱۳۱۱ھ، صفحات ۴۸۲

لآلی مخزونہ

تالیف: ملا محسن کاشانی

لکھنؤ۔ مطبع مظہر العجائب، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸۰

برق خاطف

تالیف: سید محمد

سلطان المطابع، باہتمام مرزا محمد حسن، سنہ ندارد [مطبوعہ کتاب ناقص الآخر ہے، چناں چہ افتادہ آخری دو صفحات قلمی شامل کر کے کتاب مکمل کی گئی ہے] صفحات ۸۲

دیوان مخزن التوحید

تصنیف: رائے کنہیا لال

لاہور: مطبع وکٹوریہ، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۵۲

تاریخ طبع از مفتی غلام سرور قریشی لاہوری سرورؔ

قوت روح

از بوالخیر احمد بخش

امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۳۲

Marfat.com

تقریظ مولوی غلام قادر گرامی جالندھری

سرورق پر ''نذر مولانا جناب مولوی محمد حسین آزاد پروفیسر''

زینت المجالس

از محمد مجد الدین مجدی الحسینی مجدی

بمبئی۔ ۱۲۶۶ھ، صفحات ۴۸۰، بڑی تقطیع

کتاب عقائد النساء مسمّٰی بہ کلثوم ننہ

تالیف: آقا جمال خوانساری

طہران۔ ۱۲۹۶ھ، صفحات ۱۹

طبع دیگر (باتصویر)

خواتین کے قصے

(دو نسخے)

کتاب گلشن

از مولانا حاجی محمد رحیم خان کرنانی

بمبئی۔ ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۶۷

حیات القلوب

تالیف: محمد باقر مجلسی بن محمد تقی

جلد اوّل، طہران۔ سنہ ندارد، صفحات ۳۷۷

جلد دوم، طہران، ۱۳۳۰ھ، صفحات ۶۳۴

درکار خانہ حاجی عباس علی تبریزی بسعی و اہتمام حاجی شیخ رضا طہرانی و ابو القاسم میرزا محمد رضا اصفہانی

Marfat.com

حیات القلوب

از محمد باقر بن محمد تقی

مطبوعہ ۱۲۶۰ھ، مقام اشاعت درج نہیں، صفحات ۴۰۰

جلاء العیون

مؤلف: محمد باقر

طہران۔ ۱۲۷۶ھ، صفحات ۳۵۵

انوار الشہادۃ فی مصیبت العترۃ الطاہرۃ

مؤلف: حسن ابن علی الیزدی الحائری مشہور بہ فاضل یزدی

لاہور۔ مطبع سلطانی الموسوم بہ نیو امپیریل پریس، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۲+۲۵۴

بستان المحدثین

تالیف: مولانا عبدالعزیز دہلوی بن شیخ ولی اللہ

باہتمام منشی محمد منیر، پرنٹر مسٹر جیکب، سنہ ندارد، صفحات ۱۴۶

اشراق اختری

تالیف: سید محمد شفیع رضوی

حسب الحکم سلطان عالم

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۱۹۴

ترجمہ کتاب الطہارت از ابوعلی مسکویہ

معراج سعادت

مؤلف: حاج زین العابدین شیرازی

طہران۔ ۱۲۹۶ھ، صفحات ۴۰۳

Marfat.com

الناصح الامین لتنبیہ الغافلین

مؤلف: صفدر حسین امین

در مطبع اسحاق جون پوری، عربی متن مع فارسی ترجمہ، سنہ ندارد، صفحات ۱۶

عین الحیات

مؤلف: مولوی عنایت علی قادری

دہلی: مطبع رضوی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۵۴

مسائل قیام وسلام ومعانقہ ومصافحہ

نزہۃ اثنا عشریہ

تالیف: میرزا محمد عنایت اللہ خان (م۔ ۱۲۳۵ھ)

جلد چہارم، لودہیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۴۱۶

(دو نسخے)

ایک نسخے کے ساتھ درج ذیل کتاب بھی ہے:

''صبقات الانوار فی امامۃ الائمہ الاطہار''

تالیف: سیّد حامد حسین

لکھنؤ: مطبع اشرف الاخبار، ۱۲۷۳ھ، صفحات ۳۶

''مہر کتب خانہ مولوی سید رجب علی خان بہادر''

ایضاً

تالیف: ابنِ عنایت اللہ خاں المتخلص بہ کامل میرزا محمد

جلد نہم۔ دہلی: مطبع دہلی اردو اخبار، ۱۲۷۲ھ، صفحات ۳۵۰ [سرورق اُفتادہ ہے]

باہتمام بندہ محمد حسین مہتمم

Marfat.com

آیات الفضائل

تالیف: میرزا علی

ایران، ۱۲۷۳ھ، نمبر شمار ندارد

باہتمام حاجی سیّد علی

روضۃ الائمہ

تالیف: مولوی سید عزت علی رضوی ولد مولوی سید پیر علی رسولپوری

درکوٹھی کلاں بمطبع محمدی، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۱۴۴ و ۸

قرآنی آیتوں کی فضیلتوں کے بارے میں

مجالس المومنین

تالیف: نوراللہ ششتری

طہران، دارالطباعہ علی قلی خاں قاجار، باہتمام ملا امین طہرانی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۵۴۳

بلاعنوان (کتاب در باب مذہب شیعہ)

ایران، کاتب میرزا محمد علی شیرازی، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۳۲

جواہر عبقریہ فی ردّ تحفہ اثنا عشریہ

تالیف: مفتی میر عباس

لکھنؤ: درکارخانہ آغا جان، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۳۷۲

عبقات الانوار فی امامۃ الائمہ الاطہار

تالیف: سید حامد حسین

لکھنؤ: مطلع نور، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۶۰۹، بڑی تقطیع

دوسرا ایڈیشن: لودہیانہ: مجمع البحرین، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۱۲۵۱

Marfat.com

ابتدائی صفحہ کے ایک دستی نوٹ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب محمد کاظم نے ''مولانا محمد حسین'' کو ہدیتاً ارسال کی (۱۲۹۹ھ)

استقصاء الافحام واستیفاء الانتقام

تالیف: سید حامد حسین

جلد اوّل، لودیانہ: مجمع البحرین، ۱۲۷۶ھ، صفحات ۴۵۲

جلد دوم (صفحات ۴۵۷ تا ۱۱۲۲)

حدیقۃ الشیعہ

تالیف: اردبیلی

طہران۔ صفحات ۳۲۲، بڑی تقطیع

معراج المومنین

تالیف: سید محمد عباس

دہلی: مطبع مجمع العلوم، صفحات ۳۵۸۔ بلا تاریخ

طہارت اور نماز شیعہ سے متعلق

برہان المتعۃ

تالیف: سید ابو القاسم ابن الحسین النقی الرضوی القمی

[تصنیف: محرم ۱۲۹۵ھ]

لاہور: وکٹوریہ پریس، صفحات ۷۶، سنہ اشاعت ندارد

سراج المتہجدین

تالیف: نوروز علی ابنِ محمد باقر بسطامی

طبع ایران، سنہ ندارد، صفحات شمار ندارد۔

Marfat.com

افعال الصلوٰۃ

تصنیف: محمد بن الحسن الموسوی

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۴۷

مسائل صلوٰۃ بحوالہ فقہ جعفریہ

مجموعۂ اعمال یوم عاشور و اربعین و بیست و ہشتم صفر و عمل شب قدر

بمبئی، درکارخانہ داؤد میاں، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۹۲

رسالہ تقیہ

مرتب: حامد حسین، بہ فرمائش اعتماد الدولہ نواب سیّد حامد علی خاں
باہتمام مدد علی داروغہ سلطان درکارخانہ شیخ محمد بخش طبع گردید (طبع غالباً لکھنؤ)
سنہ ندارد، (ماقبل ۱۸۵۷ء کی مطبوعہ) صفحات ۶۹
[دو نسخے۔ ایک نسخے میں آخری صفحہ افتادہ ہے]

روضۃ الاحکام

تالیف: مولانا سید علی نقی

صفحات ۱۵۵، ۱۲۶۵ھ۔ مقام اشاعت ندارد

تنبیہ الغافلین ترجمہ و شرح نہج البلاغۃ

از فتح اللہ

طہران۔ بعہد ناصر الدین شاہ قاجار، صفحات ۴۶۲

تصوف

رہنما کونین یعنی کلمات خدیو دارین اعلیٰ حضرت داراشکوہ پُر شکوہ

جلد اوّل: گوجرانوالہ: گیان پریس۔ صفحات ۴۲۔ بلا تاریخ

Marfat.com

فصول کے عنوانات معرفت سلوک، مبداء سلوک، وحدت، ہدایت خلق، تجرید سالک، آغاز فطرت، تصفیہ قلب، عشق، حقایق عشق، حیرت عشق وغیرہ

لغات

قاطع برہان

مصنف: مرزا اسد اللہ خان غالبؔ

لکھنؤ۔ نولکشور، ۱۸۶۲ء، صفحات ۹۷+۱ (غلط نامہ)

آخری صفحہ کے بائیں کونے پر غالبؔ کی مہر

محرق قاطع برہان

تصنیف: منشی سیّد سعادت علی

دہلی: مطبع حیدری، ثمانین و مائتین والف، صفحات ۹۶

لائبریری کارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار اس کتاب کو ''محمد باقر نبیرۂ آزاد'' نے جاری کرایا تھا۔

مؤید برہان

تالیف: مولوی آغا احمد علی احمد

کلکتہ: مطبع مظہر العجائب، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۴۷۵+۹ (فہرست)

مع ''شمشیر تیز تر'' (از احمد علی احمد) بہ سعی و کوشش عبداللہ خان، در مطبع نبوی، ۱۸۶۷ء، صفحات ۱۵+۱۰۶۔

ابتدا میں ''قطعہ در سپاس گذاریٔ یاد آوری بعالی خدمت جناب مولوی آغا احمد علی صاحب جہانگیر نگری از جانب پوزشخواہ جرم پیراہہ روی اسد اللہ خان غالبؔ دہلوی''۔ اس کے بعد مختلف قطعات در جواب قطعہ غالبؔ (صفحات ۱۵)۔ اس کے بعد متن کتاب شروع ہوتا ہے۔

Marfat.com

قاطع القاطع

تالیف: مولوی امین الدین
دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۲۶۶، ناقص الآخر

برہان قاطع

مؤلف: محمد حسین برہانؔ
کلکتہ: ۱۲۳۳ھ، صفحات ۱۰۹۰ (نستعلیق ٹائپ)

منتخب اللغات رشیدی

مؤلف: عبدالرشید
کلکتہ: مطبع صبح صادق، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۲۷۸ (نستعلیق ٹائپ)

بہارِ عجم

مؤلف: ٹیک چند بہار
جلد اوّل۔ دہلی: مطبع العلوم، ۱۸۵۳ء، صفحات ۸۷۷
جلد دوم۔ صفحات ۸۰۳، دہلی: مطبع قران السعدین، گذر کشمیری دروازہ
دونوں جلدوں کے حواشی پر محمد حسین آزادؔ کے تحریر کردہ حواشی

ہفت قلزم

مؤلف: غازی الدین حیدر
جلد اوّل، لکھنؤ: صفحات ۲۲۹
جلد دوم، ایضاً، صفحات ۲۴۲، (آخری دو صفحات کتابت کرا کے مکمل کی گئی)
جلد سوم، ایضاً، صفحات ۲۴۵
جلد چہارم، صفحات ۱۷۹
جلد پنجم، صفحات ۱۸۰

Marfat.com

جلد ششم، صفحات ۱۶۱
مطبع سرکاری، ۱۲۳۷ھ

لغات شاہجہانی

از مولوی حکیم محمد احسن
بھوپال: مطبع فیض، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۵۰

فرہنگ خدا پرستی

تالیف: عبدالوہاب
طہران۔ ۱۲۷۷ھ، صفحات ۳۰۷

گلستان (فرہنگ) فارسی/ انگریزی

از ایف- جانسن
صفحات ۱۴۳

گنجینۂ معانی یعنی فرہنگ گنجینۂ خرد

برائے جماعت سوم
دہلی: محمود المطابع، ۱۸۸۲ء، صفحات ۸۷ وضمیمہ (صفحات ۳۱)

رسالہ عبدالواسع

از عبدالواسع ہانسوی
کانپور: نولکشور، ۱۸۷۹ء، صفحات ۸۴

ملاذ الکلمات

تالیف: واجد علی شاہ اختر
لکھنؤ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۱۲۷، ناقص الآخر

Marfat.com

برہان جامع (فرہنگ محمد شاہی)

مؤلف: محمد کریم

طہران، ۱۲۶۰ھ، صفحات ۲۳۰

(دو نسخے)

معدن فیض عام معروف بہ کشف اللغات افغانی

مؤلف: منشی نرائن داس پشاوری

پشاور: مطبع مرتضوی، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۱۲۰

دری کشا

تالیف: مولوی نجف علی خان باشندۂ جھجر

دہلی: اکمل المطابع، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۶۶

آخری صفحہ پر "تقریظ طبع زاد جناب نواب نجم الدولہ اسد اللہ خان صاحب بہادر المتخلص بہ غالبؔ"

فرہنگ منتخبات فارسی

صفحات ۶۵

A Vocabulary of the Names of the Various Parts of the Human Body and of Medical and Technical Terms in English, Arabic, Persian, Hindee and Sanscrit for the use of the Members of the Medical Department in India.

By Peter Breton, Calcutta 1825

قواعد زبان/ درسیات

دریائے لطافت

مؤلف: سید انشاء اللہ خان انشاؔ

Marfat.com

مرشد آباد: چھاپہ خانہ آفتاب عالمتاب
۱۲۶۶ھ، صفحات ۴۷۶ (نستعلیق ٹائپ)
قواعد اردو

مُنشِعب

مطبع گنیش پرکاش، ۱۲۸۳ھ، ۱۸ صفحات [یک جا ہمراہ ''میزان الصرف'' لاہور، ۱۸۶۷ء]

میزان الصرف

لاہور: مطبع محمدی، باہتمام محمد بخش، ۱۸۶۷ء، صفحات ۲+۲۸
واسطے استعمال طلبا مدارس پنجاب، حسب الحکم میجر فلر [یک جا ہمراہ ''منشعب'']

کتاب میزان الصرف

ایران، مطبع دارالفنون، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۷۷

مفیض فارسی

تصنیف: مولوی محمد عبداللہ بلگرامی
حصہ اوّل۔ کانپور: نولکشور، ۱۸۷۴ء، صفحات ۶۸
قواعد صرف ونحو

جواہر الحروف

مؤلف: ٹیک چند بہار
کانپور: مطبع خاص حاجی حرمین شریفین مولوی محمد حسین، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۱۰۰
آخری صفحہ پر ایک قلمی تحریر ''از عدالت کتب خانہ'' اس اردو عبارت میں فتویٰ طلب کیا گیا ہے کہ مدفون مردہ کو کسی وجہ سے قبر سے دوبارہ نکالا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

ابطال ضرورت

مؤلف: ٹیک چند بہار

دہلی: اشرف المطابع، ۱۲۶۸ھ، صفحات ۷۸

چار شربت

مؤلف: محمد حسن قتیل

مطبع محمدی، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۸۵

(دو نسخے)

ایک نسخے کے ابتدائی صفحہ پر ڈاکٹر سیّد عبداللہ کے دستخط موجود ہیں۔

نہر الفصاحت

مؤلف: محمد حسن قتیل

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۷۰

نسخۂ دیگر:

کانپور: مطبع آصفی۔ ۱۲۷۹ھ، صفحات ۴۴

نحو فارسی و ترکیب الاشعار و صرف فارسی و مطلع العلوم فارسی

از امام بخش صہبائی

دہلی: مطبع فیض عام، ۱۸۶۶ء، صفحات ۳۲

منتخب النحو

تصنیف: امیر حیدر حسینی بلگرامی خلف میر غلام علی آزاد بلگرامی

باہتمام آغا جان حلیہ طبع پوشید، ۱۲۴۳ھ، صفحات ۴۴

Marfat.com

نوادر المصادر

در مطبع مصطفائی، ۱۲۷۲ھ، صفحات ۱۲۰

شجرۃ الامانی

مؤلف: محمد حسن قتیل

کارخانہ محمد بخش، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۲۰

ابتدائی صفحہ پر ڈاکٹر سید عبداللہ کے نوٹس۔ اس کی فوٹو کاپی بھی موجود ہے۔

رسالہ در قواعد اردو و معسکر (فرانسیسی سے فارسی ترجمہ)

از محمد حسین خان قاجار

طہران۔ صفحات ۶۲

مثنوی تشریح الحروف

از حفظ اللہ

بمطبع حسینی بمحلہ محمود نگر طبع گردید، ۱۲۵۹ھ، صفحات ۱۸

مخزن الفوائد

از محمد فائق

لکھنؤ: سلطان المطابع، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۱۴۸

قواعد حسین لندنی

تصنیف: میر محمد حسین لندنی

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۹ھ، صفحات ۴۷

Marfat.com

چہار گلزار

از نثاری

کانپور؛ نولکشور، صفحات ۵۲، ناقص الآخر

دستور پارسی آموز

از عبید اللہ عبیدی

جزو اوّل و ثانی، آگرہ: مطبع میڈیکل پریس، ۱۸۷۳ء، صفحات ۳۵۱

ایک قطعہ تاریخ از عبد الغفور نساخ

احسن القواعد

مؤلف: مولوی نجف علی خان

بریلی: مطبع صدیقی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۷۶

قواعد فارسی

مؤلف: مولوی مولا بخش

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۲ء، صفحات ۹۸

صفوۃ المصادر

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۳ء، باہتمام بابو چندر ناتھ، صفحات ۲۷

صفحات کو مختلف خانوں میں بانٹ کر مصدر، اس کے معنی وغیرہ دیئے گئے ہیں۔

تشریح الاضافہ

از مولوی محمد عبد الحکیم کلانوری

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۷۶ء، صفحات ۱۶

حسب استدعائے طلبائے جماعت اوّل فارسی، یونیورسٹی کالج لاہور۔

Marfat.com

مشتملبر دو ابواب: تعریف اضافت اور اس کی تقسیم اور حروف مفکوک الاضافۃ کی تشریح

فصول اکبری و گہر منظوم

کانپور: نولکشور، ۱۲۶۲ھ، صفحات ۱۱۶

کافل العروض

از قدرت احمد بن حافظ عنایت بن حافظ محمد شرف الحسن فاروقی صفوی گوپاموی

اسم تاریخی۔ ناقص الاوّل، فنِ عروض و قافیہ، صفحات ۲۴

لکھنؤ: مطبع حسنی، ۱۲۶۰ھ

انٹرنس کورس فارسی مسمّیٰ بہ گلدستہ دانش

تالیف: محمد محی الدین

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۹۲

بی۔ اے کورس فارسی (پنجاب یونیورسٹی)

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۰۰

انٹرمیڈیٹ کورس فارسی (پنجاب یونیورسٹی)

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۰۰

فارسی کی پہلی کتاب (برائے سررشتہ تعلیم پنجاب)

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۰ء، صفحات ۴۴

فارسی کی دوسری کتاب (برائے سررشتہ تعلیم پنجاب)

لاہور: مطبع سرکاری، جلد دوم، ۱۸۷۰ء، صفحات ۵۵

Marfat.com

فارسی زبان کا نصاب (برائے ساتویں جماعت)

حسب الحکم میجر ہالرائڈ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۶ء، صفحات ۸۹

طبع ثانی، ۱۸۸۰ء

فارسی کا نصاب

مڈل سکول کی پہلی جماعت کے واسطے

حسب الحکم لفٹننٹ کرنل ہالرائڈ، باہتمام ماسٹر پیارے لال کیوریٹر

لاہور: سرکاری مطبع، دفعۂ دوم، ۱۸۸۰ء، صفحات ۳۰۲

مکالمہ (فرانسہ بفارسی)

کتاب دُویم، ایران، صفحات ۱۹۱

گفتگوئی نامہ فارسی

دہلی: مطبع چون پرکاش، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۴

ثمرات البدیع

از مرزا محمد حسن قتیل

مطبع محمدی، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۳۱۱

دستور الصبیان (برائے طلبا مدارس پنجاب)

حسب الحکم کپتان فلر

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۴ء، صفحات ۳۰

دستور الصبیان

تصنیف: منشی نوندہ رائے

Marfat.com

کانپور: نولکشور، ۱۸۶۶ء، صفحات ۲۰

ایک اور ایڈیشن، امرتسر: مطبع چشمہ نور، صفحات ۲۰۔ بلا تاریخ

مکتوبات (برائے افادہ تعلیم مبتدیاں)

الفبائے بہروزی

درکارخانہ افشار۔۔۔۔ دراسلامبول، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۲۶

کتاب تادیب الاطفال

طہران۔ ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۰۹

(دو نسخے)

نورمل سکولوں کے واسطے۔ زیرنگرانی آر۔ ڈک

بحکم ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

لاہور: سرکاری مطبع ۱۸۸۵ء، صفحات مختلف ہیں۔

مشتملبر نگار دانش، گلستان، تاریخ ملکم، نامۂ خسرواں، رقعات (غالب، قتیل، حفیظ)، بوستاں، دیوان سعدی، شاہنامہ، سکندر نامہ

(دو نسخے)

نصاب انگلیسی (لغات انگریزی/ فارسی/عربی)

تالیف: شاہزادہ اعظم معتمد الدولہ فرہاد میرزا

طہران۔ ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۵۲

منتخبات فارسی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۲ء۔ صفحات ۲۶۹

منظوم اور نثری تحریروں کا انتخاب

Marfat.com

Polyglot Munshi or Vocabulary

Exercises, Pleasant Stories etc. in English, Persian, Hindi, Hindustani and Bengali: By Munshi Debi Parsad Rae

Calcutta 1841, pp.135

The Persian Manual. A Pocket Companion.

By Capt. H. Wilberforce Clarke

London 1872, pp.439

A Persian Grammar on an Aryan Basis.

By C.S. Kirkpatrik

Delhi 1878, pp. 37

(بزبان اردو)

The Persian Guide exhibiting the Arabic Derivatives.

Compiled by Francis Gladwin

Calcutta, 1800, pp. 419

A Grammar of the Persian Language.

By M. Lumsden. 2 vols. Calcutta 1805, 1810, pp.458, 1582

ریاضیات

ہدایۃ الحساب

تالیف: آقا میرزا عبدالغفار

طہران۔۱۲۹۲ھ، صفحات ۴۷۸

Marfat.com

کفایۃ الحساب

مصنف: میرزا عبدالغفار

طہران۔ ۱۲۹۱ھ، صفحات ۴۴۴

میزان الحساب

مصنف: موسیو کریشس، ترجمہ میرزا زکی ماژندرانی

طہران۔ ۱۲۷۴ھ، صفحات نمبر درج نہیں۔

رسالہ مساحت

مصنف: موسیو کریشس ترجمہ مرزا زکی ماژندرانی

طبع ایران

آخر میں تصاویر و اشکال

رسالہ فی مسائل السبع من الخلاصہ و ایراد قواعد شریفہ مہمہ فی حلہا و حل سایر المسائل المشکلۃ الحسابیۃ

از عبدالغفار ابن علی محمد اصفہانی

ایران، سنہ و ناشر ندارد، نمبر شمار صفحات ندارد، [۶۴+ اصفحات]

خلاصۃ الحساب

از شیخ بہاء الدین

اسی کتاب کے ساتھ:

۱) کتاب فارسی ہیئۃ

طہران۔ در عہد ناصر الدین قاجار

۲) دور جاہلیہ اور دور اسلام کے شعر و ادب اور وقائع مع حواشی (بزبان عربی)

سنہ کتابت ۱۲۸۷ھ (قلمی نسخہ)

Marfat.com

اصول ہندسہ

مصنف: میرزا عبدالغفار

طہران۔۱۲۹۲ھ، صفحات ۲۸۶

مع اصول مثلثات مستقیمہ، الخطوط از میرزا عبدالغفار، طہران۔۱۲۹۲ھ، صفحات ۱۰۹

جلد اوّل لگاریتم و جلد اوّل لگاریتم خطوط مثلث

تالیف: آقا مرزا عبدالغفار نجم الملک

طہران۔۱۲۹۲ھ، صفحات ۱۷

نجوم

فلک السعادۃ در ابطال احکام نجوم

از علی قلی مرزا

طہران۔۱۲۷۸ھ، صفحات ۱۷۰

حدایق النجوم

تصنیف: منشی الملوک فخر الدولہ دبیر الملک راجہ رتن سنگھ بہادر ہشیار جنگ لکھنوی

لکھنؤ: مطبع محمدی۔۱۸۴۱ء۔ صفحات ۵۵۹-۱۱۵۸

آخری صفحہ پر ترقیمہ کی عبارت ہاتھ سے لکھی گئی ہے۔

فالنامہ

کتاب فال نامہ

ایران۔ بلا تاریخ، نمبر شمار صفحات ندارد [۱۶ صفحات]

Marfat.com

طب

تحفۃ العیش

تصنیف: مولوی احمد دین خلف حکیم الٰہ دین

لاہور: مطبع گلشن رشیدی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۴۸

رسالہ در کیفیت مرض طاعون و معالجہ آن

طہران۔ ۱۲۹۳ھ، صفحات ۱۷

خمریہ۔ اختلال نظام عالم بواسطہ مسکرات

تصنیف: میرزا تقی خان کاشانی

اصفہان۔ ۱۸۷۱ء، صفحات ۱۳۷

دافع المنیہ و نافع البریہ فی احکام التغذیہ لاصحاب التخمۃ والہیضۃ

از میر قاسم علی ڈاکٹر

در مطبع علوی۔ ۱۸۷۴ء، صفحات ۹۹

سرورق پر ''سید علی حیدر طباطبائی ہدیہ حکیم نواب مرزا صاحب از حیدر آباد دکن شعبان ۱۳۰۱ھ''

خوان نعمت

(از مطبخ خاص امیر عظام نواب قاسم علی خان بہادر قیام جنگ)

لکھنؤ: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۵ھ، صفحات ۱۵

مخزن الاکسیر

تصنیف: حکیم امام الدین پاکپتنی

جالندھر: مطبع آفتاب ہند، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۴۰

Marfat.com

ضیاء الابصار فی حد الباہ

تصنیف: حکیم محمود خان خلف حکیم محمد صادق علی خان

تصحیح و تنقیح: حکیم غلام رضا خاں

دہلی: مطبع احمدی ۱۲۷۸ھ، صفحات ۱۶۰

قطعات تاریخ از میرزا محمد علی بیگ، مرزا قربان علی بیگ سالکؔ، میرزا شمشاد علی بیگ برادر میرزا قربان علی بیگ، محمد مقصود کاتب۔

کتاب علم امراض

فرانسیسی سے فارسی ترجمہ

طہران۔ ۱۲۹۷ھ، صفحات ۵۱۱

موسیو کریزل نے ۱۸۷۲ء میں مختلف امراض پر فرانسیسی میں کتاب چھپوائی تھی۔

میزان الطب

از محمد اکبر

بہ تصحیح و مقابلہ نسخہ ہائے معتبرہ متن و تحشیہ متضمن حل الفاظ و غوامض معانی سید محمد الشبیر بہ سفیر الحق در مطبع اصغری۔ صفحات ۱۷۴۔ بلا تاریخ۔ مع حواشی کثیرہ۔

نسخۂ کفایہ منصوری

از منصور بن محمد بن احمد بن یوسف بن الیاس

دہلی: مطبع دہلی اردو اخبار۔ ۱۲۶۸ھ۔

مخزن الادویہ (میر محمد حسین) مع تحفۃ المومنین (محمد مومن)

دہلی: در مطبع احمدی واقع شاہدرہ دلہائی، باہتمام امو جان۔ ۱۸۶۴ء۔ صفحات ۷۶۷ (بڑی تقطیع)

Marfat.com

تریاق استمنا

تالیف: حکیم امام الدین (ملازم مہاراجہ کپورتھلہ)
لاہور: مطبع وکٹوریا۔ صفحات ۸۰۔ بلا تاریخ

بُسحق اطعمہ (منظوم)

از ابو اسحٰق المعروف بلاج
طہران۔ ۱۲۹۹ھ۔ در چاپ خانہ مشہدی تقی۔
صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔ باتصویر
مختلف کھانوں سے متعلق

خوشنویسی

مشق نستعلیق (حصہ دوم)

لاہور: مطبع سرکاری ۱۸۸۶ء۔
ایک اور ایڈیشن: لاہور: مطبع سرکاری ۱۸۵۶ء

پنجۂ نگارین

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۶۰
خط نستعلیق کے نمونے

علمِ ہیئت

حدائق الطبیعہ در اثبات حرکت زمین و مختصری از علم ہیئت معاصرین

نگارش ابجی خان کاشانی
جلد اوّل، اصفہان، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۶۳
(دو نسخے)

Marfat.com

حکمت طبیعی

اصول علم فزیک

تالیف: مقرب الحضرت العلیہ علی خاں، معلم توپخانۂ مدرسہ مبارکہ دارالفنون
متن چاپ اوّل۔ طہران ۱۲۹۵ھ۔ صفحات ۴۵۶
سرورق کے حاشیہ پر نوٹ بقلم مؤلف (۱۳۰۳ھ)

فنِ حرب

رسالہ در قواعد جنگ عموماً و قپوز کوہی خصوصاً (فرانسیسی سے فارسی ترجمہ)

طہران۔ سنہ ندارد، صفحات ۱۸۲، مع تصاویر

کتاب قواعد توپ اندازی و توپ ریزی و نظام توپ خانہ

مصنف: موسیو کریشیس ہنگ
ترجمہ از میرزا زکی ماژندرانی
طبع ایران۔ سنہ و صفحات نمبر ندارد۔ آخر میں ۲۰ مختلف گوشوارے اور نقشے۔

ہدایت نامہ سربازان

ایران، ۱۲۷۸ھ، ۳۱ + ۴ صفحات

قانون قشون ایران

طہران۔ ۱۲۷۷ھ۔ صفحات ۱۰۷
باب اوّل: در تعیین تکالیف رئیس
کل قشون و سایر رؤسا و دایرۂ وزارت خانۂ لشکر .....

Marfat.com

علمِ تحصّن

از موسیو بوہلر

ترجمہ: میرزا علی اکبر مہندس شیرازی

طہران۔ ۱۳۷۵ھ، صفحات ۳۲۱

اصول تعمیر قلعہ جات

ابتدائی صفحہ پر نوٹ بخط مترجم، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب آزاد کو اُن کے قیامِ طہران کے دوران پیش کی گئی۔

تقویم

تقویم فارسی سال ۸۰۸ھ

از علی محمد عبدالغفار اصفہانی

طہران۔ ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۳

تقویم فارسی سال ۸۰۵ھ

از علی محمد عبدالغفار اصفہانی

طہران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۳

فنِ شالبافی

رسالہ در فن شالبافی

تصنیف: حاجی مختار شاہ رئیس کشمیر عرف قبیلہ آشائی حنفی

لاہور: مطبع کوہ نور ۱۸۸۷ء، صفحات ۲ + ۱۶ (متن) + ۱۵ ورق (نمونہ جات)

بپاسِ خاطر ڈاکٹر جی، ڈبلیو، لائٹنر

Marfat.com

ڈرامہ

تمثیلات (ڈرامے)

مترجم: میرزا جعفر قراجہ داغی

طہران، دارالطباعہ دولتی، ربیع الاوّل ۱۲۸۸ھ تا ۱۲۹۱ھ

مشمولات:

(۱) ترجمۂ کتاب تہذیب الاخلاف، صفحات ۹۴؛ (۲) حکایتِ حرس قولدور باسان (دُزد افگن)؛ صفحات ۹۸؛ (۳) سرگذشتِ مردِ خسیس، صفحات ۱۰۰؛ (۴) حکایتِ وکلاءِ مرافعہ، صفحات ۸۲؛ (۵) حکایت یوسف شاہ سراج، صفحات ۵۴؛ (۶) حکایت موسی ژوردن حکیم نباتات و مستعلی شاہ مشہور بجادوگر، صفحات ۶۴؛ (۷) حکایت ملا ابراہیم خلیل کیمیا گر، صفحات ۳۲ +۴۔ اس کے متعدد صفحات پر سرخ اور نیلی روشنائی سے آزاد نے حواشی لکھے ہیں، جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انھیں ڈرامہ سے کتنی دل چسپی تھی۔ اسی دل چسپی کا مظہر اُن کا ڈرامہ ''اکبر'' (مطبوعہ) بھی ہے۔

نثری ادب

سہ نثر ظہوری مع شرح عبدالرزاق

کانپور: نولکشور، ۱۸۶۹ء، صفحات ۸۲

نکات بیدل

از عبدالقادر بیدل

شاہدرہ دلہائی ضلع میرٹھ: مطبع احمدی، صفحات ۲۰۰۔ بلا تاریخ

چہار عنصر بیدل

شاہدرہ دلہائی ضلع میرٹھ: مطبع احمدی ۱۲۷۸ھ۔ صفحات ۲۴۵، ۱۱۲، ۱۰۰، ۱۴۰

Marfat.com

رقعات بیدل

شاہدرہ دلہائی ضلع میرٹھ: مطبع احمدی۔ صفحات ۲۸۳۔ بلا تاریخ

دستنبو

از مرزا غالب

بریلی: مطبع لڑیری سوسائٹی روہیل کھنڈ، ۱۸۷۱ء، صفحات ۶۰، ناقص الآخر [کُل صفحات ۶۱]

آخری صفحہ پر ''قطعہ در بیان روشنی دہلی''

انجمن دانش

از میرزا احمد شروانی وقار

طہران۔ ۱۲۹۰ھ، صفحات ۲۲۸

بہار دانش

تصنیف: منشی عنایت اللہ

دہلی: مطبع مصطفائی: ۱۲۷۶ھ، صفحات ۲۸۸

شرح ظہیرای تفرشی [تاریخ تالیف: ۱۲۴۹ھ]

از مولوی امام بخش صہبائی

دہلی: مطبع العلوم، سنہ ندارد، صفحات ۲ + ۲۱۳

باہتمام بندہ کریم بخش

کلیات صہبائی

از امام بخش صہبائی

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۹۶ھ/ ۱۸۷۹ء، صفحات ۲ + ۸۱۶

مشمولات:

Marfat.com

(۱) ریزۂ جواہر مع فرہنگ بطرزِ سہ نثر ظہوری (ص ۶ تا ۵۲)؛ (۲) بیاضِ شوق پیام (دیباچہ و تقاریظ، ص ۵۳ تا ۲۱۹)؛ (۳) رسالۂ نحوِ فارسی (ص ۲۲۰ تا ۲۳۶)؛ (۴) دیوانِ صہبائی (ص ۲۳۷ تا ۲۹۸)؛ (۵) کافی در علمِ قوافی (ص ۲۹۹ تا ۳۹۳)؛ (۶) وافی شرحِ کافی (ص ۳۹۴ تا ۳۹۵)؛ (۷) گنجینۂ رموز (ص ۳۹۶ تا ۵۲۶)؛ (۸) جواہر منظوم (ص ۵۲۷ تا ۵۵۶)؛ (۹) قطعۂ معمائے (ص ۵۵۷ تا ۵۶۰)؛ (۱۰) مخزنِ اسرار (ص ۵۶۱ تا ۶۱۴)؛ (۱۱) رسالۂ نادرہ (ص ۶۱۵ تا ۶۲۹)؛ (۱۲) نتائج الافکار (ص ۶۳۰ تا ۶۷۳)؛ (۱۳) غوامضِ سخن (ص ۶۷۴ تا ۷۵۶)؛ (۱۴) اعلاء الحق در جواب رسالۂ احقاق الحق سراج الدین علی خان آرزو (ص ۷۵۷ تا ۷۷۰)؛ تقاریظ و قطعاتِ تاریخ (ص ۷۷۱ تا ۸۱۴)

مع تقریظ نواب محمد صدیق حسن خاں نواب بھوپال

کلیات صہبائی، جلد اوّل (شرح سہ نثر ظہوری، شرح مینا بازار، شرح پنج رقعہ ظہوری، شرح شبنم شاداب ظہیرای تفرشی)

کانپور: نولکشور، ۱۸۸۰ء، صفحات بالترتیب (۲+۴)+۳۲۶+۱۴۱+۲۰۷+(۲)

کلیات صہبائی، جلد دوم (شرح حسن و عشق، شرح معمای نصیرانی ہمدانی، شرح معمائی جامی، حل مقامات عبدالواسع ہانسوی، رسالہ مناقشاتِ سخن، رسالہ قول فیصل، رسالہ قواعد صرف و نحو اردو، ترجمۂ حدائق البلاغت، منظومات و تقاریظ)

کانپور: نولکشور ۱۸۸۰ء، صفحات بالترتیب (۲)+۱۴۲+ ۵۱، ۱+۲۸+۱۱+ ۲۳+ ۲۰۲+ ۲۳۹+ ۱۹۲+۴۱+(۲)

خمسہ مولانا صہبائی برقدسی

واجب العرض مؤلف

پروز نگارش پارسی

از میرزا رضا خان افشار بکشلو غزوینی

Marfat.com

اسلامبول، درتافت خانہ اختر آرش گوہر، آبان ماہ ۱۲۵۲ برہمنی/ جمادی الآخر ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲+۱۲۰+۶ (غلط نامہ) (ٹائپ)

مقدمات ثلاثہ ظہوریہ مع سہ نثر ملّا نورالدین ظہوری

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۷۵ھ، صفحات ۹۲

ایک اور ایڈیشن، لکھنؤ: مطبع نظامی ۱۲۶۶ھ، صفحات ۹۲

مینا بازار

کانپور: در مطبع الطافی، ۱۲۷۶ھ، صفحات ۴۴

ہر سہ دفتر ابوالفضل

در مطبع مسیحائی باہتمام مولوی مسیح الزمان

صفحات ۱۰۴، ناقص الآخر

منتخبات فارسی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۲ء، صفحات ۲۶۹

رقعات قتیل

کانپور: مطبع جعفری، ۱۲۷۳ھ، صفحات ۹۴

آخر میں قتیل کی ایک غزل

کتاب از منشآت طبع وقاد و خاطر نقاد ادب ـــــــ

مقرب الخاقان محمود خان ملک الشعراء (بعہد سلطان ناصر الدین قاجار)

طہران ـ ۱۲۸۲ھ، صفحات ۲۸۱

Marfat.com

مکتوبات امجد

مؤلف: مولوی علی امجد حسین امجد بدایونی

بدایوں: مطبع افضل المطابع، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۴۰

لمعات قمر

از قمر الدین خان اکبر آبادی

رقعات۔ صفحات ۴۸۔ سنہ و مقام طباعت ندارد

مخزن سخنوری المعروف رقعات منظری

تصنیف: مولوی محمد بدر الحسن

دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۳۰۵ھ، صفحات ۸، ناقص الآخر

مراسلات فارسی و انگریزی (انگریزوں، پارسیوں اور ناصر الدین قاجار کے مابین)

زمانۂ تصنیف ۱۸۸۱ء تا ۱۸۸۳ء، مطبوعہ طہران

اسی کتاب کے کچھ حصے کو الگ سے جلد کرایا گیا ہے۔

انشاء

انشائے طاہر وحید

مطبع محمدی۔ ۱۲۶۱ھ، صفحات ۱۸۴

انشائے منیر

از منیر لاہوری

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۹ء، صفحات ۴۸

Marfat.com

بہارِ عجم

از مولوی سید امانت علی و مولوی محمد ہادی علی

مطبع محمدی، ۱۲۶۲ھ، صفحات ۳۲

انشائے عالی

از ملا گل محمد عالی

دہلی: مطبع رضوی، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۷۲

انشائے فائق

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۷۵ھ، صفحات ۳۲

قصص

الف لیلہ

ترجمہ از عبداللطیف تبریزی

طہران: ۱۲۷۵ھ، صفحات ۵۷۳، ابتدائی دو صفحات منقش۔

متن میں رنگین تصاویر، بڑی تقطیع

کتاب انوار سہیلی

تصنیف: حسین واعظ کاشفی

باہتمام کرنیل یوسف اوزلی

کلکتہ ۱۸۵۱ء، صفحات ۵۴۵، بڑی تقطیع

بمطبع آستن در موضع ہارتفرد

کلیلہ و دمنہ

دیباچہ از محمود خان ملک الشعراء

Marfat.com

طہران۔۱۲۸۲ھ۔صفحات ۲۸۱۔ باتصویر

منتخب انوار سہیلی

حسب الحکم میجر ہالرائڈ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۹ء، صفحات ۱۳۴

کتاب موش وگربہ (باتصویر)

طہران۔۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۹

قصہ ورقہ وگل شاہ

(مع تصویرات)

دہلی: مطبع یوسفی ۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۱۶

یخچالیہ بہار

مؤلف: آقا محمد علی بن آقا ابو طالب مذہب

ایران، باہتمام محمد حسین، ربیع الثانی ۱۲۹۸ھ، [۱۱۲ صفحات باتصویر]

قصہ تمیم انصاری

لاہور: مطبع ناظری، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۶

کتاب رعنا وزیبا

ازممتاز

طہران۔۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۱، باتصویر

قصہ صادق خان

مترجم: منشی قمرالدین خان

Marfat.com

حسب الارشاد ولیفٹیننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی
از کتاب اردو بعبارت فارسی ترجمہ نمود
آگرہ: مطبع اسعد الاخبار، ۱۸۵۶ء، طبع ثانی، صفحات ۱۶+۴

قصہ بہمن

مصنف: منشی حکیم چند حکم
دہلی: مطبع اکبری، ۱۸۶۷ء/۱۲۸۲ھ، ۲+۲۰+۲ صفحات

دَلہ مختار

ایران، درکارخانہ استاد ماہر مشہدی۔ ۱۳۰۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد، [۴۰ صفحات باتصویر]

قصہ سلیم جواہری

طہران، کارخانہ شاطر ابراہیم، ۱۲۹۴ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۳۸ صفحات، باتصویر]، طبع دیگر

حسین کرد شبستری

ایران۔ ۱۳۰۱ھ، باتصویر، نمبر شمار صفحات ندارد [۱۵۷ صفحات]

قہرمان

طہران، ۱۲۹۶ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۸۲ صفحات] باتصویر

کتاب فرّخ شاہ

ایران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات نمبر ندارد [۳۹ صفحات (متن ۳۴ صفحات + کلام جویای: ۵ صفحات)]
باتصویر

شیرویہ

ایران، ۱۳۰۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۸۸ صفحات] باتصویر

Marfat.com

سیف الملوک (نثر)

ایران۔نمبر شمار صفحات ندارد [۴۲ صفحات] باتصویر

بہرام وگل اندام خانم

ایران، کارخانہ مشہدی تقی۔۱۳۰۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۳۲ صفحات] باتصویر

قصہ (نامعلوم الاسم) [خسرو دیوزاد]

طہران۔۱۳۰۱ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۳۱ صفحات] باتصویر
(دو نسخے)

کتاب دزدو قاضی

طہران، کارخانہ اُستاد ماہر کربلائی محمد حسین طہرانی، ۱۲۹۹ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۱۸ صفحات] باتصویر

کتاب بلاعنوان [برائے فائدۂ مستورات]

ایران، سنہ ندارد، صفحات ۷۶ (تقطیع خورد)

بختیار نامہ

طہران۔۱۲۸۴ھ، صفحات ۴۶، باتصویر

تذکرہ

تذکرۃ الاولیاء

مؤلف: فریدالدین عطار

مطبع فخر المطابع، سنہ ندارد [تخمیناً ۱۸۸۰ء کے قریب] صفحات ۵۹۶

Marfat.com

اخبار الاخیار فی اسرار الابرار

تصنیف: عبدالحق محدث دہلوی

[دہلی]: مطبع احمدی، ۱۲۷۰ھ، صفحات ۲۷۲

مجمع الفصحاء

مؤلف: رضا قلی خاں ہدایت

طہران، طبع در کارخانہ آقا میر محمد باقر؛ ۱۲۹۵ھ

جلد اوّل: ۲۰ + ۶۵۸ صفحات؛ جلد دوم: ۸+ ۶۸۰ صفحات

رفیق نامہ یعنی تذکرۂ حضرات رفیقیہ اشائیہ

مصنف: مولانا ابوالحسن محمد المعروف بہ مولوی محمد الدین

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۴

سرورق پر انگریزی میں تاج الدین "برائے کتب خانۂ آزاد"

روضہ اقطاب

مصنف: صاحبزادہ سید محمد بلاق، یکے از ہمشیرزادگان نظام الدین اولیاء

دہلی: مطبع محب ہند، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۰۰

مرآۃ الخیال

مؤلف: شیر خان ابن محمد امجد خان لودھی

کلکتہ۔ ۱۸۳۱ء، صفحات ۱۷۴ (ٹائپ)

آتش کدہ

مؤلف: لطف علی بیگ

بمبئی۔ ۱۲۷۷ھ، صفحات ۴۵۰

Marfat.com

روضۃ الابرار یعنی تذکرہ حضرات کشمیر

مصنف: مولوی محمد الدین لاہوری

جہلم: سراج المطابع، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۸۰

بحر الانساب

مؤلف: محمد مہدی

طہران۔ ۱۲۹۷ھ، صفحات ۶۱

امتحان الفضلا

تذکرۃ الخطاطین

طہران۔ ۱۲۹۱ھ، صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔

صاف وخوشخط نسخہ

منظوم ادب

مثنوی معنوی

تصنیف: جلال الدین رومی

تبریز، کارخانہ مشہدی۔ ۱۲۶۴ھ

کریما

تصنیف: سعدی

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۲

شاہنامہ

تصنیف: فردوسی

حصہ اوّل (مڈل کی پہلی جماعت کے لیے)

Marfat.com

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۲ء، مع شرح وترجمہ بامحاورہ اردو

صفحات ۱۷۲

سرورق کے اوپر ''جناب محمد حسین صاحب —— ہدیۂ اشرف''

خالق باری (خسرو)

ازمطبع فینکس باہتمام بھگوان داس، صفحات ۱۲

مع کریما، ایضاً، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۲

دیوان مسعود سعد سلمان

طہران۔ ۱۲۹۶ھ، صفحات ۳۰۷

گلستان

مصنف: مصلح الدین سعدی شیرازی

درمطبع فینکس پریس، باہتمام منشی دیبی سہائے، صفحات ۱۲۲، مع حواشی۔ بلا تاریخ

گلستان سعدی

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۲۴، مع حواشی

گلستان سعدی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۸ء، صفحات ۲۱۷

فارسی متن مع بین السطور اردو ترجمہ مع حواشی (در فارسی)

منتخب گلستان

مرتب: سردار پرتاب سنگھ

مطبع پٹیالہ اخبار۔ ۱۸۸۳ء۔ صفحات ۱۲۰

بغرض افادہ عام وطلباء مدارس

Marfat.com

خیابان شرح گلستان

تصنیف: سراج الدین علی خان آرزو

کانپور: نولکشور۔ ۱۲۹۳ھ۔ صفحات ۱۱۷

عقد گل (منظوم) منتخب بوستان سعدی

بہ تصحیح میجر ایچ ایس جیرٹ و مولوی کبیر الدین احمد

کلکتہ: مطبع اردو گائیڈ، ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۵۱

(دو نسخے)

منتخبات بوستان (مع ترجمہ اردو)

مترجم: منشی قمر الدین خان

اکبر آباد: مطبع اسعد الاخبار، ۱۸۵۵ء، صفحات ۲۱۴

منظوم ترجمہ: دائیں ہاتھ متن اور اس کے مقابل اردو ترجمہ

شرح کریما

تصنیف: مولوی محمد اکرم ملتانی

لاہور: مطبع محمدی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۰

اسرار نامہ

تصنیف: فرید الدین عطار

طہران۔ ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۴۰

قصہ لیلیٰ و مجنوں

تصنیف: نظامی گنجوی

بمبئی: مطبع فیض منبع نامی گرامی حیدری، صفحات ۱۹۶ مع تصاویر۔ بلا تاریخ

Marfat.com

سکندر نامہ (منظوم)

مؤلف: نظامی گنجوی

مطبع ہندو پریس، ۱۸۶۴ء، صفحات ۳۲۸ مع تصاویر

ایضاً

مؤلف: نظامی گنجوی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۹ء، صفحات ۳۷۴

منتخبات فارسی، انتخاب سکندر نامہ

صفحات ۲۷۰

مع فرہنگ (صفحات ۷۱)

دیوان و رقعات فارسی

از نواب محمد مصطفیٰ خان دہلوی متخلص بہ حسرتی در پارسی، شیفتہ در ریختہ

لاہور: مطبع نیو امپیریل پریس، ۱۸۸۷ء

''حسبِ فرمایش خلف الصدقِ حضرت مصنف جناب نواب محمد علی خان بہادر رئیسِ جہاں گیر آباد، ضلع بلند شہر دام ظلہم۔''

صفحات ۲ + ۱۳۶ [متن: ص ۱ تا ۱۳۰۔

تقریظ از ''الطاف حسین حالی در زمان حیات مصنف مغفور برین دیوان بلاغت عنوان سال ہزار و ہشت صد و دو مسیحی نوشتہ بود۔''

رقعات بنام آزردہ، غالب، مومن، حکیم احسن اللہ خان وغیرہ (صفحات ۶۰)

(دو نسخے)

دیوان آزاد

از مولوی سید محمود آزاد

Marfat.com

عظیم آباد، مطبع جلیل المطابع، ۳۰۷، صفحات ۱۲۴

قطعہ از محمد عبدالغفور شہباز، تقریظ از عبدالغفور خان نساخ

قطعہ مدحیہ سر لیپل گریفن

حصہ دوم کلام ریختہ

دیوان اوحدی

تصنیف: اوحدی کرمانی

لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۸۸

قصائد بدر چاچ

تصنیف: بدر الدین چاچ

کانپور: مطبع منشی نولکشور، بار دوم، ۱۸۶۹ء، [طبع اوّل: ۱۲۷۹ھ] صفحات ۱۰۹ + ۱۱

مختصر شرح قصائد بدر چاچ

مصنف: حکیم شفیق علی خان

دہلی: مطبع محب ہند، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۲۸

مثنوی سحر حلال

تصنیف: اہلی شیرازی

لکھنؤ: در مطبع احمدی احمد رضا، صفحات ۳۸، سنہ ندارد

(دو نسخے)

نل دمن

تصنیف: فیضی

لکھنؤ: مطبع اسدی، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۱۴۴

Marfat.com

مثنوی محمد اکرم غنیمت کنجاہی

شاہجہان آباد: مطبع دارالسلام، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۷۶

دیوان ناصر علی سرہندی

ناقص الطرفین، موجود صفحات ۵۷ تا ۱۱۲

دیوان بیدل

تصنیف: عبدالقادر بیدل عظیم آبادی

مطبع احمدی، دلہائی ضلع میرٹھ، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۱۸۴

قول فیصل

تصنیف: امام بخش صہبائی

کانپور: مطبع نظامی، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۷۰

مثنوی ابرِ گہر بار

تصنیف: اسد اللہ خان غالبؔ

دہلی: مطبع اکمل المطابع، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۴۰

قطعہ تاریخ: قربان علی بیگ سالکؔ

اشتہار ''اس کتاب کو بے اجازت حضرت مصنف مدظلہ اللہ تعالیٰ کے کوئی صاحب قصدِ انطباع نہ فرمائیں۔''

مجالس رنگین

تصنیف: سعادت یار خان رنگینؔ

دہلی: مطبع محمدی، ۱۲۶۴ھ، صفحات ۴۰

Marfat.com

شرح اوراق سبعہ قصائد عرفی

تصنیف: منشی گوبندرام

مرادآباد؛ مطبع سُدرشن، ۱۸۸۴ء، صفحات ۹۱

(دو نسخے)

دیوان قاآنی

تصنیف: حکیم قاآنی

طہران۔ ۱۲۷۴ھ۔ صفحہ نمبر نہیں دیا گیا۔ بڑی تقطیع

مثنوی دمغ الباطل (امام بخش صہبائی) ومثنوی خطاب فاصل (سید محمد عباس)

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۹۴

شرح منتخب سکندر نامہ

از عبدالعزیز دریا آبادی

لاہور: مطبع چشمہ فیض، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۱۰۴

رباعیات حکیم خیام

طہران۔ ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۲۰

تحفۃ العراقین

تصنیف: حکیم افضل الدین خاقانی شروانی

بہ تحشیہ وتصحیح از منشی ابوالحسن، مدرس اوّل فارسی، آگرہ کالج در ۱۸۵۹ء

در مطبع مدرسہ آگرہ، صفحات ۲۲۲ + ۶

کلیات خاقانی

تصنیف: خاقانی شروانی

Marfat.com

حصہ اوّل۔ کانپور: نولکشور، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۹۵۴

جلد دوم۔ کانپور: نولکشور، ۱۸۷۸ء، (صفحات ۹۵۶ تا ۱۵۸۲)

قصائد انوری

کانپور: نولکشور، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۷۷۰

دیوان حکیم عنصری

طہران۔ درعہد دولت سلطان ناصر الدین شاہ قاجار

(دو نسخے)

محمود نامہ

لکھنؤ: در مطبع حاجی محمد حسین، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۱۶

مامقیماں

(ترجیع بند سید علاء الدین خراسانی)

دہلی: مطبع دہلی پریس، صفحات ۱۲۔ بلا تاریخ

مثنوی شیریں فرہاد

تصنیف: منشی کنور چند سہائے نہالؔ

در مطبع بوستان العاشقین، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۵

ابتدائی صفحہ کے ایک کونے پر ''ہدیہ مکرم جناب معظم مولوی علم الدین صاحب دام مجدہم نائب سررشتہ دار، اجنتی دیولی برائے کتب خانۂ آزاد۔''

شرح قصیدہ امالی

تصنیف: اخوند درویزہ

دہلی: مطبع قادری، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۴۲

Marfat.com

مثنوی ملا گل محمد عالی

تصنیف: مولوی گل محمد عالی

دہلی: مطبع رضوی، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۱۶

تعزیہ ائمہ معصومین (منظوم)

تصنیف: مولانا میرزا وصال شیرازی

طہران۔ ۱۲۷۳ھ، صفحات ۲۰۸

شرح گل گشتی

مصنف: منشی گوبند رام ساکن ریاست نابھہ

مرادآباد: مطبع سُدرشن، ۱۹۳۹ سمبت، صفحات ۷۲

مثنوی بیمثال مسمّٰی بہ بزم وصال

تصنیف: شاعر عجم (؟)

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۲۲۹

حسب الایمائے کالن اے آر برونگ

تقریظ بزم وصال مع فہرست (اردو)

دیوان مجیب المعروف بہ کاشف الاسرار

تصنیف: محمد طالب حسین مجیب

کپورتھلہ: بہار جنت پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۷۹

نغمات دل

تصنیف: محمد عبدالرحمٰن (اسسٹنٹ کمشنر بنگلور)

بنگلور: مطبع نبوی سلطان الاخبار، ۱۳۰۱ھ/۱۸۸۴ء، صفحات ۵۸

Marfat.com

بستان اعجاز (مثنوی)

از میرزا ابوتراب خان

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۶۹ھ، صفحات ۲۸

دیوان

تصنیف: عباس نشاطی

طہران۔ صفحات ۲۴۱، ۵۹

داستان سلیمان (منظوم)

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۳۶

شرح تحفۃ الاحرار

تصنیف: مولانا محمد گھلوی

لاہور: مطبع وکٹوریہ، صفحات ۱۸۰۔ بلا تاریخ

دیوان نظامی

از منشی محمد نظام الدین نظامی

آگرہ: مطبع احمدی، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۷۰

آمال العارفین (منظوم) مع شرح الزیارۃ (از شیخ احمد)

از ابو القاسم پروین

طہران۔ ناقص الآخر، شہر و سنہ ندارد، صفحات ۲۵۰ + ۲۳۱ (ناقص الآخر)۔

مثنوی شنگول و منگول

طہران۔ ۱۳۰۱ھ، با تصویر، صفحات ۱۶

Marfat.com

نالۂ منظور الملقب بہ ارمغان مسعود

تصنیف: سید منظور احمد اعظمی

لکھنؤ: نولکشور ۱۲۸۲ھ، صفحات ۴۰

خمسہ قصیدہ ملا عرفی (تضمین)

از مولوی سید محمد عرفان علی نقوی بریلوی

در مطبع احمدی، رمضان المبارک ۱۲۸۳ھ، صفحات ۸

شمس المناقب در مناقب معصومین

تصنیف: شمس الشعرا محمد علی سروش

طہران، در کارخانۂ آقا میر محمد باقر طہرانی، ذی الحجہ ۱۳۰۰ھ، نمبر صفحات ندارد۔

(تین نسخے)

گنجینۂ خرد (مختلف متون) بحکم لیفٹننٹ کرنل بالرائڈ برائے طلباء جماعت سوم

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۰ء، دفعہ اوّل، صفحات ۲+۸۳+۱۶+۳۶+۲۴+۱۲+۱۸+۵۶+۱۷+۲۔

سرمایۂ خرد، بحکم ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب، برائے طلباء جماعت دوم

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۸۸ + ۴

دوسرا نسخہ بحکم بالرائڈ ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۴۲

گلدستۂ دانش، بحکم ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب، برائے طلباء جماعت پنجم

لاہور: پرکاش پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۷۰

المناقب والمصائب جنگ (منظوم)

از میرزا جودی

طہران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۳۸

Marfat.com

کتاب جنگ مناقب (منظوم)

طہران، ۱۲۶۸ھ
دیگر اہم شعرائے فارسی کی منظومات در مدح علیؓ
(دو نسخے، ایک ناقص الاوّل)

مفید الطالبین

تالیف: محمد ضیا الدین دہلوی
مدرس اوّل ریاضی دہلی کالج (بحکم ہالرائڈ)
[دہلی]، مطبع سراجی، طبع اوّل، یک ہزار جلد، ۱۲۶۳ء، صفحات ۴ + ۳۸

فغان دلکش

از سید علی محمد شاد
عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۸۸۶ء، صفحات ۷۰

بندگی نامہ

تصنیف: رائے بہادر کنہیا لال
لاہور: مطبع پنجابی، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۴
قطعات تواریخ اختتام از مفتی غلام سرور لاہوری

گلزار ہندی (منظوم)

تصنیف: رائے بہادر کنہیا لال
لاہور: مطبع پنجابی، ۱۸۶۹ء، صفحات ۱۱۶
مع انگریزی سرورق و دیباچہ
تاریخ طبع از مفتی غلام سرور لاہوری

Marfat.com

نگارین نامہ المعروف بہ ہیر رانجھا

مصنف: رائے بہادر کنہیا لال

لاہور: مطبع وکٹوریہ، بار دویم، ۱۳۰۲ھ/۱۸۸۴ء/ ۱۹۴۱ سمبت، صفحات ۲+۲۱۲۔

قطعہ تاریخ از مفتی غلام سرور لاہوری (اردو)

مثنوی ناخدا مسمّٰی بہ انیس العارفین

مطبع انوار محمدی، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۴۷

تقریظ شاہزادہ میسور بشیر الدین توفیق

محامد حیدری

مؤلف: محمد صادق اختر

لکھنؤ۔ قدیم ٹائپ، صفحات ۲۸۸، ۳۵۔ بلا تاریخ

برائے غازی الدین حیدر بادشاہ اودھ

بستان معرفت

مؤلف: محمد باقر

مطبع گلزار محمدی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۶

قصائد منوچہری

از احمد منوچہری

طہران۔ ۱۲۸۵ھ، صفحات ۱۳۹

(دو نسخے)

ریاض الجناں (منظوم)

مؤلف: سید فرزند علی خان نقوی

Marfat.com

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۱۰۴، ناقص الاوّل
(دو نسخے)

دیوان شعری (۱۳۰۴ھ) اعنی مرآت الخیال (۱۲۸۲ھ)
از مولوی ابو محمد حسن شعری قادری کشمیری (م- ۱۲۹۸ھ)
امرتسر: مطبع ریاض ہند، صفحات ۵۲۴
مشتملبر غزلیات، قطعات، قصائد، مثنویات۔
قصیدہ در مدح جناب سردار دیال سنگھ مجیٹھیہ۔
تاریخ خرابی وفساد دہلی (۱۸۵۷ء)۔
آخر میں متعدد قطعات تاریخی
ابتداء میں ''برخی از حالات مصنف مرآت الخیال از حقیقت آگاہ دوصد و پنجاہ'' (صفحات ۹)
''..... بعہد مہاراجہ کھڑک سنگھ آبروئے افزائے پنجاب شد در امرت سر بہ کوٹھی خواجہ احسن اللہ فرود آمد رونق تجارت پشمینہ در بر کرد از بیم شکست بازار علم متاع باقی نذر دہلی ساخت کہ فلک الا افلاک اجرام ثوابت ہر فن بودو بہ تجلیات ذاتش چشم دوخت بوجہ ہم قومی مہمان خواجہ صدر الدین صد الصدور آزردہ گردید کہ روزے ہمراہش برمکان دبیر الملک مرزا اسد اللہ غالبؔ برد، بعد از چنین و چنان مرزا گفت کہ اگر جناب شاعر اند بر مصرع ''باز ماندم خود وگرنہ در برویم باز بود''، طبع آزمایند شعریؔ گفت شاعر نیستم اما آنچہ توانم بیارم چنانچہ غزلے بدیہہ آورد من مصرع ''ندانم از کجا این جوش شادابی ست مینارا'' طرح مشاعرہ انداخت صہبائی و مومنؔ و غالبؔ و علویؔ مع استخلاف طبع آزمودند از اسد اللہ غالبؔ است۔''

تاریخ طباعت:

چونکہ دیوان شعریؔ کشمیری — طبع شد در ''ریاض ہند'' امیرؔ
مرغ طبعم بچرخ از پی سال — کرد از حضرت مسیح سوال
گفت اے شاعر فجستہ شعار — ''آب حوض ریاض ہند'' نگار

۱۸۸۷ء

Marfat.com

دیوان مفتی

ازمفتی امام بخش رئیس وٹالہ

لاہور: مطبع پنجابی ۱۲۹۲ھ، صفحات ۳۰۰

مع قصیدہ در مدح امیر شیر علی خان بہادر والی کابل (صفحات ۸)

اور تضمین مفتی بر ہفت بند کاشی (صفحات ۲۰)

(دو نسخے)

کتاب در معجزہ امام حسنؓ (منظوم)

طہران۔ ۱۲۸۷ھ، صفحات نمبر ندارد، با تصویر

ابتدا:

ہزاروں رحمت یزدانِ اکبر بہ روح مصطفیٰؐ و روح حیدرؓ

دیوان وفائی (قصائد وغزلیات ورباعیات ومراثی)

طہران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۵۱

(دو نسخے)

کتاب عاق والدین وسرگذشت سلمان (منظوم)

طہران۔ ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۴ (با تصویر)

(دو نسخے)

دو اور نسخے، طہران: ۱۲۹۷ھ

دیوان ملا محسن فیض از محمد بن مرتضی مدعو بہ محسن ملقب بہ فیض

طہران: ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۹۹

Marfat.com

مثنوی آشوب ہندوستانی

مؤلف: ملا بہشتی شیرازی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۳ء، صفحات ۵۶

(دو نسخے)

یادگار ہندی (منظوم)

تصنیف: رائے بہادر کنہیا لال

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۸۰

قطعات تاریخی اور مفتی غلام سرور لاہوری

دُرّ النظیم خاقانی

تالیف: محمد رضا ہمدانی

طہران۔ ۱۲۷۷ھ، صفحات ۳۶۶

اس کے ساتھ ہی ''دُرّ النظیم''

خاش وخماش (مجموعہ نظم ونثر فارسی)

از محمد حبیب اللہ ذکا

حیدرآباد دکن: مطبع اخبار آصفی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۲۸۱

ابتدا میں ''سواد غبارتی کہ والا جناب مستطاب نواب اسد اللہ خان غالبؔ دہلوی در سال ہزار و دوصد وہشتاد یک بر پشت مجموعہ نظم ونثر کہ بغرض اصلاح خدمت والا شان فرستادہ شدہ بود بقلم خویش رقم فرمودہ اند و پایان آن مہر خود زدہ اند۔''

''یہ کلام کسی بادشاہ کا نہیں، کسی امیر کا نہیں، کسی شیخ شیّاد کا نہیں۔ یہ کلام میرے ایک دوست روحانی کا ہے اور فقیر اپنے دوست کے کلام کو معرض اصلاح میں بنظر دشمن دیکھتا ہے۔ پس جب تملق نہیں مدارا نہیں تو جو مجھ کو نظر آیا ہے، بے حیف ومیل کہوں گا۔ نثر

Marfat.com

میں نعمت خان عالی کے طرز کا احیا کیا ہے مگر پیرایہ کچھ اور ہی دیا ہے۔ قصائد میں انوری کا چربہ اوٹھایا ہے مگر طبیعت نے اچھا زور دکھایا ہے۔ غزل میں متاخرین کا انداز عاشقانہ، سوز گداز منشی حبیب اللہ ذکا سخنور ہمہ دان، یکتا، لفظ طراز، معنی آفرین آفرین صد آفرین صد ہزار آفرین۔"

غالب ۱۲۷۸ھ"

نظم الجُمان و روض الجنان/ دیوانِ حکیم لامعی

از حکیم لامعی جرجانی

طہران۔ ۱۲۹۵ھ، صفحات ۶۴

گلستان مسرت ملقب بہ حدائق المعانی (منظوم)

از عبدالرحمٰن شاکر

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۵۶۰

منقبت جناب امیر۔ قصیدہ

از سید الفت حسین موسوی

عظیم آباد: مطبع محمدی، ۱۲۹۲ھ، صفحات ۸

مرثیہ از منتخبات غمناک در مصیبت

طہران۔ ۱۳۰۳ھ، صفحات ۵۶

کتاب خالہ سوسکہ (منظوم)

طہران۔ ۱۳۰۵ھ، صفحات ۱۶، باتصویر

بہ سعی میرزا زرتاب مشہدی

Marfat.com

عِقد منظوم

منتخب بوستان سعدی

بحکم بورڈ آف اگزامینرس برائے امتحان ہائر اسٹانڈرڈ وامتحان داخلہ یونیورسٹی کلکتہ۔

بہ تصحیح ایچ، ایس، جیرٹ ومولوی کبیر الدین احمد

بارسوم۔ کلکتہ ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۵۱ (ٹائپ)

یادگار (منظوم)

از مولوی سید اشرف الدین احمد (متولی امام باڑہ محسنیہ، ہوگلی)

کلکتہ: مطبع قادری، ۱۸۸۵ء، صفحات ۸۸

تحفۃ النصائح (منظوم)

تصنیف: محمد یوسف واعظ

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۳۰۴ھ/ ۱۸۸۷ء، صفحات ۵۶

کتاب خالہ قرباقہ وسلام (منظوم)

ایران۔ ۱۳۰۱ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۱۶ صفحات باتصویر]

جنگ یاغستان

تصنیف: سید بزرگ شاہ لاہوری

لاہور مطبع مصطفائی، ۱۸۸۶ء، مع پشتو غزلیات، صفحات ۱۴

نصیحت نامہ (منظوم)

از عبدالواحد

ایران، بخواہش میرزا زرتاب مشہدی، ۱۳۰۱ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۹۶ صفحات]

Marfat.com

قصیدہ علیا

تصنیف: ابوعبداللہ قصوری

امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۷

قصیدہ در منقبت حضرت علیؓ

تصنیف: میرزا احمد اکبر خان سیستانی خاورؔ

امرتسر: سفیر ہندوستان، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۵

دیوان منوچہری دامغانی

بہ تصحیح عبدالکریم بن عبدالحسین

طہران۔ صفحات نمبر و سنہ اشاعت موجود نہیں۔

مخبر الواصلین (منظوم)

مؤلف: ابوعبداللہ محمد فاضل حسینی ترمذی اکبرآبادی

دہلی: مطبع مصطفائی۔ صفحات ۱۳۰۔ بلا تاریخ۔

درین کتاب قطعات تاریخی وفات آنحضرتؐ، خلفائے راشدین، ائمہ معصومین و اولیائے مقربین۔

سنۂ تالیف ۱۱۶۰ھ

اکسیر اعظم یعنی دیوان شمس تبریز اور دیوان ولی رام

گوجرانوالہ: گیان پریس، باہتمام منشی دیوان چند، صفحات ۱۲+۱۱۲ (دیوان شمس تبریز)+ ۴۶ (دیوان ولی رام)

توحید و خداشناسی میں

Marfat.com

جغرافیہ

کتاب جغرافی مختصری (از زبان فرانسوی بزبان فارسی)

مترجم: محمود

طہران۔ درعہد ناصر الدین شاہ قاجار، صفحات ۱۵۳

اصول علم جغرافی طبیعی و سیاسی

مؤلف: عبدالغفار

طہران۔ ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۸۸

مطلع الشمس

مؤلف: صنیع الدولہ محمد حسن خان

دو جلد در یک، ایران

جلد اوّل: ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۹۷+ ۶۹۔

جلد دوم: ۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۰۲+ نقشہ جات۔

اسی کتاب کی جلد دوم کے ابتدائی صفحہ پر ہاتھ کا تحریر کردہ تفصیلی نوٹ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جلد آزاد کو تحفتاً پیش کی گئی۔ معطی کا نام عبدالعلی میرزا احتشام الملک عبدی ہے اور اس میں ''مولوی محمد حسین صاحب خلف مرحوم مولوی محمد باقر'' درج ہے۔

مرآت البلدان ناصری

تالیف: صنیع الدولہ محمد حسن خان

جلد اوّل: طہران۔ ۱۲۹۴ھ، صفحات ۵۰۳

جلد دوم: طہران۔ ۱۲۹۵ھ، صفحات ۲۹۸

جلد سوم: طہران۔ ۱۲۹۵ھ، صفحات ۲۶۴

جلد چہارم: طہران۔ ۱۲۹۷ھ، صفحات ۳۷۷

Marfat.com

عمومی تاریخ

روضۃ الصفا

مؤلف: میر خوند بلخی

طہران، در دار الطباعہ جدیدہ، باہتمام رضا قلی ہدایت

جلد اوّل: ناقص الاوّل؛ جلد دوم: ۱۲۷۰ھ؛ جلد سوم: ۱۲۷۱ھ، جلد چہارم، جلد پنجم: ۱۲۷۰ھ۔

جلد ششم: ۱۲۷۲ھ، جلد ہفتم: ۱۲۷۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد۔

جلد ہفتم: مؤلف: خواند میر فرزند میر خوند، ۱۲۷۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد۔

جلد ہشتم: ملحقاتِ روضۃ الصفا، مؤلف: رضا قلی ہدایت، ۱۲۷۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد۔ [۱۲۲ ورق/۲۴۴ صفحات)

جلد نہم: ایضاً، ایضاً، ۱۲۷۱ھ

جلد دہم: تاریخِ روضۃ الصفائے ناصری: مؤلف: ایضاً، ۱۲۷۲ھ، ناقص الآخر۔

حبیب السیر فی اخبار افراد البشر

مؤلف: غیاث الدین بن ہمام الدین خوندیر

جلد اوّل تا سوم، جزو اوّل تا چہارم، (فی جلد) بمبئی، بار اوّل، باہتمام آقا محمد کاظم، ۲۲ر شعبان ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۸ر اپریل ۱۸۵۷ء، صفحات: ۶+۹۷+۶۰+۹۶+۸۴+۶۵+۵۴+۸۲+۱۹۱ +۵۰+۱۱۸+۳۷۴+۸۰+۱۴۱+

تاریخ معجم فی آثار ملوک العجم (برائے امتحان منشی فاضل)

تالیف: فضل احمد

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۴ء، صفحات ۳۰۸

Marfat.com

تاریخ بیہقی

تصنیف: ابوالفضل بیہقی

در احوال سلطان مسعود پسر سلطان محمود غزنوی کہ اصل نسخہ از ڈبلیو ایچ مورلی صاحب متوفّٰی تصحیح کردہ بودند۔ باہتمام ولیم ناسولیس

کلکتہ: کالج پریس، ۱۸۶۲ء، صفحات ۸۶۸

درۂ نادرہ

مؤلف: میرزا محمد مہدی خان کوکبؔ

طہران۔ ۱۲۸۸ھ، صفحات ۳۰۲

حدیقۃ العالم

مؤلف: میر ابوالقاسم المخاطب بہ میر عالم

مقالہ اوّل، حیدرآباد دکن (؟) ۱۲۶۶ھ، صفحات ۳۹۷

کتاب قابوس نامہ

تالیف: کاؤس بن سکندر بن قابوس

طہران، صفحات ۲۲۸

دیباچہ از رضا قلی خان ہدایتؔ

فیض الدموع

مؤلف: محمد ابراہیم

طہران۔ ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۶۶

(دو نسخے)

Marfat.com

نور الابصار فی اخذ الثار (واقعۂ کربلا)

تالیف: مولوی سید محمد ابراہیم خلف مولانا سیّد محمد تقی

لکھنؤ: مطبع کارنامہ، حسبِ ارشاد نواب محسن الدولہ، سنہ ندارد، صفحات ۱۶۸

''رسالہ متضمن سوانح نیرنگ زمانہ غداریعنی واقعہ کارزار مختار''

خاور نامہ (جنگ نامۂ حضرت امیرؓ)

مؤلف: ابو القاسم محمد حسن الخوانساری

بالتصویر، طہران، در کارخانہ محمد حسین کربلائی، رجب ۱۳۰۱ھ۔ نمبر شمار صفحات ندارد [۱۲۸ صفحات]

تاریخ منتظم ناصری

مؤلف: محمد حسن خان

جلد اوّل: طہران۔ ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۵۷

جلد دوم: طہران۔ ۱۲۹۹ھ، صفحات ۳۳۱

جلد سوم: طہران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۸۷

تاریخِ برصغیر پاک و ہند

تاریخ یمینی (عتبی)

مترجم: ناصح جرفادگانی

طہران۔ ۱۲۷۲ھ، صفحات ۴۱۶

طبقات ناصری

مؤلف: ابن سراج الجوزجانی

بہ تصحیح ولیم ناسولیس و مولوی خادم حسین و مولوی عبدالحی

Marfat.com

کلکتہ: ۱۸۶۴ء، صفحات ۴۵۳ (ٹائپ) مع انگریزی دیباچہ

تاریخ فیروز شاہی

مؤلف: ضیا الدین برنی بہ تصحیح مولوی سید احمد خان

ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال

کلکتہ: ۱۸۶۲ء، صفحات ۶۰۲ (ٹائپ)

آئین اکبری

مؤلف: ابوالفضل

تین جلد

لکھنؤ: نولکشور۔ ۱۸۶۹ء، صفحات ۴۵۰، ۳۹۵، ۳۶۰

اکبر نامہ

مؤلف: ابوالفضل

جلد دوم، لکھنؤ، نولکشور، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۴۸۸

جلد سوم: لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۸۶۸

(دو نسخے)

منتخب التواریخ

مؤلف: عبدالقادر بدایونی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۴ھ، صفحات ۳۹۳

منقول از نسخہ قدیم کتب خانہ نواب ضیاء الدین احمد رئیس لوہارو

طبقات اکبری

مؤلف: نظام الدین احمد

Marfat.com

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۹۲ھ، صفحات ۶۵۱

تاریخ فرشتہ

مؤلف: محمد قاسم ہندوشاہ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۴ء، صفحات ۳۷۶

طبع دیگر، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۴۲۰، مع تقریظ وتواریخ طبع

سیر المتاخرین

مؤلف: غلام حسین طباطبائی

کلکتہ: (ٹائپ)، ۱۲۴۸ھ، صفحات ۴۲۰، ۱۱۰

عالمگیر نامہ

تصنیف: منشی محمد کاظم بن محمد امین بہ تصحیح مولوی خادم حسین ومولوی عبدالحی

کلکتہ: ۱۸۶۸ء، صفحات ۱۱۰۷

مہر نیمروز

تالیف: اسد اللہ خاں غالبؔ

دہلی: فخر المطابع، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۱۱۶ (متن: ۱۱۳ صفحات، ص ۱۱۴: اغلاط نامہ، ص ۱۱۵، ۱۱۶: قطعۂ تاریخ)

تاریخ انطباع (منظوم) از محمد ضیاء الدین خان بہادر شاگرد غالبؔ

ابتدائی صفحہ پر ''مہر دفتر خاص ولی عہد بہادر ۱۲۶۸ھ''

مفتاح التواریخ

مؤلف: طامس ولیم بیل

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۷ء، صفحات ۴۰۶

Marfat.com

مختصر سیر ہندوستان

مؤلف: حکیم محمد وحید اللہ

در مطبع احمدی میرزا آغا علی ولد محمد کریم مرحوم طبع نمود۔ ۱۲۷۳ھ، صفحات ۹۵

مشتملبر احوال بادشاہان و وزراء و امراء و علماء و فقراء و حکما و شعراء ممالک عرب و عجم و ہندوستان۔

''تاریخ شکست قلعہ بھرت پور و نشستن مہاراجہ برج اندر سوائی راجہ بلونت سنگھ صاحب بہادر برمسند ریاست از تصانیف مرزا اسد اللہ بیگ غالبؔ تخلص۔''

فرد: درخشید برقے زجیب خیال کہ کار عظیم است تاریخ سال'' ۱۲۴۱ھ

جارج نامہ (منظوم)

مؤلف: ملا فیروز بن ملا کاؤس، مرتبہ ملا رستم بن کیقباد

جلد اوّل: بمبئی ۱۸۳۷ء / ۱۲۵۳ھ / یزدجردی، صفحات ۸ (انگریزی) + ۸ + ۴۰۰ + ۲۳ (فہرست) + ۱۱ (انگریزی فہرست)۔

جلد دوم: ۱۸۳۷ء، صفحات ۲+۷۰۲+۳۶+۸ (فہرست) انگریزی فہرست۔

جلد سوم۔ صفحات ۲+۸۳۴+۴۸ (فہرستؔ)+۲۲ (انگریزی فہرست)

مع انگریزی دیباچہ و فہارس مندرجات

وزیر نامہ

مؤلف: سید محمد امیر علی خان.

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۳۷۶

وقایع السّیر جیسلمیر

تصنیف: خداداد خان

کراچی: مطبع ودّیا، ۱۸۷۵ء، صفحات ۳۸

Marfat.com

طوفان بُکا

تالیف: محمد ابراہیم جوہری ابنِ محمد باقر ہروی
طہران، باہتمام میرزا علی اکبر، ربیع الاوّل ۱۲۸۷ھ، نمبر شمار صفحات ندارد۔
(سبع وثمانون مأیۃ بعد الالف)

ابتدائی صفحہ پر دو دستی عبارتیں ہیں۔ ایک محمد کاظم کی تحریر کردہ ہے۔ ''دو مہینہ کے واسطے یہ کتاب جناب حکیم سیّد غلام عباس صاحب گڑھ سون [کذا] کو دی گئی، فقط

محمد کاظم

۲۵ جمادی الثانی ۱۲۹۰ھ''

دوسرا نوٹ: ''یادداشت: ریاست پٹیالہ دروازہ شرف آبادی متصل تکیہ سوق الٰہی محلہ سبزی فروشاں ..... مولوی عبدالرحمٰن شاد متوطن دہلی حال وارد در پٹیالہ خاص پسر مولوی محمد اسمٰعیل عفی عنہ۔''

عمدۃ التواریخ

مؤلف: سوہن لعل
لاہور: مطبع گنیش پرشاد، ۱۸۸۸ء،
دفتر سوم حصہ اوّل تا پنجم و دفتر چہارم حصہ اوم و دوم و سوم
در یک جلد
دفتر سوم حصہ پنجم و دفتر چہارم حصہ اوّل تا سوم (علیحدہ جلد)

عمدۃ التواریخ

مؤلف: سوہن لعل
دفتر اوّل و دوم در یک جلد
لاہور: مطبع آریہ پریس، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۷۱، ۴۰۸،
تتمہ دراول وجلد صد دفتر دوم، صفحات ۴۴

Marfat.com

عمدۃ التواریخ

مؤلف: لالہ سوہن لعل عرف سوری

دفتر اوّل: صفحات ۱۷۲، مطبوعہ آریہ پریس لاہور

آر، سی، ٹیمپل کا انگریزی دیباچہ (۴ مئی ۱۸۸۴ء)

انتخاب دفتر دوم، لاہور مطبع حسینی، ۱۸۸۰ء، صفحات ۵۶

تتمہ، دفتر اوّل و دوم، لاہور، مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۴۵

ظفر نامہ رنجیت سنگھ (منظوم)

مصنف کنہیا لال ہندی

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۰۴

تاریخ معظم آباد معروف بہ گورکھپور

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۲۸

مختصر تاریخ کشمیر

مؤلف: مفتی علاء الدین، مذیلہ مولوی محمد الدین لاہوری

لاہور: مطبع گلشن رشیدی، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۴۸

امیر نامہ

تالیف: محمد امیر علی

کلکتہ۔ ۱۸۷۱ء، صفحات ۳۷۹

توقیعات کسرویہ

از جلال طباطبائی

کانپور: نولکشور، ۱۸۹۲ء، صفحات ۱۰۲، مع حواشی

Marfat.com

تاریخ جھنگ سیال

مؤلف: مولوی نور محمد

میرٹھ: مطبع احمدی، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۵۲

ابتدا میں ہیملٹن کا تحریر کردہ انگریزی دیباچہ

تاریخ دکن

تصنیف: مولوی عبدالعلیم نصر اللہ خان

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۰ء، صفحات ۳۰۵

اندرزنامہ۔ توزک تیموری

مؤلف: میر سید شریف جُرجانی

طہران۔ ۱۲۸۵ھ، صفحات ۱۲۹

اُمّ التواریخ

مصنف: منشی حسین علی فرحت دہلوی مہتمم ''دہلی پنچ'' لاہور

یادگار خاندان ابوالفضل فیضی

دہلی: مطبع دہلی پنچ لاہور، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۴۸۶

والی ریاست رامپور نواب محمد طیب علی خان کو پیش کی گئی۔

تقریظ تاریخ از منشی نثار علی شہرت اڈیٹر اخبار انجمن پنجاب لاہور خلف الرشید مصنف

ہفت تماشائے مرزا قتیل

مؤلف: مرزا محمد حسن قتیل

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۵ء، صفحات ۱۶۴

Marfat.com

جامع التواریخ

تصنیف : مولوی فقیر محمد والد ماجد مولوی عبداللطیف خان بہادر ڈپٹی کلکٹر کلکتہ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۸۸

تاریخِ ایران باستان

در بیان احکام و دین متین زراتشت

تالیف : ایرج جی بن سہراب جی الملقب بہ مہر جی رانا

بمبئی۔ ۱۲۷۹ھ، صفحات ۱۳۶

آئینہ ہوشنگ (مشتمل بر رسائل : خویشتاب، زردست افشار، زاینده رود، زورَہ باستان، خاتمہ)

ایران، باہتمام میرزا بہرام رستم نصر آبادی، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۲۱ + ۲۰۵

ترتیب، مقدمہ و خاتمہ : ہوشنگ ہاتریا یزدانی ملقب بہ درویش فانی۔

(دو نسخے)

شارستان دانش

تصنیف : حکیم الٰہی ومؤید

بمبئی۔ ۱۲۷۰ھ، صفحات ۲۶۵

کتاب خویشتاب و زردست افشار و زندہ رود

از تصانیف معتبرہ اہل پارس، حسب الحکم سر جمشید جی ججی بھائی

بمبئی۔ ۱۲۶۲ھ، صفحات ۹۱، ۸۴

کتاب کسائیہ، منظومہ آقا میرزا جان مازندرانی

طہران۔ ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۳۴

Marfat.com

کتاب خوردہ اوستا با معنی

بمبئی۔۱۸۸۲ء، صفحات ۵۲۰

کتاب شرح دساتیر دری زبان نامیدہ بہ سفرنگ دساتیر

تصنیف: مولوی محمد نجف علی خان باشندہ جھجر

در مطبع سراجی ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۹۴، ۱۴

تقریظ از مرزا اسد اللہ خان غالبؔ و میرزا قربان علی بیگ سالکؔ دہلوی شاگرد غالبؔ

دساتیر آسمانی بفرز آباد و خشوران و خشور

تالیف: فیروز بن کاؤس

قدیم ٹائپ، صفحات ۳۱۶ + ۴ (غلط نامہ) [غالباً سرورق افتادہ ہے]

مع ''فرہنگِ لغاتِ کتاب مستطاب دساتیر''، صفحات ۸۲ + ۱ (غلط نامہ)

اس کتاب میں بڑے سائز کے دو صفحات پر ہاتھ کی تحریر کردہ ایک طویل اردو عبارت درج ہے جو آزادؔ کی تحریر کردہ معلوم ہوتی ہے۔

تاریخِ ایران

ناسخ التواریخ

مؤلف: محمد تقی کاشانی

طہران۔۱۳۰۲ھ، صفحات ۳۸۶

جلد سیم کتاب دوئم، مطبوعہ طہران

ناسخ التواریخ

مؤلف: میرزا محمد تقی کاشانی

جلد اوّل، طہران، باہتمام میر باقر طہرانی، بلا تاریخ، نمبر شمار صفحات ندارد

جلد دوم، ایران، باہتمام محمد علی تاجر اصفہانی، ۱۳۱۰ھ، صفحات ۸۵۱

انتخاب ناسخ التواریخ

برائے امتحان منشی

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۰۰

Marfat.com

تاریخ ایران

سرجان ملکم

مترجم: میرزا اسمٰعیل حیرت

بمبئی۔ بہ موجب حکم گورنمنٹ سرکار ہندوستان، ۱۸۷۲ء، مع تصاویر، صفحات ۲۵۱

نامۂ خسروان

از جلال الدین میرزا پور خاقان مینو مکان فتح علی شاہ قاجار

حیدر آباد دکن۔ ۱۲۹۷ھ، صفحات ۱۲۴

اجمل التواریخ

مؤلف: رضا قلی ہدایت

تبریز، در کارخانۂ آقا رضا، باہتمام وسعی کربلائی محمد حسین، بہ فرمائش اسد اللہ خاں غالبؔ۔

۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۶۲

مع مثنوی عشق نامہ از اسد اللہ خاں غالبؔ

ایضاً، در کارخانہ آقا رضا بدستیاری و بہ اہتمام کربلائی محمد حسین، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۰۹

اس کے بعد ''من کلام غالبؔ'' (صفحات ۱۱۰۔۱۳۵)

کتاب اقبال ناصری (افلاطون)

طہران۔ ۱۳۰۲ھ، صفحات ۲۶۰

تاریخ ـــــ دیگر ممالک

تاریخ چین

مصنف: پادری ایکسوس، مترجم محمد زمان خان

کلکتہ۔ ۱۸۶۴ء، صفحات ۹۶ (ٹائپ)

Marfat.com

محاربۂ کابل وقندھار

مؤلف: منشی عبدالکریم

۱۸۴۸ء، صفحات ۸۷

بفرمائش عبدالرحمٰن خان ولد حاجی محمد روشن خان

تاریخ قیصر روم

مؤلف: مولانا عباس

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۱۴

تاریخ پطر کبیر وشرل

(از زبان فرانسیسی بزبان فارسی)

حسب الحکم ہمایوں موسیٰ جبرئیل

طہران۔ ۱۲۶۳ھ، صفحات ۲۸۸

سفرنامہ

مسیر طالبی

مؤلف: ابو طالب خاں لندنی، منتخب نمودہ داؤد مکفارلن (David Macfarlane)

کلکتہ۔ ۱۸۳۶ء، صفحات ۱۳۲ (ٹائپ) چھوٹی تقطیع

روزنامہ سفر فرنگستان (سفرنامہ یورپ)

مؤلف: ناصر قاجار

مطبوعہ محمد حسن، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۲۰۷

روس، المان، بلجیک، انگلیس، فرانسہ، اطریش (آسٹریا)، ایطالیا، عثمانی اور قفقاز کے سفر کے حالات قلم بند کیے گئے ہیں۔

Marfat.com

روزنامہ سفر ہمیون بے بہ ماژندران

تالیف: صنیع الدولہ محمد حسن

ایران۔ ۲۰ر ذی القعدۃ ۱۲۹۴ھ، صفحات ۲۷۸+۲

خوب صورت خط نستعلیق بقلم جلی

اس کے ساتھ ہی ''آثارِ جعفری، جلد اوّل تاریخ حقائق الاخبار ناصری'' مؤلف: محمد جعفر خور مُوجی دارالطباعہ رود، ۱۲۹۴ھ

روزنامۂ سفر از طہران الیٰ کربلا و نجف و سایر اماکن فیض مواطن مراقد مطہرہ آئمہ ہدا و اولیا و شہدا۔

تالیف: یونت ئیل ترکی

ایران۔ ۱۲۸۷ھ، صفحات ۶ + ۲۸۵

روز نامۂ حکیم الممالک

مؤلف: علی نقی بن اسمٰعیل

کوائف شہر ہائے ایران

ایران، درکارخانہ سید آقا میر باقر طہرانی، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۲۸۵

ہدایۃ السّبیل و کفایۃ الدلیل (روز نامہ سفر مدینہ)

مؤلف: علی رضا الحسینی الشیرازی

شیراز، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۲+۳۶۲

عمارات الزیارات

تالیف: مہانارائن

دہلی: مطبع حیدری، (بلا تاریخ)، صفحات ۲+۱۲ تصاویر۔

پہلا ایک صفحہ تعارف اور اس کے بعد مزاراتِ ائمہ (بحوالہ تشیع) کی خوب صورت رنگین تصاویر

Marfat.com

عربی مطبوعات

Marfat.com

Marfat.com

مجموعۃ رسائل والکتب

مجموعه

درج ذیل تین رسائل پر مبنی :

۱) من امور عامه شرح مواقف

۲) حاشیه میر زاهد

۳) حاشیه وحیدیه

بہ تصحیح مولوی سیّد محمد معشوق علی۔ برائے محمد کلب علی خان بہادر والی ریاست رامپور

لکھنؤ: مطبع علوی باہتمام محمد علی بخش علی خان لکھنوی، ۱۸۷۹ء

رسائل اخوند ملا صدرا (بخط آزاد: السبعة السيارة)

تالیف: محمد الشیرازی المدعو بہ صدر الدین

یہ مجموعہ درج ذیل نو (۹) رسائل پر مشتمل ہے:

۱) رسالة فی الحدوث

۲) رسالة فی اتّصاف الماهية بالوجود

۳) رسالة فی التشخص

۴) رسالة فی سریان الوجود

۵) رسالة فی القضاء والقدر

۶) رسالة فی الواردات القلبية

۷) رسالة مسماة باکسیر العارفة

Marfat.com

۸) رسالة فی الحشر

۹) اللهم اغفرلکابیه و باتبه (بخط آزاد: رسالة اخری)

طہران، ۱۳۰۲ھ

مکمل کتاب کے حواشی پر آزاد کے اپنے ہاتھ کی تحریر کردہ وضاحتی عبارتیں موجود ہیں۔ اس اعتبار سے یہ انتہائی اہم نسخہ ہے۔

مجموعۂ قصاید

۱) قصیده برده

تالیف: بوصیری، مع فارسی ترجمہ از لطف اللہ مہندس ابن استاد احمد لاہوری، ۱۰۷۹ھ

مترجم معمارانِ تاج محل کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔

لاہور: مطبع حسامی، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۲۴

۲) قصیده بانت سعاد (ص ۲۹-۴۰)

۳) قصیده غوثیه۔ عربی متن مع فارسی ترجمہ (منظوم) ص ۴۰-۴۶

۴) دعائے سریانی معہ شرح نظم (ص ۴۶-۵۳) عربی متن فارسی ترجمہ

۵) دعائے حزب البحر (ص ۵۴-۷۲) عربی و فارسی نثر

مجموعۂ منطق

درج ذیل رسائل پر مشتمل ہے:

۱) رساله کبریٰ (فارسی) در دہلی: مطبع احمدی (صفحات ۴۲)

۲) رساله صغریٰ (فارسی) در: ایضاً (صفحات ۸)

۳) ایسا غوجی (عربی) در: ایضاً، صفحات ۱۶

۴) نامعلوم الاسم، در: ایضاً، عربی رسالہ بخط نستعلیق دو صفحات

۵) قال اقول (عربی بخط نستعلیق)۔ در: ایضاً، ۱۲۸۵ھ (صفحات ۲۴)

۶) مختصر المیزان (عربی) در: ایضاً، (صفحات ۱۶)

Marfat.com

۷) میزان منطق (عربی بخط نستعلیق) در: ایضاً، (صفحات ۲۸)، ۱۲۸۵ھ

۸) الجواهر المُضِیئة فی شرح الدُّرَّة البهیّة ـ تصنیف: شیخ عبدالحق دہلوی، (عربی بخط نستعلیق) در: ایضاً، صفحات ۸

۹) تهذیب، در: ایضاً، صفحات ۱۶

۱۰) احادیث المتبرّکه الحبیب (مع اردو ترجمہ) از عنایت احمد (مولانا محمد اسحٰق نواسہ شاہ عبدالعزیز، سے سندِ علم حدیث رکھتا ہے) صفحات ۱۲، کانپور: مطبع نظامی ۱۲۷۰ھ (عربی متن مع بین السطور اردو ترجمہ)

۱۱) چهار باب، تالیف: مولانا شاہ اہل اللہ، دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۵۸ھ، صفحات ۵۲ (مع قطعات تاریخی)

۱۲) بدائع المنظوم، تالیف: مولوی الٰہی بخش ـ کانپور: مطبع نظامی ـ ۱۲۷۸ھ، صفحات ۵۶، (بزبان فارسی)

۱۳) بحر سخاوت، کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۷۸ھ، (اردو نثر)، صفحات ۳۴ (بزبان اردو)

۱۴) خلاصة الفقه، احکام الایمان، مسائل ثمانیة، کانپور: مطبع نظامی ۱۲۷۸ھ (اردو منظوم)

(پہلے دو اردو منظوم اور تیسرا اردو نثر میں) صفحات ۲۲

کتاب صفة السرج واللجام

تالیف: ابن دُرَید الازدی

طبع یورپ، ٹائپ میں، صفحات ۴۶

اس میں یہ تین کتب بھی ہیں:

۱) کتاب تلقیب القوافی و تقلیب حرکاتها ـ تالیف: ابن کیسان

۲) دیوان شعر طهمان بن عمرو الکلابی ـ تالیف ابی سعید الحسن بن الحسین السکری

۳) مقطّعات مراث لبعض العرب ـ روایة ولیام ریط الانکلیزی عن علی بن نروان الکندی عن ابی القاسم الحسین بن علی الوزیر المغربی عن ثعلب عن ابن الاعرابی

Marfat.com

رک: Opuscula Arabica مرتبہ W. Wright

بیاض عربی

تالیف: علی محمد بن محمد

۱۳۰۴ھ، صفحات ۳۵۶

ابتدائی صفحہ کے حاشیہ پر ''کیف اقول هذا ملکے وللّٰه ملك السموات والارض انا العبد الذلیل محمد بن اسمٰعیل عفی عنه۔''

رسالة شریفة مسمّی بالرسائل من الشیخ المرحوم المرتضیٰ الانصاری

طہران۔ ۱۳۲۰ھ صفحات ۴۵۷

رسائل (احسائی)

رسالۂ دویم تا دوازدہم

ناقص الطرفین

طہران۔ ۱۲۷۳ھ۔ صفحات نمبر درج نہیں۔ بڑی تقطیع

الرسالة الشریفة

ان رسائل کا مجموعہ ہے:

۱) رسالة الاعتقادات (الشیخ الصدوق)

۲) رسالة الاعتقادات والسلوك (محقق المجلسی)

۳) سوالات المامون عن الرضاسلام الله علیه فی المجلس و اجوبته و بیاناته و توضحیه عن المحقق المجلسی

۴) معراجه و بیانه عن المحقق المجلسی

۵) حدیث خلق الله الاشیاء بالمشیئة و بیانها

۶) مجمل فی القیٰمة الکبریٰ

۷) مجمل فی صفة ملك الموت

Marfat.com

۸) رسالة فی آداب المتعلمین والمحصلین
طبع طہران۔ صفحات نہیں دیئے گئے

مجموعه

۱) کتاب الاعِراب فی قواعد الاعراب
تصنیف: محمد بن عبداللہ بن یوسف ہشام
صفحات ۶

۲) کتاب مغنی اللبیب
تصنیف محمد بن عبداللہ بن یوسف ہشام الانصاری الحنبلی
صفحات ۳۶۲۔ ۱۲۷۱ھ۔ مع حواشی
طبع طہران۔ اختتام کتاب فارسی میں۔
بہ سعی واہتمام سید ابو القاسم اصفہانی

منطق

بدیع المیزان (شرح میزان المنطق)
بہ تصحیح مولوی الٰہی بخش فیض آبادی
مطبع خدائی، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۸۰ مع حواشی کثیرہ
باہتمام علی بخش خان ولد پیر محمد خان

کتاب الشریف و شرح اللآلی المنظمة فی منطق
تصنیف: ملا ہادی سبزواری
طہران، ۱۲۹۲ھ۔ صفحات ۱۲۳

غرر الفرائد
تصنیف: ملا ہادی سبزواری

Marfat.com

طہران۔ ۱۲۹۸ھ۔ صفحات ۳۶۴

درعہد ناصر الدین قاجار

نسخۂ دیگر طبع طہران ۱۲۶۱ھ مع حواشی

حاشیہ میر زاھد

تصنیف: مولوی عبدالعلی

(بخط نستعلیق)

مطبع فخر المطابع، صفحات ۱۸۸، بلا تاریخ

حاشیہ میر زاھد

تصنیف: قاضی محمد مبارک

دہلی: مطبع فاروقی۔ بلا تاریخ۔ صفحات ۱۷۸۔ مع کثیر حواشی (بخط نستعلیق)

بین السطور توضیحی عبارات درج ہیں۔

کاتب: محمد اسمٰعیل ذبیحی

مسلّم الثبوت

تصنیف: محب اللہ بہاری

بہ تصحیح مولوی فخر الحسن

فی المطبع الحنفی، ۱۳۰۰ھ۔ صفحات ۷۵

آخر میں: ''تمت المقالة الثانية''

سُلّم العلوم

تالیف: محب اللہ بہاری

۱۲۸۲ھ، صفحات ۲۰۰

ایک اور نسخہ لیکن ناقص الاوّل

Marfat.com

شرح سُلَّم مولوی حمد الله

تصحیح وتحشیہ: مولانا ابوالخیر مولوی محمد معین الدین

لکھنؤ: مطبع علوی، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۱۹۶

(بخط نستعلیق)

نسخه شرح سُلَّم ملا حسن

دہلی: مطبع مجتبائی، صفحات ۱۴۸

جزو اوّل (تصورات)

رساله کبریٰ

تصنیف: سید شریف

لکھنؤ: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۰ھ، صفحات ۴۳

مع حواشیِ کثیرہ

اسلامیات

تبصیر الرحمٰن و تیسیر المنان

تصنیف: مخدوم (م- ۸۳۵ھ)

حاشیہ پر نزهة القلوب فی تفسیر غریب القرآن۔ تصنیف: امام ابی بکر عزیز السجستانی

قاہرہ: ۱۲۹۵ھ، دو جلد (صفحات ۴۵۷، ۴۳۴)

احسن القصص (تفسیر)

تالیف: مولوی سید علی محمد

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۸۸۶ء، صفحات ۸۱۳، بڑی تقطیع

سرورق کے نیچے یہ عبارت:

Marfat.com

''خاص اہل مذہب شیعہ کے لیے چھپی ہے۔ اہل سنت و جماعت اس کو نہ دیکھیں نہ خرید کریں۔''

الصافی فی تفسیر کلام اللہ

تصنیف: محسن

طہران۔ ۱۲۷۹ھ، صفحات ۵۴۱، بڑی تقطیع

تفسیر الجلالین

تالیف: جلال الدین السیوطی

دہلی: مطبع انصاری، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۵۱۲۔ بڑی تقطیع

غرائب القرآن

تالیف: حسن

دولت آباد، بڑی تقطیع

جلد سوم۔ سنۂ طباعت ۱۲۸۰ھ

مفاتیح الغیب (التفسیر الکبیر)

تصنیف: امام محمد رازی

حاشیہ ''تفسیر علامہ ابوالسعود''

آٹھویں جلد۔ مطبوعہ مصر، صفحات ۷۷۴، بلا تاریخ

مجمع البیان فی تفسیر القرآن

تالیف: ابوعلی الطبرسی

طہران، ۱۲۸۶ھ، دو جلد (صفحات ۵۴۰، ۵۳۳)۔ بڑی تقطیع

نور الانوار فی اصول المنار (شرح المنار)

تالیف: جوینی

Marfat.com

لکھنؤ: مطبع علوی، باہتمام علی بخش خان

۱۲۶۶ھ، بخط نستعلیق، ناقص الآخر، صفحات ۲۵۲

الرسالة الشريفة المسمّاة به حاشيه نور الانوار شرح المنار

تصنیف: صاحبزادہ حاجتو رومیری مسمّٰی بہ صاحبزادہ عبدالقادر

دہلی: ہندو پریس، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۱۵۶

كتاب الخرايج والجرايح

تالیف: القطب الراوندی (م-۵۷۳ھ/ ۱۱۸۷ء)

بمبئی: ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۰۰

معجزات نبوی اور بارہ ائمہ کی کرامات وغیرہ کے بارے میں۔

رک: الاعلام (الزرکلی) جلد سوم، ص ۱۰۶

شرح نهجة البلاغة

شارح: ابن میثم

طہران، ۱۲۷۴ھ

صحيح البخارى

آٹھ جلد در یک جلد۔ ۱۲۶۸ھ- ۱۲۰۷ھ۔ مقام اشاعت درج نہیں

سنن ترمذی

جزء اوّل و دوم (صفحات ۲۲۴، ۳۰۲)، ۱۳۰۲ھ، بڑی تقطیع

ابتدا: "هذه الرسالة فى فن اصول الحديث المنسوبة الى السيد الشريف على الجرجانى قد طبعت فى المطبع المجتبائى القديم الواقع فى بلدة دهلى اهتم به محمد ممتاز على عفى عنه۔"

Marfat.com

المؤطّأ للامام محمد مع التعليق الممجّد علىٰ مؤطا محمد لمولانا محمد عبدالحیّ

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۴۱۲۔ بڑی تقطیع

اربعین

ترتیب از حسین واعظ یزدی

تاریخ و مقام طباعت درج نہیں۔

شرح الوقایه

دہلی: ہندو پریس، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۳۲۴۔ بڑی تقطیع

جلد اوّل، بحواشی جدیدہ

آخری صفحہ پر ''العبد مفتی داؤد وکیل محکمہ ابن مفتی محمود ابن مفتی عبدالغیور مرحوم پشاوری قوم نورزئی مقیمی پشاور محلّہ شاہ کالہ۔''

مختصر الوقایه مع رساله اشارات الفقه

بہ تصحیح و تنقیح از مولانا شیخ حبیب احمد دہلوی

دہلی: مطبع بھوانی پرشاد، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۳۶

مختصر الوقایه (مع فارسی ترجمہ)

دہلی: مطبع فیض عام، ۱۳۰۰ھ۔ صفحات ۴۱۲۔ حواشی بکثرت ہیں۔

مختصر الوقایه (مع فارسی ترجمہ)

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۳۰۲ھ، حواشی بکثرت ہیں۔

آخر میں فارسی قطعہ تاریخ از میرزا زین العابدین عابد

Marfat.com

مختصر الوقایه (مع فارسی ترجمہ)

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۳۲۰۔

کنز الدقائق (مع فارسی ترجمہ)

تالیف: عبداللہ ابن احمد (حافظ الدین) النسفی

دہلی: مطبع یوسفی

جلد اوّل و دوم در یک۔ محشّی، بحواشی متفرقہ و نکات دقیقہ، صفحات ۳۴۳

آخر میں مہر ''حاجی محمد امیر تاجر کتب پشاور بازار قصہ خوانی''

نسخہ دوم: جلد اوّل و دوم در یک۔ ۱۲۹۸ھ

نسخہ سوم: جلد سوم، ۱۲۹۷ھ

نسخہ چہارم: جلد دوم، ۱۳۰۲ھ

کنز الدقائق

تالیف: ملا عبدالعزیز

دہلی: مطبع احمدی، ۱۳۰۰ھ، دو جلد (صفحات ۲۷۶، ۲۸۸)

مستخلص الحقایق (شرح کنز الدقائق)

تالیف: عبدالقاسم السمرقندی بہ تصحیح مولوی فضل حق

دہلی: مطبع فیض عام ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۸۸

آخر میں تاریخ طبع (بزبان فارسی) از مولانا میرزا زین العابدین پشاوری المتخلص بہ عابد

مستخلص الحقائق

دہلی: مطبع فیض عام، صفحات ۶۳۹

اس کے بعد مدح ملا صاحب مانکی، مدح اخوندزادہ صاحب زادہ

دہلی: مطبع فیض عام، بزبان فارسی و پشتو، صفحات ۱۶

Marfat.com

كنز الدقائق فى حل اللغات المُغلَقات المشكلات

دہلی: ہندو پریس، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۱۴۷

مع حواشی (صفحات ۱۳۶)

اس کے بعد ایک اور کتاب بعنوان ''تاملیه شرح وقایه از بیع تا اجاره و بر حاشیہ تقریر اخون شیر محمد نبوی''

دہلی: ہندو پریس، صفحات ۴۰

بغية الطّلاب

تالیف: سید حیدر علی بفرمائش سید فرخ حسین در مطبع مجمع العلوم (دہلی) طبع گردید

''مزیل شکوک بعض مرتابین در باب نجات مشرکین از تالیفات السید القمقام البہام حاوی معالم الفروع والاصول جامع قوانین۔''

اکثر صفحات پر حواشی دیئے گئے ہیں۔ صفحات ۵۳، ۱۲۹۲ھ

الشمس البازغة

تصنیف: مولانا محمود جونپوری بہ تصحیح مولانا ابو محمد قلندر علی زبیری اسدی

مطبع المبارک، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۲۱۸

شرح الزيارة للشيخ الامجد الاوحد الشيخ احمد بن زبير الدين الاحسائى

تالیف: احسائی

صفحات ۴۵۸، ۱۲۷۶ھ، بڑی تقطیع

مجموعة الاقاويل فى ردّ اهل الشرك والتاويل المنقولة عن الكتب المعتبرة والائمة المُتّفقة رحمة الله تعالى عليهم اجمعين و على من اتّبَعَهم من الموحّدين المتّبعين لسنة سيّد المرسلين

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸۸

Marfat.com

حاشیہ پر اردو ترجمہ

الطريقه المُثلیٰ فی الارشاد و ترك التقليد واتّباع ماهو الاولیٰ

تالیف: نورالحسن خان وسید محمد صدیق حسن خان بہادر نواب بھوپال

قسطنطنیہ: ۱۲۹۶ھ، صفحات ۵۹

انوار نعمانية

تصنیف: نعمت اللہ

ابتدائی باب بعنوان: ''نورٌ فی معرفة البارى''

طہران، ۱۲۸۰ھ۔ بڑی تقطیع

بہ سعی و اہتمام الحاج موسیٰ طہرانی

تنوير التدابير

تالیف: مولوی عبدالعلیم محمد نصر اللہ خان

حیدرآباد دکن۔ ۱۲۸۵ھ، صفحات ۱۵۱

زمرّد اخضر ملقّب به ياقوت احمر مع رساله مشك اذفر معروف به عنبر اشهب

تصنیف: عبدالعزیز بن احمد بن حامد قرشی

لاہور: مطبع محمدی، صفحات ۱۳۵، ۱۷

سنة رابعة والثلثين و مائتين من الف

نزهة المجالس

تالیف: مفتی محمود ابن مفتی عبدالغیور پشاوری (؟)

دہلی: مطبع پیارے لال، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۴۰

Marfat.com

شمس المعارف

تالیف: شیخ المقری ابوالحسن القرشی البونی

صفحات ۲۴۰

صفحہ اوّل پر ہاتھ سے تحریر کردہ عبارت: ''سید علی حیدر طباطبائی لکھنوی از مصر طلبیدم .....۶ ذیحجہ ۱۲۸۹ھ۔''

کتاب زنجانی بحل زنجانی۔ حواشی (فارسی)

از عبدالرحمٰن

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۴۴

کتاب السعدیة

تصنیف: سعدالدین بن عمر القاضی التفتازانی

دہلی: مطبع احمدی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۷۲

مع خطیب محشی سعدیہ۔ حواشی متفرقہ، سوال جواب صاحب لالہ کالہ۔ دیباچہ (خط نستعلیق) از احمد جی۔

بایماء میاں محمد صحاف، بہ تصحیح مولوی محمد نسیم غزنوی

هٰذه رسالة شريفة مسمّٰى به رسائل من الشيخ المرحوم مرتضىٰ الانصارى

قاہرہ۔ ۱۳۲۰ھ، صفحات ۴۵۷

الاقليد لادلة الاجتهاد والتقليد

تالیف: علی حسن خان وسید محمد صدیق حسن خان بہادر نواب بھوپال

قسطنطنیہ۔ ۱۲۹۶ھ، صفحات ۴۷

Marfat.com

شرح الیاس، المحشّٰی و تحشیه اللوذعی الالمعی المولوی المنصور علی و تصحیحه حتی الوسع بایماء راجی فضل و عنایت خداوند میاں عبدالواحد

دہلی: مطبع احمدی، بلا تاریخ، صفحات ۱۹۶

مناهج التدقیق

تصنیف: سید حسین

ناقص الآخر، صفحات ۵۰۴

سنہ اشاعت: ۱۲۶۲ھ

صفحہ اوّل و آخر پر ''مہر کتب خانہ خلیفہ محمد حسن خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ، ۱۲۹۶ھ۔''

ابتدائی صفحہ کے حاشیہ پر ہاتھ کی تحریر کردہ یہ عبارت:

''ہدیہ احقر۔۔۔۔ خدمت برادر معظم واخی مکرم جناب سید محمد کاظم صاحب۔۔۔''

کتاب الایقین

تالیف: جمال الدین حسن بن یوسف بن علی بن مطہر المعروف بہ علامہ حلّی (۱۲۵۰ء - ۱۳۲۵ء)

طہران۔ ۱۲۹۶ھ، صفحات ۱۸۵، بڑی تقطیع

اطباق الذهب

تصنیف: عبدالمومن

مرتب: ڈاکٹر جی، ڈبلیو، لیٹنر

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۷۸ء، صفحات ۹۶

آخری صفحہ پر ''طبع اولاً ببولاق مصر ۱۲۸۰ھ معرّی عن حلل الحرکات و تراجم اللغات وایضاح المعانی فو شحه المفتقر الجانی عبدالقادر المعلم الثانی۔''

Marfat.com

رفع الیدین فی الصلوٰۃ

تصنیف: البخاری

مع اردو ترجمہ بعنوان ''قرۃ العینین ترجمہ رفع الیدین''

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۳۴

''سنه ست و خمسین و مائتین و کان مدة عمره اثنتین و ستین سنة الا ثلثه اشهُر۔''

رسالة الموجزة فی الصلٰوة

از شیخ احمد

سنہ اشاعت ۱۳۰۰ھ

تهذیب الکمال

از صفی الدین

سنہ اشاعت ۱۳۰۱ھ

لا یخفی علیٰ اخوانی المؤمنین

تصنیف: سید حسین واعظ یزدی الحائری الکاظمی و نبذا من الفضائل والمناقب المرتضوی مما الفه السید التقی النقی السید محمد علی النجفی

لاہور: نیو امپیریل پریس، باہتمام سید رجب علی شاہ۔

سنہ اشاعت درج نہیں۔

کتاب الخصال

تالیف: شیخ صدوق

طہران: ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۸۰، بڑی تقطیع۔ دو جلد در یک

صفحہ اوّل پر ''السلطان ناصر الدین شاہ قاجار''

Marfat.com

اکمال الدین

تالیف: شیخ صدوق

طہران: صفحات ۳۸۹ (دو نسخے)

کتاب الامالی

تالیف: شیخ صدوق

طہران: ۱۳۰۰ھ، صفحات ۴۰۲

کتاب العقل من کتاب الکافی

از کلینی

طہران۔ ۱۲۸۱ھ۔

صفحات ۴۹۴، بڑی تقطیع

نزهة النظر فی توضیح نخبة الفکر ابن حجر عسقلانی

شارح: ابوالفضل محمد عبداللہ (مدرس اوّل مدرسۃ الاسلام، دہلی)

مع تعلیقات ''عقد الدرر فی جید نزہۃ النظر''

حواشی متفرقہ ''مصطلحات اہل الاثر علی شرح نخبۃ الفکر معروف بہ شرح الشرح'' از مولانا نور الدین علی قاری

''شرح الشرح'' از مولانا وجیہ الدین

حاشیہ قاسم بن قطلو بغا و شرح سخاوی علی ایقۃ العراقی و دراسات اللبیب

دہلی: مطبع فاروقی، مع حواشی کثیرہ، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۹۶

تقریظ از مولوی ابو الظفر محمد سدید الدین الرحمتی اللکھنوی المتخلص بالقریشی۔ نیز چند قطعات تاریخی (اردو/عربی)۔

Marfat.com

دو رسالے:

۱) بهجة المرضية
المسمّٰی بہ سیوطی

۲) الفيّه

تالیف: محمد ابن مالک
طبع طہران: ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۵۵، مع حواشی کثیرہ

الفيّه

تالیف: ابن مالک
مطبوعہ ۱۲۷۱ھ

جواهر صمديّة

تالیف: شیخ عبدالصمد
دہلی: مطبع فاروقی

مسائل متعلق ایمان و اعتقاد و اعمال وغیرہ۔ ابتدا میں ۱۶ صفحات کا اردو میں تعارف۔ مختلف موضوعات کے تحت آیات قرآنی مع اردو ترجمہ، صفحات ۲۸۸۔
آخر میں فارسی تاریخ طبع زاد خواجہ سید حیدر حسن مودودی چشتی ہاشمی آشم شاگرد رشید میرزا نوشہ اسد اللہ خان، ۱۳۰۲ھ

قوانين محكمات

تالیف: ابوالقاسم جیلانی
ناقص الآخر، طہران۔ صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔ بڑی تقطیع۔ بلا تاریخ

مجموعه زيارات كه مسمّٰى است به مصباح الزائرين (سرورق بزبان فارسی)
بفرمائش حاجی سید مہدی یزدی نجفی، ۱۳۰۲ھ

Marfat.com

لاہور: نیو امپیریل پریس باہتمام سید رجب علی شاہ، صفحات ۳۰۳
بیش تر شیعی زیارات کا ذکر کیا گیا ہے۔

کتاب جامع الدعوات

طہران۔ ۱۳۰۱ھ۔ بعہد سلطان ناصر الدین شاہ قاجار
صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔

صحیفه علویة و تحفه مرتضویة

تصنیف: شیخ عبداللہ بن حاج صالح سماہیجی بحرانی
لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۶ھ، باہتمام محمد ناصر خان و سید محمد
صفحات ۲۷۰
ادعیہ ماثورہ پر مشتمل ہے۔

کتاب اللمعة البیضاء فی شرح خطبة الزهراء

تصنیف: محمد علی انصاری
طہران۔ ۱۲۹۷ھ، صفحات ۳۷۰

اعتقادات مجلسی

مرتب: مہدی یزدی
۱۳۰۲ھ

یومیه فی عقائد الامامیه

تالیف: مولوی سید علی محمد
عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۵ھ، صفحات ۴۲

الفصول شرح اصول الشاشی

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۳۳۶، مع حواشی

Marfat.com

الحسامی مع شرح المسمّٰی بالنامی

تالیف: مولوی ابومحمد عبدالحق دہلوی

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۱۶۸

کتاب الفرایض من شرائع الاسلام

من مصنفات الشیخ نجم الدین العلامۃ ابی القاسم الحلّی

لاہور: مطبع وکٹوریہ، ۱۸۷۱ء، صفحات ۵۸

الشریفیه

تالیف: سید شریف علی الجرجانی

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۹۲ھ، صفحات ۱۶۰

حواشی از محمد عبدالحی لکھنوی

اسی کے ساتھ ''التحقیق العجیب فی التشویب'' از مولانا ابوالحسنات محمد بن عبدالحیؒ

دہلی: مطبع مصطفائی۔ ۱۲۹۱ھ، صفحات ۱۰

روضة البهية فی شرح اللمعة الدمشقية

تالیف: زین الدین تبریز

۱۲۸۲ھ، صفحات ۶۶۳۔ بڑی تقطیع، مع حواشی کثیرہ

مصباح الساری فی نزهة القاری

تالیف: ابراہیم افندی

بیروت۔ ۱۲۷۲ھ، صفحات ۲۸۶

ذخيرة المعاد فی شرح الرشاد

تالیف: باقر سبزواری

طہران۔ ۱۲۷۴ھ، بڑی تقطیع

Marfat.com

اساس الاصول

تالیف: مولانا سید علی المعروف بہ سید دلدار علی

در مطبوعہ محمدیہ، ۱۲۶۴ھ، صفحات ۲۴۸

الاشتباہ والالتباس الموسوم بہ شروح المختصر بشرح الیاس

دہلی: مطبع احمد حسن خان ۱۲۹۹ھ، صفحات ۵۰۸

شرح الیاس

از: محمود

جلد اوّل: لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۹ھ، صفحات ۳۱۲، ۳۱۱، حواشی کثیرہ

الرسالۃ الموجزۃ فی الصلوٰۃ

تصنیف: الحلّی

طبع طہران، صفحات ۳۱

تنویر العینین فی اثبات رفع الیدین

تالیف: مولوی محمد اسمٰعیل شہید، مع اردو ترجمہ

لاہور: مطبع صدیقی، صفحات ۴۸

خلاصۃ کیدانی

تالیف: لطف اللہ النسفی بدریہ المسمّی بہ معراج المومنین بدر الدین

دہلی: احمد حسن خان، صفحات ۱۰۸

بتاریخ ۱۲ شوال، ۱۳۰۰ھ

درّۃ البہیّۃ (مع اردو ترجمہ)

از محمد الشوکانی

لاہور: مطبع محمدی، صفحات ۶۸

Marfat.com

درّة البهيّة (مع اردو ترجمہ)

از محمد الشوکانی

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۶۸

آخر میں بزبان اردو مسدس منظوم مولوی اکبر خان صاحب محمدی بہ تضمین چند ابیات مولوی خرم علی۔ نیز تاریخ طبع زاد ابو یوسف محمد مبارک علی، ۱۳۰۰ھ

فصل الخطاب

تالیف: علی نقوی

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۲۷۵ھ، صفحات ۴۸

جوامع الكلم

جلد دوم۔ طبع طہران: ۱۲۷۶ھ، صفحات ۳۲۴، بڑی تقطیع

كتاب الشريعة الغَرّاء

از: عباس

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، جلد دوم، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۳۲، بڑی تقطیع

ارشاد المبتدئين (مسائل طہارت) جزء اوّل

از: محمد تقی

مطبع علوی، ناقص الاوّل، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۲۴۰

ایضاً (مباحث الصلوٰۃ) جزء دوم، صفحات ۲۴۶

لکھنؤ: مطبع علوی

(دو نسخے)

شرح فقه اكبر المعروف بشرح ملّا علی قاری

تصنیف: علی بن سلطان محمد القاری

Marfat.com

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۴۳

شرائع الاسلام

تصنیف: الحلّی

کلکتہ۔ ۱۲۹۵ھ، صفحات ۵۹۳، بفرمائش جیمس پرنسپ

مسالك الافهام

از: زین الدین آملی

طہران۔ جلد دوم، ۱۲۸۲ھ، بڑی تقطیع

شرائع الاسلام

تالیف: الحلّی

طہران۔ صفحات ۸۴

لؤ لؤة البحرين فى الاجازة لقرة العين

تالیف: یوسف بحرانی

بمبئی: مطبوعہ، ۱۲۸۲ھ، چھوٹی تقطیع

اكمال فى اسماء الرجال

از: خطیب

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۱۵۸

آخر میں عربی و اردو تواریخ طبع اور اس کے نیچے حاشیہ پر ہاتھ سے تحریر کردہ:

''خواجہ محمد علی سہارنپوری مولوی فاضل و ریسرچ اسکالر پنجاب یونیورسٹی ۱۹۴۶ء''

الروض الفائق (جزء اوّل و دوم)

تالیف: شعیب حریفیش

۱۲۸۹ھ، طبع مصر، صفحات ۱۸۲، ۱۷۰

Marfat.com

بصائر الدرجات

از: تقی

طبع طہران: ۱۲۸۵ھ، بڑی تقطیع

مُدَینة المعاجز

از: ابن عبدالجواد

طبع طہران: ۱۳۰۰ھ، بڑی تقطیع

قرّة الاعیان و مسرّة الاذهان

تالیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

قسطنطنیہ۔ ۱۲۹۸ھ، صفحات ۱۵۹

کتاب ریاض الجِنان فی نیل مشتهی الجَنان

تالیف: اشرف علی ابن المرحوم عبدالولی

۱۲۷۷ھ، ناقص الآخر

ازالة الهموم فی تقسیم العلوم

تصنیف: حکیم محمد شجاع الدین انصاری لاہوری

لاہور: مطبع نیو امپیریل، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۸

تعارف فارسی میں اور آخر میں قصیدہ بجناب غوث الاعظم (اردو)۔ تاریخ طبع از مفتی غلام سرور لاہوری سرور

(دو نسخے)

مدائن العلوم

تالیف: محمد رضا الموسوی الشیرازی

طبع طہران۔ بلا تاریخ

(دو نسخے)

Marfat.com

شواهد ربوبیّه

تالیف: محمد صدرالدین شیرازی

طہران۔۱۲۸۲ھ، مع حواشی کثیرہ، صفحات ۲۶۴

اس مطبوعہ نسخے کے بیش تر صفحات کے حاشیوں پر محمد حسین آزاد نے سرخ قلم سے توضیحی عبارتیں تحریر کی ہیں اور آخر میں اس کی مفصل فہرست مندرجات بھی بنائی ہے (صفحات ۱۸)۔ اس فہرست کے آغاز سے قبل کسی اور نے ''از: پروفیسر آزاد مرحوم'' لکھا ہے۔

مرقات (بخط نستعلیق)

تصنیف: مولوی فضل امام

دہلی: محمود المطابع، صفحات ۲۳، مع حواشی۔ بلا تاریخ

خلاصة النصائح (مع اردو ترجمہ)

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۴

الرسالة الموجزة فی الصلٰوة

تصنیف: شیخ اختر

طہران، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۱، چھوٹی تقطیع

جامع الشواهد

تصنیف: محمد باقر

طہران۔۱۲۸۹ھ۔ صفحات نمبر درج نہیں۔ بڑی تقطیع

در عہد ناصر الدین قاجار۔

تنضید النقود فی حلّ المغالطة العامة الورود

تصنیف: مولوی سیّد ابوالحسن

Marfat.com

دہلی: مطبع العلوم، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۸۷۔ بعض صفحات پر حواشی
بحسن سعی سیّد سخاوت حسین مہتمم مطبع جدید واقع امام باڑہ
ابتدا میں تقاریظ از مولوی سیّد امداد علی خان، مولوی سیّد علی نقی اور مولوی میرزا رضا علی

روضة البهيّة فی شرح اللمعة الدمشقيّة

جلد اوّل۔ تبریز، ۱۲۸۲ھ۔ صفحات ۶۴۳۔ بڑی تقطیع۔ مع حواشی کثیرہ

كشف الغمّة فی معرفة الائمة

تصنیف: ابی الحسن علی بن سعید فخر الدین عیسیٰ بن ابی الفتح الاربلی
طہران۔ ۱۲۹۶ھ، بڑی تقطیع۔ صفحات ۳۵۱

رساله جامع

از: ابوالفضل شاذان بن جبرئیل القمی
طہران۔ ۱۲۸۴ھ، صفحات ۲۲۸

كتاب الكليات

تالیف: علامہ ابی البقا الحسنی الکھنوی الحنفی
طہران، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۳۹۸، بڑی تقطیع

تصوف

كتاب شرح فصوص الحكم قيصری

شارح: داؤد
طہران، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۴۹۴، (دو کالمی)

غُنية الطالبين

تصنیف: عبدالقادر جیلانیؒ

Marfat.com

دہلی: مطبع مرتضوی مع فارسی ترجمہ، مع حواشی

سنہ طباعت ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۱۰۴

ابتدا میں ایک فارسی صفحہ بعنوان ''خطبہ مولوی عبداللہ خلف مولوی عبدالحکیم سیالکوٹی''

کلام

شرح تجرید الکلام (مصنف نصیر الدین طوسی)

شارح: قوشجی

طہران۔ ۱۳۰۱ھ

شرح تجرید الکلام

شارح: عبدالرزاق

جلد دوم۔ طہران، ۱۲۹۹ھ

حکمت المتعالیہ

از: صدرالدین شیرازی

طہران۔ ۱۲۸۲ھ

شوارق الالہام فی شرح تجرید الکلام

تصنیف: عبدالحسین بن ملا محمد علی الخراسانی الطہرانی

طہران۔ ۱۲۹۹ھ، دو جلد۔ صفحات ۲۵۶، ۲۹۰، بڑی تقطیع

جلد سوم۔ ۱۳۰۱ھ، صفحات ۴۱۹

جلد اوّل کے پہلے صفحہ پر بخط آزاد:

''شرح ملا عبداللہ لاہیجی بر متن تجرید مصنفہ محقق طوسی علیہ الرحمہ''

تینوں جلدوں کے حواشی پر جا بہ جا محمد حسین آزاد کے تحریر کردہ حواشی درج ہیں (نیلے اور سرخ قلم سے) اور ہر حاشیہ کے آخر میں ''آزاد'' بھی مرقوم ہے۔

Marfat.com

هذه تعليقة لصدر الحكماء والمتألّهين على الشفا

تصنیف: صدرالدین محمد شیرازی (م-۱۰۵۰ھ)

طہران، ۱۳۰۳ھ، بڑی تقطیع، صفحات ۲۶۴

اس کے بعد ''کتاب الشفا'' مع حواشی کثیرہ (بخط نستعلیق)

طبع طہران، صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔

ابتدا میں ''الفن الثالث عشر من كتاب الشفا''

آخر میں ''قدتمت الكتاب المسمى بالشفا على يد الاقل عبدالكريم الشريف الشيرازى..... في شهر محرم الحرام سنه ثلث وثلثمائة بعد الالف من الهجرية النبوية.....''

پہلے صفحہ پر مہر ''ملک الکتاب آقا محمد علی شیرازی، بمبئی''

كتاب الطبيعيّات من الشفا

طہران، بلا تاریخ، صفحات ۵۲۲، بڑی تقطیع

آخر میں ''فهذه آخر هذه المقالة وهو آخر كتاب الحيوان من كتاب الشفا من الطبيّعيات.....''

تذکرہ

مطارح الاذكياء و هدية الاحبّاء

تصنیف: مولوی رضا حسن خان بہادر

کلکتہ: ۱۲۶۳ھ، ٹائپ میں

تذكرة خواصّ الامّة فى معرفة الائمّة

تالیف: ابن الجوزی

طبع طہران۔ ۱۲۸۵ھ، صفحات ۲۱۳

اسی میں ایک اور کتاب

Marfat.com

مطالب السول فی مناقب آل الرسول

تصنیف: کمال الدین محمد بن طلحہ

طبع طہران۔ ۱۲۸۷ھ، صفحات ۹۱

ابجد العلوم

تصنیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

بھوپال: مطبع صدیقیہ، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۶۹۸

لغات

قاموس

تالیف: محمد مجد الدین

مع شرح فارسی از محمد

طہران۔ ۱۲۷۷ھ، بڑی تقطیع

صُراح

تالیف: جمال القرشی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۴۹۲، ۱۲، بڑی تقطیع، بخط نستعلیق

نسخۂ دیگر: ۱۲۵۶ھ

صُراح من صحاح جوھری

تالیف: محمد جمال القرشی

طبع کلکتہ۔ ٹائپ میں، دو کالمی، صفحات ۹۸۰، بڑی تقطیع، ۱۲۶۰ھ

اس کے بعد ۱۸ صفحات کا رسالہ ''کتاب موجز قراح در فرہنگ صراح''

طبع کلکتہ: ٹائپ میں

Marfat.com

آخری صفحہ پر ہاتھ سے لکھی ہوئی عبارت:

''کتاب صراح راقم کو اگرور کے دھاوا کے موقع پر مقام پلوسی میں ملی، جو مولوی محمد حسین صاحب آزاد کے کتب خانہ کی نذر کرتا ہوں'' عزیز الدین جمعدار، رجمنٹ ۲۹

کشّاف اصطلاحات الفنون

تالیف: محمد اعلیٰ (التھانوی)

دو جلد ٹائپ میں، کلکتہ۔ ۱۸۶۱ء، کل صفحات ۱۵۶۴

ناصر الطُلّاب

تصنیف: محمد ناصر علی آروی، مع اردو ترجمہ

لکھنؤ: مطبع گلزار محمدی، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۲۱۰

درایة الادب فی لسان العرب

مصنف: مولوی عبیداللہ العبیدی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۶ء، صفحات ۷۸

الجزء الثانی، کلکتہ ۱۸۶۷ء، صفحات ۵۹، ٹائپ میں

مجمع البحرین و مطلع النیّرین

از: نجم الدین

بہ تصحیح محمد الخوانساری

طبع طہران۔ ۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۳۱

نصاب لغت انگلیسی که از افکار ابکار شاهزاده آزاده والاتبار معتمد الدوله فرهاد میرزا دام اقباله العالی است که ترجمه او بعربی در فارس شده است

طہران۔ ۱۸۶۶ء، صفحات ۱۵۲، بڑی تقطیع

Marfat.com

منية المُصلّى مع ترجمه و لغات فارسی

تالیف: کاشغری

دہلی: مطبع رائے بھوانی پرشاد، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۲۴

(دو نسخے)

شرح فقه اکبر

تالیف: ابوالمنتہیٰ (م-۹۳۹ھ/۱۵۳۲ء)

دہلی: میور پریس، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸۰، مع حواشی کثیرہ

حکایات الصالحین مع حلّ اللغات و حلّ ابیات بزبان عربی

لاہور: مطبع محمدی، صفحات ۱۰۸

لفّ القماط علی تصحیح بعض ما استعملته العامّة من المُعرَّب و الدخیل والمولّد و الاغلاط

تصنیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

بھوپال: مطبع صدیقیہ، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۲۶۸

قواعد زبان

ابواب الصرف

تصنیف: ابن بارک اللہ

لاہور: مطبع وکٹوریہ، صفحات ۸۰

شافية (ابن حاجب) مع شرح (رضی الدین)

لاہور: مطبع ہندو پریس، صفحات ۴۲۶

Marfat.com

العَلَم الخفّاق من عِلم الاشتقاق

تالیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

قسطنطنیہ۔ ۱۲۹۷ھ، صفحات ۴۸

تنویر سقط الزند، لابی یعقوب یوسف خُوَیّی

سنہ تصنیف: ۵۴۱ھ۔ طہران، مع حواشی

تعلیل الاعراب شافیه حلّ الترکیب کافیه (بہ تصحیح ومقابلہ)

دہلی: مطبع محمدی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۸۰، بخط نستعلیق

کافیه محمد طاهر شرح شافیه

از: شیخ عبدالقاہر

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۱۱۶

المبتکر فی بیان ما یتعلق بالمؤنّث والمذکّر

تالیف: سید ذوالفقار احمد نقوی

بھوپال: مطبع شاہجہانی، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۲۰۲

الفیه محمد بن مالك (تین کالمی)

طہران۔ ۱۲۷۱ھ

المصباح

از: مطرزی

طبع قدیم، کلکتہ۔ فورٹ ولیم کالج، ۱۸۳۲ء، صفحات ۷۹

مائة العامل مع شرح (انگریزی ترجمہ)

تالیف: A. Lockett، کلکتہ: فورٹ ولیم کالج ۱۸۱۴ء

Marfat.com

مع انگریزی دیباچہ (xxx) انگریزی ترجمہ، صفحات ۲۳۵، عربی متن (صفحات ۱۳۱)

شرح مائة عامل

تالیف: عبدالقاہر ابن عبدالرحمٰن

کلکتہ: فورٹ ولیم کالج ۱۸۰۲ء، قدیم ٹائپ، صفحات ۷۹

نسخۂ دیگر: ۱۲۶۱ھ

شرح مائة العامل

المحشی بہ تحشیہ از محمد عبدالرحیم

دہلی: مطبع فاروقی، صفحات ۱۶۴

شرح مائة العامل

(عبدالقاہر بن عبدالرحمٰن الجرجانی) حواشی از مولوی محمد ہادی علی

لکھنؤ: مطبع محمدی، ۱۲۶۱ھ

تعریفیه

از: محمود

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۶

حسب فرمائش دیوان ایشر سنگھ و چھجو سنگھ، تاجران کتب پشاور۔ آخری صفحہ پر قصیدہ بزبان پشتو

زاد قلیل

تالیف: علی بن محمد

لکھنؤ: مطبع اثناعشری، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۶۰

صغیری

از: حلبی

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۱۱

Marfat.com

اساس البلاغة

تصنیف: زمخشری

لکھنؤ: نولکشور، صفحات ۷۰۴

منتهی الارب فی لغات العرب

از: عبدالرحیم بن عبدالکریم صفی پوری، حسب الحکم کپتان ہالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء

جلد اوّل و دوم در یک جلد، صفحات ۵۵۹، ۵۸۷، بڑی تقطیع

جلد سوم و چہارم، در یک جلد، صفحات ۵۷۴، ۵۵۶

تدریب الطُلاّب فی صِیَغ الابواب

تالیف: عبیداللہ العبیدی مدرس مدرسہ ہوگلی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۷ء-۱۸۸۶ء، صفحات ۲۶

طبع ثانی، لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۸۶ء، ص ۲۵

غُرَر الفرائد

تصنیف: محمد شمس الدین

پٹنہ: مطبع محمدی، ۱۸۷۵ء، صفحات ۱۶، بخط نستعلیق

شرح هداية النحو

لاہور: مطبع گنیش پرشاد، صفحات ۱۶۰

(بخط نستعلیق)

الهامية شرح هداية النحو

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۱۹۶

Marfat.com

خلاصة النحو

بحکم لیفٹیننٹ کرنل ہالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۸۳ء، صفحات ۸۳

اسی کتاب کا ایک اور نسخہ، مطبوعہ، ۱۸۸۰ء، صفحات ۷۰ (مع انگریزی سرورق)

درایه شرح هدایة النحو

از: تفتازانی

بہ تصحیح مولانا محمد حسین لاہوری

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۸۰

هدایة النحو محشّیٰ

از شیخ سراج الدین اودھی

دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۸۸۷ء، صفحات ۹۰

هدایة النحو

مطبع نولکشور، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۰۱

اس کے ساتھ ہی

عین الافادہ فی کشف الاضافہ (فارسی)

از مولوی سید محمد عبداللہ بلگرامی

مطبع نولکشور، ۱۲۷۰ھ

(دو نسخے)

کتاب الکلیات

تالیف: علاء ابی البقاء الحسنی اللکھنوی الحنفی

طہران۔ ۱۲۸۶ھ، صفحات ۳۸۹

Marfat.com

لُبّ الاعراب

طہران، ۱۲۷۱ھ

لُبّ الاعراب

از مولوی عبیداللہ العبید ی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۹۷

سرورق کے اوپر ہاتھ کی تحریر کردہ عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ مصنف نے ''مولوی محمد حسین'' کو تحفتاً پیش کیا تھا۔

مجمع الامثال

تالیف: نجم کرمانی

طہران: ۱۲۹۰ھ، دو جلد، صفحات ۷۸۱، ۷۸۱۔ بڑی تقطیع

تلخیص المفتاح

تالیف: جلال الدین

لاہور: مطبع الاسلامی، ۱۳۳۳ھ، صفحات ۸۷

غصن البان

تالیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

قسطنطنیہ۔ ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۰۲

مختصر المعانی

از: تفتازانی

کانپور: نولکشور، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۳۴۰

اسی کے ساتھ

''حاشیة الجمالیة والتعلیقات اللطیفة المعروفة بحاشیة الختانی''

Marfat.com

صفحات ۱۰۴، ۱۲۸۶ھ

تلخیص المفتاح

تالیف: محمد بن عبدالرحمٰن القزوینی

دہلی: مطبع محمدی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۸۸

جامع الشواهد

تالیف: محمد باقر

طہران۔ ۱۲۸۹ھ

مفتاح اللسان

تصنیف: مولوی اوحدالدین بلگرامی

لکھنؤ: مطبع نامی حسینی اثناعشری، ۱۲۹۱ھ، مع اردو ترجمہ، صفحات ۹۷

حصہ اوّل

(دو نسخے)

عربی کی دوسری کتاب

حسب الحکم میجر ہالرائڈ، باہتمام ماسٹر پیارے لال

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۶ء، صفحات ۱۶۴

دو کالمی، ایک عربی اور ایک فارسی

سُلَّم الادب (عربی زبان کے امتحان کا نصاب)

مؤلف: میجر فلر و مولوی کریم الدین، مع اردو ترجمہ بحکم کپتان ہالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۹ء، صفحات ۳۳۱

(تین نسخے)

Marfat.com

سُلَّم الادب (عربی زبان کے امتحان کا نصاب)

مؤلف: میجر فلر و مولوی کریم الدین، ڈپٹی انسپکٹر حلقہ لاہور

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۸ء، صفحات ۸۰

ایک اور نسخہ، لاہور: مطبع پنجابی پریس، ۱۸۶۵ء، مع انگریزی سرورق

منتخبات عربی

تصنیف: مولوی محمد حسن (مصنف "علم صرف عربی")

حیدرآباد دکن: مطبع آفتاب دکن، ۱۸۸۸ء، صفحات ۸۸

انگریزی عنوان Easy Lessons in Arabic in three parts

منتخبات عربیه

مطبوعہ ۱۸۸۱ء

نفحة الیمن (باب اوّل و دوم) واسطے استفادہ طلبائے زبان عربی

مدارس احاطہ پنجاب، بحکم میجر فلر

از: یمنی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۶ء، صفحات ۲۳۲

نسخہ دیگر: ۱۲۷۸ھ

عربی زبان کے امتحان کا نصاب (برائے درجہ بی۔ اے بحکم کپتان ہالرائڈ)

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۲ء، صفحات ۲۰۷

عربی منتخبات مع اردو ترجمہ مع حواشی

تحفة الادب (انتخاب عربی کتب) برائے طلبہ سررشتہ تعلیم پنجاب

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۷۴، مع فرہنگ

(صفحات ۳۰)

Marfat.com

A Grammar of the Arabic Language; translated from the German of Caspari and edited.....

by William Wright

2 Vols. London 1862, pp,257, 327

A Grammar of the Arabic Language

by M. Lumsden

2 Vols. Calcutta, 1813 only vol.I (pp. 705) is available.

A Key to the Arabic Entrance Course for 1869-70

مرتبہ: مولوی عبیداللہ عبیدی

کلکتہ: مظہر العجائب پریس، ۱۸۶۸ء، صفحات ۹۲

ریاضیات

خلاصة الحساب

از: بہاؤ الدین

دہلی: ہندو پریس، صفحات ۴۰

شرح چغمنی

تصنیف: محمد موسیٰ الرومی

لکھنؤ: مطبع علوی علی بخش خان، صفحات ۹۸

شرح چغمنی، حاشیہ تعلیقات مولانا برجندی

شرح از میرزا قاضی زادہ۔ عمدۃ المطابع باہتمام مولوی محمد حسین

۱۲۷۱ھ، صفحات ۲۰۶

Marfat.com

اصول هندسه (بخط نستعلیق) مع اشکال

طبع قدیم

موجز

تصنیف: ابن الحزم القرشی

لاہور: نولکشور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۲۸

نثری ادب

الف لیلة و لیلة (جلد دوم)

حسب الحکم کپتان فلر برائے طلباء عربی خوان مدارس ممالک پنجاب

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۵ء، صفحات ۲۵۲

حصہ سوم، صفحات ۲۶۱ تا ۴۲۲

حصہ چہارم، صفحات ۴۲۵، ۵۶۳

الف لیلة و لیلة

مرتّبہ: میکناٹن (W.H. Macnaghten)

جلد دوم، کلکتہ/ لندن، ۱۸۳۹ء، (چار جلدوں میں مکمل)

ٹائپ، صفحات ۶۹۹

جلد سوم، (۱۸۴۰ء)، صفحات ۶۶۳

جلد چہارم (۱۸۴۲ء)، صفحات ۷۳۲

مقامات حریری

مولوی شمس الدین محمد- بزبان فارسی

بہ تحشیہ و تصحیح در مطبع محمدیہ، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۴۱۶

ایک اور نسخہ مطبوعہ مطبع حاجی محمد حسین، صفحات ۴۱۶

Marfat.com

مقامات حریری مع ترجمہ و حواشی

لکھنؤ: نولکشور، صفحات ۴۱۴

مقامات حریری (Les Séances de Hariri) مع شرح مختار

مرتبہ: سلوستر دساسی (Silvestre de Sacy)

جلد اوّل پیرس، ۱۸۴۷ء، صفحات ۳۸۶، فرانسیسی (۲۳)

طبع دوم از M. Reinaud اور M.Derenbourg

پیرس: ۱۸۵۳ء، صفحات جزو اوّل (متن) صفحات ۸۰ ۷

فرانسیسی متن (صفحات ۲۱۶)

مقامات الحریری

لکھنؤ: مطبع مطلع النور، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۱۳۶

ہاتھ سے تحریر کردہ حواشی

(دو نسخے)

عجب العُجاب

بہ تصحیح خلیفہ حمید الدین

فی المطبع محمد عظیم، ۱۸۶۴ء، صفحات ۱۷۴ (بخط نستعلیق)

انشاء

بدیع الانشاء

تالیف: شیخ مرعی مقدسی حنبلی

لکھنؤ: مطبع بہار کشمیر، صفحات ۷۸

ابتدائی مطبوعہ نوٹ:

Marfat.com

"۔۔۔۔ ہندوستان کے عربی مدرسوں میں کوئی ایسی انشائے کثیر النفع نہیں پائی جاتی۔ اس غرض سے مدرسین مدرسہ مُنیا برج نے اس کو چھپوایا ہے۔"

منظوم ادب

دیوان حسّان بن ثابت

بحکم ڈاکٹر جی۔ ڈبلیو۔لیٹنر
بہ تصحیح وتحشیہ مولوی فیض الحسن مدرس اوّل عربی کالج علوم مشرقی لاہور
بحسن سعی کار پردازان مطبع انجمن پنجاب در سنہ ۱۸۷۸ء، صفحات ۱۳۰

الهطّالة بالدمعة (مرثیہ) مع اردو ترجمہ

از سید محمد مہدی
در مطبع جعفری، ۱۳۰۱ھ
آخر میں ایک دستی نوٹ:
"ہدیہ سید محمد مہدی صاحب داماد مولوی حامد حسین صاحب مدظلہ"
۶ رمضان ۱۳۰۲ھ

قصیدہ احمدیہ

از: حیدر رضا
کلکتہ۔نور المطابع، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۲
ابتدا میں نوٹ:
"ہدیہ حیدر رضا صاحب بنام جعفر علی"

المطوّل سعد الدین التفتازانی

تلخیص از محمد جلال قزوینی

Marfat.com

مع حواشی، طہران، ۱۲۸۰ھ، بڑی تقطیع

المطوّل (مع حواشی)

از: تفتازانی

مطبع علویہ، ۱۲۶۵ھ، صفحات ۱۲۴

عقود الدُرر

تالیف: حسین آملی

طہران۔ ۱۲۷۰ھ

قصیدہ علویہ (مع اردو ترجمہ)

عظیم آباد: مطبع صبح صادق

ناقص الآخر

ابتداء میں دستی نوٹ:

''مولوی میر علی حیدر صاحب۔ ہدیہ جناب تاج العلماء فقیر سید عباس صاحب مدظلہ۔
۱۵ رجب، ۱۳۰۲ھ''

الفریدۃ البہیۃ فی شرح القصیدۃ العلویۃ

از: مہدی

لکھنؤ: مطبع اثنا عشریہ، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۱۳

شرح قصیدہ اسمٰعیل السید الحمیری

طہران۔ ۱۲۸۲ھ، صفحات ۱۴۸

شرح دیوان امرئ القیس بن حجر الکندی

شارح: وزیر ابوبکر عاصم بن ایوب

Marfat.com

طہران۔ ۱۲۷۶ھ، صفحات ۲۲۵ (مع قصۂ لیلیٰ مجنوں)

دیوان القیس العقیلی العامری المشهور به مجنون

بمبئی۔ ۱۳۰۱ھ، صفحات ۷۰

دیوان قیس

طہران۔ ۱۲۹۶ھ۔ حواشی و قصۂ لیلیٰ مجنوں
(مع قصیدہ از ابو ہاشم اسمٰعیل الحمیری و شرح از ابوالقاسم علی)

[کلام قیس عامری] (قلمی)۔
کاتب: محمد علی (پہلے اور آخری صفحات پر اس کی مہریں)
مکتوبہ ۴/ جمادی الاول ۱۲۸۷ھ
صاف خوشخط نسخہ۔ بین السطور فارسی معانی اور حواشی پر فارسی توضیحی عبارتیں۔
[یہ مخطوطہ فارسی مطبوعات کے ساتھ جلد کر دیا گیا، اس لیے ''فہرست مخطوطات آزاد'' میں یہ شامل نہ ہو سکا] نمبر A Ph III 13

منتخبات عربی

مؤلف: صاحب ڈائریکٹر بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی برائے امیدواران امتحان یونیورسٹی کلکتہ
کانپور: مطبع نظامی، ۱۸۶۵ء، صفحات ۱۳۹

دیوان المتنبی مع شرح المحبی

شرح فارسی میں
در مطبع تعلیمی، ۱۲۶۱ھ، ٹائپ میں، صفحات ۶۶۴، بڑی تقطیع

تبیان فی شرح دیوان المتنبی

از اللؤلؤی الاسمعی المشہور بالعکبری

Marfat.com

۱۲۶۲ھ، صفحات ۸۵۶، ٹائپ مطبوعہ کلکتہ، ۱۸۴۶ء، بڑی تقطیع

سبعہ معلقہ

مع شرح از مولوی عبدالرحیم بن عبدالکریم

دہلی: مطبع العلوم، ۱۲۶۵ھ، باہتمام سید اشرف واسطی

رسالہ سلکِ جواہر

یعنی شرح کل نظم انٹرمیڈیٹ کورس عربی

مصنف: قاضی ظفر الدین، لائٹنر کے نام انتساب

لاہور: امپیریل پریس، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۱۲

سرورق پر یہ دستی نوٹ:

''بخدمت شریف جناب مولوی محمد حسین صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور مشرف باد''

(اس کتاب کے دو نسخے تھے لیکن ۱۹۲۶ء میں ایک ضائع ہو گیا)

شرح سبعہ معلقہ

تصنیف: رشید النبی (معاون سوم مدرسہ کلکتہ)

کلکتہ۔ ۱۲۶۹ھ، ٹائپ میں، صفحات ۲۸۰

تحفۃ الناصریہ (منظوم)

تصنیف: اصفہانی

طہران۔ ۱۲۷۸ھ، مع فارسی ترجمہ، بڑی تقطیع

کتاب الحماسۃ لابی تمّام

صحہ مولوی غلام ربانی وکبیر الدین احمد

کلکتہ۔ ۱۸۵۶ء، صفحات ۲۳۲، ٹائپ میں

Marfat.com

اشعار الحماسة (Hamasae Carmina)

مرتبہ: Georg. Guil. Freytag

بزبان لاطینی، مطبوعہ بون، ۱۸۴۷ء، بڑی تقطیع

صفحات ۶۵۱، ۲۹۰

شرح الحماسة معروف بالفیضی

از مولوی فیض الحسن سہارنپوری

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۷ء، صفحات ۸۰۰

شرح نستعلیق میں

(دو نسخے)

کتاب المحاورة الانسیة فی اللغتین الانکلیزیة والعربیة

ناقص الاوّل، بعض جگہوں پر ہاتھ کی لکھی ہوئی بزبان فارسی توضیحی عبارتیں، ۱۸۳۰ء، صفحات ۱۸۸

نفحة الیمن

تالیف: احمد بن الانصاری الیمنی الشروانی

بہ تصحیح کبیر الدین احمد

کلکتہ۔ مظہر العجائب ۱۲۷۸ھ، ٹائپ میں، صفحات ۳۰۲

کشکول

تصنیف: بہاؤ الدین

طہران۔ ۱۲۹۶ھ، صفحات ۶۴۸

تاریخ وتذکرہ

تحقیق ماللهند

تالیف: ابوریحان البیرونی

Marfat.com

مرتبہ: ایڈورڈ زخاؤ (Edward Sachau)

لندن۔ ۱۸۸۷ء، صفحات ۳۶۵، xli

تاریخ یمینی (العتبی)

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۰ھ

آخری صفحہ پر عربی اور فارسی قطعات تاریخی از غلام رسول

تاریخ یمینی (العتبی)

بین السطور وضاحتی فارسی عبارات، صفحات ۳۹۳

آخر میں ''فرغت من تحریر هذا الکتاب یوم السبت فی شهر رمضان ۱۲۶۳ھ۔''

المنتخب من تاریخ الیمینی و نفح الطّیب من غصن الاندلس الرطیب و دیوان الحماسه و دیوان المتنبی

کلکتہ: کالج پریس، ۱۸۶۷ء، ٹائپ

برائے بی۔ اے امتحان، صفحات ۵۵، ۵۰، ۵۳، ۴۰

(دو نسخے)

تاریخ الخلفاء

تصنیف: جلال الدین السیوطی

ناقص الاوّل۔ کلکتہ: ایشیاٹک سوسائٹی

سنہ اشاعت: ۱۸۷۰ء، صفحات ۵۴۳

طبع دیگر: ۱۲۷۳ھ

تاریخ الخلفاء

تصنیف: جلال الدین السیوطی

Marfat.com

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۰ء، صفحات ۵۴۳

حسب الحکم ہالرائڈ

سرورق پر ''مملوکہ محمد شریف عرف الٰہی بخش عفی عنہ۔ ۲۶ جون ۱۸۷۰ء۔''

كتاب تنزيه الانبياء

تالیف: عبدالرحیم بن محمد تقی یزدی

طہران۔ ۱۲۹۰ھ، صفحات ۱۸۹

مَعْقُلہ (Mauaqila)

تالیف: ابن جبرئیل

طہران۔ اربع وتسعین مائتان بعد الالف۔ صفحات ۲۳۸

نامعلوم الاسم (سرورق موجود نہیں)

ناقص الاوّل۔ طہران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۰۵

اس میں فارسی مثنوی از میرزا سیّد فرح اللہ کاشانی (۱۳۰۱ھ)

كتاب المقدور فى اخبار تيمور

تالیف: احمد بن عرب شاہ

ہالینڈ: Lugduni Batavorum، ۱۷۳۶ء، مع لاطینی مقدمہ

متن کے ابتدائی صفحات پر بین السطور اور حواشی پر ہاتھ سے تحریر کردہ مشکل الفاظ کے معانی وغیرہ

كتاب المغازى

تالیف: الواقدی

کانپور: نولکشور، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۱۴۸۔ بڑی تقطیع

اسی میں الواقدی کی یہ کتب بھی موجود ہیں:

۱) فتوح الشام۔ کانپور: نولکشور، صفحات ۳۱۶

Marfat.com

۲) فتوح مصر۔ ایضاً، صفحات ۴۶

۳) فتوح العجم۔ ایضاً، صفحات ۱۷۴

کتاب الصفین فی شرح غزاۃ المؤمنین

تالیف: نصر بن مزاحم المنقری التمیمی الکوفی الملقب بالعطار

طہران۔ ۱۳۰۱ھ، صفحات ۳۱۹

آخری چند صفحات پر فارسی مثنوی

وفیات الاعیان

از: ابن خلکان

طہران۔ ۱۲۸۶ھ، مع حواشی۔ دو جلد، صفحات ۴۷۰، ۴۱۳۔ بڑی تقطیع

سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان

تصنیف: غلام علی آزاد بلگرامی

سنہ اشاعت ۱۳۰۳ھ

Marfat.com

Marfat.com

اردو مطبوعات

Marfat.com

Marfat.com

فلسفہ

رسالہ اخوان الصفاء

بہ تصحیح و تنقیح از ولیم ناسولیس

کلکتہ: ۱۸۶۲ء، صفحات ۱۵۷ (ٹائپ)

اردو کے پروفشنسی اور ملٹری انٹر پرٹرز اور صاحبان سول کے پہلے امتحان کے لیے کہا جاتا ہے کہ ''فلسفیانہ اعتبار سے اخوان الصفاء کی حیثیت وہی ہے جو یونانی، ایرانی اور ہندی حکمت و دانش کے قدیم مترجمین اور جامعین کی تھی اور جن کا نقطۂ نظر انتقادی تھا۔''

(اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔ جلد دوم، بذیل مادہ)

مخزن الحکمت

مؤلف: مولوی انعام علی

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۶ء، صفحات ۶۸

مع انگریزی دیباچہ

مناظرہ تقدیر و تدبیر معروف بہ کنز الفوائد

از سید احمد دہلوی

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۹۲

دل چسپ تصاویر کے ذریعہ طلبہ کی مضمون نگاری، انشاء پردازی اور اردو خوانی کی استعداد بڑھانے کے لیے

Marfat.com

مرآۃ الحکماء معروف بہ گلدستۂ نیرنگ

مؤلف: حکیم مولوی سید امداد امام

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، صفحات ۵۴۰۔ بلا تاریخ

مع انگریزی دیباچہ

مشرقی اور مغربی علوم حکمت کے فوائد کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

منطق

مبادی الحکمت

از مولوی نذیر احمد خان

کانپور: مطبع نظامی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۱۳۳

منطق کا ابتدائی رسالہ

مصنف: پروفیسر جیونس (Jiuns)

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۸۰

رسالہ منطق استقرائی

از مولوی محمد حسین

(میکلوڈ فیلو پنجاب یونیورسٹی کالج اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی و فلسفہ اورینٹل کالج لاہور، اڈیٹر ''اخبار انجمن پنجاب'')

لاہور: مطبع انجمن پنجاب ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۵۸

منسوبہ بہ جی، ڈبلیو، لائٹنر

مع انگریزی دیباچہ

Marfat.com

علم منطق، المیزان المباحثہ

از مولوی محمد شائق

گورکھپور: مطبع ریاض الاخبار، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۶

اخلاق

مناظرۂ اخلاق

مصنف: منشی کنور سین کائستھ بھٹناگر (سب اوورسیئر صیغہ تعمیرات ریاست نابھہ)

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۳۸

اخلاقی موضوعات پر مشتمل

شمیم اخلاق

تالیف: پنڈت مُنّی لال فارغ

حصہ اول دوم، دہلی: مطبع رضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۶۴

مندرجات: بیان سفر، بیان مطالعہ، بیان فوائد حفظ صحت، بیان طریقہ خرچ، بیان فوائد تواریخ، بیان مسائل چیدہ چیدہ۔

نسیم اخلاق

مؤلف: پنڈت مُنّی لال فارغ

دہلی: مطبع رضوی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۴۰

لڑکوں کے اخلاق کی درستی کے موضوع پر

شعلۂ جوالہ

از پنڈت کرتا رام

لاہور: مطبع گنیش پرکاش، ۱۸۸۴ء، صفحات ۳۲

Marfat.com

حل بعض مقامات ''اخلاق جلالی''

واسطے اکادمی افادہ عوام۔ آخر میں قطعہ تاریخ منشی سکھن لال شاگرد امام بخش صہبائی دہلوی۔

ارمغان

مؤلف: حکیم محمد اکرام الدین خاں دہلوی

دہلی: مطبع انصاری۔ ۱۲۹۲ھ۔ صفحات ۱۲۸

موضوعات: نفس ناطقہ، تہذیب اخلاق، فضائل اربعہ وغیرہ

تقاریظ از میرزا احمد سلمان شاہ بہادر گورگانی، منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی اور سرسیّد احمد خاں

ہندویات/سکھ مت

ترجمہ سری مہمن (زبان اردو میں)

مطبوعہ رفاہ عام پریس، سیالکوٹ باہتمام منشی دیوان چند، صفحات ۶۔ بلا تاریخ

تلقین سعادت یعنی ترجمہ بھگوت گیتا

ترجم: پربھو دیال حکیم

مطبع زیب کاشی، ۱۸۵۷ء (۱۹۴۴ بکرم)، صفحات ۶۲

(دو نسخے)

پوتھی سری بھگوت

مؤلف: منشی برج لعل

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۲۹۔ دو حصے در یک

رسالہ تہذیب مقال معروف بہ تعویذ ایمان

ترجمہ پربودہ چندر اودے ناٹک (کرشن داس بھٹ بزبان ہندی) از آقا حسن رضوی عرف میرن صاحب نامی مصاحب سرکار فیض آثار بلرام پور اودھ۔

Marfat.com

گوجرانوالہ: مطبع گیان پریس، ۱۲۸۸ھ، صفحات ۹۶

ابتدائی صفحہ پر ''پربودھ چندرا ودے ناٹک پوتھی کہ بیدار ساز خفتگان عالم مذلت ہے اور رہنمائے گرہان بادیہ ذلت وضلالت ہے۔''

سرب اذار نامہ (منظوم)

مصنف: سرُپجیت سنگھ

لاہور: مطبع گلزار محمدی، صفحات ۱۶۔ سنہ اشاعت ۱۸۲۹ء

خدا کی ملاقات

مؤلف: ہرسرنداس

دہلی: مطبع قدوسی، ۱۸۸۷ء

نواب صادق محمد خان والی ریاست بہاولپور کو پیش کی گئی۔

اوم تت ست مفرح دلکشا اعنی ہوا خوری کا دستور العمل

ارشاد از مہاراجہ دگبجی سنگھ، بلرام پور، منظوم از رائے جواہر سنگھ جوہر لکھنوی

گوجرانوالہ: مطبع گیان پریس، صفحات ۲۰۔ بلا تاریخ

سائیں کے سو خیال

مصنف: منشی گیندن لال گوہر بدایونی

سیالکوٹ: مطبع رفاہ عام، ۱۸۷۷ء، صفحات ۲۴۔ بڑی تقطیع (تین کالمی)

حصہ اوّل: عارفانہ موسوم بہ ورق الخیال بہار حق۔ حصہ دوم: عاشقانہ شاعرانہ مسمّی بہ چمنستان خیالات گوہر۔

اس جلد میں صرف حصہ اوّل موجود ہے۔

سانگ سیا سومیر (منظوم)

پہلے صفحہ کے اوپر ''مری گنیش آئمہ''

Marfat.com

ہندی بخط نستعلیق۔

دہلی: مطبع جوہر ہند، صفحات ۱۶۔ بلا تاریخ

مسیحیت

تبیین الکلام فی تفسیر التوراۃ والانجیل علیٰ ملۃ الاسلام

مؤلف: سید احمد خاں

حصہ اوّل وسوم، غازی پور، ۱۸۶۲ء

حال ہی میں سرسیّد اکادمی (علی گڑھ) کی جانب سے اس کتاب کو عکسی صورت میں دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔

دعوۃ الحق (متضمن اثبات نبوّت وابطال الوہیت عیسیٰ)

مصنف: مولوی سید احمد علی (واعظ دہلوی وارد لاہور)

لاہور: مطبع سراجی، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۶

رسالہ تصدیق الاسلام از توریت وانجیل

مصنف: مولوی غلام نبی امرتسری

امرتسر: محمدی پریس، صفحات ۵۶۔ بلا تاریخ

عجوبہ تر

ناقص الاوّل، صفحات ۸

امرتسر: چشمہ نور پریس۔ بلا تاریخ

انجیل کے ایک حصے کا ترجمہ

رسالہ احکام طعام اہل کتاب

از سید احمد خاں

Marfat.com

سنہ ۱۲۸۵ھ، صفحہ ۱۳۲ تا ۱۸۰ (ٹائپ)

پہلے اور آخری صفحہ پر ''مہر کتب خانہ خلیفہ محمد حسن خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ۔ ۱۲۹۶ھ''

محاکمہ ولادت مسیح

کے باب میں سید احمد خاں کی تحریر اور مولوی سعید محمد حسین بٹالوی ثم اللاہوری کی تردید میں

از مولوی سید ممتاز علی دیوبندی

لاہور: مطبع متر بلاس، صفحات ۸۰۔ انجمن اخوان الصفا کی طرف سے شائع کردہ

میزان الحق

مصنف: سید ناصر الدین محمد ابو المنصور

در جواب میزان الحق مصنف پادری فانڈر، لدیانہ ۱۸۶۸ء

دہلی: نصرت المطابع، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۶۰

تواریخ کلیسا من حیث الابتداء

ناقص الطرفین، صفحات ۲۶۴۔ بلا تاریخ

رسالہ تصدیق الاسلام (از توریت و انجیل)

مصنف: مولوی غلام نبی امرتسری

امرتسر: مطبع محمدی۔ سنہ اشاعت ندارد۔ صفحات ۵۶

استیصال مسیح الدجال

از سید ناصر الدین محمد ابو المنصور

در جواب رسالہ مسیح الدجال مصنف ماسٹر رامچندر عیسائی، ڈائریکٹر شعبہ تعلیم ریاست پٹیالہ۔

دہلی: مطبع نصرت المطابع۔ ۱۲۹۹ھ۔ صفحات ۵۶

Marfat.com

اسلامیات

شحنۂ حق

تالیف: میرزا غلام احمد، مؤلف ''براہین احمدیہ''

امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۰۸

آریوں کی کسی قدر خدمت اور ان کے ویدوں اور نکتہ چینیوں کی کچھ ماہیت۔ آخر میں Alex R. Webb کا خط بنام احمد۔ انگریزی مع اردو ترجمہ

تائید الاسلام

مؤلف: غلام اللہ قصوری

لاہور: مطبع سراجی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۶۵

قطعہ تاریخ از میاں محمد فیروز الدین ابن مولوی امام الدین ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ متعلم ٹریننگ کالج، لاہور

نیّر الاعظم

تصنیف: مولوی محمد اشرف علی سلطان پوری

کپورتھلہ: مطبع نامی بہار جنت، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۶۹

متضمن بر براہین قاطع و دلائل ساطع عقلیہ ونقلیہ برثبوت حقیقت دین اسلام ونبوت محمدؐ

رسالہ عصمت الانبیاء بجواب رسالہ نبی معصوم

تصنیف: مولوی غلام نبی امرتسری

امرتسر: محمدی پریس، صفحات ۴۰۔ بلا تاریخ

امداد الآفاق برجم اہل النفاق بجواب پرچہ ''تہذیب الاخلاق''

از سید امداد العلی

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۸۸

Marfat.com

حمایت الاسلام یعنی ترجمہ کتاب گاڈ فری ہگنس (Higgins)

حسب الارشاد مولوی سید احمد خاں صاحب کے منشی عبدالودود نے انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا۔
بریلی: مطبع صدیقی، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۲۰

اکسیر اعظم مع جامع الشواہد

مؤلف: شمس الدین قادری فاضل بٹالوی
امرتسر: مطبع دبیر ہند، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۶۰
مناقب امام اعظم بیان کئے گئے ہیں۔

لوامع الانوار وعقائد الابرار

تصنیف: مولوی غلام حسن
سیالکوٹ: مطبع مشیر ہند، محلہ رنگ پورہ، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۰۴
رسالہ دافع بہتان اہل البدع

تحفۃ الاخوان

تالیف: محمد عبیداللہ
دہلی: مطبع فاروقی، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۲۴۸
مختلف دینی اور شرعی مسائل پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔

نور الاسلام

مترجم: قاضی ثناء اللہ پانی پتی
اصل فارسی کتاب ''حقیقت الاسلام'' از محمد عالم الدین
دہلی: مطبع رضوی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۴
مسائل ابدیہ حقوقیہ سے متعلق

Marfat.com

تزکیۃ الاصحاب فی ردّ ریب اولی الارتیاب

تالیف : حافظ محمد

دہلی: مطبع انصاری، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۶

مع ضمیمہ

نجم رجم الشیاطین فی تردید ردّ المنکرین

مؤلف: محمد نجم الدین آدم پوری

دہلی: مطبع حامی السلام، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۳۱

شرک و بدعت کے رد میں

تقویۃ الایمان جدید۔ فائض الانوار فی ازالہ اغلاط ریاض الانوار

مؤلف: عالم الدین

دہلی: مطبع ارمغان، صفحات ۴۸، ۱۳۰۴ھ

راہبر اسلام

مصنف: مولوی محمد حسین

حصہ اول، لکھنؤ: مطبع تمنائی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۲۵

حصہ دوم (نماز کے بہترین اور بدترین طریقے) مطبع ریاست سرمور، ۱۸۸۸ء، صفحات ۴۸

ریاض الحسنات ترجمہ کتاب تحفۃ الصلوٰۃ

مصنف: ملا حسین واعظ از تالیفات منشی احمد الدین مراد آبادی

بریلی: مطبع صدیقی، صفحات ۱۳۲، بلا تاریخ

قطعہ تاریخ طبع:

بہرِ تاریخ این رسالہ کہ ہست

مونس للقلوب فی الخلوات

Marfat.com

بے سرِ آہ آمد این مصراع
قلت بالحق احمد الصلوات

شرق القمرین لہدایۃ الزوجین

تالیف: مولانا الٰہی بخش بڑاکری بہاری
لاہور: مطبع صدیقی، صفحات ۳۸۔ سنہ طباعت ندارد
امّ زرع کی حدیث کی شرح وترجمہ
خواتین کے حقوق وغیرہ

ارشاد ومرشد

تصنیف: مولانا حاجی امداد اللہ تھانوی چشتی
مع حزب البحر و دعائے مغنی ونود و نہ نام مع تراکیب و سند دلائل الخیرات کہ بہ محمد ابو القاسم صاحب قلعہ دار در مکہ معظمہ حاصل شدہ بود۔
دہلی: مطبع انصاری، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۵۲

الواعظ

از غلام اللہ و اسماعیل مدرسان مدرسہ رحیمیہ لاہور انارکلی، مسجد نیلے گنبد والی
لاہور: مطبع تاج الہند، صفحات ۱۲۔ بلا تاریخ

البحر الزخار لازہاق صاحب الانتصار

تصنیف: مولوی شہود الحق عظیم آبادی، یکے از تلامذہ مولوی سید نذیر حسین محدث دہلوی
دہلی: مطبع فاروقی، صفحات ۲۵۲
مولوی ارشاد حسین رامپوری نے ''معیار الحق'' کا جواب بہ عنوان ''انتصار الحق'' لکھا۔ یہ اس کا جواب ہے۔

Marfat.com

ردالتقلید بالکتب المجید

مؤلف: مولوی محمد حسین خان ولد محمد داؤد خان

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۴۰

ذخیرۂ آخرت

تالیف: سید العلماء سید حسین

دہلی: مطبع چشمہ فیض، ۱۲۹۹ھ، (طبع اوّل ۱۲۸۱ھ)، صفحات ۱۷

در بیان اصول وفروع دین

آخری صفحہ پر ''این استفتا درباب مسجد نواب سید حامد علی خان صاحب مغفور از جناب سید علی محمد مجتہد سید علی مجتہد العصر والزمان خلف رشید جناب ..... سید محمد۔''

فیض عام

تصنیف: سید فیض الحسن

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۸ھ، صفحات ۶۴

عورتوں اور بچوں کی اصلاح اور ہدایت کے بارے میں

رسالہ از سید عنایت حسین

۱۲۸۸ھ، صفحات ۷۶

اصول دین وغیرہ

معدن الاعمال والمسائل

تصنیف: مولوی محمد رمضان

دہلی: مطبع محمدی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۵۶

Marfat.com

رسالہ غایۃ الکلام فی بیان الحلال والحرام

تصنیف: محمد عبدالحلیم انصاری لکھنوی

لاہور: مطبع ناظری، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۵۸

حدیقۃ الصوم

تالیف: سید مقصود علی دہلوی

دہلی: مطبع چشمہ فیض، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۲۰

زبدۃ البضاعۃ فی مسائل الرضاعۃ

تصنیف: مولوی غلام مصطفیٰ

امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۷

سبیل النجات

ترجمہ کتاب الصلوٰۃ از امام ابن قیم بہ حسن لیاقت قاضی ظفر الدین (مترجم)

لاہور: مطبع احمدی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۳۶

(دو نسخے)

رسالہ خیر الزواجر فی بیان الکبائر (فارسی سے اردو ترجمہ)

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۹

کتب معتبرہ سے گناہان کبائر سے بچنے کے طریقے بتائے گئے ہیں۔

مجموعہ فتاویٰ میلاد شریف وعرس ومیلاد

از مولانا احمد علی محدث سہارنپوری ومولانا رشید احمد گنگوہی

دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۴

Marfat.com

فتویٰ العلماء الاعیان علیٰ اباحت الکتابۃ للنسوان

بمبئی: در مطبع حسنی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۴۰

سرورق پر ''برائے کتب خانۂ آزاد''

مفتاح الجنۃ

از کرامت علی جونپوری

کانپور: نولکشور، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۱۳

مسائل دینیہ سے متعلق

الاعلان فی انکار القلیان معروف بہ مسائل حقیقت حقہ

تصنیف: مولوی امیر باز خان سہارنپوری

دہلی: مطبع مجتبائی۔ صفحات ۸، ناقص الآخر۔ بلا تاریخ

بدایت المصلین

از مولوی سید مظہر حسن سہارنپوری

مطبع سہیل ہند، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۴۴

نورٌ علیٰ نور

تالیف: مولوی مشتاق احمد

دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۳۰

رسالہ مولود شریف و اثبات محفل میلاد رسوم

رسالہ صلوٰۃ (؟)

حواشی از محمد عبدالغفار عفی عنہ، بندہ محمد اکرم الدین

سرورق ندارد۔ لاہور: مطبع صدیقی، صفحات ۸

Marfat.com

فرض نماز سے متعلق احادیث کے حوالے سے۔

شرح رسالہ جامع الفرایض

فارسی نظم مصنفہ: سید نوازش علی مسمّی بہ ''علم الفرایض''

تصنیف: مولانا سید عنایت احمد، مع رسالہ ''ملخّصات الحسنات''

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۷۲

دو حصے در یک

توفیق الکلام فی القرأۃ خلف الامام

از محمد عبدالغفور اکبرآبادی

دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۶۰

سفر السعادت

از مجد الدین فیروز آبادی

مصحح: محی الدین

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۹۲

اردو ترجمہ طبع اول، کلکتہ، ۱۲۶۵ھ

طبع دوم، بمبئی ۱۲۸۱ھ، اور اسی کو صحیح کر کے اور موافق محاورے کے درست کر کے چھپوایا گیا۔

اسلام کا ملکی اور عدالتی انصاف

از مولوی سید محمد حسین

لاہور: انڈین پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۳۶

البرٹ بل کی تائید اور راجہ شیو پرشاد کی تقریر کی تردید

جواہر زواہر

دہلی: رئیس المطابع، صفحات ۱۶۸۔ بلا تاریخ

Marfat.com

رسول کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کا تذکرہ

سعادت الدارین فی طاعت الوالدین

تصنیف: مولوی الٰہی بخش

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۴۷

فیوچر آف اسلام یعنی اسلام کی حالت آیندہ

مصنفہ: ولفرڈ اسکاون بلنٹ

مترجم: منشی سید اکبر حسین

میرٹھ: مطبع جماعت تجارت متفقہ اسلامیہ، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۵۹

جواب شافی

تصنیف: شیخ علی باقر آباد شاگرد سید علی محمد شاد

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، صفحات ۳۱

مؤلف کے استاد مولوی علی محمد شاد کی منقبت ''حلیۃ النور'' پر اعتراضات کا جواب۔ آخر میں تقاریظ

اصطلاح ضروری

حسب فرمائش فقیر سید حسن الدین مصنف: حسن الدین

لاہور: مطبع گنیش پرکاش، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۴

ماہِ مغرب المعروف بہ کعبہ نما

از محمد منصب علی خان

میرٹھ: مطبع محب کشور ہند۔ ۱۲۹۰ھ۔ صفحات ۱۷۶

مناسک و آداب حج و زیارات۔ حسب مذہب جعفریہ۔ مع نقشہ کعبہ

Marfat.com

عقاید الاسلام

دہلی: مطبع انصاری۔ بار ثانی ۱۳۰۲ھ۔ صفحات ۳۰۸

اس میں مولوی ابو محمد عبدالحق دہلوی نے ''ادلہ عقلیہ ونقلیہ کے ساتھ عقاید اسلامیہ کے ثبوت اور مخالفین کے کل شبہات کے جواب کا التزام کیا ہے۔''

آخر میں مولانا محمد قاسم نانوتوی کی رائے

خلاصۃ الفقہ (منظوم)

دہلی: مطبع ارمغان۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸

متعلق بہ مسائل فقہ

رسالہ علم النفس والقویٰ

مصنف: مولوی انعام علی (مکلوڈ عربی ریڈر پنجاب یونیورسٹی، اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی و فلسفہ اورینٹل کالج واسسٹنٹ سکرٹری انجمن پنجاب)

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۸۳ + ۱۶

فرہنگ اصطلاحات (صفحات ۱۲)

مع انگریزی دیباچہ۔ جی، ڈبلیو، لائٹنر کے نام معنون کی گئی ہے۔

سرورق پر:

Presented to Pt. Gopi Nath with respects, by the author.

انگریزی سرورق:

An Epitome of Hamilton's Lectures on Psychology

نفع الختان

از سید محمد حسین خان

دہلی: مطبع نصرت المطابع، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۳۱

ختنہ کے فوائد پر

Marfat.com

تصوف

مصباح السلوک یا مقدمات طریقت

مؤلف: مولوی عبدالعزیز

مطبع پٹیالہ اخبار، ۱۳۰۵ھ، صفحات ۵۶

تاریخ طبع (منظوم) از مولانا محمد احسن نانوتوی مترجم ''احیاء العلوم''

فتوح الغیب

از عبدالقادر جیلانی (نمونہ اردو ترجمہ مع شرح فارسی از سید مصطفیٰ)

جلد اوّل۔ دہلی: مطبع احمدی یمین، صفحات ۱۶۔ بلا تاریخ

اصول زبان شناسی/لسانیات/تعلیم وتدریس

شمع کافوری

مصنف: منشی مَتّی لال فارغ

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۱ء، صفحات ۴۴

لڑکیوں کی تعلیم وتربیت

دل بہلاوَ

تالیف: بابو شیو پرشاد

دہلی: مطبع احمدی، ۱۸۵۸ء، صفحات ۵۰

اندھوں کے پڑھنے کے واسطے

حل ترکیب بوستان

(باب اوّل) مع ترجمہ اردو بامحاورہ

Marfat.com

ازمنشی محمد بلال

دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۱۴

تلخیص معمّٰی

تصنیف: میرزا کلب حسین خان نادرؔ

فتح گڑھ: منشی رام سروپ، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۳۶

درباب امور واجب الترک و مستحسن الترک روزمرہ الفاظ و محاورات اردوئے زمانہ سابق و حال وبعض دستورات وقواعد تذکیر وتانیث واختلاف استعمال ساکنان دیار مغرب ومشرق، بلدۂ طیبہ لکھنؤ

ضرب المثل (بہ صنعت معجمہ)

مصنف: شیخ احمد حسین خان بہادر مذاقؔ

لکھنؤ: قومی پریس، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۶

(دو نسخے)

زین نثر کہ بازو یم قوی بست

اغلاط صفیر آروی بست

مؤلف: مولوی سید رحیم جان صاحب رحیمؔ تلمیذ مولوی علی محمد شادؔ

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۴۷

صفیر احمد بلگرامی پر فنی اور لسانی اعتراضات کیے گئے ہیں۔

ابتدا: الحمد للہ کہ این مجالہ نافعہ رسالہ کافیہ کہ مزین است بدستخط علمائے باذل و شعرائے کامل ہندستان۔

اس میں ایک صفحہ ہاتھ کا تحریر کردہ بھی ہے۔ یہ ایک خط ہے جو محمد ظہیر احسن (از غازی پور) نے ۱۷ر جولائی کو مؤلف کو ارسال کیا۔

Marfat.com

آخر میں مکتوبات مظفر علی اسیر، سید علی حیدر طباطبائی وغیرہ

ترجمہ حدائق البلاغت

مؤلف: امام بخش صہبائی

سنہ ترتیب ۱۸۴۲ء، لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۹۲

حدائق البلاغت از شمس الدین فقیر کا ترجمہ

جواب اعتراضات الملقب بہ تردید الایرادات

لکھنؤ: مطبع اودھ پریس، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۳۲ + ۴

حسبِ فرمائش مولوی آغا علی مدرس مدرسۂ ریاست محمود آباد

رسالہ نافعہ مرآت شعرائے عالی صفات

مولوی عصمت اللہ کے رسالے کا جواب

اغلاط اشعار ناسخ (اردو/ فارسی)، آتش وزیر (فارسی اشعار)، صبا، اسمٰعیل حسین منیر (اردو/ فارسی)۔ آخر میں تاریخ طبع از منشی فدا علی عیش المعروف اچھے صاحب

فایض البیان

مؤلف: حافظ عمر دراز فایض

لاہور: مطبع پنجابی، ۱۸۷۷ء، صفحات ۶۰

بحث استعارہ، کنایہ، مجاز، مجاز مرسل، تشبیہ وغیرہ

(دو نسخے)

گلدستۂ انجمن

مؤلف: واجد علی ہوگلوی (مہتمم ''زبدۃ الاخبار'' آگرہ)

سرورق موجود نہیں۔ ۱۲۶۵ھ، صفحات ۶۰۰، طبع قدیم

''یہ کتاب واسطے متبدیوں کے تالیف ہوئی ہے اور دستور حروف بہ تہجی کے پڑھانے کا جو

Marfat.com

مکتبوں میں مروج ہے، نہایت پسند خاطر ہمارے ہے۔ مع مکتوب نویسی (اردو) کی
ہدایات اور نمونے۔"

ابتدائی عنوان: زبان اردو کی کیفیت اور اس کی وجہ تسمیہ کا بیان

دی چلڈرنس سوئیٹ میٹ

مؤلف: دیوان امرناتھ اکبری، رئیس لاہور
لاہور: کوہ نور پریس، ۱۸۵۹ء، صفحات ۲۳۳
قواعد صرف انگریزی مطابق عربی

تعریب الاطفال

از سید علی حیدر طباطبائی
کلکتہ: مطبع قادریہ۔ بلا تاریخ، صفحات ۴۰
برائے شاہزادگان اودھ

معلم السنہ الملقب بہ مفید عام

تصنیف: مولوی سید محمد نصرت علی خان
دہلی: نصرت المطابع، صفحات ۱۴۰ اور ۳۸ (انگریزی)۔ بلا تاریخ
مفید ہر مبتدی و منتہی، انگریزی سکھانے کے لیے

ہدیۂ ہادی

تصنیف: سید ہادی حسین خان
(پڑھانے لڑکیوں مدارس پنجاب کی)
لاہور: مطبع کوہ نور، بلا تاریخ۔ صفحات ۲۸

(دو نسخے)

Marfat.com

مصدر فیوض

از نذیر الدین

سرورق موجود نہیں۔ ناقص الاوّل، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۵

صرف ونحو اردو

اصلاح

از مولانا محمد ظہیر احسن شوقؔ نیموی عظیم آبادی

لکھنؤ: قومی پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۰

مفتاح الادب

مؤلف: عبید اللہ عبیدی

کلکتہ: مطبع مظہر العجائب، ۱۸۶۵ء، صفحات ۴۶ (ٹائپ)

طبع دیگر الجزو الاول، لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۷ء

تعلیم بلا معلم الملقب بہ معلم الالسنہ

تصنیف: مولوی سید محمد نصرت علی خان

دہلی: نصرت المطابع، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۸۰، ۴۰

معیار الاملا (برائے طلباء مدارس پنجاب)

دہلی: نصرت المطابع، ۱۸۸۷ء، صفحات ۳۰

اردو کا نو ترتیب قاعدہ

از سید احمد دہلوی

دہلی: مطبع ارمغان، صفحات ۲۸۔ بلا تاریخ

سرورق پر "برائے کتب خانہ آزاد"

Marfat.com

فوایدِ ضیائیہ

از مولوی خواجہ ضیاء الدین (برائے تسہیل و افادہ مبتدیان)
لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۷۹ء، صفحات ۳۵

تحلیلِ جُمَل

تصنیف: کاہن سنگھ
در مطبع حالیر یسر واقع کینٹ راولپنڈی۔ بلا تاریخ۔ صفحات ۱۹۱
جملوں کے حل کے بارے میں

لغات

نادر الترتیب مع فرہنگ (شش ہزار لغت و سہ صد مصدر بہ قواعد حرف و بحث حرف)

کانپور: مطبع نظامی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۶۴

تثلیث اللغات

مرتبہ ایچ۔ ایس۔ ریڈ (Reid) بامداد منشی چرنجی لال اور پنڈت بنسی دھر
حصہ اوّل و حصہ دوم۔ آگرہ: سکندر پریس، ۱۸۵۵ء، صفحات ۱۱۲
اردو/ ہندی/ انگریزی
طبع دیگر، الہ آباد، ۱۸۶۰ء، صفحات ۲۱۴

انفس النفائس

از میر حسن
لکھنؤ: مطبع حسنی میر حسن رضوی، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۳۲۰
مدح محمد امجد علی شاہ بادشاہ اودھ

Marfat.com

کریم اللغات (حاوی الفاظ فارسی اور عربی مستعملہ کتب درسیہ مدارس پنجاب)

مصنف: مولوی کریم الدین، حسب الحکم کپتان ہالرائڈ

لاہور: مطبع مطلع نور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۴۳۱

فرہنگ آصفیہ

از مولوی سید احمد دہلوی

ناقص الطرفین، (حرف آ۔س) صفحات ۹-۱۰۸۰

لغات اردو معروف بہ ارمغان دہلی

از مولوی سید احمد دہلوی

جلد اوّل۔ دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۸۷۸ء، صفحات ۱۵۶، بڑی تقطیع

لغات عبرانی

از ولیم ہوپر (William Hooper)

الہ آباد: پنجاب رلیجس بک سوسائٹی، ۱۸۸۰ء، صفحات ۴۴۵

کتاب مخزن الترکیب

مؤلف: منشی کرم چند

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۴ء، صفحات ۷۶

بنابر سہولت طلباء امتحان دہندگان پنجاب

A complete Dictionary of the Terms used by Criminal Tribes in the Punjab, together with a short history of each Tribe and the Names and places of residence of individual members.

مرتب: محمد عبدالغفور

Marfat.com

لاہور: ۱۸۷۹ء، صفحات ۱۸۴۔ پولیس اور جیل کے عملہ کے لیے

A Dictionary, Hindoostanee and English, originally compiled for his own private use by Capt. Joseph Taylor, Rev. and prepared by W.Hunter

2 Vols., Calcutta 1888, pp. 745, 844

(اس لغت کی جلد سوم ۱۹۴۹ء میں ضائع ہوگئی)

A Dictionary, English and Hindoostanee

by John Gilchrist

Calcutta 1798 pp 487,

with appendix to Pt.i, pp. 86

نصابیاتِ قواعد زبان

اردو کی پہلی کتاب

تالیف: محمد ذکا اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۸

اردو کی دوسری کتاب

تالیف: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۸ء، صفحات ۶۰

اردو کی چوتھی کتاب

تالیف: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۴۲

Marfat.com

اردو کی پانچویں کتاب

تالیف: مولوی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۶۴

اردو کی پہلی کتاب (با محاورہ فارسی ترجمہ)

بہ تصحیح و اصلاح مولوی شیخ احمد

برائے طلبا مدارس پنجاب

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۵ء، صفحات ۴۷

اردو کی پہلی کتاب

پنجاب کے سررشتہ تعلیم میں تالیف ہوئی۔

حصہ اوّل۔ لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۸ء، صفحات ۲۸

کچھ بیان اپنی زبان کا

از بابو شیو پرشاد

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۷۹ء، صفحات ۲۸

بنارس انسٹی ٹیوٹ میں تقریر کی گئی۔

سرورق پر انگریزی میں "Molvi Muhammad Husain"

انگلش پرائمر (با محاورہ اردو ترجمہ)

مؤلف: غلام حیدر (سیکنڈ ماسٹر مدرسہ پنڈ دادن خان ضلع جہلم)

برائے افادہ طلباء چہارم پرائمری جماعت انگریزی مدارس پنجاب

لاہور: مطبع مفید عام۔ ۱۸۸۶ء۔ صفحات ۱۲۴

Marfat.com

قواعد اردو کا خلاصہ

از مولوی علی محمد

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۶۴

نکات قواعد اردو

مصنف: چرنجی لال

حصہ اوّل۔ دہلی: مطبع محب ہند، ۱۸۷۷ء، صفحات ۸۸

مایغنیک فی الصرف

اردو میں صرف عربی کے مسائل

تالیف: مولوی نذیر احمد خاں

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۷۷ء، صفحات ۱۲۴

اردو صرف ونحو

از راجہ شیو پرشاد

الہ آباد: ۱۸۷۷ء، صفحات ۱۲۰ (ٹائپ)

محمود القواعد فارسی (بطرز سوال جواب)

از محمود خان لودھی

دہلی: مطبع ارمغان دہلی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۹۶

سرورق پر ''برائے کتب خانۂ آزاد''

قواعد اردو

لاہور: محکمہ تعلیم پنجاب، ۱۸۸۶ء

Marfat.com

قواعد اردو

از میرزا نثار علی بیگ

الہ آباد: گورنمنٹ پریس، ۱۸۶۶ء-۱۸۷۴ء، چار حصے ایک جلد میں

مختصر الاشتقاق

از مولوی احمد علی

مطبع بشیری، ۱۸۷۲ء، صفحات ۵۸ (نستعلیق ٹائپ)

تسہیل القواعد (قواعد فارسی)

از علی امجد

بدایوں: مطبع صبح بدایوں و اخبار نور بدایوں، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸

قواعد اردو

چوتھی جماعت کے لیے

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء، صفحات ۸۰

ترقی دولت علمی

تصنیف: سید شاہ احمد حسین صوفی عظیم آبادی

عظیم آباد: مطبع قیصری، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۶

حروف ابجد سے متعلق

مختصر القواعد

مؤلف: مولوی عبدالحکیم شاکر

مطبع حسنی، ۱۸۹۱ء، صفحات ۲۷

Marfat.com

اردو زبان کے امتحان کا نصاب

برائے امتحان انٹرنس کلکتہ یونیورسٹی ۱۸۶۴ء
بہ تصحیح کپتان ولیم ناسولیس
دو حصے، کلکتہ: ۱۸۶۳ء، صفحات ۱۵۷، ۳۰۰ (ٹائپ)
(دو نسخے)

نصاب اردو

ٹریننگ کالج کے واسطے
مؤلف: آر۔ ڈک
لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۵ء، صفحات ۹۰

کلید امتحان مڈل سکول

مرتبہ: منشی محمد الدین (ہڈ ماسٹر انگلو ورنیکلر سکول قصور، ضلع لاہور)
لاہور: مطبع کوہ نور۔ ۱۸۷۹ء۔ صفحات نمبر الگ الگ ہیں۔
برائے افادہ امیدواران امتحان مڈل سکول پنجاب وغیرہ
بسلسلہ ''دی پنجاب سٹوڈنٹ'' (جلد ۱، ۲)

ریاضیات

جنتری حساب احداثی

از شیخ فرزند علی
فیروز پور: مطبع گولڈ سرے پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۸، بڑی تقطیع
حساب کا پہلا، دوسرا اور تیسرا حصہ
حسب الحکم جے۔ سائم

Marfat.com

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۵ء۔ ۱۸۸۷ء

خلاصہ نظام شمسی

استفادہ طلباء و مدارس پنجاب کے واسطے

حسب الحکم لفٹنٹ اڈورڈ پاسک قائم مقام ڈائریکٹر آف پبلک انسٹرکشن پنجاب وغیرہ

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۵۹ء، صفحات ۳۶

نجم الحساب

مؤلف: مولوی محمد نجم الدین

بمکان منشی ذکاء اللہ دہلوی

جلد چہارم۔ دہلی: مطبع مرتضوی، صفحات ۱۶۴

(دو نسخے)

رسالہ طریقۂ استعمال جداول ریاضیہ وعلم حساب لوکارثمیہ

ازمنشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۷ء، صفحات ۲۰

شرح مقالہ اول و دوم وسوم و چہارم

مصنف: ٹوڈ ہنٹر۔ (Todhunter) مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۸

تحریر اقلیدس

مؤلف: ٹوڈ ہنٹر۔ (Todhunter) مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

جلد سوم۔ دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء- ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۶۴

Marfat.com

شرح تحریر اقلیدس

ازٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی
دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۴۳

مخزن المساحت

مؤلف: پنڈت تیج رام
دہلی: مطبع یوسفی، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۷۲

(دو نسخے)

رسالہ اصول اسٹیم انجن

مبتدیوں کے واسطے
از ڈاکٹر لارڈنر (Lardner) مترجم: منشی عبدالجلیل اکبرآبادی
آگرہ: مطبع میڈیکل پریس، ۱۸۸۰ء، صفحات ۲۲۴

رسالہ مساحت

ازٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی
دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۸۴

(تین نسخے)

طبع نہم، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۰

رسالہ اصول علم ہندسہ بالجبر

ازٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: محمد ذکاء اللہ دہلوی
دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۸۷
برائے سین ٹیفک سوسائیٹی، علی گڑھ

Marfat.com

رسالہ مسائل معادلات

ازٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۹۱

برائے سین ٹیفک سوسیٹی، علی گڑھ

(دو نسخے)

نتائج اقلیدس، مقالہ اوّل و دوم

مؤلف: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۰

اقلیدس مقالہ اوّل و دوم وسوم و چہارم

مؤلف: ریورنڈ جوزف۔ مترجم: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء

برائے سین ٹیفک سوسیٹی، علی گڑھ

ضمیمہ نتائج مقالہ اوّل و دوم اقلیدس

مؤلف: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۴۰

نتائج مقالہ پنجم و ہشتم و یازدہم و دوازدہم اقلیدس

مؤلف: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۴ء، صفحات ۲۱۲

شرح

مقالہ اوّل، دوم، سوم، چہارم

Marfat.com

مصنفہ: ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی
دہلی: مطبع مرتضوی۔ ۱۸۸۵ء۔ صفحات ۲۸+۴

تحریر اقلیدس مقالہ (اوّل و دوم)

مؤلف: مولوی محمد ذکاء اللہ دہلوی
آگرہ: مطبع اعجاز محمدی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۶

رسالہ علم حساب الجزئیات

از ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی
دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۳۷۱
برائے سین ٹیفک سوسیٹی، علی گڑھ

رسالہ علم حساب اعمال مرکب

مؤلف: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی
حصہ دوم۔ دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۰۸

جبر و مقابلہ

از ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی
دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۶۴۰
(دو نسخے)

جبر و مقابلہ

حصہ سوم۔ لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۱۱

شرح جبر و مقابلہ

از ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

Marfat.com

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۳۲۴

(دو نسخے)

طبع ہشتم، آگرہ: مطبع میڈیکل پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۰۴

منتہی الحساب

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

میرٹھ: مطبع ضیائی، ۱۸۶۶ء، صفحات ۲۱۲

منتہی الحساب

حصہ دوم ضمیمہ

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۴۲

شرح رسالہ مساحت خرد

مؤلف: ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۵۶

شرح امثلہ متفرقہ وسوالات ضمیمہ- حصہ اول

از برنارڈ اسمتھ ۔ مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۴۸

علم حساب کا رسالہ

مصنف: برنارڈ اسمتھ ۔ مترجم: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۲ء

(دو نسخے)

تیرھویں دفعہ۔ ۱۸۸۶ء، صفحات ۴۴۸

Marfat.com

رسالہ کسور عام

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۶۸

چیدہ و مشقی سوالات حساب

از برنارڈ سمتھ

ترجمہ حسب منشا سی- ڈبلیو- ڈبلیو- الگزنڈر

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۷۸ء، صفحات ۲۲۸

حل سوالات ہر دو حصہ مع ضمیمہ حل کردہ لالہ امولک رام

رسالہ حساب

بچوں کے لیے

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۰ء، صفحات ۲۴

۶۵ کاغذات امتحان علم حساب

از کتاب حساب ہیملٹن اسمتھ

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۴۴

زبدۃ الحساب (حصہ اول)

ترمیم کردہ سی- ڈبلیو- ڈبلیو- الگزینڈر بامداد پنڈت مکند لعل

حصہ اوّل- لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۶۶ء، صفحات ۸۰

Marfat.com

حساب کے پہلے حصہ کا سوال مروجہ مدارس سرکاری پنجاب

مؤلف: مولوی علی محمد

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء

تحریر اقلیدس (سمسن)

مترجم: منشی ذکاء اللہ دہلوی

ناقص الآخر۔ دہلی: مطبع العلوم، صفحات ۸۴، ۵۲، قبل از ۱۸۵۷ء (؟)

شرح (کلّی سوالات سوائے متفرقہ) رسالہ علم حساب

از برنارڈ اسمتھ۔ مترجم: محمد حسن

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۴۰

رسالہ مشقی سوالات حساب مع حل

تالیف: لالہ بثالیہ رام

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۵ء، صفحات ۹۱

سوالات تحریر اقلیدس مقالہ اوّل

فائدہ طلباء نے مدارس احاط پنجاب

حسب الحکم کپتان فلر (Fuller)

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۳ء، صفحات ۹۰

رسالہ حساب زبانی یادلی

(رچرڈ)

صفحات ۸۸

Marfat.com

ارتھمٹک یعنی علم حساب

تالیف: ماسٹر ساگر چند

لاہور: مفید عام پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۵۰۰

نتیجہ تحریر اقلیدس

برائے طلباء مدارس احاطہ پنجاب

حسب الحکم کپتان فلر (Fuller)

حصہ دوم۔ لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۱ء، صفحات ۱۵۶

رسالہ سوالات مساحت مع حل

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

الہ آباد: مطبع نور الابصار، ۱۸۸۴ء، صفحات ۴۴

مور صاحب کے رسالہ مساحت کے باب اوّل کا مع مثالوں کے ترجمہ

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۳۸

کتاب نتیجہ تحریر اقلیدس (حصہ دوم)

از پنڈت بنسی دہر نے (ہندی سے ترجمہ)

حصہ دوم۔ آگرہ: مطبع مصدر النوادر، ۱۸۵۴ء، صفحات ۱۵۶

مبتدی الحساب مع حل

از منشی ہیرا لعل

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۲ء، صفحات ۴۸

Marfat.com

بیان نقشہ کھینچنے طرح طرح کی محرابوں کا جو تعمیر مکانات میں مستعمل ہیں

تالیف: لالہ کنھیا لال (سب اسسٹنٹ سول انجینئر، لاہور)

روڑکی: چھاپہ خانہ مدرسہ روڈ، ۱۸۵۴ء، صفحات ۱۹

ہدایت پیمائش پٹواریاں مصدورۂ محکمہ بندوبست پنجاب

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۳۰

مساحت کا رسالہ

جے۔ سائم

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۵۶

بحکم کرنل ہالرائڈ

کامل الحساب شرح خلاصۃ الحساب

از حافظ شیخ محمد قریشی فاروقی

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۲۱۲

متفرق سوالات مع حل

مصنف: ایڈورڈ فل۔ مترجم: لالہ تلسی رام (باصلاح بابو من موہن)

لاہور: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۳۲

جبر و مقابلہ

مؤلف: برنارڈ اسمتھ

مترجم: مولوی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۴۱۶

Marfat.com

رسالہ علم مثلث مستوی

مؤلف: ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۴۵

برائے سین ٹیفک سوسیٹی، علی گڑھ

رسالہ علم مثلث کُروی

ازٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۱۲۴

برائے سین ٹیفک سوسیٹی، علی گڑھ

گُرزبانی حساب کے

مصنف: شیخ ضیاء اللہ

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۸۸۸ء، صفحات ۲۴

حساب کا پہلا حصہ

از جے۔ سائم

لاہور: مطبع مفید عام۔ ۱۸۸۷ء۔ صفحات ۱۵۳

بہ سلسلہ تعلیم المبتدی

نجوم

نیرِ اعظم

تصنیف: میر خیرات علی

لکھنؤ: ۱۸۷۴ء، صفحات ۱۶۷

Marfat.com

کیمیا

اکسیر الاعظم (جلد اول: کیمیائے اجسام غیر اعضائی یعنی جمادات)

مؤلف: مولوی محمد شایق

آگرہ: سکندرہ پریس، ۱۸۸۴ء، صفحات ۳۸۶ (ٹائپ)

علم کیمیا کا پہلا رسالہ

از Roseoe

ناقص الاوّل، صفحات ۲۰۱

کہربائی

مؤلف: مولوی کریم الدین، مدرس اوّل اردو، آگرہ کالج

عربی سے اردو ترجمہ

آگرہ: مطبع آگرہ کالج، ۱۸۵۳ء، صفحات ۸۱

کہربائی اور مقناطیس اور مخبر الکہر بائی

عربی سے ترجمہ از مولوی کریم الدین، مدرس اوّل اردو، آگرہ کالج

آگرہ: مطبع منعمیہ، ۱۸۵۴ء، صفحات ۱۴۰

تحفہ تلمیح بہ کہربائی

مصنف: حافظ انور علی

جلد دوم۔ میرٹھ: مطبع ہاشمی، ۱۸۷۲ء، صفحات ۶۰

Marfat.com

طبیعیات

خلاصۃ الطبیعیات

از مولوی علی محمد و لالہ داسرم

حصہ اول تا چہارم۔

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء۔ صفحات ۵۶

قدرت کی بڑی بڑی قوتوں، ٹھوس اور مائعات کی خاصیتوں کا بیان علم طبیعیات کی مختلف کتابوں سے خلاصہ کر کے۔ بطرز سوال و جواب

اصول علم طبیعی

مصنف: مولوی محمد ضیاء الدین

حسب الحکم میجر فلر (Fuller)

حصہ اول و دوم۔ لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۷ء، صفحات ۱۳۰

علومِ طبیعہ کی الف بے تے

مؤلفہ منشی ذکاء اللہ (پروفیسر ورنے کیولر سائنس اینڈ لٹریچر، میور سنٹرل کالج الہ آباد)

الہ آباد: مطبع ست پرکاش۔ ۱۸۸۳ء۔ صفحات ۱۶۰

صحیفہ فطرت

از منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۳۷

اصول علوم طبعیہ سے متعلق

مطالعۂ فطرت

انگریزی رسالے (Half Hours with Nature) کا اردو ترجمہ از نتھو رام نند

Marfat.com

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۷۶

طب

نیا میٹریا مڈیکا

مؤلف: رحیم خان

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۶۵ء، صفحات ۵۲۸

ضمیمہ (صفحات ۲۸)

رسالہ امراض چیچک

مؤلف: پنڈت جنار دہن جی

لاہور: ڈبلیو بال پنجاب پرنٹنگ، ۱۸۷۹ء، صفحات ۴۲

عجالہ معالجات ضروری متعلقہ جراحی وزہ مشتملبر معالجات سمیات مشروبہ وملد وغہ

ترجمہ وتالیف از ڈاکٹر دلیپ سنگھ

امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۳۹

مع انگریزی دیباچہ

شرح قانون بوعلی سینا

تصنیف: حکیم جعفر علی

کپورتھلہ: مطبع بہار جنت، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۳۶

منتخبات باقری (مجموعہ صنایع نادرہ)

مؤلف: محمد باقر

بمبئی: مطبع حسنی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۲۸

Marfat.com

ہیومین اناٹ می، ڈسکرپٹو انڈ سرجیکل یعنی تشریح انسانی، بیانیہ اور جراحی

مؤلف: محمد حسین خان (اسسٹنٹ سرجن)

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۰ء، صفحات ۸۴۳

آئینہ امراض شُش وقلب

مؤلف: بیلی رام

قصور؛ مطبع قادری انجمن مفید عام، ۱۸۸۲ء، صفحات ۴۰۰

رسالہ فصد

از حکیم احمد علی چنیوٹی

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۹۲

معاشیات

دستور المعاش

طالبعلمان مبتدی کے واسطے

حسب الحکم آرنولڈ، ڈائریکٹر آف پبلک انسٹرکشن ممالک پنجاب وغیرہ

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۵۸ء، صفحات ۷۰

بیوپاریان کی پوستک

تصنیف: منشی سُکھ دیال

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۵۹ء، صفحات ۲۲

(دو نسخے)

Marfat.com

زراعت

گنگا کی نہر کا مختصر بیان (انگریزی سے اردو ترجمہ)

ازمنشی سدا سکھ لال

مطبع نور الابصار، ۱۸۵۴ء، صفحات ۲۴

رسالہ کیمیاء زراعت

مؤلف: مولوی الفت حسین (منیجر دہلی سوسائٹی)

دہلی: مطبع نادر المطابع، ۱۸۶۷ء، صفحات ۲۶

رسالہ انواع حقیقت اراضی ملک پنجاب

بیدن پوول (Baden Powell) کی انگریزی کتاب Land Tenures in the Punjab

کا ترجمہ از لالہ جیا رام

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء۔ صفحات ۷۷

''بہ امتحان مقابلہ اکسٹرا اسسٹنسی کے واسطے مقرر ہے۔''

مفید الزارعین

مرتبہ غلام حیدر خاں

لکھنؤ: نولکشور، صفحات ۲۹۲۔ بلا تاریخ

فن زراعت کی پہلی کتاب

برائے طلباء

از میجر فلر (Fuller)

لاہور: احمدی پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۰۲

Marfat.com

پند نامۂ کاشتکاراں

از پنڈت موتی لال وسید روشن علی۔ حسب الارشاد لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی
آگرہ: صدر جیل خانہ، ۱۸۵۶ء، صفحات ۲۴۔ بطرز سوال و جواب

رسالہ تشریح حقوق زمینداران و کیمیائے ہند

مصنفہ منشی عطا محمد
لاہور: مطبع کوہ نور۔ ۱۸۷۴ء، صفحات ۳۲

برقیات

رسالہ علم برقی

مؤلف: سر ولیم اسنو ہیرس (Harris)
علی گڑھ، ۱۸۶۹ء، صفحات ۲۸۴ (ٹائپ)
برائے سین ٹیفک سوسائیٹی، علی گڑھ

حفظانِ صحت

گاؤں میں صفائی اور تندرستی قائم رکھنے کی باتوں پر گفتگو

مصنف: ڈاکٹر ایچ۔ ڈبلیو۔ بیلیو، اردو ترجمہ از لالہ امراؤ سنگھ (قائمقام میر مترجم
گورنمنٹ بک ڈپو، پنجاب)
لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۳ء، صفحات ۶۰

بچوں کی حفظ صحت کی تدبیریں

از کنور رانی ہرنام سنگھ
کپورتھلہ: مطبع نظامی پریس، صفحات ۶۰۔ بلا تاریخ

Marfat.com

رسالہ حفظ صحت

مصنف: ڈاکٹر کننگھم، مترجم: رحیم خان

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۸۳ء، صفحات ۳۸

نقشہ کشی

رسالہ در بیان اصول و مشق نقشہ کشی

از رسل آر- پلفرڈ (Russel R. Pulford)۔ اردو ترجمہ از منشی کوڑا مل

امرتسر: وکیل ہندوستان، ۱۸۷۵ء، صفحات ۱۶۴، بڑی تقطیع۔ باہتمام پادری رجب علی واسطے فائدے طلبائے اردو خواں

علم ہیئت

رسالہ علم ہیئت الموسوم بہ مفتاح الافلاک

مؤلف: مولوی محمد حسین

اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی و فلسفہ اورینٹل کالج و مترجم جماعت قانونی پنجاب یونیورسٹی۔

زیر ہدایت ای ڈبلیو پارکر (E.W. Parker) قائمقام رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۷۲

فنِ موسیقی

تسہیل السطر

از مرزا رحیم بیگ عاجزؔ

لکھنؤ: نولکشور، صفحات ۱۰۶

سنہ ترتیب ۱۸۷۰ء، بمقام لاہور

Marfat.com

ستار بجانے کے اصول

حیوانیات

نظام حیوانات

از شیرنگ (Sherring)

ناقص الاول۔ صفحات ۲۴۱، ۱۸۶۴ء، (ٹائپ) مع تصاویر۔ بلا تاریخ

قرابادین حیوانات

مؤلف: رحیم خان

لاہور: مطبع قادری، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۹۶

رسالہ تشریح حقوق زمینداران و کیمیائے ہند

مصنف: منشی عطا محمد

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۷۴ء، صفحات ۸۰

سرورق کے اوپر ایک فارسی شعر کے بعد ''عاصی عطا محمد عفی عنہ برائے کتب خانۂ آزاد''

(دو نسخے)

فی زی اولوجی کل اناٹمی یعنی تشریح جسم و افعال الاعضاء حیوانات خانگی

مصنف: جان بیرک (Burke)

لاہور: مطبع قادری، ۱۸۸۴ء، صفحات ۵۴۹ (مع تصاویر)

مشابدۃ المخلوق

از منشی اجودھیا پرشاد

بریلی: مطبع روہیل کھنڈ لٹریری سوسائٹی، ۱۸۷۴ء، صفحات ۱۶۸

حیوانات و جنگلات کے بارے میں

Marfat.com

سیاسیات

رسالہ عنبرین کلالہ مسمّٰی بہ عنوان ریاست بنیان سیاست

از مولوی سید علی اکبر

لکھنؤ: در مطبع فیض حسینی اثنا عشری، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۳۴

ملکی انتظام و انصرام کے متعلق، شیعی نقطۂ نظر سے

اصولِ حکومت

تصنیف: منشی دھرم نارائن

فائدہ عام کے واسطے، حسب الایماء انجمن اشاعت مطالب مفیدۂ پنجاب

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۶۶ء، صفحات ۶۵

افاضت

از سید آقا حسن عرف میرن صاحب نامی، مصاحب خاص مہاراجہ بلرام پور اودھ

مطبع جنگ بہادر۔ ۱۸۶۶ء۔ صفحات ۱۱۹

ترجمہ توقیعات کسریٰ مسمّٰی بہ احکام نوشیروانی و نام تاریخی ''افاضت''۔

دستور العمل جہانداری و جہانبانی

علم مدن

رسالہ علم انتظام مدن

مصنف: محمد منصور شاہ خان

دہلی: مطبع مرتضوی، سنہ اشاعت درج نہیں۔ صفحات ۷۶

اس رسالہ پر گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے ۲۰۰ روپے انعام دیا۔

Marfat.com

نثری ادب

باغ و بہار

از میر امن دہلوی

کلکتہ: فورٹ ولیم کالج، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۱۸۱ (نستعلیق ٹائپ)

باغ و بہار

از میر امن دہلوی

دہلی: مطبع گلشن ہند، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۲۴ (باتصویر)

فسانۂ عجائب

از رجب علی بیگ سرورؔ

سلطان المطابع، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۱۲۸

ناقص الاول، لیکن بقیہ صفحات (تعداد ۷) ہاتھ سے لکھ کر نسخے کو مکمل کیا گیا ہے۔

''نقل نسخۂ مُہری جناب مصنف'' سے چھاپا گیا۔

انتخاب فسانۂ عجائب کا

سرورق ندارد۔ صفحات ۱۴۴

اس کے ساتھ: انتخاب دیوان انشاؔ، اشعار سوداؔ، انتخاب دیوان میر تقی (صفحات ۴۰)

آخر میں چار صفحات کا غلط نامہ۔ بعنوان ''غلطنامہ فسٹ ایگزمنیشن نثر اردو کورس، ۱۸۶۵ء۔''

آرائش محفل

از شیر علی افسوسؔ

کلکتہ: ۱۸۰۸ء، صفحات ۳۱۰، غلط نامہ (۲۱ صفحات)

مع انگریزی سرورق

Marfat.com

آرائش محفل

از شیر علی افسوؔس

۱۲۲۷ھ، صفحات ۲۴۰ (نستعلیق ٹائپ)

آرائش محفل

از شیر علی افسوؔس

بنارس ۱۸۶۵ء، صفحات ۲۴۲ (ٹائپ)

آرائش محفل

از شیر علی جعفری افسوؔس ابن سید مظفر خان

سرورق موجود نہیں، صفحات ۲۹۱۔ بلا تاریخ

آرائش محفل

از حیدر بخش حیدری

کانپور: مطبع شعلۂ طور، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۴۴

قصص ہند (حصہ دوم)

از محمد حسین آزاؔد

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۸۸

سرورق کے اوپر ''کتاب ہٰذا، ہدیہ محقری برائے لالہ بھوانی۔
محمد حسین''

نیرنگ خیال

از مولوی محمد حسین آزاؔد، پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حصہ اوّل۔ لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۰ء، صفحات ۹۸

Marfat.com

ابتداء میں ''بیان مافی الضمیر'' از بندۂ آزاد، محمد حسین
معنون بہ لیپل گریفن

مجالس النساء

از الطاف حسین حالی
پہلا حصہ، لاہور: مطبع محمدی، ۱۸۷۴ء، صفحات ۱۲۴
دوسرا حصہ، لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۷ء
حسب الحکم میجر ہالرائڈ، صفحات ۱۶۶
عورتوں کی تعلیم اور افادۂ نسواں کے لیے

داستان امیر حمزہ

از خلیل علی خان اشک
بمبئی: مطبع حیدری، چار حصے در یک مجلد
سرورق پر "To Meer Wazeer Ali, 1868"
طبع دیگر، دہلی: مطبع میور پریس، ۱۸۸۲ء (باتصویر)
چار جلد در یک جلد، صفحات ۴۸۰

مذہب عشق معروف بہ گل بکاؤلی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۴ء، صفحات ۶۴
فارسی میں شیخ عزت اللہ بنگالی نے لکھی اور گلکرسٹ کے ایماء پر اس کا یہ نثری ترجمہ ہوا۔
طبع دیگر: دہلی: مطبع جوہر ہند، ۱۸۸۶ء، صفحات ۹۶ (باتصویر)

بنات النعش

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی
کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۲۳۲

Marfat.com

ناقص الاوّل۔

توبتہ النصوح

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی
دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۹۴

مرآۃ العروس

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی
ناقص الطرفین، صفحات ۲۲۲

مرآۃ العروس

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی
ناقص الاوّل۔ دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۸۸۷ء۔ صفحات ۱۵۲

منتخب الحکایات

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی
آگرہ: مطبع مفید عام، صفحات ۹۶۔ بلا تاریخ

محصنات یعنی فسانۂ مبتلا

از ڈپٹی محمد نذیر احمد دہلوی
لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۹۰

خطِ تقدیر

از مولوی کریم الدین پانی پتی
لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۴ء، صفحات ۱۱۲
حسب الحکم کپتان فلر (Fuller)

Marfat.com

ڈاکٹر محمود الٰہی نے ایک مفصل دیباچے سمیت یہ ناول شائع کرا دیا ہے۔

قصہ پنجاب سنگھ

از مولوی کریم الدین پانی پتی
لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۴ء، صفحات ۵۲
حسب الحکم کپتان فلر (Fuller)، واسطے درس دہی طلباء پنجاب

قصہ سورج پور کا (ہندی سے اردو ترجمہ)

از منشی چرنجی لال
آگرہ: مطبع مصدر الانوار، ۱۸۵۴ء، صفحات ۲۳

توضیح المقال فی شرح محشرستان خیال

از سردار میرزا آزاد
حصہ دوم۔ عظیم آباد: مطبع صبح صادق، بلا تاریخ۔ صفحات ۴۸
محشرستان خیال از صفیر بلگرامی

صورۃ الخیال

مصنف: مولوی سید علی محمد شاد
جلد اول، عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۳۴
جلد دوم، صفحات ۲۳۰
جلد سوم، صفحات ۱۷۱
عام معلومات بطرز حکایات

چتر بہتیلی

از منشی فیض الدین
دہلی: مطبع ارمغان، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۰۸

Marfat.com

دلچسپ قصہ

جادۂ تسخیر

از نواب حیدر علی خان بہادر رئیس رام پور

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۳۶۶

قطعہ تاریخ از مظفر علی اسیرؔ، امیر اللہ تسلیمؔ وغیرہ

پرانی اردو داستان

رجز فغفوری فی تردید اطلاع ضروری

مؤلف: محمد شجاع الدین انصاری لاہوری

امرتسر: مطبع دبیر ہند، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۶۴

مؤلف کے ایک مجموعہ مراثی ''خزینہ حزنیہ'' کے بارے میں فقیر حسن دین نے ایک نوٹس بھجوایا بعنوان ''اعلان ضروری'' (رفیق ہند، ۱۳ دسمبر ۱۸۸۳)۔ یہ اس کا جواب ہے۔

نور الدین حسن افروز یعنی کنیز پارس

حکایت نثر از کتاب الف لیلہ

لاہور: مصطفائی پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۵۵

سروشِ سخن

از سید فخر الدین حسین سخنؔ

کانپور: نولکشور، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۳۴

اردو داستان

طبع جدید از مجلس ترقی ادب، لاہور۔ مرتبہ خلیل الرحمٰن داؤدی

قصہ ہیر رانجھا (ترجمہ ناگری سے)

دہلی: مطبع زیب کاشی، صفحات ۲۰۔ بلا تاریخ

Marfat.com

نُقل مجلس

مطبع ہندو پریس، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۶۰

حکایات منقول از کتبِ مختلفہ

رسوم ہند

از پنڈت پیارے لال آشوبؔ

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۵۱

سررشتہ تعلیم پنجاب کے واسطے

رسوم ہند

از پنڈت پیارے لال آشوبؔ

سرورق موجود نہیں، صفحات ۹۲۔ بلا تاریخ

ابتدا: ''جہان آرا بیگم اور محمد یوسف، گیتی آرا بیگم اور محمد جمیل الدین کا قصہ''

دیوان چشمۂ فیض

مرتب: منشی محمد رحیم اللہ خان (متوطن خان پور ضلع بلند شہر)

لکھنؤ: مطبع بحر العلوم، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۲۸

حسب الحکم میجر ہالرائڈ

واسطے طلباء مدارس پنجاب

شعرائے متقدمین کا کلام۔ ابتدائی چودہ صفحات کے حاشیہ پر اشرف بیگ نائب مترجم گورنمنٹ بک ڈپو پنجاب لاہور کی رائے (۳۰ر اپریل ۱۸۷۹ء) آخر میں چند قطعات تاریخ مع مہر مرتب

(دو نسخے)

شمع محفل

مترجم: بابو کالی پرشنو سنگھ

Marfat.com

لکھنؤ: انوار الاخبار، صفحات ۳۶۸

داستان عجیب بزبان بنگلہ (مرنالنی)

تصنیف: بابو بنکم چندر چیڑ جی کا ترجمہ

واقعات رابنسن کروسو

ڈاکٹر ایڈورڈ جان لازرس نے زبان اردو میں ترجمہ کر کے طبع کیا تھا۔

بہ تصحیح وتحریر جناب میرزا قیصر بخت صاحب بہادر شاہزادہ تیموری متخلص بہ فروغ داماد و نائب بیگم صاحبہ رئیس خاندان شاہزادگان تیموری مقیم بنارس کے

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۷۷ء، صفحات ۳۴۶ (ٹائپ)

سینڈفورڈ اور مرٹن کا قصہ

مترجم: بابو شیو پرشاد

برائے ایچ-سی-ٹکر

جلد اوّل۔ آگرہ: سکندر آرفن پریس، ۱۸۵۵ء، صفحات ۳۴۴

آخر میں: ''پہلی جلد تمام ہوئی۔''

سراج الہدایت

از خواندہ بیگم تلمیذ حکیم محمد وزیر علی خان

لاہور: مطبع سلطانی، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۹۶

سر ولیم میور کے نام انتساب

آئینۂ روزگار

مصنف: احمد حسین خان احمدؔ فرزند خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین، رئیس لاہور

لاہور: مطبع شہاب ثاقب، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۳۲

نوٹ: ''نذر جناب شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزادؔ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور''

Marfat.com

یہ کتاب سوال و جواب کے انداز میں لکھی گئی ہے۔

گلشنِ غیرت

از سید غلام حیدر خان

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۷۶

خزینۃ المضامین

تصنیف: منشی علی محمد شاد

دہلی: محمود المطابع، ۱۸۸۷ء، صفحات ۹۲

واسطے فائدہ طلباء و جماعت بائے مُدل انٹرنس و باقی

ضیاء الانوار

مترجم: خواجہ بدرالدین خان عرف خواجہ امان دہلوی

میرٹھ: مطبع جماعت تجارت متفقہ اسلامیہ

ناقص الآخر۔ صفحات ۴۵۰، بڑی تقطیع

قطعۂ تاریخ از میر مہدی مجروح

ایک پرانی اردو داستان

شرح گلستان، اردو زبان مسمّی بہ گلدستۂ جنان

از مولوی سید رزاق بخش

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۲ء، صفحات ۳۳۷

نصائح ہوش افزا

سرورق ندارد۔ صفحات ۲۹۸ (جلی ثانی)

سبق آموز کہانیاں

Marfat.com

انشاء

انشائے اردو

بخط شکستہ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۴ء، صفحات ۵۲

انشائے اردو

حسب الحکم کپتان ہالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء، صفحات ۶۱

انشائے خرد افروز

دہلی: مطبع حسنی، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۲۴

خطوط وعرائض سکھانے کے لیے

طبع دیگر، دہلی: مطبع: چشمۂ فیض، صفحات ۳۲

انشاء مفید النساء

مصنف: مولوی عبداللہ جان

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۱۷

تحریر النساء، یعنی حصہ دوم انشائے ہادی النساء

از سید احمد دہلوی

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۶

تحریر النساء (حصہ دوم)

از سید احمد دہلوی

دہلی: مطبع ارمغان، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۴

(دو نسخے)

Marfat.com

انشائے ہادی النساء

ازمنشی سید احمد دہلوی

دو جلد۔ دہلی: ۱۸۸۱ء-۱۸۸۲ء، صفحات ۱۰۰

بایمائے ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو۔ فیلن

مبادی الانشاء

مؤلف: مولوی محمد ذکاء اللہ دہلوی

جلد اوّل۔ الہ آباد: مطبع نامور پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۵۲

فارسی اور اردو کی انشاء

ترتیب و ترجمہ بیسنٹ

باعانت منشی نعمت خاں اکبر آبادی

کلکتہ: ۱۸۳۸ء، صفحات ۱۹۱، (اردو ٹائپ)، ۱۷۵ (انگریزی)

انگریزی سرورق:

The Persian and Urdu Letter Writer with an English Translation and Vocabulary.

مکاتیب

اردوئے معلّٰی

از اسد اللہ خاں غالبؔ

دہلی: اکمل المطابع، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۴۶۴

Marfat.com

عود ہندی

از اسد اللہ خاں غالبؔ

دہلی: ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۸۸

نکات غالبؔ و رقعات غالبؔ

تصنیف: نواب اسد اللہ خاں غالبؔ

مطبع سراجی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۱۶

موعظۂ حسنہ (نصیحت فرجام نامہ و پیام)

مکتوبات مولوی نذیر احمد دہلوی

مرتبہ مولوی بشیر الدین احمد و سید محمد عبد الغفور شہبازؔ

لکھنؤ: قومی پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۹۶

(دو نسخے)

تذکرہ

گلستانِ سخن

از میرزا قادر بخش صابرؔ دہلوی

مطبع مرتضوی، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۵۰۰

ابتدائی صفحات پر قلم سے فہرست شعرا دی گئی ہے۔ (صفحات ۳۲) اس کے بعد کسی اور نے یہ لکھا ہے ''کیا یہ تحریر محمد حسین آزادؔ کی ہے؟''

طبع جدید، مطبوعہ مجلس ترقی ادب، لاہور (جلد اول و دوم)

سراپا سخن

از محسن علی موسوی محسنؔ

Marfat.com

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۵ء، صفحات ۳۹۶

تذکرہ طورِ کلیم

از سید نورالحسن

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۱۲۸

تذکرۂ بزمِ سخن

از سید حسن علی خان

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۵۶

شمیمِ سخن

از عبدالحئی صفا بدایونی

مراد آباد: مطبع امداد البند، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۸۹

تذکرہ شمیم سخن

از عبدالحئی صفا بدایونی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۵ء، صفحات ۵۲

زبانِ ریختہ

از عبدالغفور خان نساخ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۷۵ھ، صفحات ۱۶

تذکرہ طبقات الشعرائے اردو

از الیس فیلن و مولوی کریم الدین پانی پتی

دہلی: مطبع العلوم، ۱۸۴۸ء، صفحات ۵۰۴

عکسی طباعت، از اُتر پردیش اکادمی، لکھنؤ

Marfat.com

فرایدالدہر

ازمولوی کریم الدین پانی پتی

دہلی: مطبع العلوم، ۱۸۴۷ء، صفحات ۴۲۳

پہلی صدی ہجری سے تیرھویں صدی ہجری تک کے عربی شعراء کا تذکرہ۔ اس میں برعظیم کے بعض عربی شعراء کے حالات زندگی اور نمونۂ کلام بھی دیا گیا ہے، مثلاً شاہ ولی اللہ، مولوی رشید الدین خاں، مفتی صدرالدین آزردہ، مولانا مملوک العلی نانوتوی وغیرہ

خزینۃ العلوم فی متعلقات المنظوم

از درگا پرشاد نادر کھتری جھنجھی سرہندی، سابق طالب علم قدیم دہلی کالج

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۷۹ء، صفحات ۲۷۰

حیدرآباد دکن (موجودہ آندھرا پردیش)، بھارت کے اردو شعرا کا تذکرہ

روضۃ الادباء

مؤلف: محمد الدین لاہوری

لاہور؛ مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۷۸ء، صفحات ۲۲۰

عربی شعراء وادباء کا تذکرہ

گلشنِ ناز

مؤلف: درگا پرشاد نادر کھتری دہلوی

جلد اوّل۔ دہلی: مطبع فوق کاشی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۳۶

فارسی اور اردو شاعرات کا تذکرہ

ارمغان

منجانب شعرائے دہلی بخدمت حکیم میر قطب الدین صاحب اکبرآبادی

مؤلف تذکرہ ''گلستان بے خزاں''

Marfat.com

دہلی: مطبع فوق کاشی، ۱۸۷۵ء، صفحات ۲۸۶

آخر میں: یہ تحفۂ نادرہ یعنی ارمغان منجانب شعرائے دہلی مصنفہ منشی کنھیا لال صاحب کاتبہ ساکن کٹرہ روشن الدولہ گزر دریبہ، ۱۸۷۵ء۔"

اس کے بعد "نغمۂ عندلیب" جواب "طلسمات سخن" معروف بہ "گلشن بیخار"۔ صفحات ۲۹۶۔

آخر میں فہرست اسمائے شعرا۔

حیات سعدی

از الطاف حسین حالی

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۵۶

یادگارِ ضیغم

از نواب محمد عبداللہ خان

حیدرآباد دکن: ۱۸۸۶ء، صفحات ۴۵۰

قطعہ تاریخ از صفیر بلگرامی، جلال لکھنوی وغیرہ

ہمعصر شعراء کا تذکرہ

نسخۂ دلکشا

مؤلف: جنم جی مترِ ارمان

جلد اول، کلکتہ: ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۰۴ (نستعلیق ٹائپ)

انگریزی سرورق

Notices and Selection from the Works of Urdu Poets.

By Janamjaya Mitra

یہ کتاب ۱۸۵۴ء میں مکمل ہوگئی تھی لیکن مؤلف کی بیماری اور پھر موت کے باعث یہ چھپ نہ سکی۔ مکمل کتاب میں ۶۷۷ شعرا اور ۲۳ شاعرات کے کلام کا انتخاب دیا گیا ہے۔ بعض صفحات کے حواشی پر آزاد کے ہاتھ کی تحریر کردہ عبارتیں بھی ہیں۔

Marfat.com

برائے تفصیل دیکھیے: نسخۂ دلکشا، ایک نادر تذکرہ از ڈاکٹر محمد ہارون قادر (دریافت (اسلام آباد)، شمارہ ۹ (۲۰۱۰ء) ص ۱۵۰-۱۷۹)

شواہد المکائد ملقب بہ توضیح المکائد در تذکرہ حالات نو دولتان مغرور و دنیا پرستان سراسر زور

از ناصر الدین محمد ابو المنصور

دہلی: نصرت المطابع، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۸

میزان عدل

یعنی شیخ مہر علی رئیس ہوشیار پور کے مقدمہ کے مفصل حالات

انگریزی سے اردو ترجمہ از شیخ عمر بخش

مرتب: سید دین محمد حسرتؔ

لاہور: وکٹوریہ پریس، صفحات ۵۱۲۔ بلا تاریخ

آخر میں دعا منقول از ''مسدس حالی''

(دو نسخے)

تواریخ یادگارِ صوبہ دار

کسی ایسے انگریز (نام درج نہیں) عہدہ دار کے کوائفِ ملازمت جو برسوں ہندوستان میں مختلف عہدوں پر فائز رہا۔ مترجم نے بھی اپنا نام نہیں لکھا۔

باعانت منشی محمد عبد الغفار

سرورق موجود نہیں۔ ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۹۰

مختار نامۂ اردو

از کرار حسین

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۵۲

فضائل وظایف، مختار بن عبیدہ ثقفی

Marfat.com

خلاصہ تواریخِ مشایخِ چشتیہ

مؤلف: محمد مولا بخش چشتی نظامی

دہلی: مطبع رضوی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۵۶

ریاض الانوار

تصنیف: حافظ محمد عمر الملقب بہ شاہ سراج الحق قادری دہلوی

دہلی: مطبع نصرت المطابع، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۰۸

حالات حافظ شاہ عبدالعزیز الملقب بہ شاہ مقبول احمد دہلوی

بہار بوستان شعراء

از فضل اکرم

بدایوں: مطبع صبح، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۷۹

خانوں میں شاعر کا تخلص، سکونت، استاد کا نام اور ایک شعر بطور نمونہ کلام دیا گیا ہے۔

غنچۂ ارم

ناقص الاول، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۸۰

تذکرہ شعرائے اردو

ماریہ قبطیہ

از مولوی چراغ علی (؟)

سرورق موجود نہیں۔ بلا تاریخ۔ طبع قدیم، صفحات ۹۶

مرقع عبرت (سوانح عمری نواب سر سالار جنگ)

مؤلف: سید حسین احمد بلگرامی۔ مترجم: مولوی مہدی حسن

حیدرآباد دکن: مطبع اخبار ہزار ہندوستان، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۹۱

Marfat.com

نیرِ غم

در حال ارتحال منشی احمد حسن شاکی معروف بہ حکیم فرقانی

از سید محمد کرار حسین روحانی

میرٹھ: ۱۳۰۰ھ، صفحات ۴۴

سوانح عمری حضرت وکٹوریا قیصرۂ ہند

مصنف: نامعلوم الاسم

در مطبع خادم التعلیم پنجاب، گوجرانوالہ

۲۱ دسمبر ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۲۸

ابتدائی صفحہ پر ملکہ کی رنگین تصویر مع نظم بعنوان ''ملکہ کی خیر''

''من نتائج طبع وقّاد جناب مولوی محمد حسین صاحب آزاد شمس العلماء پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور۔''

(ص ۱۰۸-۱۰۹)

اور نظم حالی (ص ۱۱۰-۱۱۱)

رئیسانِ پنجاب

مؤلف: سرلیپل گریفن

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۲ء، صفحات ۶۳۲

راجگانِ پنجاب

مؤلف: سرلیپل گریفن

سیالکوٹ: مطبع وکٹوریہ پیپر، ۱۸۸۳ء، ہر حصے کے الگ الگ صفحات نمبر۔ بڑی تقطیع

(دو نسخے)

Marfat.com

منظوم ادب

قادر نامہ (منظوم)

مصنف: غالبؔ دہلوی

دہلی: مطبع منشی مراری لال، ۱۸۷۳، صفحات ۸

کلیاتِ نظیر اکبر آبادی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۴۲۸۔ چار حصے ایک ہی جلد میں۔

کلیات سید انشاء اللہ خان انشاؔ

دہلی: در مطبع دہلی اردو اخبار باہتمام بندہ محمد حسین۔ ۱۸۵۵ء، صفحات ۲۴۰
بہ تصحیح تمام و تنقیح مالا کلام بہ عرق ریزی کار پردازان مطبع

انتخاب کلیات شاہ نصیر

میرٹھ: ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۰۸

قطعہ تاریخ از سید بہاء الدین بشیرؔ نبیرۂ شاہ نصیر

دیباچہ ''اسی اثناء میں سید شاہ بہاء الدین صاحب تخلص بشیر نبیرۂ شاہ نصیر صاحب مرحوم سے جو ایک جوان، خوش اخلاق و عالی ذہن و نیک نہاد سجادہ نشین درگاہ شاہ صدر جہان ہیں، اتفاق ملاقات ہوا اور ان کی عنایت و مہربانی سے ایک صحیح نسخہ کلیات شاہ نصیر کا ملا۔''

مشفق خواجہ مرحوم (م- ۲۰۰۵ء) بہاء الدین بشیر کے حالات، تصنیفات وغیرہ پر بہت کچھ جمع کر چکے تھے، لیکن اُن کی برسوں کی تحقیقات کتابی صورت میں منظر عام پر نہ آ سکیں۔

کلیات آتشؔ

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۵۵

Marfat.com

دیوان ناسخ (اول و دوم)

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۴۴

سراج نظم (مثنوی)

تالیف: ناسخ (۱۲۵۴ھ)

مطبوعہ ۱۲۶۵ھ، صفحات ۹۲

نظم ہے ترجمہ حدیثوں کا

مرثیہ ہائے میرزا دبیر

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۲ء، صفحات ۳۲۸

ریاضِ صابر

مصنف: میرزا احمد قادر بخش صابر دہلوی

حیدرآباد دکن: مطبع اخبار آصفی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۳۱۸

قطعہ تاریخ از داغ دہلوی وتواریخ وفات صابر

مقیاس الاشعار، تاریخی نام ارمغان (۱۲۹۲ھ)

تصنیف: میرزا محمد جعفر اوج ابن میرزا دبیر

لکھنؤ: در مطبع جعفری، ۱۸۷۵ء، صفحات ۳۳۶

متعدد قطعات تاریخی

سرورق پر ''عالی جناب مولوی محمد حسین صاحب متخلص بہ آزاد دام مجدہ''

دیوان رفیق مسمّٰی بہ نگارستان الفت و دیوان مسمّٰی بہ شجر بلاغت

تالیف: شیخ الٰہی بخش رفیق

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۳۶

Marfat.com

توشۂ آخرت (مجموعۂ مراثی)

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۴۸۶

ایمان (منظوم)

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۳۹

سلام و رباعیات

دریائے تعشق

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

کلکتہ: مطبع سلطانی، صفحات ۲۳۴۔ بلا تاریخ

ملک اختر (منظوم)

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۲۰۵

چھے صوبوں میں مندرجات کتاب کو تقسیم کیا گیا ہے۔

سلام و رباعیات، قطعات وغیرہ

ریاض القلوب

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۲۲۴

آخر میں:

''سوائے شیعہ مذہب کے اور کسی ملت والے کو اس کتاب کے دیکھنے کی ہم اجازت نہیں دیتے۔ یہ کتاب خاص شیعوں کے واسطے چھپی ہے۔ کوئی صاحب اس کو خرید نہ کریں۔

Marfat.com

یہ کتاب مطبع شاہی سے چھپ کر مفت تقسیم ہوئی ہے۔"

اور اس کے نیچے شاہی مہر ثبت ہے۔

ہیبتِ حیدری (منظوم)

از واجد علی شاہ اختؔر

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۸۷۵ء، صفحات ۲۹۸

صفحہ اوّل بیل بوٹوں سے مزیّن۔ "حملۂ حیدری" (فارسی) کا ترجمہ

مسدس حالی مسمّٰی بہ مدو جذر اسلام

تصنیف: الطاف حسین انصاری پانی پتی مقیم دہلی متخلص بہ حالؔی

دہلی: مطبع مجتبائی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۸۴

مثنوی حقوق والدین

از الطاف حسین حالؔی

لاہور: ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۹

گل باغ ارم (مثنوی)

تصنیف: میر طالب حسین شائقؔ

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۳۰۰ھ۔ صفحات ۴۲۷۔ بلا تاریخ

واسوخت امانتؔ

از امانتؔ لکھنوی

دہلی: مطبع چشمۂ فیض، صفحات ۳۲۔ بلا تاریخ

گلزار داغؔ

تصنیف: داغؔ دہلوی

Marfat.com

تاج المطابع، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۳۲۰، ۴۰

خمسہ برغزل ذوقؔ (استاد مصنف) وناسخ، شہر آشوب، قصائد، تاریخ افکار، نواب ضیاء الدین احمد نیر ورخشاں دہلوی۔ تقریظ (فارسی) از سید نور الحسن کلیم خلف محمد صدیق حسن خان بہادر، قطعہ تاریخ: مظفر علی اسیرؔ، ضامن علی جلالؔ وغیرہ

زادِ آخرت (مثنوی)

تصنیف: سید امداد علی خان نقوی امدادؔ

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۱۷۰

مشعر بذکر سفرِ حرمین الشریفین مع ادعیہ و اعمال حج و زیارت

(دو نسخے)

وفات نامہ شریف، حلیہ شریف، قصہ بلال، قصہ حضرت حلیمہ، موت نامہ وقصیدہ نعتیہ (منظوم)

لکھنؤ: مطبع حسنی، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۴

گلدستۂ امانت (منظوم)

تصنیف: منشی مظفر علی خان اسیرؔ

در مطبع گلزار، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۱۱

در صفت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مدح پنج تن پاکؑ

در منع صفت شقہ (منظوم)

تالیف: محمد حسین فقیر دہلوی

دہلی: مطبع قدوسی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۰

چمنِ بے نظیر

از محمد ابراہیم بن شہاب الدین موسیٰ

بہ تصحیح مولوی غلام محی الدین محمد جعفر مہر مہوری

Marfat.com

نسخہ مجمع الاشعار سخنوران روشن ضمیر دیوان فارسی واردو

اس سے پہلے: ''مرآت العاشقین'' از سید حسن۔ ۱۲۶۰ھ۔ صفحات ۶۸

اس کے بعد ''چمن بے نظیر'' کا آغاز ہوتا ہے۔

اس کے بعد ''چمن بے نظیر'' مطبوعہ مطبع حیدری۔ (۱۲۷۶ھ) کا آغاز ہوتا ہے۔

اس میں صرف اردو شعراء کا کلام دیا گیا ہے۔

داغِ جگر سوز (مثنوی)

تصنیف: سید امداد علی خان نقوی امداد

لودیانہ: مطبع نرنکاری، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۶

فی احوال پُر ملال انتقال فرزند ارجمند و مولوی رجب علی خان بہادر

معراج المضامین (مثنوی)

تصنیف: سید اسمٰعیل حسین منیر

لکھنؤ: مطبع خزینۃ الدرر واقع امام باڑہ، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۳۰۵

آخر میں متعدد تواریخ طبع

تقریظ (منظوم)

از مولوی سید محمد جعفر امید بر مثنوی دلپذیر از سید اسمٰعیل حسین منیر

در مطبع خزینۃ الدرر واقع امام باڑہ، صفحات ۸۷۔ بلا تاریخ

دیوانِ لطف

مؤلف: مولوی حافظ محمد لطف علی خان لطف بریلوی

دہلی: مطبع چشمہ فیض۔ ۱۸۸۲ء۔ صفحات ۵۲

ابتدا:

ازل میں جوش پر آیا جو دریا حق کی رحمت کا　　سر احمد پہ رکھا تاج عالم کی شفاعت کا

Marfat.com

ابتدائی عبارت از محمد قمر الدین کمبوہ، مسکن و مولد شہر بانس بریلی مرید حضرت شاہ عبدالغنی و عبدالرشید نقشبندی۔ آخر میں مثمن متضمن بر حال آنحضرتؐ۔ تصنیف مولوی کفایت علی کافی

Hindee and Hindoostanee Reflections to which are prefixed the Rudiments of Hindoostanee and Bruj Bhakha Grammar. Compiled for the use of the Interpreters to the native corps of the Bengal Army.

2 Vols. (Vol.1, Bruj, Vol. II, Hindoostanee) Calcutta 1827

رضائے وطن

تصنیف: مولوی محمد واعظ الدین حیدر واعظ

آرہ: نورالانوار، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۵

سید محمد علی شاد عظیم آبادی کی ''نوائے وطن'' کے جواب میں

صفائے وطن

تصنیف: مولوی شیخ محمد حبیب نسخ وحبیب

آرہ: نورالانوار، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۲

شاد عظیم آبادی کی طنز آمیز گفتگو کا جواب

دیوانِ ضامن

از مولوی ضامن علی

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۷۲

بدایت المومنین (منظوم)

مصنف: محمد نور حسین احقر ساکن جھنگ

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۸

کلامِ نعت

Marfat.com

منتخب قصائد و غزلیات من تصانیف بھائی بہاری لعل جی

از دیوان ملک کچھ المتخلص بہ راضیؔ

مطبع دریا کچھ در دارالریاست بھوج نگر، ۱۲۷۷ھ، صفحات ۱۲۷

شاعری

از حکیم جعفر علی بیمارؔ

کپورتھلہ: بہار جنت پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۷

(تین نسخے)

مذاقِ سخن (منظوم)

تصنیف: حافظ آغا جان صاحب المتخلص بہ حسنؔ دہلوی

دہلی: مطبع چشمہ فیض، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۵۴

انڈین نیشنل کانگرس، قول فیصل (منظوم)

از منشی محمد صادق حسین اشرفؔ

مدراس: مطبع عطاء الرحمٰن، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۵

سنبلستان رحمت

اس میں مولوی محمد محسن کاکوروی کی درج ذیل منظوم تصانیف موجود ہیں:

۱) صبح تجلی (مثنوی)

مطبع فیض منبع شام اودھ، واقع گولہ گنج، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۶۸

دیباچہ و خاتمہ از مفتی محمد اکرام اللہ افسوںؔ۔ مع قطعات تاریخی۔ تقریظ از احمد خاں صوفی مہتمم مطبع مفید عام آگرہ۔

۲) چراغ کعبہ (مثنوی)

در حال معراج سرور کائنات۔ ۱۳۰۱ھ۔ صفحات ۴۶

Marfat.com

مع قطعات تاریخی

۳) سراپائے رسول اکرمؐ (مسدس)۔ صفحات ۲۶

۴) مخمس نعتیہ۔ صفحات ۴۴۔ ۱۲۷۵ھ۔

مع تقریظ خمسہ از محسن کاکوروی (فارسی)۔ تضمینیں بطور مناجات از مصنف قصیدہ (فارسی)۔ رباعیات نعتیہ از مصنف قصیدہ و تضمین (فارسی و اردو)

۵) رباعیات

صفحات ۴، مع لغز باسم احمد (فارسی)

۶) مدیح خیر المرسلین۔ ۱۲۹۳ھ۔ صفحات ۱۶

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل

آخر میں قطعہ تاریخ و تقریظ از امیر مینائی

کلیاتِ مذاقؔ

مصنف: شیخ احمد حسین مذاقؔ تعلق دار پریانواں ضلع پرتاب گڑھ

لکھنؤ: قومی پریس، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۰۸

مجموعۂ غزلیات۔ آخر میں قطعات تاریخی

تعاون از میر مہدی مجروحؔ و دیگر

پدماوت اردو

از عشرت

لکھنؤ، صفحات ۲۷

انھوں نے بسکہ بخشا مجھ کو یہ کام کہ اس قصے کو عشرتؔ نظم تو کر

ابتدا: بتاؤں عشق کے کیا اب میں نیرنگ
جو دیکھوں میں اوسی نیرنگ کے رنگ

اختتام: کہا دل نے اسے دیکھے جو شاعر

Marfat.com

بلا شک جانے تصنیف دو شاعر
مطبوعہ ۱۸۵۸ء (بحوالہ اردو مثنویاں از گوپی چند نارنگ)
چار کالمی صفحہ اور حاشیہ پر کلام درج ہے۔

تحفۂ محمود (منظوم)
تصنیف: میرزا محمد علی خان دہلوی
ٹونک: مطبع محمدی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۲

فکرِ حکیم (منظوم)
مصنف: عبدالحکیم جوشؔ وحکیمؔ
میرٹھ: مطبع ضیائی، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۹۲
اخلاقی مضامین مع حکایات دلنشیں

ثمرۂ زندگی (منظوم)
تصنیف: سید علی محمد شادؔ متوطن پٹنہ عظیم آباد
مطبع صبح صادق، صفحات ۱۸۔ بلا تاریخ

مثنوی نویدِ ہند
تصنیف: سید علی محمد شادؔ عظیم آبادی
پٹنہ: صبح صادق پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۸۹
بتقریب جوبلی ملکۂ معظمہ

کلیدِ مقصود موسومہ بہ باغِ عبرت (منظوم)
از نیت رام
لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۰
ان لوگوں کے لیے جو دنیاوی مصروفیات میں بُری طرح پھنس چکے ہیں۔

Marfat.com

مثنوی تنبیہہ النفس

مصنف: مولوی سید مہدی حسن

لاہور: مطبع سیفی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۵۰

حسب الفرمائش کمیٹی تہذیب مستورات پنجاب

مع خلاصہ رائے مولوی کریم الدین ڈپٹی انسپکٹر مدارس حلقہ لاہور اور فلر (انگریزی)

کچا چٹھا (منظوم)

دھرم سبھا کے خلاف مسدس

لکھنؤ: صفحات ۱۶

پنجاب کے متعلق دو بند ؎

وہ پنجاب کے خندہ رویوں کو دیکھو وہ پنجاب کی گفتگویوں کو دیکھو
وہ پنجاب کے نیک خویوں کو دیکھو وہ پنجاب کے نیک جویوں کو دیکھو

کہ کیسے ہیں سچے مددگار قومی
کہ کیسے ہیں سچے وہ غم خوار قومی

وہ اصحاب پنجاب پاکیزہ طینت کہ جن کے دلوں میں بھری ہے محبت
جنھیں دل سے ہے قوم کا پاس عزت جو رکھتے نہیں بھائیوں سے کدورت

مدد کا یہی لے کے پیغام آئے
یہی وقت پر قوم کے کام آئے

مثنوی لطافت موسوم بہ تحفۂ سرشار

از پنڈت رتن ناتھ سرشار

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۸ء، صفحات ۲۰

Marfat.com

مثنوی صبح اُمید

تصنیف: مولوی فیض الحسن سہانپوری

لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۲ء، صفحات ۶۴

واقعات تعجب خیز (منظوم)

از مولوی عبدالکریم سوزؔ ابن مولوی امام بخش صہبائی

دہلی: مطبع قدوس، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۲۴

قطعہ تاریخ وفات ذوقؔ دہلوی

فریاد داغؔ

از داغؔ دہلوی

مرادآباد: مطبع اخبار نیرِ اعظم، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۵۸

(دو نسخے)

داغِ ہجراں (منظوم)

تصنیف: حکیم ابو اسحاق محمد شجاع الدین انصاری لاہوری

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۲۴

قصیدہ از طرف انجمن اسلام بحضور میجر آر- پی- نسبٹ سابق ڈپٹی کمشنر لاہور در باب انتظام مرمت مسجد شاہی لاہور، مثنوی بحضور گورنر میجر نسبٹ از جانب انجمن اسلام لاہور بابت واگذاری دکاکین متعلقہ مسجد طلائی

اندر سبھا امانت اور اندر سبھا مداری لال

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۷۰ھ، صفحات ۴۸

Marfat.com

بوستاں

مع شرح وترجمہ با محاورہ اردو وحل ترکیب از مولوی میرزا بیگ بیدلؔ دہلوی

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۹۵

برائے مڈل اور انٹرنس کلاس۔

سرورق پر ''جناب مولوی محمد حسین صاحب اسسٹنٹ پروفیسر لاہور کالج، ہدیہ مؤلف''

رقعات فدا موسوم باسم تاریخی نظم شاداب

از مولوی فدا حسین فداؔ

مراد آباد: مطبع امداد الہند، ۱۸۸۷ء، صفحات ۶۰

سرورق پر ''یہ کتاب ہدیہ ہے واسطے کتب خانۂ آزادؔ کے خاکسار وحلیم الدین کی طرف سے۔ ۸ دسمبر ۸۷ء۔''

مشتملبر مثنویات

حدیقۂ بے نظیر معروف بہ دیوان رفعتؔ

تصنیف: نواب مہدی حسن خان رفعتؔ

از ہوائی بہاریں عالی مطبع رونق آگیں گلزار محمدی باغ باغ شد، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۶۸

آخر میں متعدد تقاریظ

دیوان منتظرؔ

از پنڈت شیو ناتھ

لاہور: مطبع وکٹوریہ، ۱۸۶۹ء، صفحات ۱۰۴

اخبار آخرت (منظوم)

لاہور: مطبع وکٹوریہ، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۷

Marfat.com

نصیحت نامہ

تصنیف: مولوی محمد علی خان میر واعظ ساکن موضع بوہڑہ ضلع گوجرانوالہ
دو حصے ایک جلد میں۔ بٹالہ: مطبع نامی گرامی۔ بلا تاریخ
مع مناجات درقران مدینہ، عریضہ مولانا غلام رسول (فارسی/منظوم)
اور رسالہ قول الجلی فی بیان رد نکاح الآ بولی (عربی)
آخر الذکر رسالے کی تالیف میں مولوی عبیداللہ سیالکوٹی سے بھی مدد لی گئی۔

رسالۂ بے نمازاں

سرورق پر ''برائے کتب خانہ آزاد''
دہلی: مطبع ارمغان، صفحات ۸۔ بلا تاریخ

اشعارِ محاورہ

از مولوی عبداللہ حلّم
لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۷۴
مڈل اور انٹرنس و نورمل سکول کے لیے

خیر الوصایا (مثنوی)

از سید ابو محمد امداد علی
لکھنؤ: مطبع حسینی اثنا عشری، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۹
(دو نسخے)

بنیاد اعتقاد (منظوم)

از مفتی سید محمد عباس
لاہور: مطبع احمدی، ۱۲۸۴ھ، صفحات ۴۴

Marfat.com

خلاصۃ الفقہ (منظوم)

دہلی: مطبع ارمغان، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸، ناقص الآخر
حسب فرمائش سید محمد

سیرِ تنہائی

مرتبہ: ہرسرن داس دہلوی
دہلی: مطبع مہا کاشی، بلا تاریخ۔ صفحات ۸

حمدِ باری (منظوم)

از عبدالسمیع رام پوری
در مطبع فیض منبع ہاشمی، ۱۸۷۰ء، صفحات ۳۲

منتخبات

منتخبات غالبؔ

از مولوی محمد الٰہی بخش
لکھنؤ: مطبع انوار محمدی، سنۂ اشاعت ندارد، صفحات ۶۲

منتخبات غالبؔ

از مولوی محمد کریم بخش
لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۱ء، صفحات ۱۶۲

منتخبات ہندی

انتخاب کنندہ جان شیکسپیئر
(برائے طلباء ہندی زبان)

Marfat.com

لندن: ۱۸۴۴ء-۱۸۴۶ء، صفحات ۷۹۶

دو جلد۔ پہلی جلد/ دوسری جلد، ۱۸۴۴ء، صفحات ۱۹۶ (ٹائپ)

منتخبات غالبؔ، مومنؔ، ظفرؔ

لکھنؤ: انوار محمدی صفحات ۴۷، ۶۲، ۶۳

سال اشاعت درج نہیں۔

مضامین

انتخاب از راجہ شیو پرشاد

الہ آباد: مطبع سرکاری، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۸۹

نیرنگ سخن (منتخبات ذوقؔ، غالبؔ، مومنؔ، ظفرؔ)

از مولوی محمد الٰہی بخش

جلد اوّل۔ لکھنؤ: مطبع انوار محمدی، صفحات ۶۴۔ بلا تاریخ

اس حصے میں صرف ذوقؔ کا کلام ہے۔

منشورِ سخن

از میر علی اعظم

در مطبع سکندری، ۱۳۰۶ھ، صفحات ۷۵

بعہد نواب شاہ جہان بیگم والیہ ریاست بھوپال

انتخاب شعرا

بیاض محمدیہ مسمّٰی بہ ریاض احمدیہ (منظوم)

انتخاب نعتیہ کلام (امیر مینائی، مفتی غلام سرور لاہوری، محمد محسن، فقیر محمد گویا، غلام امام شہید، پنڈت امرناتھ آشفتہ وغیرہ)

بٹالہ: مطبع شعلۂ نور، ۱۳۰۳ھ، صفحات

Marfat.com

آخر میں قطعات تاریخی از دین محمد توکل بٹالوی، فتح محمد نادر بٹالوی اور حافظ محمد رمضان آتم سنجریالی

مجموعہ سخن

مرتبین: پنڈت شیونرائن باعانت مولوی حکیم الدین

انتخاب شعرائے مقدمین و آخرین

حصہ اوّل۔ لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۸۰

واسطے طلباء مدارس ملک اودھ

ضمیمہ مراسلہ کشمیر رسالہ مشغلہ مطالب موسوم بہ مذاق سخن

مشتملبر چند متفرق مضامین نثر و نظم زبان اردو۔ اس میں ''اخبار انجمن پنجاب سے چند مضامین بھی نقل کیے گئے ہیں۔ آخر میں فہرست رسالہ

مؤلف: پنڈت کرشن لال چودہری

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۴ھ، صفحات ۹۹

''مضمون سین میٹک سوسائٹی اردو اخبار کی بے وقعتی کے اسباب میں'' (صفحات ۲۷۔ ۲۹)

جغرافیہ

جغرافیہ

مبتدیوں کے واسطے

از منشی محمد ذکاء اللہ

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۵ء، صفحات ۱۳۶

مرآۃ العالم

علم جغرافی میں سوال و جواب کے طرز پر انگلینڈ کی معتبر مروج انگریزی کتابوں سے منتخبہ۔

Marfat.com

کلکتہ: ۱۸۵۴ء، صفحات ۱۴۶ (ٹائپ)

جغرافیہ ریاضیہ اور رسالہ نقشوں اور کُروں کے سمجھنے اور بنانے کے باب میں

مؤلف: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۱۲

سوالات جغرافیہ امتحانات

مرتب: محمد محمود حسن

دہلی: محمود المطابع، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶

جغرافیہ طبیعی

مصنف: ہنری بلانفرڈ (Blanford)

حسب الحکم میجر بالرائڈ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۹ء، صفحات ۲۴۶

مفتاح الارض

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۱۔ بحکم ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب
مدل سکولوں کے لیے

خلاصہ جغرافیہ طبیعی

بطرز سوال و جواب

مترجم: بابو سریش چندر

لاہور: مفید عام پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۲۸

رسالہ علم جغرافیہ از ولیم ولکنسن (Wilkinson)

ترجمہ سین ٹیفک سوسیٹی، علی گڑھ

Marfat.com

حصہ اول، علی گڑھ: ۱۸۶۹ء، صفحات ۱۱۲ (ٹائپ)

علوم طبیعہ کی الف بے تے

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

الہ آباد: مطبع ست پرکاش، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۶۰

اردو فسٹ جاگرفی

از ایچ بلوخمن (Blochmann)

مترجم: منشی گلاب سنگھ

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۸۲

جغرافیہ طبعی

تصنیف: لکشمی شنکر مسرا

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۸۰ء، صفحات ۵۵ (ٹائپ)

مرآت الکرۃ

از منشی ہری رام و غلام نبی

حصہ اوّل، گوجرانوالہ: مطبع خادم التعلیم، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۸

جغرافیۂ طبیعی

از محمد ذکاء اللہ دہلوی

حصہ اول، دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۳۲

جغرافیۂ منظوم

از مولوی سید حیدر علی سہسوانی

بجنور: مطبع مہر نیمروز، صفحات ۵۸۔ بلا تاریخ

Marfat.com

مختصر جغرافیہ عالم (نو ترمیم)

از گلاب سنگھ

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۳ء

برائے طلباء مدارس سرکاری پنجاب

مختصر جغرافیۂ ہند

ترجمہ منشی محمد الدین

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۳ء، صفحات ۶۰

ایچ بلاخمن کی ''فسٹ جاگرفی'' کا ترجمہ

مختصر جغرافیۂ ہند (نو ترمیم)

تالیف: گلاب سنگھ

برائے طلباء مدارس سرکاری

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۴

جغرافیۂ ہند

حصہ اول و دوم، لاہور: مطبع گوبند پرکاش، ۱۸۸۳ء-۱۸۸۶ء، صفحات ۷۸

جغرافیۂ پنجاب

ابتدائی مدارس کی تیسری کلاس کے واسطے

بحکم کرنل ہالرائڈ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۲ء، صفحات ۴۷

مختصر جغرافیۂ پنجاب

مؤلف: گلاب سنگھ

Marfat.com

حصہ اوّل، لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۰

طبع دیگر، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۶

''واسطے افادہ برائے امیدواران لوئر، پرائمری، مڈل اور انٹرنس کے۔''

آئینہ ضلع لاہور

مؤلف: گردھاری لال

لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶

جغرافیہ کشمیر

مؤلف: پنڈت ہرگوپال کول

لکھنؤ: مطبع بہار کشمیر، ۱۸۷۵ء، صفحات ۳۳

امرتسر کے ضلع کا جغرافیہ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۶ء

نمبر اتا د (الگ الگ صفحہ نمبر)

جغرافیہ پٹیالہ

از پنڈت گنیشی لعل

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۱ء، صفحات ۴۶

جغرافیہ ریاست پٹیالہ

مصنف: سردار پرتاب سنگھ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۱ء، صفحات ۶۷

(دو نسخے)

Marfat.com

عمومی تاریخ

تاریخ عالم

حسب الحکم کپتان ہالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء، صفحات ۹۸

کتاب تاریخ عالم

مصنف: نامعلوم الاسم

ناقص الاوّل، صفحات ۲۲۱، (ٹائپ)

طباعت کی جگہ اور سنہ موجود نہیں

سنین اسلام

از جی- ڈبلیو-لیٹنر

لاہور: انجمن پنجاب، حصہ اول، صفحات ۱۲۸، ناقص الاول۔ ۱۸۷۱ء

مع انگریزی دیباچہ جس میں اِس کتاب کو اپنے طرزِ اسلوب میں ڈھالنے کے حوالے سے محمد حسین آزاد کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

(دو نسخے)

حصہ دوم (بمدد کریم الدین پانی پتی) ۱۸۷۶ء، صفحات ۳۳۰، مع نقشہ جات و غلط نامہ و انگریزی دیباچہ وفہرست مندرجات

(تین نسخے)

تواریخ برّی اور بحری

رونر صاحب کی کابینٹ سائیکلو پیڈیا سے منشی شیو پرشاد نے باصلاح سٹوارڈ صاحب کے اردو میں ترجمہ کیا۔ ۲۲ اکتوبر ۱۸۴۵ء۔ صفحات ۱۴۷

دہلی اردو اخبار پریس مکان مولوی محمد باقر صاحب واقعہ گذر اعتقاد خان میں باہتمام پنڈت موتی

Marfat.com

لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا

نوائے غریب

ازمحمد مردان علی خان رعنا

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۳ء، صفحات ۲۵

تاریخ جدولیہ

از خادم علی ابن مولوی شیخ کریم علی فاروقی ساکن سندیلہ من مضافات لکھنؤ

سنۂ تکمیل ۱۲۶۹ھ/۱۸۵۳ء

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۵۷۷

ہادی التواریخ

ازمحمد بن محمد ہمدانی دہلوی

در مطبع جعفریہ بمکان متعلقہ امام باڑہ وقفی حضرت استاذنا ومولانا وہادینا مولوی محمد باقر صاحب دامت افاضاتہم وبرکاتہم۔ باہتمام محمد علی غفی عنہ حلیہ طبع پذیرفت

صفحات ۱۷۰، سنہ طباعت درج نہیں لیکن یہ قبل ۱۸۵۷ء کی مطبوعہ کتاب ہے۔ ابتدائی اور آخری پانچ پانچ صفحات پر ہاتھ کی تحریر کردہ عبارات۔

ڈاکٹر مولوی محمد شفیع اور آغا محمد باقر نبیرۂ آزاد اسے مولوی محمد باقر کی تصنیف قرار دیتے ہیں۔

روضۃ الاصفیاء

مترجم: محمد طاہر

دہلی: محمود المطابع، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۱۶

جشن جمشیدی (قصائد وقطعات)

مرتب ومؤلف: حافظ عبدالقدوس قدسی

بہاولپور: مطبع صادق الانوار، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۸۹

Marfat.com

مشتملبر کلام مفتی غلام سرور لاہوری، قصیدہ مولوی فیض الحسن سہارنپوری اول مدرس عربی یونیورسٹی لاہور مع ہمعصر اخبارات کی آراء

تفریح القلوب

مترجم: وزیر احمد (ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ اسکول، ضلع بجنور)

ترجمہ: ''اعلام الناس'' انگریزی جس میں خلفاء اولیں کے عہد کے قصص و حکایات ہیں اور جس کو زبان عربی سے انگریزی میں مسماۃ گاڈفری کلارک نے ترجمہ کیا تھا۔

بریلی: مطبع قیصری، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۱۶

روس و انگلستان کا سچا حال

مصنف: منشی محمد محفوظ علی کاکوروی

لکھنؤ: اردو پریس، ۱۸۸۵ء، صفحات ۶۳

محاربۂ کربلا معروف بہ گنج التواریخ

تالیف: محمد عبدالحیٔ صدیقی

مطبع انوار محمدی، صفحات ۳۲۔ بلا تاریخ

قِران السعدَین

تصنیف: خواجہ شیخ عابد حسین انصاری.

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۱۲۸

کارزار مغربی یعنی جنگنامہ روس و روم (منظوم)

مصنف: منشی شنکر داس، سابق مدرس پنڈی بھٹیاں، حال مدرس اول مدرسہ (ساروکی)، ضلع گوجرانوالہ

لاہور: مفید عام پریس، ۱۸۷۸ء، صفحات ۱۱۰

Marfat.com

مصر کی قدیم تاریخ

از رولن (Rollin)

ترجمہ سین ٹیفک سوسیٹی، علی گڑھ نے کرایا

الہ آباد: ۱۸۶۵ء، صفحات ۱۱۱ (ٹائپ)

یونان کے قدیم زمانہ کی تاریخ

مؤلف: رولن (Rollin)

ترجمہ سین ٹیفک سوسیٹی علی گڑھ نے کرایا

تیسرا حصہ، علی گڑھ: ۱۸۶۵ء، صفحات ۱۴۸ (ٹائپ)

کارنامہ نوآئین معروف بہ تقویم جدید المورخین

مرتب: منشی دیبی پرشاد

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۸ء، صفحات ۷۰

مشتملبر ضوابط وقواعد تطبیق تاریخ سال شمسی وقمری

تاریخ میلکم واخلاق جلالی

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۵۷۱

اردو ترجمہ مع فرہنگ خط وری شرح مندرجہ سرمایہ خرد جو مدارس کی دوسری جماعت میں داخل ہے۔

از مولوی محمد فیروز الدین فیروز طلبا، پنجاب کے افادہ کے واسطے

حسب فرمائش منشی کاہ سنگھ

تاریخ انگلستان

مؤلف: سردار نراین سنگھ

امرتسر: مطبع افغانی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۹۶

Marfat.com

وقائع نگار (تاریخِ انگلستان)

ازکلیار

سررشتہ تعلیم اودھ میں کالیر صاحب کی تاریخ انگلستان سے تالیف ہوئی۔

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۷۴۱

انتخاب تاریخ بادشاہان انگلستان

برائے مدارس سررشتہ تعلیم ممالک مغربی وشمالی

میجر سدرلینڈ نے باعانت منشی فرید بخش ترجمہ کیا۔

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۴ء، صفحات ۹۷

تاریخ انگلستان وقدیم یورپ (؟)

سرورق موجود نہیں، اس لیے کتاب کا نام، سنہ اشاعت اور مقام اشاعت معلوم نہیں۔

فہرست مندرجات سے موضوع کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

''پہلا گنج'' سے قبل یہ عبارت:

''لڑکوں کے لیے، دل پسند تجربوں کے جوہروں سے بھرے ہوئے گنج''

صفحات ۲۲۱ (ٹائپ)

تاریخ افغانستان

ناقص الاول، دہلی: مطبع العلوم، ۱۸۶۱ء، صفحات ۴۱۰

تاریخ افغانستان موسوم بہ حیات افغانی

تالیف: مہر حیات خان

لاہور: ۱۸۶۷ء، صفحات ۶۹۶، بڑی تقطیع

Marfat.com

تاریخ سلطنت انگلیشیہ

سررشتہ تعلیم پنجاب

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء، صفحات ۴۷۲

تاریخ ایران

از میجر جنرل سرجان میلکم

سین ٹیفک سوسیٹی، علی گڑھ نے اردو زبان میں ترجمہ کرا کے مشتہر کیا۔

حصہ اول، علی گڑھ: ۱۸۷۲ء، صفحات ۳۹۴

حصہ دوم، صفحات ۳۹۵ تا ۹۱۴

تاریخِ برعظیم پاک و ہند

مختصر تاریخ ہند

مڈل سکول کی جماعتوں کے واسطے

از عماد الدین

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۴۷

سررشتہ تعلیم پنجاب کی تیار کردہ

تاریخ ہندوستان (الفنسٹن)

سین ٹیفک سوسیٹی، علی گڑھ نے ترجمہ کرایا۔

علی گڑھ: ۱۸۶۶ء، صفحات ۱۷۷ تا ۲۶۲

ناقص الآخر (ناپ)

تاریخ ہندوستان (الفنسٹن)

جلد اوّل (ناقص الاول)، ۱۸۶۶ء۔ جلد دوم، صفحات ۱ تا ۱۳۰۴ (ناپ)

Marfat.com

تاریخ ہندوستان

از منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

حصہ اول، دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۴۰

ابتدائی نوٹ از سر سید احمد خاں، جس میں کسی اور کو چھاپنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

حصہ سوم، جلد اول، دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۹ء، صفحات ۲۶۲

حصہ سوم، جلد دوم، ایضاً، ۱۸۷۹ء، صفحات ۵۲۹

حصہ سوم، فصل اول، ایضاً، صفحات ۲۱۵

حصہ سوم، جلد چہارم، ۱۸۸۰ء، صفحات ۴۶۳

ناقص الطرفین، صفحات ۱۱۸۸

حملاتِ حیدری

از شاہزادہ محمد سلطان عرف غلام محمد بن ٹیپو سلطان

مطبع طبقی، ۱۸۴۹ء، صفحات ۷۵۲ (نستعلیق ٹائپ)

تاریخ ہندوستان ملقب بہ واقعات ہند

از مولوی کریم الدین، منشی محمد حسین اور مولوی ابوالحسن

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۲۵۴

۱۸۵۷ء کے واقعات (صفحات ۲۲۱ تا ۲۴۲)

پنجاب کے سررشتہ تعلیم میں دوبارہ ترمیم ہو کر۔

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۳ء، صفحات ۲۰۱

کتاب تزک افغانی ارمغان شاہجہانی

از محمد رفعت

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۳۲، ۳۰، بڑی تقطیع

Marfat.com

بزمِ آخر

از منشی فیض الدین

دہلی: مطبع ارمغان، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۰۴

مع تقریظ شاہزادہ میرزا محمد سلیمان شاہ گورگانی سرپرست خاندان تیموریہ

طبع جدید از مجلس ترقی ادب، لاہور ۱۹۶۵ء (مرتب: اشرف صبوحی) اور مرتب: کامل قریشی۔ دہلی ۱۹۹۲ء

سلطان التواریخ

مترجم: سید حیدر علی سبزواری

''تاریخ فرشتہ'' کے مقالہ سوم (خاندان بہمنی یعنی سلاطین دکن) کا ترجمہ

بجنور: مہر نیمروز پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۲۵

خلاصہ حال اقوامِ ہند

تلخیص از ٹی۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ ٹالبورٹ (Talbort)

مصنف: مسٹر واسطی جی کیمبل (Cambell)

ڈپٹی اسماعیل خان: مطبع جمیل، ۱۸۷۰ء، صفحات ۱۰۰

ابتدائی چند صفحات پر اکثر عبارتیں کاٹ کر باتھ سے تصحیح و اضافہ کیا گیا ہے۔

نانک پرکاش

تالیف: [illegible]

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۴ء، صفحات ۴۸۰

تحفہ جیوبلی

تصنیف: منشی عبدالکریم

بمبئی: ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۵۶

Marfat.com

سوانح حیات ملکہ وکٹوریا اور تفصیلات جشن جوبلی مع تصاویر ونقشہ جات

تاریخ جلسۂ قیصری

مصنف: جے ٹال بائزوالر (Waller)، مترجم: لالہ پیارے لال

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۲۴

مع ضمیمہ جات (صفحات ۱۲۳)

یہ جلسہ ملکہ معظّمہ وکٹوریا کے خطاب قیصرۂ ہند اختیار کرنے کی تقریب سے یکم جنوری ۱۸۷۷ء، کو دہلی میں منعقد ہوا۔ مع واقعات تاریخی اور احوال رؤسائے ہند ماضی وحال

(دو نسخے)

منتخب واقعات ہند

برائے طلباء و مدارس پنجاب

از احسن

دہلی: مطبع سراجی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۳

Article in the "Edinburgh Review" for Jan. 1863 on the Annexation of the Punjab and Oudh by Lord Dalhousie and Essays Military and Political by Sir H.M. Lawrence. Ghazeepoor 1863

انگریزی متن مع اردو ترجمہ، صفحات ۱۳۹، (ٹائپ) اور سرورق ''گفتگو''

گفتگو

جنوری ۱۸۶۳ء کے Edinburg Review میں سے۔ درباب ضبطی پنجاب اور اودھ کے جناب لارڈ ڈلہوزی نے کی اور مضمون جنگی اور ملکی سر- ایچ-ایم- لارنس نے ترجمہ کیا۔ لفٹنٹ جی ایف آیرونگ گریہم بنگال سٹاف کارپس نے۔

غازی پور: پرنسپل صدر امین، سید احمد خاں کے ذاتی پریس سے۔ ۱۸۶۳ء۔ صفحات ۱۳۹

دو کالمی صفحہ (انگریزی واردو)

Marfat.com

تاریخ امصار وعمارات

تاریخ پنجاب

مصنف: کنہیا لال ہندی

لاہور: مطبع وکٹوریا، ۱۸۸۱ء، صفحات ۵۱۲

تاریخ طبع از مفتی غلام سرور لاہوری

مرتبہ کلب علی خاں فائق (مجلس ترقی ادب، لاہور)

مجموعہ تواریخ ریاستہائے کوہستان پنجاب

تصنیف: سردار ہردیال سنگھ

دہلی: مطبع رضوی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۹۲

حصہ سویم مشتملبر تواریخ ریاست کُلو ضلع کانگڑہ قسمت جالندھر

مع کرسی وشجرہ نسب راجگانِ کُلو

تاریخ گوجرانوالہ

مؤلف: منشی گوپال داس

لاہور: وکٹوریا پریس، ۱۸۷۲ء، صفحات ۴۷۴، بڑی تقطیع

تاریخ گجرات

مؤلف: میرزا اعظم بیگ

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۰۶

قطعۂ تاریخ از مفتی غلام سرور لاہوری

تاریخ جہلم

بمنشائے جی بی لایل

Marfat.com

از اعظم بیگ

لاہور: آریہ پریس، ۱۸۸۱ء، صفحات ۳۶۰، بڑی تقطیع

تواریخِ ضلع ڈیرہ غازی خان

مؤلف: منشی حکم چند

لاہور: وکٹوریا پریس، ۱۸۷۶ء، صفحات ۸۳۳

(دو نسخے)

تواریخِ ملتان

مؤلف: منشی حکم چند

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۸۸۴ء، صفحات ۸۳۸، بڑی تقطیع

گل بہار

از بتو رام

متضمن تواریخ وغیرہ حالات ضلع ڈیرہ غازی خان

حسب الایماء بروس صاحب

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۲ء، صفحات ۳۳۸

تواریخ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

مؤلف: رائے بہادر منشی چرنجیت لعل

لاہور: مطبع سنٹرل جیل، ۱۸۷۸ء، صفحات ۳۹۲، بڑی تقطیع

(دو نسخے)

تواریخِ ضلع ہزارہ

حصہ اول، صفحات ۶۷۸، بڑی تقطیع

عبد سبحان۔ صفحات ۶۷۹ تا ۱۴۲۸۔ بلا تاریخ۔

Marfat.com

تاریخِ روتاس

تصنیف: لالہ مہک راج

جہلم: در مطبع جیل پریس، ۱۸۶۱ء، صفحات ۱۱۲

تاریخِ پشاور

از گوپال داس

جلد اول، لاہور: مطبع کودنور، ۱۸۶۹ء-۱۸۷۴ء، صفحات ۸۳۸، بڑی تقطیع

جلد دوم، صفحات ۸۳۹ تا ۱۶۸۲

بموجب منشا کپتان اے جی بسنگز

دوسرا نسخہ در یک جلد، صفحات ۱۶۸۲

عمدۃ التواریخ یعنی تاریخ بدایوں

مؤلف: مولوی محمد عبدالحئی صفا

حصہ اول، مرادآباد: مطبع مطلع العلوم واخبار نیرِ اعظم، ۱۸۷۹ء، صفحات ۵۰

تاریخ پٹیالہ

مؤلف: سید محمد حسین

مرتب: صفیر ہندوستان پریس، ۱۸۷۷ء، صفحات ۱۱۰

مع انگریزی دیباچہ (۸ صفحات)

تواریخ ضلع گوڑگانوہ قسمت دہلی

بمنشائے الیف سی چننگ

از: سید الطاف حسین

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۳۹، بڑی تقطیع

Marfat.com

تاریخ ضلع رہتک قسمت حصار

مؤلف: رائے بہادر پنڈت مہاراج کشن

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۱۶، بڑی تقطیع

گلدستۂ قنوج

از کشوری لعل الہ آبادی

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۱۳۹

تاریخ پرگنہ مکتسر و ممدوٹ ضلع فیروز پور

مؤلف: سید نثار علی

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۶ء، صفحات ۵۹۰

ریاض الامراء

از رحمان علی خاں

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۶۷

مختلف ریاستوں کی تاریخ

تاریخ بنگال

دہلی: مطبع العلوم سنٹ سٹیفنز کالج، صفحات ۱۱۴

باہتمام قاسم علی

نسخہ دیگر، ناقص الطرفین

(دو نسخے)

آثار الصنادید

از سید احمد خاں

Marfat.com

طبع قدیم، بلا تاریخ۔ سرورق نہیں۔ باب دوم، صفحات ۴۴
باب سوم، صفحات ۱۷ (مدرسہ غازی الدین خان پر اختتام)

غرابت نگار

مؤلف: عبدالحق دہلوی
دہلی: اکمل المطابع، ۱۸۷۶ء، صفحات ۱۸۰
''آثار الصنادید'' اور ''تحقیقات چشتی'' کے جا بجا حوالے
برعظیم کی بعض مشہور عمارتوں کا ردیف وار ذکر کیا گیا ہے۔
(دو نسخے)

سفرنامہ

سفرنامہ منگو پارک (Park) صاحب کا، بیان میں ملک حبش کے
ترجمہ کیا گیا زبان انگریزی سے اردو میں
ناقص الآخر، کلکتہ: ۱۸۵۴ء، صفحات ۱۵۴، (ٹائپ)

سفرنامہ

از لالہ جیند ہ رام
مطبع آریہ پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۶۰
ہندوستان کے بڑے شہروں کا سفر

وقائع سیر و سیاحت ڈاکٹر برنیئر

ترجمہ مع نظر ثانی و اضافات از خلیفہ سید محمد حسن خان
جلد اول، مراد آباد: مطبع گلزار ابراہیم، ۱۸۸۸ء، صفحات ۴۹۴
جلد دوم، امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۳۸

Marfat.com

وقائع سری رام

مؤلف: منشی سری رام کائستھ ماتھر دہلوی

دہلی: مطبع جوہر ہند، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۷۲

بردیس

از محمد مظہر علی خان فی ردّ رسالہ زاد الرئیس

مصنف: نواب محمد عمر علی خان

دہلی: مطبع نصرت المطابع، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۵۶

تعلیم و اصول تعلیم

اصول تعلیم

مؤلف: رام سنگھ شرما

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۸۸۸ء، صفحات ۲۱۲

مع انگریزی دیباچہ و تقریظ از مولوی محمد حسین آزاد

(دو نسخے)

قانون المدرسین

حصہ اوّل، ناقص الطرفین، صفحات ۷۶۔ بلا تاریخ

معلم گری کے قواعد و ضوابط

دستور العمل مدارس تعلیم المعلمین

ناقص الطرفین، صفحات ۲۴۔ بلا تاریخ

معلم گری کے قواعد

Marfat.com

اشاراتِ تعلیم

ناقص الاول، صفحات ۲۸۹

آخری صفحہ پر ''بقلم فقیر محمد ساکن موضع چتن ضلع جہلم''

ابتدائی اور آخری صفحہ پر ہاتھ سے تحریر کردہ ۱۸۸۴ء اور ۱۸۸۵ء کے سنین لکھے گئے ہیں۔

دیباچہ۔ فقط راقم سوہا نرا متعلم نورمل سکول لاہور

امور تعلیم عامہ، معلم، انتظام مدرسہ اسلوب عام وغیرہ پر ابواب۔

سرورق پر : اللہ بخش متعلم نورمل سکول لاہور وظیفہ خوار ضلع ڈیرہ غازی خاں۔ مورخہ ۴ مئی ۱۸۶۸ء۔

معیار التعلیم مشتملبر اصول تربیت وطریقہ تعلیم

مرتب: پنڈت اقبال کشن (ہیڈ ماسٹر نارمل سکول، راولپنڈی)

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۹۲ء، صفحات ۲۲۴

ردّ الاباطیل

مؤلف: منشی کول رام (مدرس تحصیل چاند پور، ضلع بجنور)

واسطے ہدایت طلبہ مدارس تحصیلی و دیہاتی اودھ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۵ء، صفحات ۸۸

حسب الحکم جناب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن اودھ و بہ سفارش رائے منشی درگا پرشاد انسپکٹر مدارس سرکل نمبر اودھ۔

تعلیم نسواں

از ممبر انجمن حامی قوم کپورتھلہ

دہلی: مطبع نامی دہلی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۴۰

مصنف کا نام درج نہیں۔ اسی مصنف نے ایک اور رسالہ ''حقوق النسواں'' بھی لکھا تھا۔

Marfat.com

مفید النساء

مصنف: مولوی محمد عبدالحامد دہلوی (تحصیلدار جالون)

میرٹھ: مطبع ضیائی، ۱۸۷۳ء، صفحات ۸۵

بطرز ناول

رسالہ تعلیم النسواں

دہلی: مطبع نامی ارمغان، ۱۸۸۵ء، صفحات ۴۰

پند نامۂ عیالداران متضمن اظہار نقصان زیور پہنانے بچوں کے

تصنیف: ولیم ویفلڈ آرنلڈ

لاہور: مطبع کوہ نور، قبل از ۱۸۵۷ء، صفحات ۱۱

تسہیل التعلیم (فائدہ مبتدیوں احاطہ پنجاب کے لیے)

حسب الحکم میجر فلر (Fuller)

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۶۶ء، صفحات ۳۸

اصلاح المبتدی

تصنیف: ڈاکٹر سید خورشید حسین

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۰

رفیق الطلباء

تصنیف: شیخ ضیاء اللہ

لاہور: مطبع دہلی پنچ، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۵۶

تعلیمی و اخلاقی باتیں

Marfat.com

مفید الاطفال

مصنف: ماسٹر وزیر سنگھ

دہلی: مطبع ہندو پریس، ۱۸۷۰ء، صفحات ۵۸

قطعہ تاریخ از منشی جواہر سنگھ جوہر اور میرزا یوسف علی خان عزیز شاگردان غالب

کلید امتحان مڈل سکول

مرتب: محمد الدین

طبع اوّل، ۱۸۷۷ء

طبع دوم، ۱۸۷۸ء

طبع سوم، لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۷۹ء

فیض زاجندری

از نور الدین

فیروز پور: مطبع گولڈ سبری پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۴۷

انگلش ریڈر کے دوسرے باب کا ترجمہ۔ برائے طلباء و جماعت دوم مڈل سکول

تکلم المدرسہ (انگریزی/ اردو)

از منشی عبدالکریم

بمبئی۔ ۱۸۷۱ء، صفحات ۵۶

قطعہ تاریخ از شیخ عبدالقادر وفا

لڑکوں کا درپن، جس کے دیکھنے سے ان کے حال سدھر جائیں گے

کلکتہ: ۱۸۴۶ء، صفحات ۳۴ (ناقص)

Marfat.com

روئیداد اجلاس ممبران کمیٹی خواستگار ترقی تعلیم مسلمانان

منعقدہ ۱۲ مئی ۱۸۷۲ء

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۷۲ء

رپورٹ سلیکٹ کمیٹی مرتبہ سید احمد خاں بہادر (بنارس ۱۸۷۲ء، صفحات ۶۷) (ٹائپ) تتمہ جات۔ مشتملبر خلاصہ رسالہ ہائے موصولہ، بنارس ۱۸۷۱ء، (مولوی کریم الدین کا رسالہ ''تعلیم المسلمین'' وغیرہ) صفحات ۱۹۶

انگریزی صفحات ۷۳

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۰۔۱۸۶۱ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۱ء

(دو نسخے)

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابتے سال ۱۸۶۱ء۔۱۸۶۲ء

ترجم پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۱ء، صفحات ۱۶۲۔۱۸۶۲ء، صفحات ۱۴۲

(دو نسخے)

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۲ء۔۱۸۶۳ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۳ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۳ء۔۱۸۶۴ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۵ء

Marfat.com

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۵ء۔ ۱۸۶۶ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۷ء، صفحات ۲۰۰

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۶ء۔ ۱۸۶۷ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۶۸ء

(تین نسخے)

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۰ء۔ ۱۸۷۱ء

مترجم: پنڈت برج ناتھ

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۷۳ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۱ء۔ ۱۸۷۲ء

مترجم: پنڈت برج ناتھ

لاہور: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۴ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۲ء۔ ۱۸۷۳ء

مترجم: پنڈت برج ناتھ

لاہور: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۶ء

(دو نسخے)

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۳ء۔ ۱۸۷۴ء

مترجم: پنڈت لالہ بھگت رام

لاہور: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۷ء

Marfat.com

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۴ء۔۱۸۷۵ء

مترجم: پنڈت لالہ بھگت رام

لاہور: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۰ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۷ء۔۱۸۷۸ء

مترجم: منشی رام داس چھبر

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۰ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۸ء۔۱۸۷۹ء

مترجم: منشی رام داس چھبر

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۰ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۹ء۔۱۸۸۰ء

مترجمان محکمہ عالیہ گورنمنٹ پنجاب

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۱ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۸۰ء۔۱۸۸۱ء

مترجم: منشی رام داس چھبر

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۲ء

''تصنیف ابتدائی میں سب سے مقدم کتاب موسوم بہ'' آب حیات'' جو مولوی محمد حسین پروفیسر عربی کالج لاہور کی تصنیف ہے، جس میں تمام مشہور اردو شاعروں کی وقائع عمری درج ہے'' (صفحات ۳۹۹)

''نیرنگ خیال جس کو مولوی محمد حسین نے اپنی عمدہ طرز پر انگریزی کتابوں سے اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔'' (صفحات ۴۰۰)

Marfat.com

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۸۱ء۔۱۸۸۲ء

مترجم: منشی رام داس چھبر

لاہور: مطبع آریہ پریس، ۱۸۸۳ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۸۲ء۔۱۸۸۳ء

مترجم: منشی رام داس چھبر

لاہور: پنجاب گورنمنٹ پریس، ۱۸۸۴ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۸۴ء۔ ۱۸۸۵ء

مترجمان گورنمنٹ عالیہ پنجاب

لاہور: مطبع مصطفائی و آریہ پریس، ۱۸۸۶ء

سیالکوٹ کے اردو اخبار: رفاہ عام (ہفتہ وار) وکٹوریہ پیپر (روزانہ)، وزیر ہند (ہفتہ وار)، (صفحات ۲۶۰۔۲۶۱)

حقائق الموجودات

برائے طلباء مدارس پنجاب

حسب الحکم میجر فلر، ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک پنجاب وغیرہ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۶ء، صفحات ۹۱

مندرجات یہ ہیں: انواع خلقت، جانوروں کی سکونت و اقسام، انسان کے بیان میں، آدمیوں کی قسم کے بیان میں، غلہ کی پیدائش، چوپایوں کے بیان میں، پرندوں کے بیان میں، کیڑوں کے بیان میں، مچھلیوں کے بیان میں، بدی کے جانور، اعضا اور ان کی صفت وغیرہ۔

بطرز سوال و جواب مابین استاد شاگرد

مفید الصبیان

بہ تصحیح منشی درگا پرشاد و مولوی ابو الحسن

Marfat.com

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۷۸

آسان زبان میں انگریزی اور ہندی کتب سے انتخاب

مآثر النساء

میتھیو کیمسن کی انگریزی کتاب ''نوبل ڈیڈس آف ویمن'' کا اردو ترجمہ از منشی سید تفضل حسین
جلد اوّل، آگرہ: مطبع آگرہ اخبار، صفحات ۲۴۷۔ بلا تاریخ

قرآن و حدیث

رسالہ فیض الرحمٰن فی آداب القرآن

مؤلف: غلام محمد غوث (رئیس ترچناپلی)
حسب ارشاد منشی بلاقی داس صاحب
مالک مطبع و اخبار سفیر ہند دہلی
بار دوم۔ دہلی: میور پریس۔ صفحات ۸۸۔ بلا تاریخ۔
مؤلف نے ۱۲۹۹ھ میں ارکاٹ جانے کا ذکر کیا ہے۔

سنن ابو داؤد (ربع ثانی)

حصہ ۹ تا ۱۲ در یک جلد
صفحات ۲۴۱۔ ۶۳۸۔ ناقص الاول و الآخر

چہل حدیث ترجمہ منظوم

مترجم: مولوی امام الدین ڈسکوی والد محمد فیروز الدین، منشی فاضل مدرس مدرسہ ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ
لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۴ء، صفحات ۸

فصل الباری ترجمہ صحیح البخاری (پارہ اوّل)

مترجم: شرف الدین محمد

Marfat.com

لاہور: مطبع تاج البند، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۷۲، بڑی تقطیع

ابطال الرجعۃ بالقرآن والاحادیث الصحاح بعد ایقاع الطلاق الثلث فی النکاح

مصنفہ مولوی محمد عظیم

پٹنہ: مطبع قادری، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲ + ۱۸

طلاق ثلاثہ کے بعد جواز رجعت کے فتویٰ کے خلاف

معجزات محمدیہ از قرآن شریف

مؤلف: غلام نبی امرتسری

امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۴

منظوم تاریخ طبع از غلام قادر بلگرامی، اوّل مدرس فارسی مدرسۃ المسلمین، امرتسر

نظم القرآن

سیپارۂ اول مع ہند نامہ

لاہور: مطبع صخائی۔ ۱۳۰۴ھ۔ صفحات ۷۵

عربی متن مع منظوم اردو ترجمہ

ابتدا میں سبب تالیف وتصنیف۔ ایک شعر ؎

اے حسینؔ اب کر بیان نظم القرآں
منتظر سننے کے ہیں سب مومناں

آخر میں ''پند مصنف بسوی پسران خوشنما'' (اردو میں)

ایک شعر ؎

اے حسینؔ اب پند کہنا ہے مُراں
کیونکہ مجھ کو نظم کرنا ہے قرآں

Marfat.com

مجموعہ سعادت ملقب بہ فقہ الحدیث

جلد اول و دوم۔ لاہور: مطبع صدیقی، ۱۸۸۷ء، صفحات ۴۲۴، ۴۲۶

تفسیر سورۂ یوسف (منظوم)

از اشرف

کانپور: نولکشور۔ ۱۸۷۴ء۔ صفحات ۱۳۲

نہ اشرفؔ کسی میں ہے تابِ ثنا
ہے ذاتِ نبیؐ آفتابِ ثنا

تنقیح البیان

از سید ناصر الدین محمود ابوالمنصور

''تفسیر القرآن'' (سر سید احمد خاں) کا جواب

دہلی: نصرت المطابع۔ ۱۲۹۸ھ۔ صفحات ۲۲۸

اس کے بعد

تریاق (حصہ اول و دوم)۔ در جواب ''تہذیب الاخلاق''

از ایضاً۔

دہلی: نصرت المطابع ۱۲۹۷ھ۔ صفحات ۲۳

فقہ جعفریہ

ردّ الا باللہ المفترین ببراہین الآیات البینات و جایب دعوی ممتنع الجواب باوضح الدلالات

مؤلف: سید غلام حیدر خان

لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۹۴

مولوی سید مہدی علی خان کی ''فیصلہ احقاق مذہب اہل سنت'' کے ابطال میں

Marfat.com

بنیان الایمان

از عابد علی لکھنوی

لکھنؤ: مطبع حسینی اثنا عشری، ۱۸۸۳ء

سیفِ حسینی

تصنیف: مولوی میرزا باقر علی

بہ تصحیح مولوی سید مہدی علی

مطبع آئینہ سکندر، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۲۰

تعزیۂ الم

تالیف: سید ارشاد علی

لکھنؤ: در مطبع حسینی اثنا عشری، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۸

رسالہ

مؤلف: مولوی انوار الحق شاگرد مولوی حیدر علی

در تکذیب خبر مطبوعہ اخبار ''نور مشرقی'' یعنی انکار کرنا مولوی صاحب ممدوح کا مباہلہ سے۔

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۵۵ء، صفحات ۲۲

آخر میں مختلف شیعی علماء کی مواہیر

رسالہ

بعض حضرات اہل سنت نے دو سوال، ایک در باب قرآن اور ایک حالت متعہ میں سلطان العلماء مجتہد العصر والزماں کی خدمت میں بطور استفتا لکھے۔ ان کا جواب بطریق رسالہ لکھنؤ میں شائع کیا گیا۔

مطبع الہدایۃ، ۱۸۵۶ء، صفحات ۱۶

Marfat.com

ہدیۃ الشیعتین (۱۲۹۰ھ) مع اردو ترجمہ الملقب بہ منقبت چار یار مع حسنینؓ

مؤلف: غلام دستگیر ہاشمی قصوری

لاہور: مطبع محمدی، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۶۸

دائیں ہاتھ فارسی متن اور اس کے مقابل اردو ترجمہ مع تقریظ مولانا محمد یعقوب مدرس اول مدرسہ اسلامیہ دیوبند

صیانۃ العوام

از مولانا محمد فرید الدین

دہلی: مطبع دہلی اردو اخبار باہتمام بندہ خاکسار محمد حسین بہ تصحیح مؤلف دام برکاتہ طبع گردید، ۱۸۵۱ء، صفحات ۶۴

سرورق پر: ''مہر کتب خانہ مولوی رجب علی خان بہادر''

تحفۃ المتنفرین

تصنیف: سید مظہر حسن

باعانت امداد میر محمد کاظم اتالیق مہاراجہ پٹیالہ

سہارن پور: مطبع اختر ہند، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۹۰

موعظۂ عظیم آبادیہ

لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۴۸

رسالہ صفحہ ۲۰ پر ختم ہو جاتا ہے اور اس کے بعد علم اخلاق کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے کہ نواب سید لطف علی خان رئیس عظیم آباد اور نواب سید عبداللہ کی موجودگی میں یہ وعظ دیا گیا۔

مفید العوام

لکھنؤ: مطبع اثنا عشری ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۴

باہتمام سید عابد علی

Marfat.com

رسالہ الہامیہ المسمیٰ بہ ترغیم آناف الخصوم فی تحقیق تزویج ام کلثومؑ، جواب طعن السنان

مطبوعہ ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۵

نور ایمان

تصنیف: سید ہادی علی خان

عظیم آباد پٹنہ: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۹۸

احکام النساء

تصنیف: شیخ مفید

مترجم: سید مصطفیٰ الملقب بہ میر آقا بن سید محمد

''احکام عورتوں کے اور بعض مسائل جو مشترک ہیں درمیان مردوں اور عورتوں کے۔''

مع نقل دستخط خاص سلطان العلماء مجتہد العصر

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۷۸

رسالہ موسوم بہ ہدایت نامہ تنبیہ المصلین ہادی الضالین الغافلین

مؤلف: امداد علی خاں

مطبوعہ مطبع منگل سین، حضرت حافظ جعفر علی، صفحات ۲۴

براہین الانصاف لدافعین البخل والاعتساف

مؤلف: سید زین العابدین

لاہور: جعفری پریس، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۱۶

الکلام المتین رد الفتح المبین

تالیف: مولوی محمد ابوالحسن سیالکوٹی

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۷۰۸

Marfat.com

اہل تشیع کے معتقدات کی تردید میں

معراج المعرفت

تصنیف: محمد امجد علی خان

لکھنؤ: جے ورما برادر پریس، ۱۳۰۵ھ، صفحات ۸۲

(دو نسخے)

حدیقۂ ہندی (منظوم)

از مولوی غلام حسن تلمیذ سید دلدار علی

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۳۳

(دو نسخے)

ایک نسخے کے آخر پر ''مہر کتب خانہ خلیفہ محمد حسن خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ''

مقصود الاعتقاد (منظوم)

منشی مہانراین کیفی مالک اخبار ''خیر خواہ ہند'' نے چند کتب مذہب امامیہ سے انتخاب کیا۔

دہلی: مطبع چشمہ فیض، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۴، مع تصویر

(دو نسخے)، بیان نبوت و امامت

برقِ لامع (منظوم)

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۲۳۰ھ۔ ضفحات ۸۴۔ مع حواشی

سرورق پر:

''یہ کتاب خاص ارباب مذہب امامیہ کے لیے چھاپی گئی ہے۔ کوئی شخص حضرات اہل سنت سے نہ تو اس کتاب کو خرید کریں اور نہ ملاحظہ فرمائیں کیوں کہ مجیب شیعہ نے اپنے عقائد کے موافق جواب ترکی بہ ترکی معترض کو دیا ہے اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔''

Marfat.com

کنٹاب (منظوم)

ازمشیر شاگر میرزا دبیر

لکھنؤ: مبطع حسینی اثنا عشری، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۴۴

در ردِ ''قبقاب''

تعدیل النصاب وتجمیل الکذاب فی ردِّ القبقاب

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۱۹۷

''قبقاب'' از مولوی رشید الدین خاں دہلوی باشتراک عبدالعزیز دہلوی و میرزا حسن علی (؟)

مخزن الفرائض

از سید عمار علی

مطبع مظہر العجائب، ۱۲۷۳ھ، صفحات ۶۰

تحفۂ احمدیہ

از سید ابوالحسن

جلد اوّل، لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۵۹۴

جلد دوم، ایضاً، صفحات ۶۹۶

جلد سوم، ایضاً، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۱۰

مختصر رسالہ در باب اظہار ثبوت وجوب مسح پا

از سید برکت علی

دہلی: دہلی اردو اخبار پریس (؟) ۱۲۶۸ھ، صفحات ۱۵۲

در باب اظہارِ ثبوتِ وجوبِ مسح پا اور ارسال یعنی کھلے ہوئے ہاتھ نماز پڑھنے وغیرہ۔

Marfat.com

خلاصۃ المصائب

تالیف: محمد ہادی علی

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۴ء، صفحات ۳۲۸

طبع دیگر، آگرہ: مطبع احمدی، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۴۳۹

فضائل مرتضوی

از مولانا میرزا باقر علی

دہلی: ممتاز المطابع، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۶۸

جزو مظاہر الحق

ترجمہ از انگریزی، رسالۂ خلافت (جان ڈونپورٹ (Davenport) از میرزا محمد واحد علی بہادر المعروف بہ صاحب عالم میرزا جہانقدر بہادر

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۸۶

نوٹ: صرف اہل تشیع کے لیے

ذکر الشہادتین

تالیف: احمد خان صوفی

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۷۴ء، صفحات ۱۲۸

(دو نسخے)

تاریخ شیعہ

مصنف: نامعلوم الاسم

ناقص الطرفین، طبع قدیم (قبل ۱۸۵۷ء؟)

کتب اہل سنت و جماعت کی معتبر کتابوں کی روایات کا جواب

Marfat.com

نفحات الریاحین فی احوال سیدنا خاتم النبیینؐ

مؤلف: مقرب علی نقوی حسینی

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۴۲۸

عمارات الزیارات (منظوم)

از مہر نرائن

دہلی: مطبع چشمہ فیض، مع تصاویر۔ بلا تاریخ

دہ مخزن

تالیف: حکیم نصر اللہ خان دہلوی وصالؔ

میرٹھ: مطبع جام جمشید، ۱۲۶۵ھ، صفحات ۲۶۳

طبع دیگر، بہ تصحیح و تنقیح مولوی محمد بشیر خان، در مطبع مظہر العجائب، ۱۲۷۳ھ، صفحات ۲۲۸

قطعہ تاریخ از مولوی امام بخش صہبائی

کتاب توضیح اعزا

تالیف: شیخ حسین بخش دہلوی

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۵۶۲

حالات شہدائے کربلا

نخل حدیقۂ ماتم

از سید روشن علی خان بہادر توفیقؔ

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین ۱۲۸۸ھ، صفحات ۱۷۱

احوال شہادت جناب خامس آل عبا شہیدانِ کربلا

Marfat.com

خیر الزاد لیوم المعاد

مؤلف: مولانا علی حسن، بفرمائش وزیر علی خان

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین۔ ۱۲۸۷ھ۔ صفحات ۷۶

فقہ اثنا عشریہ

رسالہ فضایل جناب امیر علیہ السلام

تالیف محمد رضا خان خلف الصدق محمد کامگار خان ولد محمد اللہ یار خان بن حافظ الملک حافظ رحمت خان بہادر مرحوم صوبہ کٹہر ساکن شہر دہلی۔

باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے مکان متعلقہ بوقوفہ امام باڑہ مولوی محمد باقر میں چھپا۔ ۱۲۶۳ھ۔ صفحات ۳۰

متفرقات

کچھ بیان اپنی زبان کا

از بابو شیو پرشاد

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۶۹ء، صفحات ۲۸ (ٹائپ)

انگریزی عنوان: Our Vernaculars. A Lecture

سرورق پر ہاتھ سے تحریر کردہ

Molvi Muhammad Husain

ایک اقتباس:

''اب اس نئی زبان کو یعنی اس پراکرت کو جس میں فارسی اور عربی ملی ہندی کہو، چاہے بھاکھا کہو، چاہے برج بھاکھا ریختہ کہو، چاہے کھڑی بولی اردو کہو، چاہے اردوئے معلیٰ۔ اس کے تخم تبھی سے بوئے گئے کہ جب محمود غزنوی نے چڑھایاں کیں اور اہل اسلام کی اس ملک پر توجہ ہوئی۔ آٹھ سو برس سے زیادہ گذرتے ہیں۔''

Marfat.com

دولت ہند (ہنری فنوک)

کانپور: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۶ھ، صفحات ۱۳۸

پھلوں اور درختوں کے بارے میں

رسالہ دوم در باب مضبوطی اشیائے سامان عمارت کے

مترجم: منوّ لعل

آگرہ: سکندر آرفن پریس، ۱۸۵۱ء، صفحات ۴۹ (ٹائپ)

واسطے طلبائے مدرسہ روڑکی

رسالہ المحذرات من المسکرات

از حکیم ڈاکٹر غلام نبی

لاہور: جعفری پریس، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۱۶

شراب اور دیگر نشوں کی ممانعت اور نقصانات

آئین لشکری بزبان اردو و افغانی

مترجم: دین محمد خان

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۱۲

دو جلد در یک جلد۔

مرآۃ الصفا

مترجم: منشی دیبی پرشاد (ہندی کتاب ''شدھ درپن'' سے)

گوجرانوالہ: گیان پریس، صفحات ۳۲۔ بلا تاریخ

مکان اور جسم اور پوشاک اور دل کی صفائی کے بیان میں

Marfat.com

قوانینِ چھاؤنی

لاہور: ہوپ پریس، صفحات ۲۴۔ بلا تاریخ

جان سٹوارٹ مل کی انگریزی کتاب متعلقہ اصول حکومت

از نراندر ناتھ

ناقص الاوّل، لاہور: ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۷۲

چار فصول: آزادی رائے و اظہار رائے، شخصیت کا قیام بہبود انسانی کا اعلیٰ ذریعہ ہے، سوسائٹی کو من حیث الجماعت افراد پر کس حد تک اختیارات حاصل ہیں، تمثیلات۔

سر چارلس ایچیسن کے نام معنون کی گئی ہے۔

عجائبات محنت شعاری

ترجمہ ہنری اسٹورٹ ریڈ (Reid) باعانت محمد کریم بخش

حصہ اوّل۔ آگرہ: مطبع نور الابصار، ۱۸۵۹ء، صفحات ۱۱۴

[illegible]

[illegible] لاہور، ۱۸۶۶ء، صفحات ۳۰

دوسری گفتگو، مابین سیتا اور پاربتی بابت رنگ وغیرہ

رسالہ نذر آقا

میرٹھ: مطبع ضیائی۔ ۱۸۶۵ء۔ صفحات ۲۰

آخر میں: حسب ایمائے جناب ٹی بی کین صاحب بہادر انسپکٹر مدارس قسمت اول ممالک مغربی واسطے انعام مکاتب دختران کے محمد اسمٰعیل محرر دفتر صاحب موصوف نے تالیف کیا۔

تحقیق الجزاء الاخروی علی منہج النظام الدنیوی

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۷۴ء، صفحات ۱۷۶

بٹلر (Butler) کی کتاب

Marfat.com

The Analogy of Religions کا اردو ترجمہ

نجات العاملین

تصنیف: قاضی واجد بخش ساکن ملتان
لاہور: مطبع مارننگ سٹار، لوہاری منڈی۔ ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۲
بُری معاشرتی رسوم کے سدھار کے موضوع پر

مضمون در باب شادی دخترانِ صغر سن

مصنف: پنڈت بشیشر ناتھ، ممبر دہلی سوسائٹی
دہلی: اکمل المطابع، صفحات ۱۸
(ساتھ ہی ہندی رسم الخط میں بھی)

قوت فیصلہ

مترجم: منشی حسن علی خان
عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۸۸۰ء، صفحات ۵۶
جان فوسٹر کی ''ڈسیشن آف کریکٹر'' کا ترجمہ
بہ تصحیح سید احمد رئیس حاجی گنج

تحریک

مترجم حسن علی (مسٹر اسماعیل کی مشہور کتاب ''سیلف ہیلپ'' سے انتخاب و ترجمہ)
پٹنہ: مطبع احسن المطابع، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۸۱
اپنی مدد آپ کے موضوع پر

مضامین مختلفہ

مصنف: نامعلوم الاسم
ناقص الاول، صفحات ۲۹۸ (ٹائپ)

Marfat.com

مفرح القلوب

مرتب: M. Atmore Sherring

مرزا پور ۱۸۶۰ء۔ صفحات ۹۸ (ٹائپ)

اخبار ''خیرخواہ ہند'' انتخاب مضامین، عقیل وفہیم قارئین کے لیے۔

جرائد

رسالہ مخزن علوم (جلد اوّل نمبر ا بابت اپریل ۱۸۷۶ء- ۱۸۷۷ء)

مرتبہ ماسٹر بھیرون پرشاد، منشی محمد حسن اور منشی نتھا سنگھ

لودیانہ: دھرم سہا یک پریس

اس رسالے کے جنوری تا مارچ اور جون تا دسمبر ۱۸۷۶ء کے شمارے موجود ہیں۔

مواعظِ عقبیٰ (نمبر ا، جلد چہارم، بابت جنوری ۱۸۷۰ء)

در مطبع بدر الدجیٰ۔ صفحات ۱۶

رسالہ اصلاح رسوم قبیحہ (جلد دوم، نمبر ا۔ بابت ۱۵ر جنوری ۱۸۸۷ء)

مرتب: حافظ غلام جیلانی

امرتسر: نرنجن پرکاش۔ (مارچ) ۱۸۷۷ء۔ صفحات ۲۹

دو بھائیوں کی گفتگو، بچوں کی شادی اور تعلیم اور اصلاح رسوم پر۔ آخر میں قطعہ تاریخ منقول از ''رفیق ہند'' (لاہور) بابت ۱۵ر جنوری ۱۸۸۷ء

اشراق

از محمد ہادی

مشتملبر مختصر بیان مقاصد رسالہ اشراق و احوال تصانیف حکیم افلاطون

لکھنؤ: اشراق پریس، ۱۸۸۴ء، کے مختلف شمارے

(دو نسخے)

Marfat.com

پنجابی مطبوعات

Marfat.com

Marfat.com

پنجسورہ

مترجم: مولوی محمد عالم الدین

مطبع ممتاز المطابع، ۱۳۰۴ھ۔ صفحات ۳۲

عربی متن اور بین السطور پنجابی ترجمہ

تفسیر محمدی (منزل دوم)

ترجمہ از فارسی۔ مترجم: مولانا حافظ محمد بن مولانا بارک اللہ (سکنہ موضع لکھو ضلع فیروز پور)

لاہور: مطبع محمدی۔ ۱۸۸۳ء، صفحات ۳۶۰

مولود شریف غوثیہ محبوبیہ مقدسیہ (منظوم)

تصنیف: فقیر غلام نبی حسینی

جالندھر: مطبع قیصری۔ ۱۳۰۴ھ، صفحات ۴۴

آخر میں ایک تاریخ طبع از سید مملوک علی دہلوی، جو مملوک العلی دہلوی (مدرس اوّل دہلی کالج) سے الگ شخصیت ہے۔

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ (منظوم)

مصنف: مولوی محمد جمال الدین ساکن کمب فیروز پور

فیروز پور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۸

حاتم نامہ (منظوم)

تصنیف: میاں احمد یار پنجابی ساکن مرالہ منگی والہ

لاہور: مطبع محمدی۔ ۱۲۹۹ھ، صفحات ۲۸۴

Marfat.com

گلزارِ موسیٰ

تصنیف: مولوی محمد مسلم

لاہور: مطبع مصطفائی۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۱۶

''عجائب القصص'' کے ربع ثانی کا ترجمہ

(دو نسخے)

قصہ ہاروت و ماروت

تصنیف: مولوی محمد الدین ساکن کھاریاں ضلع گجرات

جہلم: مطبع سراج المطابع، صفحات ۱۶

قصۂ روڈا جلالی

لاہور: وکٹوریہ پریس۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۵۶

Marfat.com

اشاریے

Marfat.com

Marfat.com

کتب ورسائل

آ-الف

آتشکدہ ۹۸
آثارالصنادید ۲۸۶، ۲۸۷
آثارجعفری ۱۳۲
آرائش محفل ۲۳۵، ۲۳۶
آمال العارفین (منظوم) ۱۰۸
آئین اکبری ۱۲۲
آئین فشکری بزبان اردو افغانی ۳۰۷
آئینہ امراض شش وقلب ۲۲۹
آئینہ روزگار ۲۴۲
آئینہ ضیاء ۲۷۳
آیۃ [illegible] ۱۱۸
آیات الفضائل ۶۷
ابجدالعلوم ۱۶۳
ابطال رجعۃ بالقرآن والاحادیث ۲۹۷
ابطال ضرورت ۷۵
ابواب الصرف ۱۶۵
اجمل التواریخ ۱۳۰
احادیث المتمسکہ الحبیب ۱۳۷
احسن القصص (تفسیر) ۱۴۱
احسن القواعد ۷۷
احکام الایمان ۱۳۷
احکام النساء ۳۰۱
احیاء العلوم ۲۰۴
اخبارالاخیار فی اسرارالابرار ۹۸
اخلاق جلالی ۹۰۳
اخلاق محسنی [illegible]
اساس الاصول ۱۵۵
اساس البلاغۃ ۱۶۸
استقصاء الافحام واستیفاء الانتقام ۶۸
استیصال مسیح الدجال ۱۹۳
اسرارنامہ ۱۰۱
اسلام کا ملکی اور عدالتی انصاف ۲۰۱
اخبارآخرت (منظوم) ۲۶۵
اربعین ۱۴۴
ارتھمک یعنی علم حساب ۲۲۳

Marfat.com

اردو زبان کے امتحان کا نصاب ۲۱۵
اردو صرف ونحو ۲۱۳
اردو فسٹ جاگرفی ۲۷۱، ۲۷۲
اردو کا نو ترتیب قاعدہ ۲۰۸
اردو کی پہلی کتاب ۲۱۱، ۲۱۲
اردو کی پانچویں کتاب ۲۱۲
اردو کی چوتھی کتاب ۲۱۱
اردو کی دوسری کتاب ۲۱۱
اردوئے معلّٰی ۲۴۵
ارشاد العوام ۵۷
ارشاد المبتدئین ۱۵۶
ارشاد و مرشد ۱۹۷
ارمغان ۱۹۰، ۲۴۸
ازالۃ العلۃ وازاحۃ الاختلاف..... ۶۳
ازالۃ العموم فی تقسیم العلوم ۱۵۸
اشارات تعلیم ۲۸۹
''اشراق'' ۳۱۰
اشراق اختری ۶۵
اشعار الحماسہ ۱۸۰
اشعار سودا ۲۳۵
اشعار محاورہ ۲۶۶
اشعۃ اللمعات فی شرح المشکوٰۃ ۵۵
الشمس البازغۃ ۱۴۶
اصلاح المبتدی ۲۹۰
اصول تعلیم ۲۸۸
اصول حکمت ۲۳۴
اصول علم جغرافی طبیعی وسیاسی ۱۱۸
اصول علم طبیعی ۲۲۷
اصول علم فزیک ۸۷
اصول ہندسہ ۸۳، ۱۷۴
اصلاح ۲۰۸
اصطلاح ضروری ۲۰۲
اطباق الذہب ۱۴۹
اعتقادات مجلسی ۱۵۳
اعلام الناس ۲۷۶
اعلاء حق در جواب رسالۂ احقاق الحق ۹۱
افاضت ۲۳۴
افعال الصلوٰۃ ۶۹
اقلیدس، مقالہ اول ودوم وسوم وچہارم ۲۱۸
اکبر (ڈرامہ) ۸۹
اکبر نامہ ۱۲۲
اکسیر الاعظم ۲۲۶
اکسیر اعظم مع جامع الشواہد ۱۹۵
اکسیر اعظم یعنی دیوان شمس تبریز ۱۱۷
اکمال الدین ۱۵۱
اکمال فی اسماء الرجال ۱۵۷
الاشتباہ والالتباس الموسوم بہ شروح المختصر شرح الیاس ۱۵۵
الاعلام ۱۴۳
الاعلان فی انکار القلیان معروف بہ

Marfat.com

مسائل حقیقت حقہ ۲۰۰
الاقلید لادلۃ الاجتھاد والتقلید ۱۴۸
التحقیق العجیب فی التثویب ۱۵۴
البحر الذخار لازہاق صاحب الانتصار ۱۹۷
الجواھر المضیئۃ فی شرح الدرۃ البھیۃ ۱۳۷
الحسامی مع شرح المسمی بالنامی ۱۵۴
الرسالۃ الموجزۃ فی الصلوٰۃ ۱۵۵، ۱۵۹
الرسالۃ الشریفۃ ۱۳۸
الروض الفائق ۱۵۷
السبعۃ السیارۃ ۱۳۵
الشریفیہ ۱۵۴
الصافی فی تفسیر کلام اللہ ۱۴۲
العلم الخفاق فی علم الاشتقاق ۱۶۶
الف لیلہ ۹۴، ۱۵۲، ۲۴۰
الف لیلۃ ولیلۃ ۱۷۴
الفبائے بہروزی ۸۰
الفریدۃ البجیۃ فی شرح القصیدۃ العلویۃ ۱۷۷
الفصول شرح اصول الشاشی ۱۵۳
الفیہ محمد بن مالک ۱۶۶
الکلام المتین والفتح المبین ۳۰۱
اللھم اغفر الکابیہ والاباتبہ ۱۳۶
القول القوی فی ذکر الخفی والجلی ۵۶
المجتکر فی بیان ما یتعلق بالمونث والمذکر ۱۶۶
المصباح ۱۶۶
المطول ۱۷۷
المطول سعد الدین التفتازانی ۱۷۶
المناقب والمصائب جنگ (منظوم) ۱۰۹
المنتخب من تاریخ الیمینی ۱۸۱
الموطا للامام محمد ۱۴۴
الناصح الامین تنبیہ الغافلین ۶۶
الواعظ ۱۹۷
الھامیۃ شرح ھدایۃ النحو ۱۶۸
الھطالۃ بالامعۃ ۱۷۶
اُم التواریخ ۱۲۷
امتحان الفضلا ۹۹
امرتسر کے ضلع کا جغرافیہ ۲۷۳
امیر نامہ ۱۲۶
انتخاب تاریخ بادشاہان انگلستان ۲۷۸
انتخاب دیوان میر ۲۳۵
انتخاب فسانۂ عجائب کا ۲۳۵
انتخاب المصادر یعنی خلاصہ نوادر المصادر ۵۳
انتخاب کلیات شاہ نصیر ۲۵۳
انتخاب ناسخ التواریخ ۱۳۰
انتصار الحق ۱۹۷
انجمن دانش ۹۰
انجیل ۵۴
انٹرمیڈیٹ کورس فارسی ۷۸
انٹرنس کورس فارسی مسمی بہ گلزار دانش ۷۸
انداز نامہ-توزک تیموری ۱۲۷
اندر سبھا امانت اور اندر سبھا مداری لال ۲۶۴

Marfat.com

انشاءمفیدالنساء ۲۴۴
انشائے اردو ۲۴۴
انشائے خردافروز ۲۴۴
انشائے طاہروحید ۹۳
انشائے عالی ۹۴
انشائے فائق ۹۴
انشائے منیر ۹۳
انشائے ہادی النساء ۲۴۵
انگشت پر انگشتر ۲۱۲
انیس الخائف ۶۰
انوارالشہادۃ فی مصیبت العترۃ الطاہرۃ ۶۵
انوار سہیلی ۱۹۴
انوار نعمانیہ ۱۴۷
انیس الواعظین ۵۰
اوم تت ست، مفرح دلکشا اعنی ہواخوری کا
دستورالعمل ۱۹۱
''ایڈنبرار یویو'' ۲۸۲
ایساغوجی ۱۳۶
ایمان (منظوم) ۲۸۵

ب

باغ وبہار ۲۳۵
بچوں کی حفظ صحت کی تدبیریں ۲۳۱
بحرالانساب ۹۹
بختیارنامہ ۹۷
بدائع المنظوم ۱۳۷
بدایع المیزان (شرح میزان المنطق) ۱۳۹
بدیع الانشاء ۱۷۵
براہین احمدیہ ۱۹۴
براہین الانصاف ۳۰۱
برق خاطف ۶۳
برق لامع (منظوم) ۳۰۲
برہان المتعۃ ۶۰۸
برہان جامع (فرہنگ محمد شاہی) ۷۳
برہان قاطع ۷۱
برہم آخر ۶۰۱
بستان اعجاز (مثنوی) ۱۰۸
بستان المحدثین ۶۵
بستان معرفت ۱۱۱
بلحق اطعمہ (منظوم) ۸۶
بصائرالدرجات ۱۵۸
بغیۃ السائل ۶۰
بغیۃ الطلاب ۱۴۶
بنات النعش ۲۳۷
بندگی نامہ ۱۱۰
بنیاد اعتقاد (منظوم) ۲۶۶
بنیان الایمان ۲۹۹
بوستاں ۸۰، ۲۶۵
بہار بوستان شعراء ۲۵۱
بہاردانش ۹۰

Marfat.com

بہار عجم ۷۱، ۹۴

بہجۃ المرضیۃ ۱۵۲

بہرام وگل اندام خانم ۹۷

بی اے کورس فارسی ۷۸

بیاض شوق پیام ۹۱

بیاض عربی ۱۳۸

بیاض محمدیہ مسمی بہ ریاض احمدیہ (منظوم) ۲۶۸

بیان نقشہ کھینچنے طرح طرح کی محرابوں کا
جو تعمیر مکانات میں مستعمل ہیں ۲۲۴

بیوپاریان کی پوستک ۲۲۹

پ

پنجسورہ ۳۱۳

پنج گنج ۵۱

پنجۂ نگارین ۸۶

پدماوت اردو ۲۶۱

پروز نگارش پارسی ۹۱

پندنامۂ عیالداران..... ۲۹۰

پندنامۂ کاشتکاراں ۲۳۱

پوتھی سری بھگوت ۱۹۰

پینشنہ کاغذات امتحان علم حساب ۲۲۱

ت

تاریخ افغانستان ۲۷۸

تاریخ افغانستان موسوم بہ حیات افغانی ۲۷۸

تاریخ الخلفاء ۱۸۱

تاریخ المتقین ومسراج العارفین ۶۱

تاریخ انگلستان ۲۷۷

تاریخ انگلستان وقدیم یورپ (؟) ۲۷۸

تاریخ ایران ۱۳۰، ۲۷۹

تاریخ بنگال ۲۸۶

تاریخ بیہقی ۱۲۰

تاریخ پٹیالہ ۲۸۵

تاریخ پرگنہ بکتسر ومدوٹ ضلع فیروز پور ۲۸۶

تاریخ پشاور ۲۸۵

تاریخ پطر کبیر وشرل ۱۳۱

تاریخ پنجاب ۲۸۳

تاریخ جدولیہ ۲۷۵

تاریخ جلسہ قیصری ۲۸۲

تاریخ جہلم ۲۸۳

تاریخ جھنگ سیال ۱۲۷

تاریخ چین ۱۳۰

تاریخ حقائق الاخبار ناصری ۱۳۲

تاریخ دکن ۱۲۷

تاریخ روتاس ۲۸۵

تاریخ روضۃ الصفائے ناصری ۱۱۹

تاریخ سلطنت انگلیشیہ ۲۷۹

تاریخ شیعہ ۳۰۴

تاریخ ضلع رہتک قسمت حصار ۲۸۶

تاریخ عالم ۲۷۴

Marfat.com

تاریخ فرشتہ ۱۲۳، ۲۸۱
تاریخ گجرات ۲۸۳
تاریخ گوجرانوالہ ۲۸۳
تاریخ فیروز شاہی ۱۲۲
تاریخ قیصر روم ۱۳۱
تاریخ ملکم ۸۰
تاریخ میلکم واخلاق جلالی ۲۷۷
تاریخ معظم آباد معروف بہ گورکھپور ۱۲۶
تاریخ معجم فی آثار ملوک العجم ۱۱۹
تاریخ منتظم ناصری ۱۲۱
تاریخ ہندوستان ۲۷۹، ۲۸۰
تاریخ ہندوستان ملقب بہ واقعات ہند ۲۸۰
تاریخ یمینی ۱۲۱، ۱۸۱
تالیہ شرح وقایہ ۱۴۶
تائید الاسلام ۱۹۴
تبصیر الرحمٰن وتیسیر المنان ۱۴۱
تبیان فی شرح دیوان المتنبی ۱۷۸
تبیین الکلام فی تفسیر التوراۃ والانجیل علیٰ ملۃ الاسلام ۱۹۲
تتمہ ۵۱
تثلیث اللغات ۲۰۹
تحریر اقلیدس ۲۱۶، ۲۲۲
تحریر اقلیدس مقالہ (اول ودوم) ۲۱۹
تحریر النساء یعنی حصہ دوم انشائے ہادی النساء ۲۴۴
تحریک ۳۰۹
تحفۂ احمدیہ ۳۰۲
تحفۃ الاخوان ۱۹۵
تحفۃ الادب ۱۷۲
تحفۃ العراقین ۱۰۵
تحفۃ العیش ۸۴
تحفۃ القاری بہ ترجمۃ صحیح البخاری ۵۶
تحفۃ المتنفرین ۳۰۰
تحفۃ المومنین ۸۵
تحفۃ الناصریہ (منظوم) ۱۷۹
تحفۃ النصائح (منظوم) ۱۱۶
تحفۂ تلمیح بہ کہربائی ۲۲۶
تحفہ جیوبلی ۲۸۱
تحفۂ محمود (منظوم) ۲۶۲
تحفۂ نادرہ ۲۴۹
تحلیل جُمل ۲۰۹
تحقیق الجزاء الاخروی علیٰ منہج انتظام الدنیوی ۳۰۸
تحقیق التناسخ ۵۳
تحقیق ماللھند ۱۸۰
تحقیقات چشتی ۲۸۷
تدریب الطلاب فی صیغ الابواب ۱۶۸
تذکرۃ الخطاطین ۹۹
تذکرۃ الاولیاء ۹۷
تذکرہ بزم سخن ۲۴۷

Marfat.com

تذکرۃ خواص الامۃ فی معرفۃ الائمۃ ۱۶۲
تذکرہ طبقات الشعرائے اردو ۲۴۷
تذکرہ طور کلیم ۲۴۷
تریاق استمنا ۸۶
ترجمۃ الصلوٰۃ ۶۲
ترجمہ حدائق البلاغت ۲۰۶
ترجمہ رسالہ صلوٰتیہ ۶۱
ترجمہ سری مبھن ۱۹۰
ترجمہ کتاب تہذیب الاخلاف ۸۹
ترقی دولت علمی ۲۱۴
تریاق ۲۹۸،۵۵
تزکیۃ الاصحاب فی رد ریب
اولی الارتیاب ۱۹۶
تسہیل التعلیم ۲۹۰
تسہیل السطر ۲۳۲
تسہیل القواعد ۲۱۴
تشیید المطاعن وکشف الضغائن (در ردّ
مطاعن تحفہ شاہ عبدالعزیز) ۵۸
تشریح الاضافہ ۷۷
تعدیل العصاب وتخجیل الکذاب
فی ردالقبقاب ۳۰۳
تعریب الاطفال ۲۰۷
تعریفیہ ۱۶۷
تعزیۃ الم ۲۹۹
تعزیہ ائمہ معصومین (منظوم) ۱۰۷
تعلیل الاعراب شافیہ حل
التراکیب کافیہ ۱۶۶
تعلیم المسلمین ۲۹۲
تعلیم بلامعلم الملقب بہ معلم الالسنہ ۲۰۸
تعلیم نسواں ۲۸۹
تفریح القلوب ۲۷۶
تفسیر الجلالین ۱۴۲
تفسیر القرآن ۲۹۸،۵۵
تفسیر سورۂ یوسف (منظوم) ۲۹۸،۵۵
تفسیر علامہ ابوسعود ۱۴۲
تفسیر عمدۃ البیان ۵۵
تفسیر محمدی (منزل دوم) ۳۱۳
تقریظ (منظوم) ۲۵۶
تقویم فارسی سال ۸۰۵ھ ۸۸
تقویم فارسی سال ۸۰۸ھ ۸۸
تقویۃ الایمان جدید - فائض الانوار فی
ازالہ اغلاط ریاض الانوار ۱۹۶
تکلم المدرسہ (انگریزی/اردو) ۲۹۱
تکملہ نافعہ ۵۱
تلخیص المفتاح ۱۷۰،۱۷۱
تلخیص معلّی ۲۰۵
تلقین سعادت یعنی ترجمہ بھگوت گیتا ۱۹۰
تمثیلات (ڈرامے) ۸۹
تمرین سعیدی ۵۱
تنبیہ الغافلین ترجمہ وشرح نہج البلاغۃ ۶۹

Marfat.com

تنفید النقود فی حل المغالطۃ

العامۃ الورود ۱۵۹

تنقیح البیان ۲۹۸،۵۴

تنویر التدابیر ۱۴۷

تنویر العینین فی اثبات رفع الیدین ۱۵۵

تنویر سقط الزند ۱۶۶

تواریخ بری اور بحری ۲۷۴

تواریخ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ۲۸۴

تواریخ ضلع ڈیرہ غازی خان ۲۸۴

تواریخ ضلع گوڑگانوہ قسمت دہلی ۲۸۵

تواریخ ضلع ہزارہ ۲۸۴

تواریخ کلیسا من حیث الابتداء ۱۹۳

تواریخ ملتان ۲۸۴

تواریخ یادگار صوبہ دار ۲۵۰

توبۃ النصوح ۲۳۸

توشۂ آخرت (مجموعۂ مراثی) ۲۵۵

توضیح المقال فی شرح محشرستان خیال ۲۳۹

توفیق الکلام فی القرأۃ خلف الامام ۲۰۱

توقیعات کسرویہ ۱۲۶

توقیعات کسریٰ مسمّٰی بہ احکام نوشیروانی ۲۳۴

تہذیب ۱۳۷

''تہذیب الاخلاق'' ۲۹۸،۱۹۴،۵۵

تہذیب الکمال ۱۵۰

ث

ثمرات البدیع ۷۹

ثمرۂ زندگی (منظوم) ۲۶۲

ج

جادۂ تسخیر ۲۴۰

جارج نامہ (منظوم) ۱۲۴

جامع التواریخ ۱۲۸

جامع الشواہد ۱۷۱،۱۵۹

جاویدانِ خرد ۵۳

جبر و مقابلہ ۲۲۴،۲۱۹

جزو مظاہر الحق ۳۰۴

جشن جمشیدی (قصائد و قطعات) ۲۷۵

جغرافیہ ۲۶۹

جغرافیۂ پٹیالہ ۲۷۳

جغرافیہ پنجاب ۲۷۲

جغرافیہ ریاست پٹیالہ ۲۷۳

جغرافیہ ریاضیہ..... ۲۷۰

جغرافیہ طبعی ۲۷۱

جغرافیہ طبیعی ۲۷۱،۲۷۰

جغرافیۂ کشمیر ۲۷۳

جغرافیۂ منظوم ۲۷۱

جغرافیہ ہند ۲۷۲

جلاء العیون ۶۵

جُمل ۵۱

Marfat.com

جنتری حساب احدائی ۲۱۵
جنگ یاغستان ۱۱۶
جواب اعتراضات الملقب بہ
تردیدالایرادات ۲۰۶
جواب ثانی ۲۰۲
جوامع الکلم ۱۵۶
جواہرالحروف ۷۴
جواہرزواہر ۲۰۱
جواہرصمدیہ ۱۵۲
جواہرعبقریہ فی ردّ تحفہ اثناعشریہ ۶۷
جواہرمنظوم ۹۱

چ

چارشربت ۷۵
چربہیلی ۲۳۹
چراغ کعبہ (مثنوی) ۲۶۰
چہارباب ۱۳۷
چہارعنصر بیدل ۸۹
چہارگلزار ۷۷
چمنِ بےنظیر ۲۵۷، ۲۵۸
چمنستان خیالات گوہر ۱۹۱
چہل حدیث (ترجمہ منظوم) ۲۹۶
چیدہ ومشقی سوالات حساب ۲۲۱

ح

حاتم نامہ (منظوم) ۳۱۳
حاشیہ الحمالیہ والتعلیقات اللطیفۃ المعروفۃ
بحاشیہ الخنانی ۱۷۰
حاشیہ قاسم بن قطلو بغا ۱۵۱
حاشیہ میرزاہد ۱۳۵، ۱۴۰
حاشیہ وحیدیہ ۱۳۵
حبیب السیر فی اخبارافرادالبشر ۱۱۹
حجۃ بالغۃ ۶۱
حدائق الطبیعہ دراثبات حرکت زمین ومختصری از
علم ہیئت معاصرین ۸۶
حدایق النجوم ۸۳
حدیث خلق اللہ الاشیاء بالمشیۃ وبیانہا ۱۳۸
حدیقۃ الشیعہ ۶۸
حدیقۃ الصوم ۱۹۹
حدیقۃ العالم ۱۲۰
حدیقۂ بےنظیر معروف بہ دیوان رفعت ۲۶۵
حدیقۂ ہندی (منظوم) ۳۰۲
حزب البحر ۱۹۷
حساب کا پہلا حصہ ۲۲۵
حساب کا پہلا، دوسرا اور تیسرا حصہ ۲۱۵
حساب کے پہلے حصہ کا سوال ۲۲۲
حقائق الموجودات ۲۹۵
حقوق النسواں ۲۸۹
حقیقت الاسلام ۱۹۵

Marfat.com

حکایات الصالحین مع حل اللغات وحل ابیات بزبان عربی ۱۶۵
حکایت حرس قولدور باسان (دزدافگن) ۸۹
حکایت ملا ابراہیم کیمیاگر ۸۹
حکایت موسی ژرردن حکیم نباتات و مستعلی شاہ مشہور بہ جادوگر ۸۹
حکایت وکلاء مرافعہ ۸۹
حکایت یوسف شاہ سراج ۸۹
حکمت المتعالیہ ۱۶۱
حل ترکیب بوستان ۲۰۴
حلیۃ النور ۲۰۲
حمد باری (منظوم) ۲۶۷
حملۂ حیدری ۲۵۶
حملاتِ حیدری ۲۸۰
حیات القلوب ۶۴، ۶۵
حیات سعدی ۲۴۹

خ

خاش وخماش (مجموعہ نظم ونثر فارسی) ۱۱۴
خالق باری ۱۰۰
خاورنامہ (جنگ نامہ حضرت امیرؓ) ۱۲۱
خدا کی ملاقات ۱۹۱
خزینہ حزنیہ ۲۴۰
خزینۃ العلوم فی متعلقات المنظوم ۲۴۸
خزینۃ المضامین ۲۴۳
خسرو دیوزاد ۹۷
خطِ تقدیر ۲۳۸
خلاصہ ۵۱
خلاصہ اخلاق ناصری ۵۱
خلاصۃ الفقہ ۱۳۷
خلاصۃ الفقہ (منظوم) ۲۰۳، ۲۶۷
خلاصۃ الحساب ۸۲، ۱۷۳
خلاصۃ الطبیعیات ۲۲۷
خلاصۃ المصائب ۳۰۴
خلاصۃ النہر ۱۶۹
خلاصہ النصائح ۱۵۹
خلاصہ تواریخ مشائخ چشتیہ ۲۵۱
خلاصہ جغرافیہ طبیعی ۲۷۰
خلاصہ حال اقوام ہند ۲۸۱
خلاصۃ کیدانی ۱۵۵
خلاصہ نظام شمسی ۲۱۶
خمریہ - اختلال نظام عالم بواسطہ مسکرات ۸۴
خمسہ قصیدہ ملا عرفی (تضمین) ۱۰۹
خمسہ مولانا صہبائی برقدسی ۹۱
خوانِ نعمت ۸۴
خیابان شرح گلستان ۱۱۰۱
خیر الزاد الیوم المعاد ۳۰۶
خیر الوصایا (مثنوی) ۲۶۶
''خیر خواہ ہند'' ۳۰۲، ۳۱۰

Marfat.com

داستان امیر حمزہ ۲۳۷

داستان سلیمان (منظوم) ۱۰۸

داستان عجیب بزبان بنگالہ (مرنالنی) ۲۴۲

داغِ جگرسوز (مثنوی) ۲۵۸

داغ ہجراں (منظوم) ۲۶۴

دافع المنیہ ونافع البریہ فی احکام التغذیہ الاصحاب التخمۃ والبیضۃ ۸۴

درایۃ الادب فی لسان العرب ۱۶۴

درایہ شرح بدایۃ النحو ۱۶۹

دُرّ النظیم ۱۱۴

دُرّ النظیم خاقانی ۱۱۴

درۃ البہیۃ ۱۵۵، ۱۵۶

در بیان احکام ودین متین زراتشت ۱۲۸

دُرِ مجالس ۶۲

درمنع صفت شقہ (منظوم) ۲۵۷

درۂ نادرہ ۱۲۰

دری کشا ۷۳

"دریافت" ۲۵۰

دریائے تعشق ۲۵۵

دریائے لطافت ۷۳

دساتیر آسمانی بفرزآباد وخشوران وخشور ۱۲۹

دستنبو ۹۰

دستور الصبیان ۷۹

دستور العمل مدارس تعلیم المعلمین ۲۸۸

دستور المعاش ۲۲۹

دستور پارسی آموز ۷۷

دعائے حزب البحر ۱۳۶

دعائے سریانی ۱۳۶

دعائے مغنی ۱۹۷

دعوۃ الحق ۱۹۲

دلائل الخیرات ۱۹۷

دل بہلاؤ ۲۰۴

دولت ہند ۳۰۷

دہ مخزن ۳۰۵

دلہ مختار ۹۶

دی چلڈرنس سوئیٹ میٹ ۲۰۷

دیوان ۱۰۸

دیوانِ آزاد ۱۰۲

دیوان انشا ۲۳۵

دیوان اوحدی ۱۰۳

دیوان القیس العقیلی العامری المشہور بہ مجنون ۱۷۸

دیوان المتنبی مع شرح العکبری ۱۷۸

دیوان بیدل ۱۰۴

دیوان چشمہ فیض ۲۴۱

دیوان حسان بن ثابت ۱۷۶

دیوان حکیم منصری ۱۰۶

دیوان رفیق مسمی بہ نگارستان الفت ودیوان مسمی بہ شجر باغ الفت ۲۵۴

Marfat.com

دیوان سعدی ۵۲، ۸۰

دیوان شعر طہمان بن عمر والکلابی ۱۳۷

دیوان شعرتی ۱۱۲

دیوان صہبائی ۹۱

دیوان ضامن ۲۵۹

دیوان لطف ۲۵۸

دیوان قاآنی ۱۰۵

دیوان قیس ۱۷۸

دیوان مجیب المعروف بہ کاشف الاسرار ۱۰۷

دیوان مخزن التوحید ۶۳

دیوان مسعود سعد سلمان ۱۰۰

دیوان مفتی ۱۱۳

دیوان ملا محسن فیض ۱۱۳

دیوان منتظر ۲۶۵

دیوان منوچہری دامغانی ۱۱۷

دیوان ناسخ (اول ودوم) ۲۵۴

دیوان ناصر علی سرہندی ۱۰۴

دیوان نظامی ۱۰۸

دیوان ورقعات فارسی ۱۰۲

دیوان وفائی ۱۱۳

دیوان ولی رام ۱۱۷

ڈ

ڈیسشن آف کریکٹر ۳۰۹

ذ

ذخیرۂ آخرت ۱۹۸

ذخیرہ المعادفی شرح الرشاد ۱۵۴

ذکر الشہادتین ۳۰۴

ر

رامائن (منظوم) ۵۴

رباعیات حکیم خیام ۱۰۵

راجگان پنجاب ۲۵۳

رجز فغفوری فی تردید اطلاع ضروری ۲۴۰

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ

بابت سال ۱۸۶۰ء-۱۸۶۱ء ۲۹۲

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۶۱ء-۱۸۶۲ء ۲۹۲

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۶۲ء-۱۸۶۳ء ۲۹۲

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۶۵ء-۱۸۶۶ء ۲۹۳

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۶۶ء-۱۸۶۷ء ۲۹۳

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۷۰ء-۱۸۷۱ء ۲۹۳

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۷۲ء-۱۸۷۳ء ۲۹۳

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۷۳ء-۱۸۷۴ء ۲۹۳

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۷۴ء-۱۸۷۵ء ۲۹۴

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۷۷ء-۱۸۷۸ء ۲۹۴

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۷۸ء-۱۸۷۹ء ۲۹۴

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۷۹ء-۱۸۸۰ء ۲۹۴

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۸۰ء-۱۸۸۱ء ۲۹۴

رپورٹ مجموعی.....سال ۱۸۸۱ء-۱۸۸۲ء ۲۹۵

Marfat.com

رپورٹ مجموعی.....سال۱۸۸۲ء-۱۸۸۳ء ۲۹۵

رپورٹ مجموعی.....سال۱۸۸۴ء-۱۸۸۵ء ۲۹۵

ردّالاباطیل ۲۸۹

ردّالاباللہ المفترین..... ۲۹۸

ردالتقلید بالکتب المجید ۱۹۸

رسالہ ۱۹۸،۲۹۹

رسالہ احکام طعام اہل کتاب ۱۹۲

رسالۃ آخری ۱۳۶

رسالہ اخوان الصفاء ۱۸۷

"رسالہ اصلاح رسوم قبیحہ" ۳۱۰

رسالہ اصول علم ہندسہ بالجبر ۲۱۷

رسالۃ الاعتقادات ۱۳۸

رسالۃ الاعتقادات والسلوک ۱۳۸

الرسالۃ الشریفۃ المسماۃ بہ حاشیہ نور الانوار شرح المنار ۱۴۳

رسالۃ الموجزۃ فی الصلوٰۃ ۱۵۰

رسالہ الہامات الوجود ۵۱

رسالہ المحذرات من المسکرات ۳۰۷

رسالہ امراض چیچک ۲۲۸

رسالہ انوار خمسہ ۵۹

رسالہ انواع حقیقت اراضی ملک پنجاب ۲۳۰

رسالہ الہامیہ.....جواب طعن السنان ۳۰۱

رسالہ ایست وجیزہ در علم فقہ ۶۱

رسالۂ بے نمازاں ۲۶۶

رسالہ تشریح حقوق زمینداران و کیمیائے ہند ۲۳۱،۲۳۳

رسالہ تعلیم النسواں ۲۹۰

رسالہ تشریح حقوق زمینداران و کیمیائے ہند ۲۳۱

رسالہ تصدیق الاسلام از توریت وانجیل ۱۹۲،۱۹۳

رسالہ تقیہ ۶۹

رسالہ تہذیب مقال معروف بہ تعویذ ایمان ۱۹۰

رسالہ جامع ۱۶۰

رسالہ حساب ۲۲۱

رسالہ حساب زبانی یادلی ۲۲۳

رسالہ حسینیہ ۵۶

رسالہ حفظ صحت ۲۳۲

رسالہ خلافت ۳۰۴

رسالہ خیر الزواجر فی بیان الکبائر ۱۹۹

رسالہ در بیان اصول ومشق نقشہ کشی ۲۳۳

رسالہ در فن شالبافی ۸۸

رسالہ در قواعد اردو ومعسکر ۷۶

رسالہ در قواعد جنگ عموماً وقپوز کو ہی خصوصاً ۸۷

رسالہ در کیفیت مرض طاعون ومعالجہ آن ۸۴

رسالہ دوم در باب مضبوطی اشیائے سامان عمارت کے ۳۰۷

رسالہ سلک جواہر ۱۷۹

رسالہ سوالات مساحت مع حل ۲۲۳

رسالۃ شریفۃ ۱۳۸

رسالہ شریفہ نصرۃ الدین ۵۷

رسالہ صغری ۵۳

Marfat.com

رسالہ صلوٰۃ (؟) ۲۰۰
رسالہ طریقہ استعمال جداول ریاضیہ و
علم حساب لوکارثمیہ ۲۱۶
رسالہ عبدالواسع ۷۲
رسالہ عصمت الانبیاء بجواب رسالہ نبی معصوم ۱۹۴
رسالہ عنبرین کلالہ مسمی بہ عنوان ریاست
بنیاں سیاست ۲۳۴
رسالہ علم انتظام مدن ۲۳۴
رسالہ علم النفس والتقویٰ ۲۰۳
رسالہ علم برقی ۲۳۱
رسالہ علم جغرافیہ ۲۷۰
رسالہ علم حساب اعمال مرکب ۲۱۹
رسالہ علم حساب الجزئیات ۲۱۹
رسالہ علم مثلث کروی ۲۲۵
رسالہ علم مثلث مستوی ۲۲۵
رسالہ علم ہیئت الموسوم بہ مفتاح الافلاک ۲۳۲
رسالہ غایۃ الکلام فی بیان الحلال والحرام ۱۹۹
رسالہ صغریٰ ۱۳۶
رسالہ فصد ۲۲۹
رسالہ فضایل جناب امیر علیہ السلام ۳۰۶
رسالہ فی التشخص ۱۳۵
رسالہ فی آداب المتعلمین المحصلین ۱۳۹
رسالہ فی اتصاف الماھیۃ بالوجود ۱۳۵
رسالہ فی الحدوث ۱۳۵
رسالہ فی الحشر ۱۳۶

رسالہ فی القضاء والقدر ۱۳۵
رسالہ فی الواردات القلبیۃ ۱۳۵
رسالہ فی مسائل السبع من الخلاصہ وایراد قواعد شریفہ مہمہ
فی حلہا وحل سایر المسائل المشکلۃ الحسابیۃ ۸۲
رسالہ فی سریان الوجود ۱۳۵
رسالہ فیض الرحمٰن فی آداب القرآن ۲۹۶
رسالہ قطب قاضی ۵۹
رسالہ قول الجلی فی بیان رد نکاح الابولی ۲۶۶
رسالہ کبریٰ ۱۳۶، ۱۴۱
رسالہ کسور عام ۲۲۱
رسالہ کیمیا وزراعت ۲۳۰
"رسالہ مخزن علوم" ۳۱۰
رسالہ مساحت ۲۱۷
رسالہ مسائل معادلات ۲۱۸
رسالہ مسماۃ باکسیر العارفۃ ۱۳۵
رسالہ مسیح الدجال ۱۹۳
رسالہ مشقی سوالات حساب مع حل ۲۲۳
رسالہ منطق استقرائی ۱۸۸
رسالہ موسوم بہ ہدایت نامہ..... ۳۰۱
رسالہ نادرہ ۹۱
رسالہ نحو فارسی ۹۱
رسالہ نذر آقا ۳۰۸
رسالہ وسیلۃ النجات در رسالہ توضیحات الآیات ۵۹
رسالہ ہدیۃ البیان ۵۸
رسالہ ہمہ اوست ۵۱

Marfat.com

رسائل (احسائی) ۱۳۸
رسومِ ہند ۲۴۱
رشید النبی ۱۷۹
رضائے وطن ۲۵۹
''رفاہ عام'' (سیالکوٹ) ۲۹۵
رفع الیدین فی الصلوٰۃ ۱۵۰
''رفیق ہند'' ۲۴۰
رفیق الطلباء ۲۹۰
رفیق نامہ ۹۸
رقعات ۸۰
رقعاتِ بیدل ۹۰
رقعاتِ جامی ۵۲
رقعات خدا موسوم باسم تاریخی نظم شاداب ۲۶۵
رقعاتِ قتیل ۹۲
روض الربیٰ فی ترجمۃ المجتبیٰ من اغنی سنن النسائی ۵۵
روضہ اقطاب ۹۸
روضۃ الادباء ۲۴۸
روضہ الابرار یعنی تذکرہ شعرائے کشمیر ۹۹
روضۃ الاصفیاء ۲۷۵
روضۃ الاحکام ۶۹
روضۃ الائمہ ۶۷
روضۃ الصفا ۱۱۹
روضۃ البہیۃ فی شرح اللمعۃ الدمشقیۃ ۱۵۴، ۱۶۰
روزنامہ حکیم الممالک ۱۳۲
روزنامہ سفر ۱۳۲
روزنامہ سفر فرنگستان (سفرنامہ یورپ) ۱۳۱
روزنامہ سفر ہمیون بے بہ ماژندران ۱۳۲
روس وانگلستان کا سچا حال ۲۷۶
روئیداد اجلاس ممبران کمیٹی خواستگار ترقی تعلیم مسلمانان ۲۹۲
ریاض الامراء ۲۸۶
ریاض الانوار ۲۵۱
ریاض الجناں (منظوم) ۱۱۱
ریاض الحسنات ترجمہ کتاب تحفۃ الصلوٰۃ ۱۹۶
ریاض القدس ۵۱
ریاض القلوب ۲۵۵
ریاضِ صابر ۲۵۴
ریزۂ جواہر مع فرہنگِ بطرز سہ نثر ظہوری ۹۱
رہنما کونین یعنی کلمات خدیو دارین اعلیٰ حضرت داراشکوہ پُرشکوہ ۶۹
رئیسان پنجاب ۲۵۲

ز

زادِ آخرت (مثنوی) ۲۵۷
زادِ قلیل ۱۶۷
زبانِ ریختہ ۳۴۷
زبدہ مع تشحیذ ۵۱
''زبدۃ الاخبار'' ۲۰۶
زبدۃ البصاۃ فی مسائل الرضاعۃ ۱۹۹
زبدۃ الحساب ۲۲۱

Marfat.com

زمرد اخضر..... ۱۴۷

زین نثر کہ بازو یم قوی ہست.....۲۰۵

زینت المجالس ۶۴

س

سانگ سیاسومیر (منظوم)۱۹۱

سائیں کے سوخیال ۱۹۱

سبحۃ الابرار ۵۲

سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان ۱۸۳

سبعہ معلقہ ۱۷۹

سبیل النجات ۱۹۹

سراپا سخن ۲۴۶

سراپائے رسول اکرمؐ ۲۶۱

سراج المتہجدین ۶۸

سراج الہدایت ۲۴۲

سراج نظم (مثنوی) ۲۵۴

سرب اذار نامہ (منظوم) ۱۹۱

سرگذشت مرد خسیس ۸۹

سرمایۂ خرد ۱۰۹

سرور العباد ۶۰

سروشِ سخن ۲۴۰

سعادت الدارین فی طاعت الوالدین ۲۰۲

سفر السعادت ۲۰۱

سفر نامہ ۲۸۷

سفر نامہ منگو پارک صاحب کا.....۲۸۷

سفینۃ النجات ۵۷

سکندر نامہ ۵۲، ۸۰

سکندر نامہ (منظوم) ۱۰۲

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ (منظوم) ۳۱۳

سلطان التواریخ ۲۸۱

سُلّم الادب ۱۷۲

سنبلستانِ رحمت ۲۶۰

سُلّم المعلوم ۱۴۰

سنن ابوداؤد (ربع ثانی) ۲۹۶

سنن ترمذی ۱۴۳

سنین اسلام ۲۷۴

سواطع الانوار فی تفریظات عبقات الانوار ۵۸

سوالات المامون..... ۱۳۸

سوالات تحریر اقلیدس مقالہ اول ۳۲۲

سوالات جغرافیہ امتحانات ۲۷۰

سوال و جواب سرکار حجۃ الاسلام حاجی شیخ مرتضیٰ ۵۸

سوانح عمری حضرت وکٹوریا قیصرۂ ہند ۲۵۲

سہ نثر ظہوری مع شرح عبدالرزاق ۸۹

سیاحتِ مسیحی ۵۴

سیر المتاخرین ۱۲۳

سیر تنہائی ۲۶۷

سیف الملوک (نثر) ۹۷

سیفِ حسینی ۲۹۹

سیلف ہیلپ ۳۰۹

Marfat.com

سینڈفورڈ اور مرٹن کا قصہ ۲۴۲

ش

شارستان دانش ۱۲۸
شافیۃ ۱۶۵
شاعری ۲۶۰
شاہنامہ ۸۰، ۹۹
شجرۃ الامانی ۷۶
شحنۂ حق ۱۹۴
شدہ در پن ۳۰۷
شرائع الاسلام ۱۵۷
شرح الحماسۃ معروف بالفیضی ۱۸۰
شرح الزیارۃ ۱۴۶
شرح الشرح ۱۵۱
شرق القمرین لہدایۃ الزوجین ۱۹۷
شرح الیاس..... ۱۴۹، ۱۵۵
شرح امثلہ متفرقہ وسوالات ضمیمہ، حصہ اول ۲۲۰
شرح الوقایہ ۱۴۴
شرح اوراق سبعہ قصائد عرفی ۱۰۵
شرح الزیارۃ ۱۰۸
شرح تجرید الکلام ۱۶۱
شرح تحریر اقلیدس ۲۱۷
شرح تحفۃ الاحرار ۱۰۸
شرح تحفہ نصائح ۵۹
شرح جبر ومقابلہ ۲۱۹
شرح چغمنی ۱۷۳
شرح دیوان امرئ القیس بن حجر الکندی ۱۷۷
شرح رسالہ جامع الفرایض ۲۰۱
شرح.....رسالۂ علم حساب ۲۲۲
شرح رسالہ مساحت خرد ۲۲۰
شرح سبعہ معلقہ ۱۷۹
شرح سخاوی علیٰ ایقۃ العراقی و دراسات اللبیب ۱۵۱
شرح سلّم مولوی حمد اللہ ۱۴۱
شرح ظہیرای تفرشی ۹۰
شرح فقہ اکبر ۱۶۵
شرح فقہ اکبر المعروف بشرح ملا علی قاری ۱۵۶
شرح قانون بوعلی سینا ۲۲۸
شرح قصیدہ اسمٰعیل السید الحمیری ۱۷۷
شرح قصیدہ امالی ۱۰۶
شرح کریما ۱۰۱
شرح گل گشتی ۱۰۷
شرح گلستان مسمّٰی بہ گلدستۂ جنان ۲۴۳
شرح مأتہ العاملی ۱۶۷
شرح مقالہ اول ودوم وسوم وچہارم ۲۱۶
شرح مقالہ اول تا چہارم ۲۱۸
شرح ملا عبداللہ لاہجی ۱۶۱
شرح منتخب سکندر نامہ ۱۰۵
شرح نہج البلاغۃ ۱۴۳
شرح ہدایۃ النحو ۱۶۸

Marfat.com

شعلۂ جوالہ ۱۸۹
شمس المعارف ۱۴۸
شمس المناقب درمناقب معصومین ۱۰۹
شمشیرِ تیزتر ۷۰
شمع کافوری ۲۰۴
شمع محفل ۲۴۱
شمیم اخلاق ۱۸۹
شمیمِ سخن ۲۴۷
شوارق الالہام فی شرح تجرید الکلام ۱۶۱
شواہد المکائد ملقب بہ توضیح المکائد ۲۵۰
شواہد ربوبیہ ۱۵۹
شیرویہ ۹۶

ص

صبح تجلی (مثنوی) ۲۶۰
صحاح جوہری ۱۶۳
صحیح البخاری ۱۴۳
صحیفہ علویہ وتحفہ مرتضویہ ۱۵۳
صحیفہ فطرت ۲۲۷
صراح ۱۶۳، ۱۶۴
صراط النجات ۶۰
صغیری ۱۶۷
صفائے وطن ۲۵۹
صفوۃ المصادر ۷۷
صورۃ الخیال ۲۳۹
صیانۃ العوام ۳۰۰

ض

ضرب المثل (بہ صنعت معجمہ) ۲۰۵
ضمیمہ مراسلہ کشمیر رسالہ مشغلہ مطالب موسوم بہ مذاق سخن ۲۶۹
ضمیمہ نتائج مقالہ اول ودوم اقلیدس ۲۱۸
ضیاء الابصار فی حد الباہ ۸۵
ضیاء الانوار ۲۴۳

ط

طبقات اکبری ۱۲۲
طبقات ناصری ۱۲۱
طریق النجات ۵۹
الطریقہ المثلی فی الارشاد..... ۱۴۷
طلسمات سخن ۲۴۹
طوفانِ بکا ۱۲۵

ظ

ظفر نامہ رنجیت سنگھ (منظوم) ۱۲۶

ع

عالمگیر نامہ ۱۲۳
طبقات الانوار فی امامۃ الائمہ الاطہار ۶۶، ۶۷
عجالہ معالجات ضروری..... ۲۳۸

Marfat.com

عجائب القصص ۳۱۴
عجائبات محنت شعاری ۳۰۸
عجیب العجاب ۱۷۵
عجوبہ تر ۱۹۲
عربی زبان کے امتحان کا نصاب ۱۷۲
عربی کی دوسری کتاب ۱۷۱
عقاید الاسلام ۲۰۳
عقد الدرر فی جید نزہتہ النظر ۱۵۱
عقد گل (منظوم) منتخب بوستان سعدی ۱۰۱
عقد منظوم (منتخب بوستان سعدی) ۱۱۶
عقود الدرر ۱۷۷
علم الفرایض ۲۰۱
علمِ تحصن ۸۸
علم حساب کا رسالہ ۲۲۰
علم کیمیا کا پہلا رسالہ ۳۲۶
علم منطق، المیزان المباحثہ ۱۸۹
علوم طبیعہ کی الف بے تے ۲۲۷، ۲۷۱
عمارات الزیارات ۱۳۲
عمارات الزیارات (منظوم) ۳۰۵
عمدۃ التواریخ ۱۲۵، ۱۲۶
عمدۃ التواریخ یعنی تاریخ بدایوں ۲۸۵
عمدۃ المرام فی تحقیق الجملۃ والکلام ۵۱
عود ہندی ۲۴۶
عین الافادہ فی کشف الاضافہ ۱۶۹
عین الحیات ۵۷، ۶۶

غ

غرابت نگار ۲۸۷
غرائب القرآن ۱۴۲
غرر الفرائد ۱۳۹، ۱۶۸
غصن البان ۱۷۰
غنچۂ ارم ۲۵۱
غنیۃ الطالبین ۱۶۰
غوامض سخن ۹۱

ف

فارسی اور اردو کی انشاء ۲۴۵
فارسی زبان کا نصاب ۷۹
فارسی کا نصاب ۷۹
فارسی کی پہلی کتاب ۷۸
فارسی کی دوسری کتاب ۷۸
فایض البیان ۲۰۶
فتوح العجم ۱۸۳
فتوح الشام ۱۸۲
فتوح الغیب ۲۰۴
فتوح مصر ۱۸۳
فتوی العلماء الاعیان علی اباحت الکتابۃ للنسوان ۲۰۰
فرایدالدہر ۲۴۸
فرہنگ آصفیہ ۲۱۰
فرہنگ خداپرستی ۷۲

Marfat.com

فرہنگ ترجمہ اخلاق ناصری ۵۲

فرہنگ منتخبات فارسی ۷۳

فرہنگ نادری ۵۲

فریاد داغ ۲۶۴

فسانۂ عجائب ۲۳۵

فصل الباری ترجمہ صحیح البخاری (پارہ اول) ۲۹۶

فصل الخطاب ۱۵۶

فصول اکبری و گہر منظوم ۷۸

فضائل مرتضوی ۳۰۴

فغان دلکش ۱۱۰

فکرِ حکیم (منظوم) ۲۶۲

فلک العادۃ در ابطال احکام نجوم ۸۳

فن زراعت کی پہلی کتاب ۲۳۰

فوائد ضیائیہ ۲۰۹

فی زی اولوجی کل اناٹمی یعنی تشریح جسم و افعال الاعضاء حیوانات خانگی ۲۳۳

فیصلہ احقاق مذہب اہل سنت ۲۹۸

فیض الدموع ۱۲۰

فیض الرحمٰن فی آداب القرآن ۵۴

فیض زاجندری ۲۹۱

فیض عام ۱۹۸

فیوچر آف اسلام یعنی اسلام کی حالت آئندہ ۲۰۲

ق

قادرنامہ ۲۵۳

قاطع القاطع ۷۱

قاطع برہان ۷۰

قال اقول ۱۳۶

قاموس ۱۶۳

قانون المدرسین ۲۸۸

قانون قشون ایران ۸۷

قبقاب ۳۰۳

قدوری ۶۱

قرابادین حیوانات ۲۳۳

قران السعدین ۲۷۶

قرۃ الاعیان ومسرۃ الاذہان ۱۵۸

قرۃ العینین ترجمہ رفع الیدین ۱۵۰

قطعہ معمائے ۹۱

قصائد انوری ۱۰۶

قصائد بدر چاچ ۱۰۳

قصائد منوچہری ۱۱۱

قصص ہند (حصہ دوم) ۲۳۶

قصہ بہمن ۹۶

قصہ پنجاب سنگھ ۲۳۹

قصہ تمیم انصاری ۹۵

قصہ روڈا جلالی ۳۱۴

قصہ سلیم جواہری ۹۶

قصہ سورج پورکا ۲۳۹

Marfat.com

قصہ صادق خان ۹۵
قصہ لیلیٰ و مجنوں ۱۰۱
قصہ ورقہ و گل شاہ ۹۵
قصہ ہاروت و ماروت ۳۱۴
قصہ ہیر رانجھا ۲۴۰
قصیدہ احمدیہ ۱۷۶
قصیدہ بانت سعاد ۱۳۶
قصیدہ بردہ ۱۳۶
قصیدہ در منقبت حضرت علیؓ ۱۱۷
قصیدہ علویہ ۱۷۷
قصیدہ علیا ۱۱۷
قصیدہ غوثیہ ۱۳۶
قواعد اردو ۲۱۳، ۲۱۴
قواعد اردو کا خلاصہ ۲۱۳
قواعد حسین لندنی ۷۶
قوانین چھاؤنی ۲۰۸
قوت فیصلہ ۳۰۹
قول فیصل ۱۰۴
قول فیصل (منظوم) ۲۶۰
قواعد فارسی ۷۷
قوانین محکمات ۱۵۲
قوائم الانوار وطوالع الاسرار ۶۳
قوت روح ۶۳
قہرمان ۹۶

ک

کابینٹ سائیکلو پیڈیا ۲۷۴
کارزار مغربی یعنی جنگنامہ روس و روم (منظوم) ۲۷۶
کارنامہ نوآئین معروف بہ تقویم جدید المورخین ۲۷۷
کافل العروض ۷۸
کافی در علم قوافی ۹۱
کافیہ محمد طاہر شرح شافیہ ۱۶۶
کامل الحساب شرح خلاصۃ الحساب ۲۲۴
کچا چٹھا (منظوم) ۲۶۳
کچھ بیان اپنی زبان کا ۲۱۳، ۳۰۶
کتاب (برائے فائدہ مستورات) ۹۷
کتاب از منشآت طبع وقاد و خاطر نقاد ادب ۹۲
کتاب اقبال ناصری ۱۳۰
کتاب الاغراب فی قواعد الاعراب ۱۳۹
کتاب الالفین ۱۴۹
کتاب الامالی ۱۵۱
کتاب الحماسۃ لابی تمام ۱۷۹
کتاب الحیوان ۱۶۲
کتاب الخراج والجراح ۱۴۳
کتاب الخصال ۱۵۰
کتاب السعدیہ ۱۴۸
کتاب الشریعۃ الغراء ۱۵۶
کتاب الشریف وشرح الآلی المنظمۃ فی منطق ۱۳۹

Marfat.com

کتاب الشفا ۱۶۲

کتاب الصلوٰۃ ۱۹۹

کتاب الصفین فی شرح غزاۃ المؤمنین ۱۸۳

کتاب الطبعیات من الشفا ۱۶۲

کتاب الطہارت ۶۰

کتاب العقل من کتاب الکافی ۱۵۱

کتاب الفرایض من شرائع الاسلام ۱۵۴

کتاب الکلیات ۱۶۰،۱۶۹

کتاب اللمعۃ البیضاء فی شرح خطبۃ الزہراء ۱۵۳

کتاب المحاورۃ الانسیۃ فی اللغتین

الانکلیزیہ والعربیہ ۱۸۰

کتاب المغازی ۱۸۲

کتاب المقدور فی اخبار تیمور ۱۸۲

کتاب تادیب الاطفال ۸۰

کتاب تاریخ عالم ۲۷۴

کتاب تزک افغانی ارمغان شاہجہانی ۲۸۰

کتاب تلقیب القوانی وتقلیب حرکاتہا ۱۳۷

کتاب تنزیہہ الانبیاء ۱۸۲

کتاب توضیح اعزا ۳۰۵

کتاب جامع الدعوات ۱۵۳

کتاب جغرافی مختصری ۱۱۸

کتاب جنگ مناقب (منظوم) ۱۱۰

کتاب خالہ سوسکہ (منظوم) ۱۱۵

کتاب خالہ قرباقہ اسلام (منظوم) ۱۱۶

کتاب خوردہ اوستا بامعنی ۱۲۹

کتاب خویشتاب وزردست افشار وزندہ رود ۱۲۸

کتاب دزدوقاضی ۹۷

کتاب درمعجزہ امام حسنؑ (منظوم) ۱۱۳

کتاب رعناوزیبا ۹۵

کتاب ردّ مذہب شیعہ ۶۷

کتاب زنجانی بحل زنجانی ۱۴۸

کتاب شرح دساتیر دری زبان نامیدہ بہ

سفرنگ دساتیر ۱۲۹

کتاب شرح فصوص الحکم قیصری ۱۶۰

کتاب صفۃ السرح واللجام ۱۳۷

کتاب عاق والدین وسرگذشت

سلمان (منظوم) ۱۱۳

کتاب عقائد النساء مسمی بہ کلثوم ننہ ۶۴

کتاب علم امراض ۸۵

کتاب فارسی ہیئۃ ۸۲

کتاب فال نامہ ۸۳

کتاب فرخ شاہ ۹۶

کتاب قابوس نامہ ۱۲۰

کتاب قواعد توپ اندازی وتوپ ریزی و

نظام توپ خانہ ۸۷

کتاب کسائیہ، منظومہ آقا میرزا

جان ماژندرانی ۱۲۸

کتاب گلشن ۶۴

کتاب مخزن الترکیب ۲۱۰

کتاب مغنی اللبیب ۱۳۹

Marfat.com

کتاب موجز قراح در فرہنگ صراح ۱۶۳
کتاب موش وگربہ ۹۵
کتاب میزان الصرف ۷۴
کتاب نتیجہ تحریر اقلیدس (حصہ دوم) ۲۲۳
کریم اللغات ۲۱۰
کریما ۹۹
کشاف اصطلاحات الفنون ۱۶۴
کشف العظا ۵۶
کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمۃ ۱۶۰
کشکول ۱۸۰
کفایۃ الحساب ۸۳
کفایۃ الخصام شرح علیٰ غایۃ المرام ۵۶
کلیاتِ آتش ۲۵۳
کلیات انشا ۲۵۳
کلیات خاقانی ۱۰۵
کلیات صہبائی ۹۱،۹۰
کلیاتِ نداق ۲۶۱
کلیات نظیر اکبرآبادی ۲۵۳
کلید امتحان مڈل سکول ۲۹۱،۲۱۵
کلید مقصود موسومہ بہ باغ عبرت (منظوم) ۲۶۲
کلیلہ ودمنہ ۹۴
کنعاب (منظوم) ۳۰۳
کنز الدقائق ۱۴۵
کنز الدقائق فی حل اللغات
المتعلقات المشکلات ۱۴۶
کہربائی ۲۲۶
کہربائی اور مقناطیس اور مخبر الکہر بائی ۲۲۶

گ

گاؤں میں صفائی اور تندرستی قائم رکھنے کی باتوں پر گفتگو ۲۳۱
گرزبانی حساب کے ۲۲۵
گفتگوئی نامہ فارسی ۷۹
گل باغِ ارم (مثنوی) ۲۵۶
گل بہار ۲۸۴
گلدستۂ امانت (منظوم) ۲۵۷
گلدستۂ انجمن ۲۰۶
گلدستۂ دانش ۱۰۹
گلدستۂ قنوج ۲۸۶
گلزارِ داغ ۲۵۶
گلزارِ موسیٰ ۳۱۴
گلزارِ ہندی (منظوم) ۱۱۰
گلستان ۱۰۰،۸۰
گلستان (فرہنگ) فارسی/انگریزی ۷۲
گلستان بے خزاں ۲۴۸
گلستان سخن ۲۴۶
گلستان مسرت ملقب بہ حدائق المعانی (منظوم) ۱۱۵
گلشن غیرت ۲۴۳
گنجینۂ خرد (مختلف متون) ۱۰۹
گنجینۂ رموز ۹۱

Marfat.com

گنجینۂ معانی یعنی فرہنگ گنجینۂ خرد ۷۲
گنگا کی نہر کا مختصر بیان ۲۳۰

ل

لآلی مخزونہ ۶۳
لا یخفی علیٰ اخوان المؤمنین ۱۵۰
لُبّ الاعراب ۱۷۰
لڑکوں کا درپن..... ۲۹۱
لطایف المعارف ۶۳
لغات اردو معروف بہ ارمغان دہلی ۲۱۰
لغات شاہجہانی ۷۲
لغات عبرانی ۲۱۰
لغات عینی مع علل شرح وقایہ ۶۰
لغز باسم اللہ ۲۶۱
لف القماط علی تصحیح بعض ما استعملتہ ۱۶۵
لگار تیم ۸۳
لمعات قمر ۹۳
لوامع الانوار وعقائد الابرار ۱۹۵
لؤلؤۃ البحرین فی الاجازۃ لقرۃ العین ۱۵۷

م

مائۃ العامل ۱۶۶
مآثر النساء ۲۹۶
ماہِ مغرب المعروف بہ کعبہ نما ۲۰۲
مامقیماں ۱۰۶
مایغنیک فی الصرف ۲۱۳
مباحث الصلوٰۃ ۱۵۶
مباحثہ بین النفس والعقل ۵۷
مبادی الانشاء ۲۴۵
مبادی الحکمت ۱۸۸
مبتدی الحساب مع حل ۲۲۳
متفرق سوالات مع حل ۲۲۴
مثنوی آشوب ہندوستانی ۱۱۴
مثنوی ابر گہربار ۱۰۴
مثنوی بیمثال مسمی بہ بزم وصال ۱۰۷
مثنوی تشریح الحروف ۷۶
مثنوی تنبیہ النفس ۲۶۳
مثنوی حقوق والدین ۲۵۶
مثنوی خطاب فاصل ۱۰۵
مثنوی دلپذیر ۲۵۸
مثنوی دمغ الباطل ۱۰۵
مثنوی سحر حلال ۱۰۳
مثنوی شنگول ومنگول ۱۰۸
مثنوی شیریں فرہاد ۱۰۶
مثنوی صبح امید ۲۶۴
مثنوی لطافت موسوم بہ تحفۂ سرشار ۲۶۳
مثنوی محمد اکرم نعیمت کنجاہی ۱۰۴
مثنوی ملا گل محمد عالی ۱۰۷
مثنوی معنوی ۹۹
مثنوی ناخدا مسمی بہ انیس العارفین ۱۱۱

Marfat.com

مثنوی نوید ہند ۲۶۲
مجالس المومنین ۶۷
مجالس النساء ۲۳۷
مجالس رنگین ۱۰۴
مجمع الامثال ۱۷۰
مجمع البحرین ومطلع النیرین ۱۶۴
مجمع البیان فی تفسیر القرآن ۱۴۲
مجمع الفصحاء ۹۸
مجمل فی القیمۃ الکبریٰ ۱۳۸
مجمل فی صفۃ ملک الموت ۱۳۸
مجموعۃ الاقاویل..... ۱۴۶
مجموعہ افعال یوم عاشوروار بعین وبیست و ہشتم صفر وعمل شب قدر ۶۹
مجموعہ تواریخ ریاستہائے کوہستان پنجاب ۲۸۳
مجموعہ خانی کمال کریم ۵۹
مجموعہ زیارات مسمی بہ مصباح الزائرین ۱۵۲
مجموعہ سخن ۲۶۹
مجموعہ سعادت ملقب بہ فقہ الحدیث ۲۹۸
مجموعہ فتاویٰ میلاد شریف وعرس ومیلاد ۱۹۹
محاربہ کابل وقندھار ۱۳۱
محاربہ کربلا معروف بہ تتمہ التواریخ ۲۷۶
محاکمہ ولادت مسیح ۱۹۳
محامد حیدری ۱۱۱
محرق قاطع برہان ۷۰
محمود القواعد فارسی ۲۱۳
محمود نامہ ۱۰۶
مختار نامۂ اردو ۲۵۰
مخمس نعتیہ ۲۶۱
مخبر الواصلین (منظوم) ۱۱۷
مختصر الاشتقاق ۲۱۴
مختصر القواعد ۲۱۴
مختصر المعانی ۱۷۰
مختصر المیزان ۱۳۶
مختصر الوقایہ ۱۴۵،۱۴۴
مختصر الوقایہ مع رسالہ اشارات الفقہ ۱۴۴
مختصر تاریخ کشمیر ۱۲۶
مختصر تاریخ ہند ۲۷۹
مختصر جغرافیہ پنجاب ۲۷۲
مختصر جغرافیہ عالم ۲۷۲
مختصر جغرافیہ ہند ۲۷۲
مختصر رسالہ در باب اظہار ثبوت وجوب مسح پا ۳۰۳
مختصر سیر ہندوستان ۱۲۴
مخزن اسرار ۹۱
مخزن الادویہ ۸۵
مخزن الآسیہ ۸۴
مخزن الحکمت ۱۸۷
مخزن الغرائب ۳۰۳
مخزن الفوائد ۷۶
مخزن المسرات ۲۱۷
مخزن سخنوری المعروف رقعات منظری ۹۳

Marfat.com

مدائن العلوم ۱۵۸
مدینۃ التحقیق (سری گنیش نامہ) ۵۳
مدینۃ المعاجز ۱۵۸
مذاقِ سخن (منظوم) ۲۶۰
مذہب عشق معروف بہ گل بکاؤلی ۲۳۷
مرأۃ الصفا ۳۰۷
مرأت الکرۃ ۲۷۱
مرأت البلدان ناصری ۱۱۸
مرأۃ الحکماء معروف بہ گلدستۂ نیرنگ ۱۸۸
مرأۃ الخیال ۹۸، ۱۱۲
مرأت العاشقین ۲۵۶
مرأۃ العالم ۲۶۹
مرأۃ العروس ۲۳۸
مرقات ۱۵۹
مرثیہ از منتخبات غمناک در مصیبت ۱۱۵
مراسلات فارسی وانگریزی ۹۳
مرثیہ ہائے میرزا دبیر ۲۵۴
مرقع عبرت (سوانح عمری نواب سر سالار جنگ) ۲۵۱
مساحت کا رسالہ ۲۲۴
مسالک الافہام ۱۵۷
مسائل ثمانیہ ۱۳۷
مستخلص الحقایق (شرح کنز الدقائق) ۱۴۵، ۱۵۵
مسدس حالی مسمی بہ مدوجذر اسلام ۲۵۰، ۲۵۶
مسلّم الثبوت ۱۴۰
مسیر طالبی ۱۳۱
مشاہدۃ المخلوق ۲۳۳
مشق نستعلیق ۸۶
مصباح الساری فی نزہۃ القاری ۱۵۴
مصباح السلوک یا مقدمات طریقت ۲۰۴
مصدر فیوض ۲۰۸
مصر کی قدیم تاریخ ۲۷۷
مصطلحات اہل الاثر علیٰ شرح نخبۃ الفکر معروف بہ شرح الشرح ۱۵۱
مضامین ۲۶۸
مضامین مختلفہ ۳۰۹
مضمون در باب شادی دختران صغرسن ۳۰۹
مطالب السول فی مناقب آل الرسول ۱۶۳
مطارح الاذکیاء وہدیۃ الاحباء ۱۶۲
مطالعۂ فطرت ۲۲۷
مطلع الاخلاق ۵۲
مطلع الشمس ۱۱۸
معجزات محمدیہ از قرآن شریف ۲۹۷
معدن الاعمال والمسائل ۱۹۸
معدن فیض عام معروف بہ کشف اللغات افغانی ۷۳
معراج المضامین (مثنوی) ۲۵۸
معراج المعرفت ۳۰۳
معراج المومنین ۶۸
معراج سعادت ۶۵

Marfat.com

معراجہ وبیانہ عن الحق المجلسی ۱۳۸
معلم السنہ الملقب بہ مفید عام ۲۰۷
معیار التعلیم مشتمل براصول تربیت وطریقہ تعلیم ۲۸۹
معیار الحق ۱۹۷
معیار الاملا ۲۰۸
مفاتیح الغیب (التفسیر الکبیر) ۱۴۲
مفتاح الادب ۲۰۸
مفتاح التواریخ ۱۲۳
مفتاح الجنۃ ۲۰۰
مفتاح اللسان ۱۷۱
مفتاح الارض ۲۷۰
مفرح القلوب ۳۱۰
مفید الاطفال ۲۹۱
مفید الزارعین ۲۳۰
مفید الصبیان ۲۹۵
مفید الطالبین ۱۱۰
مفید العوام ۳۰۰
مفید النساء ۲۹۰
مفیض فارسی ۷۴
مقیاس الاشعار، تاریخی نام ارمغان ۲۵۴
مقامات حریری ۱۷۴، ۱۷۵
مقدمات ثلاث ظہوریہ مع سہ نثر ظہوری ۹۲
مقصود الاعتقاد (منظوم) ۳۰۲
مقطعات مراث بعض العرب ۱۳۷
مکالمہ (فرانسہ بفارسی) ۷۹
مکتوبات امجد ۹۳
ملاذ الکلمات ۷۲
ملخصات الحسنات ۲۰۱
ملک اختر (منظوم) ۲۵۵
من امور عامہ شرح مواقف ۱۳۵
مناظرۂ اخلاق ۱۸۹
مناظرہ تقدیر وتدبیر معروف بہ کنز الفوائد ۱۸۷
مناہج التدقیق ۱۴۹
منتخب الاعمال ۶۰
منتخب التواریخ ۱۲۲
منتخب الحکایات ۲۳۸
منتخب اللغات رشیدی ۷۱
منتخب النحو ۷۵
منتخب انوار سہیلی ۹۵
منتخب گلستان ۱۰۰
منتخب قصائد وغزلیات من تصانیف بہائی
بہاری لعل جی ۲۶۰
منتخب مرصاد العباد ۶۲
منتخب واقعات ہند ۲۸۲
منتخبات باقری (مجموعہ صنائع نادرہ) ۲۲۹
منتخبات بوستان (مع ترجمہ اردو) ۱۰۱
منتخبات عربی ۱۷۲، ۱۸۰، ۱۸۱
منتخبات عربیہ ۱۷۲
منتخبات غالب، مومن، ظفر ۲۶۸
منتخبات غالب ۲۶۷

Marfat.com

منتخبات فارسی ۹۲،۸۰
منتخبات فارسی، انتخاب سکندرنامہ ۱۰۲
منتخبات ہندی ۲۶۷
منتہی الحساب ۲۳۰
منتہی الارب فی لغات العرب ۱۶۸
مُنشعِب ۷۴
منشورِ سخن ۲۶۸
منطق کا ابتدائی رسالہ ۱۸۸
منقبت جناب امیر۔ قصیدہ ۱۱۵
نیت المصلّی ۱۶۵
''مواعظ عقبیٰ'' ۳۱۰
موجز ۱۷۴
مور صاحب کے رسالہ مساحت کے
باب اول کا مع مثالوں کے ترجمہ ۲۲۳
موعظہ حسنہ (نصیحت فرجام نامہ و پیام) ۲۴۶
موعظۂ عظیم آبادیہ ۳۰۰
مولود شریف غوثیہ محبوبہ مقدسیہ (منظوم) ۳۱۳
مؤید برہان ۷۰
مہر نیمروز ۱۲۳
میر خوند بلخی ۱۱۹
میزان الحساب ۸۲
میزان الحق ۱۹۳
میزان الصرف ۷۴
میزان الطب ۸۵
میزان عدل ۲۵۰
میزان منطق ۱۳۷
مینا بازار ۹۲

ن

نادر الترتیب ۲۰۹
ناسخ التواریخ ۱۲۹
ناصح الطلاب ۱۶۴
نالۂ منظور الملقب بہ ارمغان مسعود ۱۰۹
نامۂ خسرواں ۱۳۰،۸۰
نانک پرکاش ۲۸۱
نتائج اقلیدس، مقالہ اول و دوم ۲۱۸
نتائج الافکار ۹۱
نتیجہ تحریر اقلیدس ۲۲۳
نتائج مقالہ پنجم و ہشتم و یازدہم و
دوازدہم اقلیدس ۲۱۸
نجم الحساب ۲۱۶
نجات المومنین ۳۰۹
نجم رجم الشیاطین فی تردید ردّ المنکرین ۱۹۶
نحو فارسی و ترکیب الاشعار و حرف فارسی
و مطلع العلوم فارسی ۷۵
نحوِ میر ۵۱
نخل حدیقہ ماتم ۳۰۵
نزہتہ اثنا عشریہ ۶۶
نزہتہ المجالس ۱۴۷
نزہتہ القلوب فی تفسیر غریب القرآن ۱۴۱

Marfat.com

نزہتہ النظر فی توضیح نخبتہ الفکر ۱۵۱
نسخہ دلکشا ۲۴۹، ۲۵۰
نسخہ شرح سُلّم ملا حسن ۱۴۱
نسخہ کفایۂ منصوری ۸۵
نسخہ مجمع الاشعار سخنوران روشن ضمیر ۲۵۸
نسیم اخلاق ۱۸۹
نصاب اردو ۲۱۵
نصاب انگلیسی ۸۰
نصاب لغات انگلیسی ۱۶۴
نصائح ہوش افزا ۲۴۳
نصیحت نامہ ۲۶۶
نصیحت نامہ (منظوم) ۱۱۶
نغمۂ عندلیب ۲۴۹
نظام حیوانات ۲۳۳
نظم الجمان وروض الجنان/ دیوان حکیم لامعی ۱۱۵
نظم القرآن ۵۵، ۲۹۷
نغمات دل ۱۰۷
نفحۃ الیمن ۱۷۲، ۱۸۰
نفحات الریاحین فی احوال سیدنا خاتم النبیینؐ ۳۰۵
نفع الختان ۲۰۳
نقل مجلس ۲۴۱
نکاتِ بیدلؔ ۸۹
نکات غالبؔ ورقعات غالبؔ ۲۴۶
نکات قواعد اردو ۲۱۳
نگاردانش ۸۰
نگارین نامہ المعروف بہ ہیر رانجھا ۱۱۱
نل دمن ۱۰۳
نوادر المصادر ۷۶
نوائے غریب ۲۷۵
نوائے وطن ۲۵۹
نوبل ڈیڈس آف ویمن ۲۹۶
نودونہ نام ۱۹۷
نور الاسلام ۱۹۵
نور الابصار فی اخذ الثار (واقعۂ کربلا) ۱۲۱
نور الانوار فی اصول المنار (شرح المنار) ۱۴۲
نور ایمان ۳۰۱
نور علیٰ نور ۲۰۰
''نور مشرقی'' ۲۹۹
نورل سکولوں کے واسطے ۸۰
نیا میتھریامدیکا ۲۲۸
نیر اعظم ۲۲۵
نیر غم ۲۵۲
نیرنگ خیال ۲۳۶، ۲۹۴
نیرنگ سخن (منتخبات ذوقؔ، غالبؔ، مومنؔ، ظفرؔ) ۲۶۸
نیرنگ نظر ۳۰۸
نہر الفصاحت ۷۵

و

واسوخت امانتؔ ۲۵۶

Marfat.com

وافی شرح کافی ۹۱
واقعات تعجب خیز (منظوم) ۲۶۴
واقعات رابنسن کروسو ۲۴۲
ورق الخیال بہارحق ۱۹۱
وزیرنامہ ۱۲۴
''وزیرہند'' (سیالکوٹ) ۲۹۵
وظایف نامۂ سلطانی ۶۳
وفات نامہ.....(منظوم) ۲۵۷
وفیات الاعیان ۱۸۳
وقایع السیر جیسلمیر ۱۲۴
وقائع سری رام ۲۸۸
وقائع سیر وسیاحت ڈاکٹر برنیئر ۲۸۷
وقائع مع حواشی ۸۲
وقائع نگار (تاریخ انگلستان) ۲۷۸
''وکٹوریہ پیپر'' (سیالکوٹ) ۲۹۵

ہ

ہادی التواریخ ۲۷۵
ہدایۃ النحو ۱۶۹
ہدایۃ الحساب ۸۱
ہدایۃ السبیل وکفایۃ الدلیل (روزنامہ سفرمدینہ) ۱۲۲
ہدایۃ الطالبین دراصول دین ۵۷
ہدایت المصلین ۲۰۰
ہدایت المومنین (منظوم) ۲۵۹
ہدایت پیمائش پٹواریاں مصدورۂ محکمہ بندوبست پنجاب ۲۲۴
ہدایت نامہ سربازان ۸۷
ہدیۃ الشیعتین ۳۰۰
ہدیۂ ہادی ۲۰۷
ہذہ تعلیقۃ الصدر الحکماء والمتالہین علی الشفا ۱۶۲
ہذہ رسالۃ شریفہ ۱۴۸
ہرسہ دفتر ابوالفضل ۹۲
ہفت تماشائے مرزا قتیل ۱۲۷
ہفت بند کاشی ۱۱۳
ہفت قلزم ۷۱
ہیبت حیدری (منظوم) ۲۵۶
ہیومین اناٹ می.....یعنی تشریح انسانی، بیانیہ اور جراحی ۲۲۹

ی

یادگار (منظوم) ۱۱۶
یادگار ضیغم ۲۴۹
یادگار ہندی (منظوم) ۱۱۴
یخچالیہ بہار ۹۵
یوم الغدیر ۵۸
یومیہ فی عقائد الامامیہ ۱۵۳
یونان کے قدیم زمانہ کی تاریخ ۲۷۷

Marfat.com

شخصیات

آ-الف

آباد، علی باقر ۲۰۲
آتش ۲۰۶
آرزو، سراج الدین علی خاں ۹۱، ۱۰۱
آرنلڈ، ولیم ویلفلڈ ۲۹۰
آرنولڈ ۲۲۹
آزاد، غلام علی بلگرامی ۷۵، ۱۸۳
آزاد، سردار میرزا ۲۳۹
آزاد، محمد حسین، ۸۵، ۶۴، ۶۶، ۶۸، ۷۱، ۸۸، ۸۹، ۹۸،
۱۰۰، ۱۰۶، ۱۱۸، ۱۲۹، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۵۹، ۱۶۱،
۱۶۴، ۱۷۰، ۱۷۳، ۱۷۸، ۱۷۹، ۲۰۰، ۲۰۸، ۲۱۲،
۲۱۳، ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۴۲، ۲۴۶، ۲۵۲،
۲۵۳، ۲۵۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۷۴، ۲۸۸، ۲۹۴،
۳۰۰، ۳۰۶
آزاد، مولوی سید محمود ۱۰۲
آزردہ، مفتی صدرالدین ۱۰۲، ۱۱۲، ۲۴۸
آشفتہ، پنڈت امرناتھ ۲۶۸
آشوب، پنڈت پیارے لال ۲۴۱
آغا احمد علی احمد، مولوی ۷۰
آغا جان ۶۷، ۷۵
آغا علی، مرزا ولد محمد کریم ۱۲۴
آغا علی، مولوی ۲۰۶
آقا حسن، سید عرف میرن صاحب نائی ۲۳۴
آقا رضا ۱۳۰
ابن جبرئیل ۱۸۲
ابن خلکان ۱۸۳
ابن الاعرابی ۱۳۷
ابن الجوزی ۱۶۲
ابن الخزم القرشی ۱۷۴
ابن السراج الجوزجانی ۱۲۱
ابن بارک اللہ ۱۶۵
ابن حاجب ۱۶۵
ابن حجر عسقلانی ۱۵۱
ابن درید الازدی ۱۳۷
ابن عبدالجواد ۱۵۸
ابن عنایت اللہ خاں ۶۶

Marfat.com

ابن قیم، امام ۱۹۹
ابن کیسان ۱۳۷
ابن مسکویہ ۵۳
ابن میثم ۱۴۳
ابراہیم افندی ۱۵۴
ابقی خاں کاشانی ۸۶
ابواسحاق ۸۶
ابواسحاق محمد شجاع الدین انصاری لاہوری، حکیم ۲۶۴
ابوالحسن، منشی ۱۰۵، ۱۵۹، ۲۸۰، ۲۹۵، ۳۰۳
ابوالحسن، مولانا المعروف بہ مولوی محمد الدین ۹۸
ابوالخیر مولوی محمد معین الدین، مولانا ۱۴۱
ابوالفضل ۱۲۲، ۱۲۷
ابوالفضل شاذان بن جوئیل القمی ۱۶۰
ابوالفضل محمد عبداللہ ۱۵۱
ابوالقاسم اصفہانی، سید ۱۳۹
ابوالقاسم بن حسین ۶۱
ابوالقاسم جیلانی ۱۵۲
ابوالقاسم رضوی ۵۹
ابوالقاسم، سید ۶۸
ابوالقاسم علی ۱۷۸
ابوالقاسم محمد حسن الخوانساری ۱۲۱
ابوالقاسم، میر المخاطب بہ میر عالم ۱۲۰
ابوالمنتہیٰ ۱۶۵
ابوطالب ۶۰
ابوطالب خاں لندنی ۱۳۱
ابوعبداللہ قصوری ۱۱۷
ابوعبداللہ محمد فاضل حسینی ترمذی اکبرآبادی ۱۱۷
ابومحمد امداد علی، سید ۲۶۶
ابومحمد عبدالحق دہلوی، مولوی ۲۰۳
ابومحمد قلندر علی زبیری اسدی ۱۴۶
ابوہاشم اسمٰعیل الحمیری ۱۷۸
ابویوسف محمد مبارک علی ۱۵۶
ابی البقا الحسنی الکھنوی الحنفی، علامہ ۱۶۰
ابی الحسن علی بن سعید فخر الدین عیسیٰ بن ابی الفتح الازعی ۱۶۰
ابی القاسم الحسین بن علی الوزیر المغربی ۱۳۷
ابی بکر غزیر السجستانی، امام ۱۴۱
ابی سعید الحسن بن الحسین السکری ۱۳۷
ابی یعقوب یوسف جوینی ۱۶۶
اجودھیا پرشاد، منشی ۲۳۳
احسائی ۱۴۶
احسن ۲۸۴
احسن اللہ، خواجہ ۱۱۲
احسن اللہ خاں، حکیم ۱۰۲
احمد، احمد حسین خان فرزند ڈاکٹر محمد حسین ۲۴۲
احمد الدین مرادآبادی ۱۹۶
احمد بن الانصاری الیمنی، شروانی ۱۸۰
احمد بن عرب شاہ ۱۸۲
احمد جی ۱۴۸

Marfat.com

احمد دین، مولوی ۸۴
احمد حسن شیرازی، آغا میرزا ۵۹
احمد حسن خاں ۱۵۵
احمد خاں صوفی ۲۶۰، ۳۰۴
احمد خوانساری، سید ۶۰
احمد سلمان شاہ بہادر گورگانی، میرزا ۱۹۰
احمد، سید رئیس حاجی گنج ۳۰۹
احمد شروانی وقار، میرزا ۹۰
احمد، شیخ ۱۰۸، ۱۵۰
احمد علی احمد ۷۰
احمد علی چنیوٹی، حکیم ۲۲۹
احمد علی محدث سہارنپوری، مولانا ۱۹۹
احمد علی، مولوی سید ۱۹۲، ۲۱۴
احمد منوچہری ۱۱۱
احمد، مولوی شیخ ۲۱۲
احمد یار، میاں ۳۱۳
اختر، شیخ ۱۵۹
اختر، محمد صادق ۱۱۱
اختر، واجد علی شاہ ۵۷، ۶۲، ۷۲، ۲۵۵، ۲۵۶
اخون شیر محمد ۱۴۶
اخوند درویزہ ۱۰۶
اخوندزادہ صاحبزادہ ۱۴۵
اردبیلی ۶۸
ارشاد حسین رامپوری، مولوی ۱۹۷
ارشاد علی، سید ۲۹۹
ارمان، جنم علی متر ۲۴۹
اسحاق جونپوری ۶۶
اسماعیل ۱۹۷، ۳۰۹
اسمتھ، برنارڈ ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۴
اسمتھ، ہیملٹن ۲۲۱
اسیر، مظفر علی خاں ۲۰۶، ۲۴۰، ۲۵۷
اشرف ۲۹۸
اشرف الدین احمد، مولوی سید ۱۱۶
اشرف بیگ ۲۴۱
اشرف صبوحی ۲۸۱
اشرف، منشی محمد صادق حسین ۲۶۰
اشرف واسطی، سید ۱۷۹
اشک، خلیل ملی خاں ۲۳۷
اصفہانی ۱۷۹
اعتقاد خاں ۲۷۴
اعظم بیگ، میرزا ۲۸۳، ۲۸۴
اعظم معتمد الدولہ فرہاد میرزا، شہزادہ ۸۰
افسوس، شیر علی ۲۳۵، ۲۳۶
افسوس، مفتی محمد اکرام اللہ ۲۶۰
افلاطون، حکیم ۱۳۰، ۳۱۰
اقبال کشن، پنڈت ۱۸۹
اکبر حسین، منشی سید ۲۰۲
اکبر خان محمدی، مولوی ۱۵۶
اللہ بخش ۲۸۹
الہ دین، حکیم ۸۴

Marfat.com

الٰہی، حکیم ومؤید ۱۲۸
الٰہی بخش بڑاکری بہاری، مولانا ۱۹۷
الٰہی بخش فیض آبادی ۵۱، ۱۳۹
الٰہی بخش، مولوی ۱۳۷، ۲۰۲
البخاری ۱۵۰
البیرونی، ابوریحان ۱۸۰
التفتازانی، سعدالدین بن عمر القاضی ۱۴۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۶، ۱۷۷
التقی النقی، السید ۱۵۰
الجرجانی، سید شریف علی ۱۵۴
الحلی، شیخ نجم الدین ۱۴۹، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۷
الراوندی، القطب ۱۴۳
الزرکلی ۱۴۳
السیوطی، جلال الدین ۱۴۲، ۱۸۱
الصدوق، الشیخ ۱۳۸
الطاف حسین، سید ۲۸۵
الطبرسی، ابوعلی ۱۴۲
العتبی ۱۸۱
الفت حسین موسوی، سید ۱۱۵، ۲۳۰
الفنسٹن ۲۷۹
الگزنڈر، سی ڈبلیوڈ بلیو ۲۲۱
اللوذعی الالمعی المشہور بابہ العکبری ۱۷۸
امّ زرع ۱۹۷
امداد العلی، سید ۱۹۴
امداد اللہ تھانوی چشتی، مولانا حاجی ۱۹۷
الواقدی ۱۸۲
امام الدین ڈسکوی، مولوی والد محمد
فیروز الدین ۲۹۶
امام الدین پاکپتنی، حکیم ۸۴
امام الدین، حکیم ۸۶
امام اعظمؒ ۱۹۵
امام بخش صہبائی دہلوی ۷۵، ۹۰، ۹۱، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۱۲، ۱۹۰، ۲۰۶، ۳۰۵
امانت لکھنوی ۳۵۶
امام بخش، مفتی ۱۱۳
امجد بدایونی ۹۳
امجد علی شاہ (شاہ اودھ) ۶۲
امداد امام، حکیم مولوی سید ۱۸۸
امداد، سید امداد علی خان نقوی ۲۵۷، ۲۵۸
امداد علی خان، مولوی سید ۱۶۰، ۳۰۱
امراؤ سنگھ، لالہ ۲۳۱
امو جان ۸۵
امولک رام، لالہ ۲۲۱
امید، مولوی سید محمد جعفر ۲۵۸
امیر باز خان سہارنپوری ۲۰۰
امیر حیدر حسینی بلگرامی ۷۵
امیر مینائی ۲۶۱، ۲۶۸
امین الدین، مولوی ۷۱
امین طہرانی، ملا ۶۷
انعام علی، مولوی ۱۸۷، ۲۰۳، ۲۲۶

Marfat.com

انوارالحق، مولوی ۲۹۹
انشااللہ خاں انشا ۷۳
اننت رام، دیوان ۵۳
اوج، میرزا محمد جعفر ۲۵۲
اوحدالدین بلگرامی، مولوی ۱۷۱
اوحدی کرمانی ۱۰۳
اہل اللہ، مولانا شاہ ۱۳۷
اہل شیرازی ۱۰۳
ایچیسن، سرچارلس ۳۰۸
ایرج جی بن سہراب جی الملقب بہ مہرجی رانا ۱۲۸
ایکسوس، پادری ۱۳۰

ب

باقر سبزواری ۱۵۴
باقر طبرانی، میر ۱۲۰
باقر علی، مولوی میرزا ۲۹۹، ۳۰۴
بٹالیہ رام، لالہ ۲۲۲
بٹلر ۳۰۸
بحر سخاوت ۱۳۷
بدرالدین خان، خواجہ عرف خواجہ امان دہلوی ۲۴۳
برج اندر سوائی، مہاراجہ ۱۲۴
برج لعل، منشی ۱۹۰
برج ناتھ، پنڈت ۲۹۳
برجندی، مولانا ۱۷۳
بروس ۲۸۴
برونگ، کالن اے۔ آر ۱۰۷
بزرگ شاہ لاہوری، سید ۱۱۶
بشیرالدین احمد، مولوی ۲۶۴
بشیر، سید بہاءالدین نبیرہ شاہ نصیر ۲۵۳
بشیشر ناتھ، پنڈت ۳۰۹
بلاقی داس، منشی ۲۹۶
بلانفرڈ، ہنری ۲۷۰
بلنٹ، ولفرڈ اسکاون ۲۰۲
بلوخمن، ایچ ۲۷۲، ۲۷۱
بلونت سنگھ، راجہ ۱۲۴
بنسی دھر، پنڈت ۲۰۹، ۲۲۳
بوالخیر احمد بخش ۶۳
بوصیری ۱۳۶
بوہلر، موسیو ۸۸
بہرام رستم نصرآبادی، میرزا ۱۲۸
بیدل، عبدالقادر ۸۹، ۱۰۴
بیدل، مولوی میرزا بیگ دہلوی ۲۶۵
بیرک، جان ۲۳۳
بیسنٹ ۲۴۵
بیلی رام ۲۲۹
بیلیو، ایچ۔ ڈبلیو ۲۳۱
بیمار، حکیم جعفر علی ۲۶۰
بہار، نیک چند ۷۱، ۷۴، ۷۵

Marfat.com

بہاؤالدین ۱۷۳
بہاءالدین، شیخ ۸۲
بہشتی شیرازی، ملا ۱۱۴
بیہقی، ابوالفضل ۱۲۰
بھگوان داس ۱۰۰
بھگت رام، پنڈت لالہ ۲۹۳، ۲۹۴
بھوانی پرشاد ۱۴۴
بھیرون پرشاد، ماسٹر ۳۱۰

پ

پاربتی ۳۰۸
پارکر، ای۔ڈبلیو ۲۳۲
پاسک، اڈورڈ ۲۱۶
پربھودیال حکیم ۱۹۰
پربودہ چندراودے نائک ۱۹۰، ۱۹۱
پرتاپ سنگھ، سردار ۱۰۰، ۲۷۳
پرنسپ، جیمس ۱۵۷
پروین، ابوالقاسم ۱۰۸
پلفرڈ، رسل۔آر ۲۳۲
پناہ علی واثق ۶۲
پوول، بیدن ۲۳۰
پیارے لال، ماسٹر ۷۹، ۱۴۷، ۲۸۲
پیر علی رسول پوری، مولوی سید ۶۷
پیر محمد خان ۱۳۹

ت

تسلیم، امیر اللہ ۲۴۰
تفضل حسین، منشی سید ۲۹۶
تقی ۱۵۸
تقی خان کاشانی، میرزا ۸۴
تلسی رام، لالہ ۲۲۴
توفیق، بشیر الدین ۱۱۱
توفیق، سید روشن علی خان بہادر ۳۰۵
تیج رام، پنڈت ۲۱۷

ٹ

ٹالبورٹ، ٹی۔ڈبلیو۔ایچ ۲۸۱
ٹکر، ایچ۔سی ۲۴۲
ٹوڈ ہنٹر ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۵
ٹیلر، کیپٹن جوزف ۲۱۱
ٹیمپل، آر۔سی ۱۲۶

ث

ثعلب ۱۳۷
ثناءاللہ پانی پتی، قاضی ۱۹۵

ج

جامی، عبدالرحمٰن ۵۲
جان عالم (واجد علی شاہ اختر) ۶۵
جانسن، ایف ۷۲

Marfat.com

جعفر علی ۱۷۶، ۲۲۸
جعفر قزلباش، میرزا ۸۹
جلال الدین ۱۷۰
جلال الدین محمد ابن سعد دوانی ۵۲
جلال الدین میرزا پور ۱۳۰
جلالؔ، ضامن علی لکھنوی ۲۴۹، ۲۵۷
جلال طباطبائی ۱۲۶
جمال خوانساری، آقا ۶۴
جمشید جی ججی بھائی، سر ۱۲۸
جناردھن جی، پنڈت ۲۲۹
جودی، میرزا ۱۰۹
جوزف، ریورنڈ ۲۱۸
جوشؔ وحیمؔ، عبدالحکیم ۲۶۲
جوہر، رائے جواہر سنگھ ۱۹۱، ۲۹۱
جوینی ۱۴۲
جہان آرا بیگم ۲۴۱
جیارام، لالہ ۲۳۰
جیٹ، میجر اے۔ ایس ۱۰۱، ۱۱۶
جیکب، مسٹر ۶۵
جینہ وارام، لالہ ۲۸۷
جیونس، پروفیسر ۱۸۸

چ

چراغ علی، مولوی (؟) ۲۵۱
چرنجی لال، منشی ۲۰۹، ۲۱۳، ۲۳۹
چرنجیت لعل، رائے بہادر منشی ۲۸۴
چندر ناتھ، بابو ۷۷
چنگ، ایف۔ سی ۲۸۵

ح

حاجی زین العابدین شیرازی ۶۵
حاجی نور محمد، صاحبزادہ مسمی بہ
صاحبزادہ عبدالقادر ۱۴۳
حافظ محمد ۱۹۶
حالیؔ، الطاف حسین ۱۰۲، ۲۴۹، ۲۵۲، ۲۵۶
حامد حسین، سید ۱۶، ۱۷، ۲۲، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۶۱
حامد علی خاں، سید ۲۹، ۱۹۸
حبیب احمد دہلوی، مولانا شیخ ۱۴۴
حسرتؔ، سید دین محمد ۲۵۰
حسن ۱۴۲
حسن ابن علی الیزدی الحائری ۶۵
حسن الدین، فقیہ سید ۲۰۲
حسن، حافظ آغا جان دہلوی ۲۶۰
حسن دین، فقیہ ۲۴۰
حسن رضوی، آقا عرف میر ان
صاحب نائی ۱۹۰
حسن، سید ۲۵۶
حسن علی ۳۰۹
حسن علی خاں، سید ۲۴۷
حسن علی خاں، منشی ۳۰۹

Marfat.com

حسن علی، میرزا ۳۰۳
حسینؔ ۲۹۷
حسین آملی ۱۷۷
حسین احمد بلگرامی، سید ۲۵۱
حسین بخش دہلوی، شیخ ۳۰۵
حسین بخش سوداگر ۵۵
حسین، سید ۱۴۹
حسین علی رضائی ۵۷
حسین علی فرحتؔ دہلوی ۱۲۷
حسین قزوینی، آقا ۵۴
حسین کرد شبستری ۹۶
حسین واعظ کاشفی ۵۲، ۹۴
حسین واعظ، ملا ۱۹۶
حسین واعظ یزدی الحائری الکاظمی ۱۴۴، ۲۱۵
حفظ اللہ ۷۶
حفیظ ۸۰
حکم چند حکم، منشی ۹۶، ۲۸۴
حکیم الدین، مولوی ۲۶۹
حلبی ۱۶۷
حلمؔ، مولوی عبداللہ ۲۶۶
حمید الدین، خلیفہ ۱۷۵
حیات خان، مہر ۲۷۸
حیدر بخش حیدری ۲۳۶
حیدر حسن مودودی آتشؔ ۱۵۲
حیدر رضا ۱۷۶
حیدر علی، مولوی ۲۹۹
حیدر علی خان، نواب ۲۴۰
حیدر علی سہسوانی، مولوی سید ۲۷۱، ۲۸۱
حیدر علی، سید ۱۴۶
حیرت، میرزا اسمٰعیل ۱۳۰

خ

خادم حسین، مولوی ۱۳۱، ۱۲۳
خادم علی ابن مولوی شیخ کریم علی فاروقی ۲۷۵
خاقانی شروانی ۱۰۵
خاورؔ، میرزا احمد اکبر خان سیستانی ۱۱۷
خداداد خان ۱۲۴
خرم علیؔ، مولوی ۱۵۶
خسرو دہلوی ۱۰۰
خطیب ۱۵۷
خلیل الرحمٰن داؤدی ۲۴۰
خواندہ بیگم ۲۴۲
خورشید حسین، ڈاکٹر سید ۲۹۰
خیرات علی، میر ۲۳۵

د

دامرم، لالہ ۲۲۷
داغؔ دہلوی ۲۵۴، ۲۵۶، ۲۶۴
داؤد ۱۶۰
داؤد، مفتی ابن مفتی عبدالغیور پشاوری ۱۴۴

Marfat.com

داؤد میاں ۶۹
دبیر، میرزا ۲۵۴
دیجی سنگھ، مہاراجہ ۱۹۱
دلدار علی، سید ۳۰۲
دلیپ سنگھ، ڈاکٹر ۲۲۸
دیال سنگھ مجیٹھیہ، سردار ۱۱۲
دیبی پرشاد رائے، منشی ۸۱، ۲۷۷، ۳۰۷
دیبی سہائے، منشی ۱۰۰
دین محمد توکل بٹالوی ۲۶۹
دین محمد خان ۳۰۷
دھرم نارائن، منشی ۲۳۴
دیوان امرناتھ اکبری ۲۰۷
دیوان چند، منشی ۱۱۷، ۱۹۰

ڈ

ڈک، آر ۸۰، ۲۱۵
ڈلہوزی، لارڈ ۲۸۲
ڈونپورٹ ۳۰۴
ڈیرنبرگ، ایم ۱۷۵

ذ

ذکاءاللہ دہلوی، مولوی ۱۹۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۴۵، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۸۰
ذوالفقار احمد نقوی، سید ۱۶۶

ز

زوق دہلوی ۲۵۷، ۲۶۴، ۲۶۸

ر

راضی، دیوان ملک کچھ ۲۶۰
رامچندر، ماسٹر ۱۹۳
رام داس چھبر، منشی ۲۹۴، ۲۹۵
رام سروپ، منشی ۲۰۵
رام سنگھ شرما ۲۸۸
رائٹ، ولیم ۱۷۳
رتن سنگھ بہادر لکھنوی ۸۳
رجب علی، پادری ۲۳۲
رجب علی حسینی حسنی نقوی ۵۶
رجب علی خان بہادر، مولوی سید ۲۲، ۲۵۸، ۳۰۰
رجب علی شاہ، سید ۱۵۰، ۱۵۳
رحمان علی خان ۲۸۶
رچرڈ ۲۲۲
رحمت خان، حافظ ۳۰۶
رحیم خان ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۳۳
رحیم، مولوی سید رحیم جان ۲۰۵
رزاق بخش، مولوی سید ۲۴۳
رستم بن یعقوب، ملا ۱۲۴
رشید الدین خان دہلوی ۲۴۸، ۳۰۳
رشید احمد گنگوہی، مولانا ۱۹۹
رضا حسن خان بہادر، مولوی ۱۶۲
رضا خان افشار، میرزا ۹۱

Marfat.com

رضا علی میرزا، مولوی ۱۶۰
رضا طہرانی، حاجی شیخ ۶۴
رضی الدین ۱۶۵
رعنا، محمد مردان علی خان ۲۷۵
رفعت، نواب مہدی حسن خان ۲۶۵
رفیق، شیخ الٰہی بخش ۲۵۴
رنگین، سعادت یار خان ۱۰۴
روسیو (Roscoe) ۲۲۶
روشن علی، سید ۲۳۱
رولن ۲۷۷
رومی، جلال الدین ۹۹
روز ۲۷۴
ریڈ، ہنری اسٹوارٹ ۲۰۹، ۳۰۸
رینو، ایم ۱۷۵

ز

زخاؤ، ایڈورڈ ۱۸۱
زرتاب مشہدی، میرزا ۱۱۵، ۱۱۶
زکی ماژندرانی، میرزا ۸۲، ۸۷
زمخشری ۱۶۸
زین الدین آملی ۱۵۷
زین الدین تبریز ۱۵۴
زین العابدین، سید ۳۰۱

س

ساگر چند، ماسٹر ۲۲۳
سالک، قربان علی بیگ ۸۵، ۱۰۴، ۱۲۹
سائم، جے ۲۱۵، ۲۲۴، ۲۳۵
سٹوارڈ ۲۷۴
سخاوت حسین، سید ۱۶۰
سخن، سید فخر الدین حسین ۲۴۰
سدا سکھ لال، منشی ۲۳۰
سدرلینڈ، میجر ۲۷۸
سراج الدین اودھی، شیخ ۱۶۹
سرجیت سنگھ ۱۹۱
سرشار، پنڈت رتن ناتھ ۲۶۳
سرور، رجب علی بیگ ۲۳۵
سری رام کاستھ ماتھر دہلوی، منشی ۲۸۸
سریش چندر، بابو ۲۷۰
سعادت علی، منشی سید ۷۰
سعدی شیرازی ۵۲، ۹۹، ۱۰۰
سکھ دیال، منشی ۲۲۹
سکھن لال، منشی ۱۹۰
سلوسترو ساسی ۱۷۵
سمسن ۲۲۲
سوز، مولوی عبدالکریم ابن مولوی
امام بخش صہبائی ۲۶۴
سوہا نرا ۲۸۹
سویفٹ، ایل ۱۲۵، ۱۲۶

Marfat.com

سید احمد خاں، سر ۵۵، ۱۲۲، ۱۹۰، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۵، ۲۸۰، ۲۸۲، ۲۸۶، ۲۹۲، ۲۹۸

سید احمد دہلوی ۱۸۷، ۲۱۰، ۲۴۴، ۲۴۵

سید امانت علی، مولوی ۹۴

سید حسین، سید العلماء ۱۹۸

سید شریف ۵۳

سید عبداللہ، ڈاکٹر ۷۵، ۷۶

سید علی، حاجی ۶۷

سید علی محمد مجتہد ۱۹۸

سید محمد ۶۳، ۸۵، ۱۹۸، ۲۶۷

سیف الدین اوتھارس ۶۲

سیوطی ۱۵۲

ش

شاد، سید محمد علی عظیم آبادی ۲۰۵، ۲۳۹، ۲۵۹، ۲۶۲

شاد عجم (؟) ۱۰۷

شاطر ابراہیم ۹۶

شاکی، منشی احمد حسن معروف بہ حکیم فوقانی ۲۵۲

شاہ احمد حسین صوفی عظیم آبادی، سید ۲۱۴

شاہ جہان بیگم، نواب ۲۶۸

شاہ ولی اللہ دہلوی ۲۴۸

شائق ۲۵۶

شرف الدین محمد ۲۹۶

شریف جرجانی، میر سید ۱۲۷، ۱۴۳

شعرانی قادری کشمیری، مولوی ابو محمد حسن ۱۱۲

شعیب حریفیش ۱۵۷

شفیق علی خان ۱۰۳

شمس الدین قادری فاضل بنالوی ۱۹۵

شمس الدین محمد حسین، حاجی ۵۳

شمس الدین محمد، مولوی ۱۷۴

شمشاد علی بیگ، میرزا ۱۵

شنکر داس، منشی ۲۷۶

شوق، مولانا محمد ظہیر نیموی عظیم آبادی ۲۰۸

شہباز، سید محمد عبدالغفور ۱۰۳، ۲۴۶

شہید، غلام ۲۶۸

شہامت، منشی نثار علی ۱۲۷

شیخ متقی، ابوالحسن القرشی البونی ۱۴۸

شیر خان ابن محمد امجد خان لودھی ۹۸

شیر علی خان بہادر، والی کابل ۱۱۳

شیر نک ۲۳۳، ۳۱۰

شیفتہ، نواب محمد مصطفیٰ خاں دہلوی ۱۰۲

شیکسپیئر، جان ۲۶۷

شیو پرشاد، بابو ۲۰۱، ۲۰۴، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۴۲، ۲۶۸، ۲۷۴، ۳۰۶

شیو تحمد، پنڈت ۲۶۵

شیو نرائن، پنڈت ۲۶۹

ص

صابر ۲۴۶، ۲۵۴

صادق علی خاں، حکیم ۱۵

Marfat.com

صادق محمد خاں، نواب (والی ریاست بہاولپور) ۱۹۱
صبا ۲۰۶
صدرالدین شیرازی ۱۶۱، ۱۶۲
صدوق، الشیخ ۱۵۰، ۱۵۱
صفا، عبدالحئی بدایونی ۲۴۷، ۲۸۵
صفدر حسین امین ۶۶
صفی الدین ۱۵۰
صیفر احمد بلگرامی ۲۰۵، ۲۳۹، ۲۴۹

ض

ضامن علی، مولوی ۲۵۹
ضیاءالدین احمد، نواب ۱۲۲، ۲۵۷
ضیاءالدین برنی ۱۲۲
ضیاءاللہ، شیخ ۲۲۵، ۲۹۰
ضیاءالدین، مولوی خواجہ ۲۰۹

ط

طوسی، نصیرالدین ۱۶۱

ظ

ظفرالدین، قاضی ۱۷۹، ۱۹۹

ع

عابد حسین انصاری، خواجہ شیخ ۲۷۶
عابد علی، سید ۳۰۰
عاجز، مرزا رحیم بیگ ۲۳۲
عابد علی لکھنوی ۲۹۹
عابد، میرزا زین العابدین پشاوری ۱۴۴، ۱۴۵
عالم الدین ۱۹۶
عالی، ملا گل محمد ۹۴
عباس ۱۵۶
عباس، سید ۱۷۷
عباس علی تبریزی، حاجی ۶۴
عباس، مولانا ۱۳۱
عباس نشاطی ۱۰۸
عبدالجلیل اکبرآبادی، منشی ۲۱۷
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ ۹۸، ۱۳۷
عبدالحکیم شاکر، مولوی ۲۱۴
عبدالحئی، مولوی ۱۲۱، ۱۲۳
عبدالرحمٰن خان ولد حاجی محمد روشن خان ۱۳۱
عبدالحق دہلوی، ابومحمد ۱۵۴، ۲۸۷
عبدالرحمٰن ۱۴۸
عبدالرحمٰن شاکر ۱۱۵
عبدالرحمٰن، مولوی ۱۲۵
عبدالرحیم بن عبدالکریم صفی پوری ۱۶۸، ۱۷۹
عبدالرحیم بن محمد تقی یزدی ۱۸۲
عبدالرشید ۷۱
عبدالرشید نقشبندی ۲۵۹
عبدالسمیع رام پوری ۲۶۷
عبدالحسنین بن ملا محمد علی الخراسانی الطہرانی ۱۶۱

Marfat.com

عبدالصمد، شیخ ۱۵۲
عبدالعزیز بن احمد بن حامد قرشی ۱۴۷
عبدالعزیز دریا آبادی ۱۰۵
عبدالعزیز، شاہ الملقب بہ شاہ مقبول احمد دہلوی ۲۵۱
عبدالعزیز دہلوی بن شاہ ولی اللہ ۶۵، ۱۳۷، ۲۰۴، ۳۰۳
عبدالعزیز، ملا ۱۴۵
عبدالعلی، مولوی ۱۴۰
عبدالعلیم محمد نصر اللہ خان، مولوی ۱۲۷، ۱۴۷
عبدالغفار ۱۱۸
عبدالغفار، آقا میرزا ۸۱، ۸۲، ۸۳
عبدالغنی، شاہ ۲۵۹
عبدالقادر بدایونی ۱۲۲
عبدالقادر جیلانیؒ ۱۶۰، ۲۰۴
عبدالقاسم السمرقندی ۱۴۵
عبدالقاہر ابن عبدالرحمٰن ۱۶۷
عبدالقاہر، شیخ ۱۶۶
عبدالقدوس قدسی، حافظ ۲۷۵
عبدالکریم، الشریف الشیرازی ۱۶۲
عبدالکریم بن عبدالحسین ۱۱۷
عبدالکریم، منشی ۱۳۱، ۲۸۱، ۲۹۱
عبداللطیف تبریزی ۹۴
عبدالمومن ۱۴۹
عبداللہ ابن احمد (حافظ الدین) النسفی ۱۴۵، ۱۵۵
عبداللہ جان، مولوی ۲۴۴
عبداللہ خان ۷۰
عبداللہ، شیخ بن حاج صالح بحرانی ۱۵۳
عبداللہ، مولوی خلف مولوی عبدالحکیم سیالکوٹی ۱۶۱
عبداللہ، مولوی شیخ ۶۱
عبداللہ، نواب سید ۳۰۰
عبدالواحد ۱۱۶
عبدالواسع بانسوی ۷۲
عبدالودود، منشی ۱۹۵
عبدالوہاب ۷۲
عبیداللہ سیالکوٹی، مولوی ۲۶۶
عبیداللہ عبیدیؒ، مولوی ۷۷، ۱۶۴، ۱۶۸، ۱۷۰، ۱۷۳، ۲۰۸
عبدیؒ، عبدالعلی میرزا حشام الملک ۱۱۸
عتبی ۱۲۱
عزیز اللہ خاں ۶۰
عزت اللہ بنگالی ۲۳۷
عزت علی رضوی، مولوی سید ۶۷
عزیز الدین جمعدار ۱۶۴
عزیزؔ، میرزا یوسف علی خان ۲۹۱
عشرتؔ ۲۶۱
عصمت اللہ، مولوی ۲۰۶
عطا محمد، منشی ۲۳۱، ۲۳۳
عطار، فرید الدین ۹۷، ۱۰۱
علاء ابی البقاء الحسنی اللکھنوی الحنفی ۱۶۹

Marfat.com

علاءالدین خراسانی، سید ۱۰۶
علاءالدین، مفتی ۱۲۶
علم الدین، مولوی ۱۰۶
علوی، عبداللہ ۱۱۲
علی، حضرت ۱۱۰
علی اکبر، میرزا ۱۲۵
علی بخش خان ۱۳۹، ۱۴۳
علی بن سلطان محمد القاری ۱۵۶
علی بن محمد ۱۶۷
علی بن نروانی الکندی ۱۳۷
علی حسن خان ۱۴۸
علی اعظم، میر ۲۶۸
علی اکبر مہندس شیرازی، میرزا ۸۸
علی امجد ۲۱۴
علی اکبر، مولوی سید ۲۳۴
علی حسن، مولانا ۳۰۶
علی حیدر، مولوی میر ۱۷۷
علی حیدر طباطبائی، سید ۸۴، ۱۴۸، ۲۰۶، ۲۰۷
علی خاں ۸۷
علی رضا الحسینی الشیرازی ۱۳۲
علی رضا خاں قزلباش، نواب ۶۱
علی رضا، سید ۶۳
علی قلی خاں قاجار ۶۷
علی قلی مرزا ۸۳
علی محمد، مولوی سید ۱۵۳
علی محمد اصفہانی ۸۲
علی محمد بن محمد ۱۳۸
علی محمد شاد، سید ۱۱۰
علی محمد شاد، منشی ۲۴۳
علی محمد عبدالغفار اصفہانی ۸۸
علی، مولوی سید المعروف بہ سید دلدار علی ۱۵۵
علی محمد، مولوی ۱۴۱، ۲۱۳، ۲۲۲، ۲۲۷
علی نقوی ۱۵۶
علی نقی بن اسمٰعیل ۱۳۲
علی نقی، مولانا سید ۶۹، ۱۶۰
عماد الدین ۲۷۹
عمار علی، سید ۵۵، ۳۰۳
عمر بخش، شیخ ۲۵۰
عنایت احمد ۱۳۷
عنایت اللہ، منشی ۹۰
عنایت احمد، مولانا سید ۲۰۱
عنایت، حافظ ۷۸
عنایت حسین، سید ۱۹۸
عنایت علی قادری ۶۶
عیش، مرزا مسیتا ۵۷، ۳۰۸
عیش، منشی فدا علی المعروف بہ اچھے صاحب ۲۰۶

غ

غازی الدین حیدر (شاہ اودھ) ۷۱، ۱۱۱
غالب دہلوی ۷۰، ۷۳، ۸۰، ۹۰، ۱۰۲، ۱۰۴،

Marfat.com

۱۱۲، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۵۲، ۲۴۵،
۲۴۶، ۲۵۳، ۲۹۱
غلام اللہ ۱۹۷
غلام اللہ قصوری ۱۹۴
غلام جیلانی، حافظ ۳۱۰
غلام حسن، مولوی ۱۹۵، ۳۰۲
غلام حیدر ۲۱۲
غلام حیدر خاں ۲۳۰، ۲۴۳، ۲۹۸
غلام جیلانی، مولوی ۶۱
غلام حسین طباطبائی ۱۲۳
غلام حسین للوی ۵۶
غلام دستگیر ہاشمی قصوری ۳۰۰
غلام ربانی، مولوی ۱۷۹
غلام رسول ۱۸۱
غلام رسول، مولوی ۲۶۶
غلام رضا خاں، حکیم ۱۵
غلام سرور لاہوری، مفتی ۵۶، ۶۳، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۴، ۱۵۸،
۲۶۸، ۲۷۶، ۲۸۳
غلام عباس، حکیم سید ۱۲۵
غلام قادر بھگرامی ۲۹۷
غلام محمد بن ٹیپو سلطان ۲۸۰
غلام محمد غوث ۵۴، ۲۹۶
غلام محی الدین محمد بخش مہسروری، مولوی ۲۵۔
غلام مصطفیٰ، مولوی ۱۹۹
غلام نبی ۱۷۔۲

غلام نبی امرتسری، مولوی ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۲۹۷
غلام نبی حسینی، فقیہ ۳۱۳
غلام نبی، حکیم، ڈاکٹر ۳۰۷
غیاث الدین بن ہمام الدین خوندمیر ۱۱۹

ف

فارغ، پنڈت مفتی لال ۱۸۹، ۲۰۴
فائز، پادری ۱۹۳
فائق، نواب علی خاں ۲۸۳
فائق، حافظ محمد دراز ۲۰۶
فتح اللہ ۶۹
فتح علی شاہ قاچار ۱۳۰
فتح محمد، مولوی ۲۶۹
فخر الحسن، مولوی ۱۴۰
فدا، مولوی فدا حسین ۲۶۵
فرخ بیگ شاملی ۱۸۲
فرخ حسین، سید ۱۴۲
فرزند علی ۹۹
فرزند علی خان نقوی، سید ۱۱۱
فرزند علی، شیخ ۲۱۵
فرحت، قاضی، بخت میرزا ۲۴۲
فرید، [illegible] ۱۶۲
فرید [illegible] ۱۸۰
فرید خان، شیخ ۸۔۲
فضل احمد ۱۱۹

Marfat.com

فضل اکرم ۲۵۱
فضل امام، مولوی ۱۵۹
فضل حق، مولوی ۱۴۵، ۱۵۵
فضولی ۶۲
فقیر، شمس الدین ۲۰۶
فقیر محمد ۲۸۹
فقیر محمد، مولوی والد مولوی عبداللطیف
خان بہادر ۱۲۸
فل، ایڈورڈ ۲۲۴
فُلر، میجر ۷۴، ۷۹، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۴، ۲۲۲، ۲۲۷، ۲۳۰، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۶۳، ۲۹۰، ۲۹۵
فنوک، ہنری ۳۰۷
فوسٹر، جان ۳۰۹
فیروز بن کاؤس ۱۲۹
فیروز، محمد فیروز الدین ۲۷۷
فیروز ملاّ بن ملاّ کاؤس ۱۲۴
فیض الحسن سہارنپوری، مولانا ۱۷۶، ۱۸۰، ۱۹۸، ۲۶۴، ۲۷۶
فیض الدین، منشی ۲۳۹، ۲۸۱
فیضی ۱۰۳، ۱۷۲
فیلن، ڈاکٹر ایس۔ڈبلیو ۲۴۵، ۲۴۷

ق

قاسم علی ۲۸۶
قاسم علی خان بہادر ۸۴
قاسم علی، ڈاکٹر میر ۸۴
قاضی زادہ، میرزا ۱۷۳
قدرت احمد ۷۸، ۹۳، ۹۵
قطب الدین اکبرآبادی، حکیم میر ۲۴۸
قمر الدین خان، منشی ۱۰۱
قوشجی ۱۶۱

ک

کاشغری ۱۶۵
کانی، مولوی کفایت علی ۲۵۹
کالی پرشنو سنگھ، بابو ۲۴۱
کالیر ۲۷۸
کامل قریشی ۲۸۱
کاؤس بن سکندر بن قابوس ۱۲۰
کاہن سنگھ ۲۰۹
کبیر الدین احمد، مولوی ۱۰۱، ۱۱۶، ۱۷۹، ۱۸۰
کرار حسین ۲۵۰
کرامت علی جونپوری ۲۰۰
کرپارام، دیوان ۵۳
کرتارام، پنڈت ۱۸۹
کرشن لال چودہری، پنڈت ۲۶۹
کرک پیٹرک ۸۱
کرم الدین، مولوی ۶۱
کرم چند، منشی ۲۱۰
کریم الدین پانی پتی، مولوی ۱۷۱، ۱۷۲، ۲۱۰،

Marfat.com

۲۲۶، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۶۳، ۲۷۴،
۲۸۰، ۲۹۳
کریم بن ابراہیم ۵۸
کریم بخش ۹۰
کریزل، موسیو ۸۵
کریشس، موسیو ۸۲
کریشس ہنگ، موسیو ۸۷
کشوری لعل الہ آبادی ۲۸۶
کلیار ۲۷۸
کلیم، سید نور الحسن ۲۵۷
کلارک، گاڈفری ۲۷۶
کلینی ۱۵۱
کمال الدین محمد بن طلحہ ۱۶۳
کنتگھم ۲۳۲
کنور رانی ہرنام سنگھ ۲۳۱
کنور سین کائستھ بھٹناگر، منشی ۱۸۹
کنہیالال، رائے بہادر ۶۳، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۴، ۱۲۶، ۲۲۴،
۲۴۹، ۲۸۳
کوڑامل، منشی ۲۳۲
کوکب، میرزا محمد مہدی خان ۱۲۰
کول رام، منشی ۲۸۹
کیفی، منشی مہانرائن ۳۰۲
کیمبل، جی ۲۸۱
کیمسن، میتھیو ۲۹۶
کین، نورپی ۳۰۸

گ

گرامی، غلام قادر ۶۴
گردھاری لال ۲۷۳
گرسنگھ ۲۸۱
گریفن، سر لیپل ۱۰۳، ۲۳۷، ۲۵۲
گریہم، جی۔ ایف ۲۸۲
گلاب سنگھ، منشی ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۷
گل محمد عالی، مولوی ۱۰۷
گلاڈون ۸۱
گلکرسٹ، جان ۲۱۱، ۲۳۷
گنیش پرکاش ۲۰۲
گنیش لال، پنڈت ۲۷۳
گوبندرام، منشی ۱۰۵، ۱۰۷
گوپال داس، منشی ۲۸۳، ۲۸۵
گوپی چند نارنگ ۲۶۲
گوہر، منشی گیندن لال ۱۹۱
گویا، فقیہ محمد ۲۶۸
گنیش پرشاد ۱۶۸
گیتی آرا بیگم ۲۴۱

ل

لارنس، ہنری ۲۱۷
لارنس، ایچ۔ ایم ۲۸۲

Marfat.com

لازاس، ایڈورڈ جان ۲۴۲
لامعی جرجانی، حکیم ۱۱۵
لائٹنر، جی۔ڈبلیو ۸۸، ۱۴۹، ۱۷۶، ۱۷۹، ۱۸۸، ۲۰۳، ۲۷۴
لائل، جی۔بی ۲۸۳
لطف اللہ النسفی بدریہ المسمی بہ معراج المومنین بدرالدین ۱۵۵
لطف علی بیگ ۹۸
لطف، مولوی حافظ محمد لطف علی خان بریلوی ۲۵۸
لطف اللہ مہندس ابن استاد احمد لاہوری ۱۳۶
لطف علی خان، نواب سید ۳۰۰
لکشمی شنکر مسرا ۲۷۱
لمسڈن، ایم ۸۱، ۱۷۳
لوکٹ (A. Lockett) ۱۶۶
لیس، ولیم ناسو ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۸۷، ۲۱۵

م

ماہر مشہدی، استاد ۹۶
مجیب، محمد طالب حسین ۱۰۷
محب اللہ بہاری ۱۴۰
مجدالدین فیروزآبادی ۲۰۱
مجروح، میر مہدی ۲۴۳، ۲۶۱
محسن ۱۴۲
محسن الدولہ، نواب ۱۲۱
محسن، محسن علی موسوی ۲۴۶
محسن کاشانی، ملا ۶۳
محقق المجلسی ۱۳۸
محمد (شارح) ۱۶۳
محمد ابراہیم ۱۲۰
محمد ابراہیم بن شہاب الدین موسیٰ ۲۵۷
محمد ابراہیم جوہری ابن محمد باقر ہروی ۱۲۵
محمد ابراہیم، مولوی سید خلف مولانا سید محمد تقی ۱۲۱
محمد ابن مالک ۱۵۲
محمد ابوالحسن سیالکوٹی، مولوی ۳۰۱
محمد ابوالقاسم ۱۹۷
محمد احسن، مولوی حکیم ۷۲
محمد احسن نانوتوی ۲۰۴
محمد اشرف علی سلطان پوری، مولوی ۱۹۴
محمد امی (التھانوی) ۱۶۴
محمد اکبر ۸۵
محمد الٰہی بخش، مولوی ۲۶۷، ۲۶۸
محمد الدین لاہوری، مولوی ۹۹، ۱۲۶، ۲۹۱، ۳۱۴، ۲۴۸، ۲۷۳
محمد الدین، منشی ۲۱۵
محمد اسحق، مولانا ۱۳۷
محمد اسمٰعیل ۳۰۸
محمد اسمٰعیل ذبیحی ۱۴۰
محمد اسمٰعیل، مولوی ۱۲۵، ۱۵۵
محمد الخوانساری ۱۶۴

Marfat.com

محمد الشوکانی ۱۵۵، ۱۵۶
محمد اللہ یار خان ۳۰۶
محمد امجد علی خان ۳۰۲
محمد امجد علی شاہ (شاہ اودھ) ۲۰۹
محمد امیر، حاجی ۱۴۵
محمد امیر علی ۱۲۶
محمد امیر خان، سید ۱۲۴
محمد اکرام الدین خاں دہلوی، حکیم ۱۹۰
محمد اکرم ملتانی، مولوی ۱۰۱
محمد باقر، آقا میر ۹۸
محمد باقر ابن محمد تقی ۶۳، ۶۵
محمد باقر طہرانی، آقا ۱۰۹
محمد باقر مجلسی بن محمد تقی ۶۴
محمد باقر، مولوی (والد آزاد) ۵۷، ۵۸، ۶۵،
۱۱۱، ۱۱۸، ۱۵۹، ۱۷۱، ۲۲۸، ۲۷۴، ۲۷۵، ۳۰۶
محمد باقر (نبیرۂ آزاد) ۷۰، ۲۷۵
محمد بخش ۷۴، ۷۶
محمد بخش، شیخ ۶۹
محمد بدر الحسن، مولوی ۹۳
محمد بشیر خان، مولوی ۳۰۵
محمد بلاقی، صاحبزادہ سید ۹۸
محمد بلال، منشی ۳۰۵
محمد بن الحسن الموسوی ۶۹
محمد بن اسمٰعیل ۱۳۸
محمد بن عبد الرحمٰن القزوینی ۱۷۱
محمد بن عبد اللہ بن یوسف ہشام
الانصاری الحنبلی ۱۳۹
محمد بن محمد ہمدانی دہلوی ۲۷۵
محمد بن مرتضیٰ مدعو بہ محسن ملقب بہ فیض ۱۱۳
محمد تقی ۱۵۶
محمد تقی کاشانی، میرزا ۱۱۹، ۱۲۹
محمد تقی دزفولی ۵۶
محمد تقی، سید ۶۰
محمد تقی، ملا ۵۷
محمد تقی، شیخ ۵۱
محمد جعفر ۶۱
محمد جعفر خورموجی ۱۳۲
محمد جلال قزوینی ۱۷۶
محمد جمال الدین سہنسپوری ۵۱
محمد جمال الدین، مولوی ۳۱۳
محمد جمال اختر شی ۱۶۳
محمد حسین الدین ۲۴۱
محمد حافظ بن مولانا بارک اللہ ۳۱۳
محمد حبیب اللہ ذکا ۱۱۴، ۱۱۵
محمد حسن خان ۱۲۱
محمد حسن خان بہادر، خلیفہ ۱۴۹، ۱۹۳، ۲۸۷، ۳۰۲
محمد حسن خان، شفیع الدولہ ۱۱۸، ۱۳۲
محمد حسن قتیل، مرزا ۷۵، ۷۶، ۷۹، ۸۰، ۹۲، ۱۲۷
محمد حسن، مرزا ۶۳
محمد حسن، منشی ۳۱۰

Marfat.com

محمد حسن، مولوی ۱۷۲
محمد حسین ۹۵
محمد حسین بٹالوی، مولوی ۱۹۳
محمد حسین برہان ۷۱
محمد حسین، حاجی ۱۰۶، ۱۷۴
محمد حسین خان ۱۹۸، ۲۰۳، ۲۲۹
محمد حسین خان قاجار ۷۶
محمد حسین، سید ۲۸۵
محمد حسین طہرانی کربلائی ۹۷
محمد حسین فقیر دہلوی ۲۵۷
محمد حسین کربلائی ۱۲۱، ۱۳۰
محمد حسین لاہوری، مولانا ۱۶۹
محمد حسین، مولوی ۷۴
محمد حسین لندنی، میر ۷۶
محمد حسین منشی ۲۸۰
محمد حسین، مولوی ۱۸۸، ۲۰۱، ۲۳۲
محمد حسین، میر ۸۵
محمد رازی، امام ۱۴۲
محمد رحیم اللہ خان، منشی ۲۴۱
محمد رحیم خان کرنالی ۶۴
محمد رضا اصفہانی، ابوالقاسم میرزا ۶۴
محمد رضا الموسوی الشیرازی ۱۵۸
محمد رضا ہمدانی ۱۱۴
محمد رضا خان ۳۰۶
محمد رفعت ۲۸۰
محمد رمضان آتھم سنجریالی ۲۶۹
محمد رمضان، مولوی ۱۹۸
محمد زمان خان ۱۳۰
محمد صحاف، میاں ۱۴۸
محمد صدرالدین شیرازی ۱۵۹
محمد صدیق حسن خان بہادر، نواب ۵۵، ۹۱، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۵۸، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۷۰، ۲۵۷
محمد ضیاء الدین خان بہادر شاگرد غالب ۱۲۳
محمد ضیاء الدین دہلوی ۱۱۰
محمد ضیاء الدین، مولوی ۲۲۷
محمد سدید الدین قریشی ۱۵۱
محمد سلیمان شاہ گورگانی، شاہزادہ ۲۸۱
محمد شجاع الدین انصاری لاہوری، حکیم ۱۵۸، ۲۴۰
محمد شائق، مولوی ۱۸۹، ۲۲۶
محمد شرف الحسن فاروقی، حافظ ۷۸
محمد شریف عرف الٰہی بخش ۱۸۲
محمد شفیع رضوی، سید ۶۵
محمد شفیع، ڈاکٹر مولوی ۲۷۵
محمد شمس الدین ۱۶۸
محمد شیرازی المدعو بہ صدرالدین ۱۳۵
محمد طاہر ۲۷۵
محمد طیب علی خان، نواب ۱۲۷
محمد ظہیر احسن ۲۰۵
محمد عالم الدین، مولوی ۱۹۵، ۳۱۳
محمد عالم، مولوی ۶۱

Marfat.com

محمد عباس، سید ۶۸، ۱۰۵، ۲۶۶
محمد عبدالحامد دہلوی، مولوی ۲۹۰
محمد عبدالحکیم کلانوری، مولوی ۷۷
محمد عبدالحئی صدیقی ۲۷۶
محمد عبدالحق، مولانا ۱۴۴، ۱۵۴
محمد عبدالرحمٰن ۱۰۷
محمد عبدالرحیم ۱۶۷
محمد عبدالعلیم انصاری لکھنوی ۱۹۹
محمد عبدالغفار ۲۰۰
محمد عبدالغفار، منشی ۲۵۰
محمد عبدالغفور ۲۱۰
محمد عبدالغفور اکبرآبادی ۲۰۱
محمد عبداللہ بلگرامی، مولوی ۷۴، ۱۶۹
محمد عبداللہ خان، نواب ۲۴۹
محمد عبیداللہ ۱۹۵
محمد عرفان علی نقوی بریلوی، مولوی سید ۱۰۹
محمد عظیم، مولوی ۲۹۷
محمد علی ۱۷۸
محمد علی، آقا بن آقا ابوطالب ۹۵
محمد علی النجفی، السید ۱۵۰
محمد علی انصاری ۱۵۳
محمد علی بخش علی خان لکھنوی ۱۳۵
محمد علی بیگ، میرزا ۸۵
محمد علی تاجر اصفہانی ۱۲۰
محمد علی خان بہادر، نواب ۱۰۲
محمد علی خان دہلوی، میرزا ۲۶۲
محمد علی خان میر واعظ، مولوی ۲۶۶
محمد علی سروش ۱۰۹
محمد علی سہارنپوری، خواجہ ۱۵۷
محمد علی شاہ (شاہ اودھ) ۶۲
محمد علی شیرازی، آقا ۱۶۲
محمد علی شیرازی، میرزا ۶۷
محمد علی یزدی ۶۰
محمد عمر، حافظ الملقب بہ شاہ سراج الحق قادری دہلوی ۲۵۱
محمد عمر علی خان ۲۸
محمد عنایت اللہ خان، میرزا ۶۶۱
محمد فائق ۷۶
محمد فرید الدین، مولانا ۳۰۰
محمد فیروز الدین، میاں ابن مولوی امام الدین ۱۹۴
محمد قاسم نانوتوی ۲۰۳
محمد قاسم ہندو شاہ ۱۶۳
محمد قریشی فاروقی، حافظ شیخ ۲۲۴
محمد قمر الدین مبوہ ۲۵۹
محمد قلی، سید ۵۸
محمد کاظم ۱۲۵
محمد کاظم، آقا ۱۱۹
محمد کاظم، سید ۱۴۹
محمد کاظم منشی بن محمد امین ۱۲۳

Marfat.com

محمد کاظم، میر ۳۰۰
محمد کامگار خان ۳۰۶
محمد کرار حسین روحانی، سید ۲۵۲
محمد کریم ۷۴
محمد کریم بخش، مولوی ۲۶۷
محمد کریم خان کرمانی ۵۷
محمد کلب علی خان بہادر ۱۳۵
محمد گھلوی، مولانا ۵۹، ۱۰۸
محمد مبارک، قاضی ۱۴۰
محمد مجد الدین ۱۶۳
محمد مجد الدین مجدی الحسینی ۶۴
محمد محسن ۲۶۸
محمد محسن کاکوروی، مولوی ۲۶۰، ۲۶۱
محمد محفوظ علی کاکوروی، منشی ۲۷۶
محمد محمود حسن ۲۷۰
محمد محی الدین ۷۸
محمد مسلم، مولوی ۳۱۴
محمد معشوق علی، سید ۱۳۵
محمد ممتاز علی ۱۴۳
محمد مظہر علی خان ۲۸۸
محمد مقیم ۶۰
محمد منصب علی خان ۲۰۲
محمد منصور شاہ خان ۲۳۴
محمد منیر، منشی ۶۵
محمد موسیٰ الرومی ۱۷۳
محمد مولا بخش چشتی نظامی ۲۵۱
محمد مومن ۸۵
محمد مہدی ۹۹
محمد مہدی، سید ۱۷۶
محمد ناصر علی آروی ۱۶۴
محمد نجف علی خان، مولوی ۱۲۹
محمد نجم الدین آدم پوری ۱۹۶
محمد نجم الدین، مولوی ۲۱۶
محمد نسیم غزنوی، مولوی ۱۴۸
محمد نصرت علی خان، مولوی سید ۲۰۷، ۲۰۸
محمد نظام الدین گجراتی، میاں ۶۱
محمد نور حسین ۲۵۹
محمد واحد علی بہادر، میرزا المعروف بہ صاحب عالم میرزا
جی نقدو بہادر ۳۰۴
محمد وزیر علی خان، حکیم ۲۴۲
محمد وحید اللہ، حکیم ۱۲۴
محمد ہادی ۳۱۰
محمد ہادی علی اشک ۵۳
محمد ہادی علی، مولوی ۹۴، ۱۶۷، ۳۰۴
محمد ہارون قادر، ڈاکٹر ۲۵۰
محمد یعقوب ۸۵
محمد یعقوب، مولانا ۳۰۰
محمد یوسف ۸۵، ۲۴۱
محمد یوسف واعظ ۱۱۶
محمود ۱۱۸، ۱۵۵، ۱۶۷

Marfat.com

محمود الٰہی، ڈاکٹر ۲۳۹
محمود بن الحاج محمد ۶۱
محمود جونپوری، مولانا ۱۴۶
محمود خان، حکیم ۸۵، ۹۲، ۹۴
محمود خان لودھی ۲۱۳
محمود غزنوی ۱۲۰، ۳۰۶
محی الدین ۲۰۱
مختار بن عبیدہ ثقفی ۲۵۰
مختار شاہ، حاجی ۸۸
مخدوم ۱۴۱
مدد علی ۶۹
مذاق، شیخ احمد حسین خان بہادر ۲۰۵، ۲۶۱
مرتضیٰ الانصاری النجفی، شیخ ۶۱
مرعی مقدسی حنبلی، شیخ ۱۷۵
مسکویہ، ابوعلی ۶۵
مسیح الزمان، مولوی ۵۵، ۹۲
مشتاق احمد، مولوی ۲۰۰
مشفق خواجہ ۲۵۳
مشہود الحق عظیم آبادی، مولوی ۱۹۷
مشہدی تقی ۸۶، ۹۷
مشیر شاگرد میرزا دبیر ۳۰۳
مصر رام داس قابل ۵۴
مصطفیٰ، سید الملقب بہ میرآقا بن سید محمد ۲۰۴، ۳۰۱
مطرزی ۱۶۶
مظہر حسن سہارنپوری، مولوی سید ۲۰۰، ۳۰۰
معتقلہ ۱۸۲
مفید، شیخ ۳۰۱
مفتی محمد ابن مفتی عبدالغیور پشاوری (؟) ۱۴۷
مقرب علی نقوی حسینی ۳۰۵
مقصود علی دہلوی، سید ۱۹۹
مکفارلن، داؤد ۱۳۱
مکند لعل، پنڈت ۲۲۱
مل، جان سٹوارٹ ۳۰۸
ملا باقر، اخوند ۶۱
ملا صاحب مالکی ۱۳۵
ملا صدرا ۱۳۵
ممتاز ۹۵
ممتاز علی دیوبندی، مولوی ۱۹۳
مملوک العلی نانوتوی، مولانا ۲۴۸، ۳۱۳
منصور بن محمد بن احمد بن یوسف بن الیاس ۸۵
منظور احمد اعظمی، سید ۱۰۹
منولعل ۳۰۷
منیر، اسمٰعیل حسین ۲۰۶، ۲۵۸
منیر لاہوری ۹۳
موتی لعل، پنڈت ۵۷، ۲۳۱، ۲۷۴، ۲۹۲، ۲۹۳، ۳۰۶
مورلی، ڈبلیو۔ ایچ ۱۲۰
موی آقائی اصفہانی، میرزا ۶۳
موی طہرانی، الحاج ۱۴۷
مولا بخش، مولوی ۷۷

Marfat.com

مومن دہلوی ۱۰۲، ۱۱۲
مہاراج کشن، رائے بہادر پنڈت ۲۸۶
مہانارائن ۱۳۲
مہدی ۱۷۷
مہدی حسن، مولوی ۲۵۱، ۲۶۳، ۲۹۹
مہدی علی خان، مولوی سید ۲۹۸
مہدی علی خان، نواب ۵۸
مہدی یزدی نجفی، حاجی سید ۱۵۲، ۱۵۳
مہک راج، لالہ ۲۸۴
مہر علی، شیخ ۲۵۰
مہر نرائن ۳۰۵
میر امن دہلوی ۲۳۵
میر باقر طہرانی، سید آقا ۱۳۲
میر حسن ۲۰۹
میر عباس، مفتی ۶۷
میر زا علی ۶۷
میکناٹن ۱۷۴
میلکم، میجر جنرل سرجان ۱۳۰، ۲۷۹
میور، سر ولیم ۲۴۲

ن

نادر، میرزا قلب حسین خان ۲۰۵
نادر، درگا پرشاد کھتری ۵۲، ۲۴۸، ۲۸۹، ۲۹۵
ناسخ، امام بخش ۲۰۶، ۲۵۴، ۲۵۷
ناصح جرفادگانی ۱۲۱
ناصر الدین شاہ قاجار ۶۹، ۸۲، ۹۲، ۹۳، ۱۰۶، ۱۱۸، ۱۳۱، ۱۴۰، ۱۵۰، ۱۵۴، ۱۵۹
ناصر الدین محمد ابوالمنصور، سید ۵۴، ۵۵، ۱۹۳، ۲۵۰، ۲۹۸
نساخ، عبدالغفور خاں ۲۴۷
نتھا سنگھ، منشی ۳۱۰
نتھو رام نند ۲۲۷
نتھو شاہ ۶۰
نثار علی بیگ، میرزا ۲۱۴
نثار علی، سید ۲۸۶
نثاری ۷۷
نجف علی خان، مولوی ۷۳، ۷۷
نجم الدین ۱۶۴
نجم الدین کبریٰ، شیخ ۶۲
نجم کرمانی ۱۷۰
نذیر احمد خان، مولوی ۱۸۸، ۲۱۳
نذیر احمد دہلوی، ڈپٹی ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۴۶
نذیر الدین ۲۰۸
نذیر حسین محدث دہلوی، مولوی سید ۱۹۷
نراندر ناتھ ۳۰۸
نرائن داس پشاوری، منشی ۷۳
نرائن سنگھ، سردار ۲۷۷
نساخ، عبدالغفور خان ۷۷، ۱۰۳
نسخ و حبیب، مولوی شیخ محمد حبیب ۲۵۹
نسیٹ، آر۔ پی ۲۶۴

Marfat.com

نعمت اللہ ۱۴۷
نعمت خاں اکبرآبادی، منشی ۲۴۵
نصر بن مزاحم المنقری التمیمی الملقب بالعطار ۱۸۳
نظام الدین احمد ۱۲۲
نظام الدین اولیاءؒ ۹۸
نظام بلخی، شاہ ۵۱
نظامی گنجوی ۵۳، ۱۰۱، ۱۰۲
نظامی، منشی محمد نظام الدین ۱۰۸
نواب مرزا صاحب، حکیم ۸۴
نوازش علی، سید ۲۰۱
نورالحسن خان ۱۴۷
نورالحسن، سید ۲۴۷
نورالدین ۲۹۱
نورالدین حسن افرونہ یعنی کنیز پارس ۲۴۰
نورالدین علی قاری، مولانا ۱۵۱
نوراللہ ششتری ۶۷
نورمحمد، مولوی ۱۲۷
نوروز علی ۶۸
نوندہ رائے، منشی ۷۹
نہال، منشی کنور چند سہائے ۱۰۶
نیت رام ۲۶۲

و

واجد علی ہوگلوی ۲۰۶
واجد بخش، قاضی ۳۰۹
واعظ، مولوی محمد واعظ الدین حیدر ۲۵۹
والر، جے۔ ٹال بائز ۲۸۲
وصال، حکیم نصر اللہ خان دہلوی ۳۰۵
وصال شیرازی، مولانا میرزا ۱۰۷
وحید الزماں، مولوی ۵۵
وجیہ الدین، مولانا ۱۵۱
وزیر ۲۰۶
وزیر ابوبکر عاصم بن ایوب ۱۷۷
وزیر احمد ۲۷۶
وزیر سنگھ، ماسٹر ۲۹۱
وزیر علی خان ۳۰۶
وزیر علی، میر ۲۳۷
وفا، شیخ عبدالقادر ۲۹۱
ولبر فورس کلارک ۸۱
ولکنسن، ولیم ۲۷۰
ولیام ریط انگلیزی ۱۳۷
ولیم نیل، طامس ۱۲۳
ویب، آر ۱۹۴

ہ

ہدایت، رضا قلی خاں ۱۹، ۹۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۳۰
ہادی حسین خان، سید ۲۰۷
ہادی سبزواری، ملا ۱۳۹
ہادی علی خان، سید ۳۰۱
ہالرائڈ، میجر ۷۹، ۹۵، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۲،

Marfat.com

۱۸، ۳۱۰، ۲۲۴، ۲۳۷، ۲۴۱، ۲۴۴، ۲۷۰، ۲۷۲،

۲۷۴

ہتورام ۲۸۴

ہردیال سنگھ، سردار ۲۸۳

ہرسرنداس ۱۹۱، ۲۶۷

ہرگوپال کول، پنڈت ۲۷۳

ہری رام، منشی ۲۷۱

ہسنگز، اے۔جی ۲۸۵

ہگنس، گاڈفری ۱۹۵

ہمایوں موسیٰ جبرئیل ۱۳۱

ہنٹر، ولیم ۲۱۱

ہوپر، ولیم ۲۱۰

ہوشنگ ہاتریا یزدانی ملقب بہ درویش فانی ۱۲۸

ہیرالعل، منشی ۲۲۳

ہیرس، سر ولیم اسٹو ۲۳۱

ہیملٹن ۱۲۷

ی

یسوع مسیح ۵۴

یمنی ۱۷۲

یوسف اوزلی، کرنیل ۹۴

یوسف بحرانی ۱۵۷

یونت ئیل ترکی ۱۳۲

Marfat.com

مقامات

آ-الف

آرہ ۲۵۹

آگرہ ۷۷، ۷۸، ۹۶، ۱۰۵، ۱۰۸، ۲۰۶، ۲۱۳، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۳، ۲۲۶، ۲۳۱، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۲، ۲۴۷، ۲۸۰، ۳۰۷، ۳۰۸

آندھراپردیش ۲۴۸

اجنتی دیوی ۱۰۶

اسلام آباد ۲۵۰

اسلامبول ۸۰، ۹۲

اصفہان ۸۴، ۸۶

اطریش (آسٹریا) ۱۳۱

اکبرآباد ۱۰۱

المان ۱۳۱

الہ آباد ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۲۷، ۲۴۵، ۲۶۶

امرتسر ۶۳، ۸۰، ۱۱۲، ۱۱۷، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۹، ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۴۰، ۲۷۳، ۲۸۵، ۲۸۷، ۲۹۷، ۳۱۰

انگلستان ۲۷۸

انگلیس ۱۳۱

انگلینڈ ۲۶۹

اودھ ۶۲، ۱۹۰، ۲۰۹، ۲۳۴، ۲۶۰، ۲۷۸، ۲۸۲، ۲۸۹

ایطالیا ۱۳۱، ۲۲۳، ۲۷۱، ۲۷۷

ب

بٹالہ ۲۶۶، ۲۶۸

بدایوں ۹۳، ۲۱۴، ۲۵۱

بریلی ۷۷، ۱۹۵، ۱۹۶

بجنور ۵۱، ۲۷۲، ۲۷۶، ۲۸۱، ۲۸۹

بلجیک ۱۳۱

بلرام پور ۱۹۰، ۲۳۴

بلندشہر ۱۰۲، ۲۴۱

بمبئی ۵۷، ۶۴، ۹۸، ۱۰۱، ۱۱۹، ۱۲۴، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۴۳، ۱۵۷، ۱۶۲، ۱۶۶، ۱۷۸، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۲۸، ۲۸۱، ۲۹۱

بنارس ۲۱۲، ۲۳۶، ۲۴۲، ۲۷۱، ۲۹۲، ۳۰۶

بنگال ۲۸۶

Marfat.com

بنگلور ۱۰۷

بون ۱۸۰

بہاولپور ۲۷۵

بوہڑہ ۲۶۶

بھارت ۲۴۸

بھوپال ۷۲، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۵۸، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۷۰

بھوج نگر ۲۶۰

پ

پٹنہ ۱۶۸، ۲۶۲، ۲۹۷، ۳۰۱، ۳۰۹

پٹیالہ ۱۰۰، ۱۲۵، ۱۴۹، ۱۹۳، ۲۰۴، ۲۷۳، ۳۰۰، ۳۰۲

پرتاپ گڑھ ۲۶۱

پریاناں ۲۶۱

پشاور ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۶۷، ۲۸۵

پنڈ دادن خان ۲۱۲

پنڈی بھٹیاں ۲۷۶

پیرس ۱۷۵

ت

تبریز ۹۹، ۱۳۰

ٹ

ٹونک ۲۶۲

ج

جالندھر ۸۴، ۲۸۲، ۳۱۳

جالون ۲۹۰

جموں ۵۲

جہانگیرآباد ۱۰۲

جہلم ۶۱، ۹۹، ۲۱۲، ۲۸۵، ۳۸۹، ۳۱۴

جھجر ۱۲۹

چ

چاندپور ۲۸۹

چتن ۲۸۹

ح

حیدرآباددکن ۸۴، ۱۱۴، ۱۲۰، ۱۳۰، ۱۴۷، ۱۷۲، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۱، ۲۵۴

خ

خان پور ۲۴۱

د

دولت آباد ۱۴۲

دہلی ۵۲، ۵۴، ۵۵، ۶۰، ۶۶، ۶۸، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۵، ۷۶، ۸۱، ۸۵، ۹۰، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۸، ۱۰۰، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۱۲، ۱۱۵، ۱۱۷، ۱۲۳، ۱۲۵، ۱۲۷، ۱۳۲، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۴۰،

Marfat.com

روہیل کھنڈ ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۷۹، ۱۸۷، ۲۳۳، ۹۰

س

ساروکی ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۳۰، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۹۱، ۲۹۶، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۹ — ۲۷۶

سرمور — ۱۹۶

سہارن پور — ۳۰۰

سیالکوٹ ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۴، ۱۹۵، ۲۵۲، ۲۹۵، ۲۹۶

ش

شاہجہان آباد ۱۰۴

شیراز ۱۳۲

ط

طہران ۵۲، ۵۴، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۲، ۷۳، ۷۶، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۵، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۶، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۲، ۱۴۷، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۶، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۲، ۱۸۳

ڈ

ڈسکہ ۱۹۴، ۲۹۶

ڈیرہ اسماعیل خان ۲۸۱، ۲۸۴

ڈیرہ غازی خان ۲۸۴، ۲۸۹

ر

رامپور ۱۲۷، ۱۳۵، ۲۴۰

راولپنڈی ۲۰۹

روتاس ۲۸۵

روڑک ۲۲۴

روس ۱۳۱

رہتک ۲۸۶

Marfat.com

ع

عثمانی ۱۳۱

عجم ۱۲۴،۱۷۳

عرب ۱۶۴

عظیم آباد ۵۸،۶۳،۱۰۳،۱۰۸،۱۱۰،۱۱۵،۱۴۱،۱۵۳،
۱۵۶،۱۷۷،۱۸۸،۲۰۲،۲۰۵،۲۱۴،۲۳۹،۲۶۲،
۲۹۰،۳۰۱،۳۰۴،۳۰۹

علی گڑھ ۲۱۷،۲۱۸،۲۱۹،۲۲۵،۲۳۱،۲۷۱،۲۷۷،
۲۷۹

عمر چک ۶۱

غ

غازی پور ۱۹۲،۲۸۲

ف

فرانس ۱۳۱

فتح گڑھ ۲۰۵

فیروز پور ۲۱۵،۲۸۶،۲۹۱،۳۱۳

ق

قاہرہ ۱۴۱،۱۴۸

قسطنطنیہ ۱۴۷،۱۴۸،۱۵۸،۱۷۰

قصور ۵۵،۲۱۵،۲۲۹

قفقاز ۱۳۱

قنوج ۲۸۶

ک

کابل ۱۱۳

کانگڑہ ۲۸۳

کانپور ۵۱،۵۲،۵۵،۷۲،۷۴،۷۵،۷۷،۷۸،
۸۰،۸۶،۸۹،۹۰،۹۱،۹۲،۹۳،۹۹،۱۰۰،
۱۰۱،۱۰۳،۱۰۴،۱۰۶،۱۲۴،۱۲۶،۱۳۱،۱۳۷،
۱۴۸،۱۵۹،۱۷۰،۱۷۸،۱۸۲،۱۸۸،۱۹۴،۲۰۰،
۲۰۹،۲۳۶،۲۳۷،۲۴۰،۲۵۳،۲۵۴،۲۷۵،
۲۸۶،۲۹۸،۳۰۴،۳۰۷

کپورتھلہ ۱۰۷،۱۹۴،۲۲۸،۲۳۱،۲۶۰،۲۸۹

کراچی ۱۲۴

کشمیر ۲۶۹،۲۷۳

کلکتہ ۵۲،۵۴،۵۶،۵۷،۷۰،۷۱،۷۳،۸۱،۹۴،۹۸،
۱۰۱،۱۱۶،۱۲۰،۱۲۲،۱۲۳،۱۲۶،۱۳۰،۱۵۷،۱۶۲،
۱۶۳،۱۶۶،۱۶۷،۱۷۳،۱۷۴،۱۷۶،۱۷۹،۱۸۰،
۱۸۱،۱۸۷،۲۰۷،۲۰۸،۲۱۱،۲۱۵،۲۳۵،۲۴۵،
۲۴۹،۲۵۵،۲۵۶،۲۵۹،۲۷۰،۲۸۷،۲۹۱

کمب ۳۱۳

کھاریاں ۳۱۴

گ

گجرات (پاکستان) ۶۱،۳۱۴

گوجرانوالہ ۶۹، ۱۱۷، ۱۹۱، ۲۵۲، ۲۶۶، ۲۷۱، ۲۷۶،
۳۰۷

گورکھپور ۱۸۹

Marfat.com

ل

لاہور ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۵، ۶۶،
۶۸، ۶۹، ۷۴، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۴، ۸۶،
۸۸، ۹۲، ۹۵، ۹۸، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۰۸،
۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۶، ۱۱۹، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷،
۱۲۹، ۱۳۶، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۳، ۱۵۴،
۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷،
۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۲، ۱۷۴، ۱۷۶، ۱۷۹، ۱۸۱،
۱۸۲، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳،
۱۹۴، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴،
۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶،
۲۱۹، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۲۸،
۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۶،
۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۴،
۲۴۶، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۲، ۲۵۴، ۲۵۶، ۲۵۹،
۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۷۰، ۲۷۲،
۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۶، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱،
۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۸، ۲۸۹،
۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷،
۲۹۸، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۳، ۳۱۴
لکھنؤ ۵۱، ۵۲، ۵۵، ۵۸، ۶۰، ۶۶، ۶۷، ۶۹، ۷۰، ۷۱،
۷۲، ۷۶، ۸۳، ۸۴، ۱۰۰، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۶، ۱۰۷،
۱۰۹، ۱۱۱، ۱۱۴، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸،
۱۳۵، ۱۴۱، ۱۴۳، ۱۵۵، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۷، ۱۶۸،
۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۷۵، ۱۷۷، ۱۸۰، ۱۹۶، ۲۰۵،
۲۰۶، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۲۵، ۲۳۰، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۳۷،
۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۶، ۲۴۷،
۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۷، ۲۶۱، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۶،
۲۶۷، ۲۶۹، ۲۷۳، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸،
۲۸۰، ۲۸۶، ۲۹۶، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۲،
۳۰۳، ۳۱۰

م

محمود آباد	۲۰۶
مدراس	۲۶۰
مدینہ	۲۶۰
مراد آباد	۱۰۵، ۱۰۷، ۲۴۷، ۲۶۴
مرالہ منگی	۲۱۳
مرزاپور	۳۱۰
مرشد آباد	۷۴
مصر	۱۴۳، ۱۵۷، ۱۸۳
مکتبہ	۲۸۶
مکہ معظمہ	۱۹۷
ملتان	۲۸۴
ممبئی	۲۸۶

Marfat.com

میرٹھ ۸۹، ۹۰، ۱۰۴، ۱۲۷، ۲۲۰، ۲۲۶، ۲۴۳، ۲۵۲،
۲۵۳، ۲۶۱، ۲۹۰، ۳۰۵، ۳۰۷

ن

ناصحہ ۱۸۹

ہ

ہارتفرد ۹۴
ہالینڈ ۲۸۲
ہزارہ ۲۸۴
ہوگلی ۱۱۶

Marfat.com

ذخیرۂ آزاد کی بعض اہم کتب
کی عکسی نقول

Marfat.com

Marfat.com

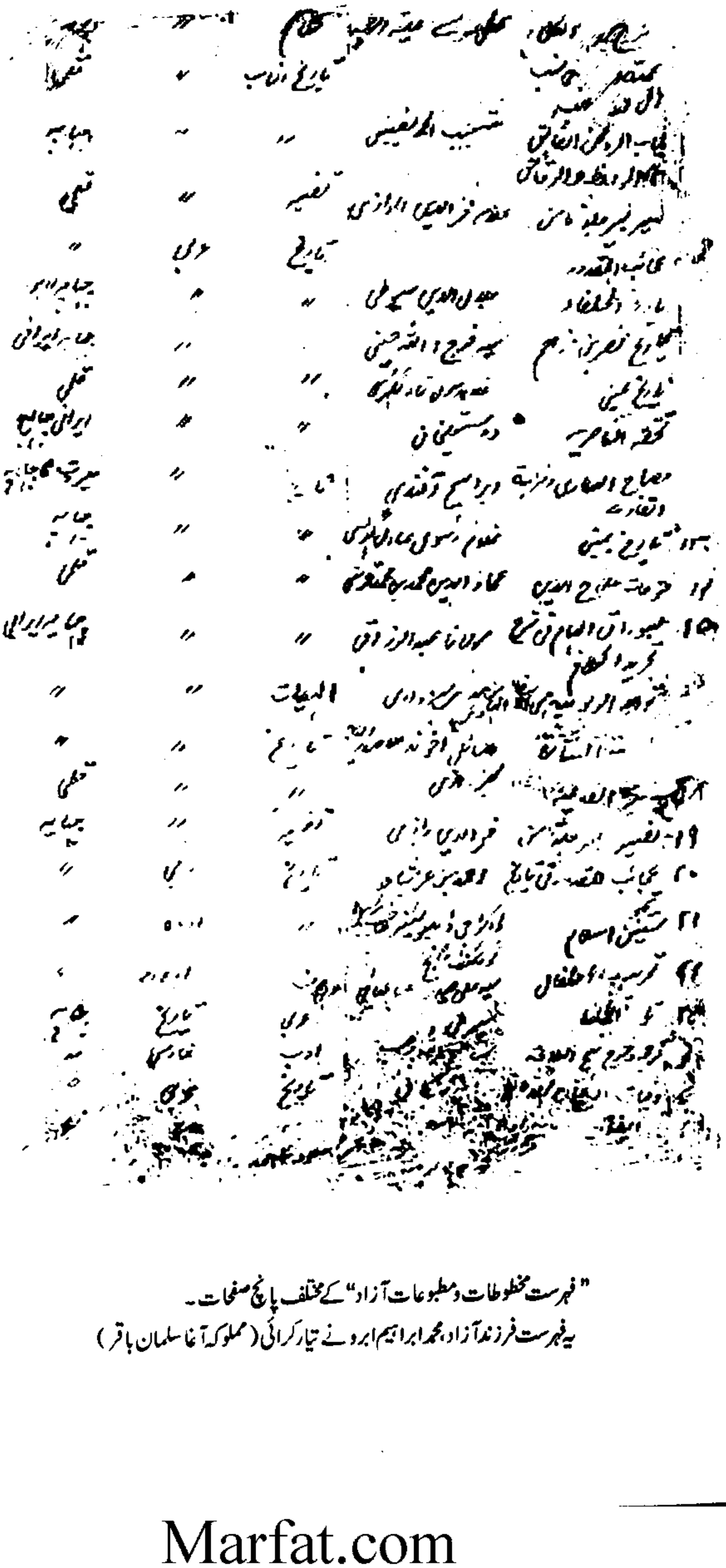

"فہرست مخطوطات ومطبوعات آزاد" کے مختلف پانچ صفحات۔
یہ فہرست فرزند آزاد، محمد ابراہیم ابرو نے تیار کرائی (مملوکہ آغا سلمان باقر)

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	علم	زبان	کیفیت
۹۰۹و۹۱۰	کنز الحساب	فرید الدین دبیر	حساب	فارسی	چھپا ہے
۹۱۰	تسہیل الحساب		ریاضی	اردو	قلمی
۹۱۱	اصول جبر و مقابلہ				
۹۱۲	مساحت کا رسالہ				
۹۱۳	ترجمہ جبر مقابلہ				
۹۱۴					
۹۱۵					
۹۱۶					
۹۱۷و۹۱۸					
۹۱۸					
۹۱۹					
۹۲۰					
۹۲۱و۹۲۲					
۹۲۳					
۹۲۴					
۹۲۵					
۹۲۶					
۹۲۷					
۹۲۸					
۹۲۹					
۹۳۰					
۹۳۱					
۹۳۲					
۹۳۳					
۹۳۴					
۹۳۵					
۹۳۶					
۹۳۷					
۹۳۸					
۹۳۹					
۹۴۰					
۹۴۱					
۹۴۲					

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	علم	زبان	کیفیت
۹۴۱	آصفیہ لغت	منشی ذکاء اللہ	ریاضی	اردو	چھاپہ کا
۹۴۲					
۹۴۳					
۹۴۴					
۹۴۵					
۹۴۶					
۹۴۷					
۹۴۸					
۹۴۹					
۹۵۰					
۹۵۱					
۹۵۲					
۹۵۳					
۹۵۴					
۹۵۵					
۹۵۶					
۹۵۷					
۹۵۸					
۹۵۹					
۹۶۰					
۹۶۱					
۹۶۲					
۹۶۳					
۹۶۴					
۹۶۵					
۹۶۶					
۹۶۷					
۹۶۸					
۹۶۹					
۹۷۰					
۹۷۱					
۹۷۲					
۹۷۳					
۹۷۴					
۹۷۵					
۹۷۶					
۹۷۷					
۹۷۸					
۹۷۹					
۹۸۰					

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	علم	زبان	سنہ طباعت
۹۸۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۸۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۸۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۸۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	صنف	زبان	کیفیت
۱۰۳۰	جغرافیہ نمبر ۲		جغرافیہ	اردو	چھاپہ
۱۰۳۱	جغرافیہ کشمیر		"	"	
۱۰۳۲		نباتات ہمالیہ کول			
۱۰۳۳	منشاے اداکار				
۱۰۳۴		محمد منصب علی خان	ادب		
۱۰۳۵	تاعدہ بجواب مخالفات	ملا کنہیا لال	ریاضی		
۱۰۳۶	رسالہ نجردم				
۱۰۳۷		منشی ہری کشن اینڈ سنز	سائنس		
۱۰۳۸		محمد کریم بخش			
۱۰۳۹		منشی حسن علی	اخلاق		
۱۰۴۰			ادب نظم		
۱۰۴۱					
۱۰۴۲			سائنس		
۱۰۴۳			جغرافیہ		
۱۰۴۴					
۱۰۴۵					
۱۰۴۶					
۱۰۴۷					
۱۰۴۸					
۱۰۴۹					
۱۰۵۰					
۱۰۵۱					
۱۰۵۲					
۱۰۵۳					
۱۰۵۴					
۱۰۵۵					
۱۰۵۶					
۱۰۵۷					
۱۰۵۸					
۱۰۵۹					
۱۰۶۰					
۱۰۶۱					
۱۰۶۲					
۱۰۶۳					
۱۰۶۴					
۱۰۶۵					
۱۰۶۶					
۱۰۶۷					
۱۰۶۸					

Marfat.com

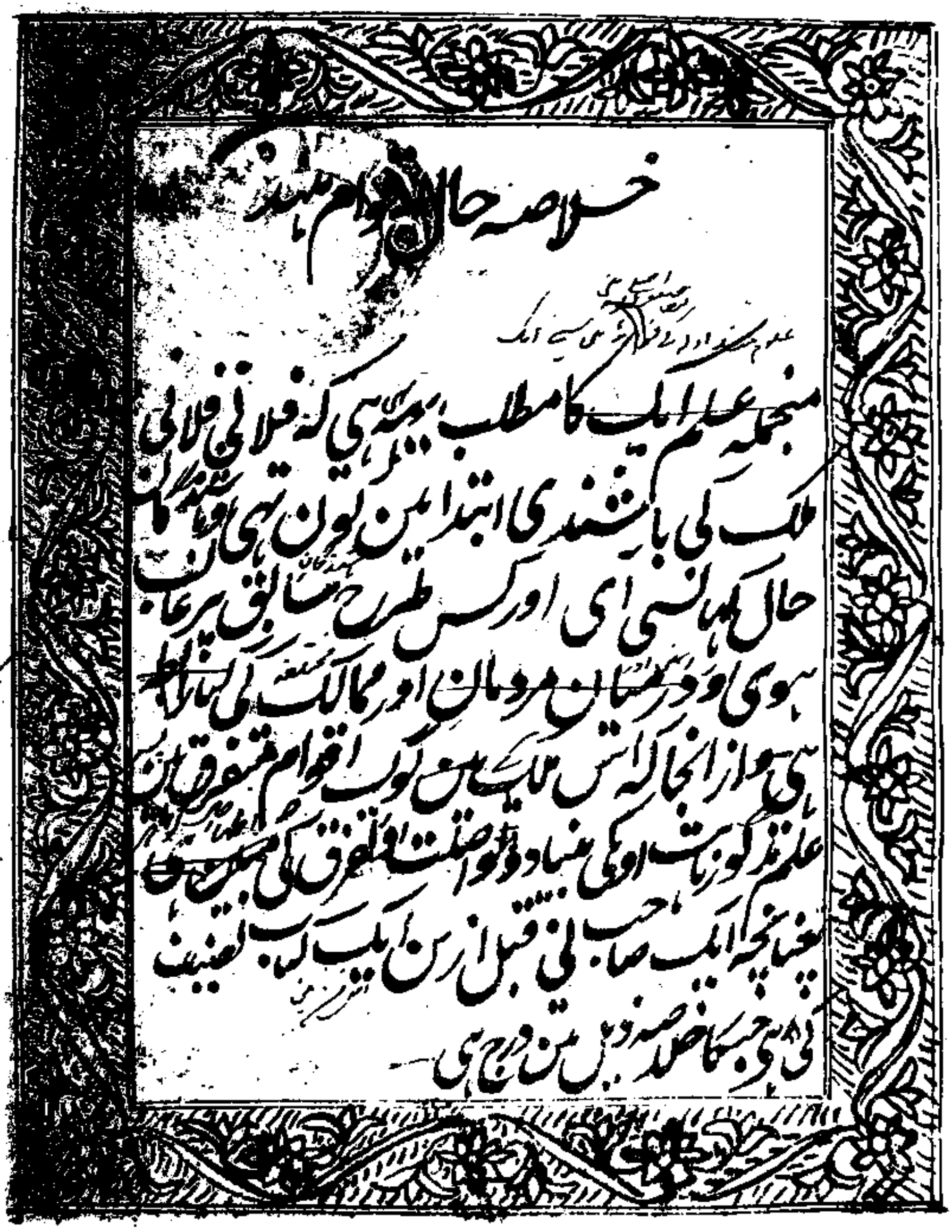
خلاصہ حال اقوام ہند

علم مسمّٰی ہے ایک

منجملہ علم ایک کا مطلب یہ ہی کہ فلانی فلانی
ملک کی باشندی ابتدا میں کیونکر تھے اور کس طرح سابق پر حال
ہوئی اور درمیان مردمان اور ممالک کی کیا کیا
ہی وارانجا کہ اس ملک میں کون کون اقوام متفرق ہیں
علم مذکور کی بنیاد و اصل فرق کی
چنانچہ ایک صاحب نے قبل ازیں ایک کتاب تصنیف
کی ہی جسکا خلاصہ ذیل میں درج ہی

خلاصہ حالِ اقوامِ ہند (سرورق اور ابتدائی تین صفحات)
مولفہ ٹی ڈبلیو ایچ ٹال بورٹ۔ مصنفہ جی کائمبل
مطبع جیل ڈیرہ اسماعیل خان میں چھپا۔ ۱۸۷۰ء
تصحیح بقلم آزاد

Marfat.com

جنس کی قومیت پوشیدہ رکھی لیکن بمحاظ ہماری علم کی
گولہ قوم کی علامت بہت مفید مطلب ہی گوت کچھ ایسی نہیں ہوتی مطابق ہو
شاستر کی ایک گوت ہمیشہ دوسری گوت مین بیاہ کرتی ہی چنانچہ
سب گوت کی اصول ایک ہی ہین بعضی اقوام اپنی اعزاز
کی واسطی جھوٹی بیشاخت بتلاتی ہین کہ ہم اصل مین راجپوت وغیرہ
ہی بلکہ کشمیری برہمن اگرچہ یقین ہی کرو ہی سب اقوام ہنود سی
قدیم لوبنیہ ہین مائل ہین کہ ہمارا وطن اودہ ہی اور ہم اوسوقت
جمون کی ملاقات آئی جبکہ کاشو پانی ڈل کو سکھایا
جیسی ہندو ویسی مسلمان بہی اپنی اقوام کی فرضی
کہ سلیمان یا نوشیروان کی اولاد ہین
واسطی ضلع بندی اقوام کی امورات ذیل پر لحاظ رکھنا
چاہئی اول بدن کی وضع صورت تین قسم کی مشہور ہے

Marfat.com

اول تو یہ کہنا کہ زبانہای اقوام سے غلطی بہت ہوتی ہی
بھی ایک قوم کی چند نام ہوتی ہین اور متفرق اقوام کا ایک نام ہوتا ہی
—— سوای اسکی لوگ قوم و ہیئت کی درمیان تمیز نہین کرتی مثلاً
طلب پنجاب مین جٹ اور زمیندار ایک ہی ہین اور بنیا اور دکاندار ایک ہی سمجھے
ہین —— پھر سبب مذہب کی غلطی ہوتی ہی ضرور نہین
ہنود اس طور پر ہی کہ ذات کا نہ ہن مستقیم ہی لیکن ارتکاب حسب شرع
محمدی سب لوگ مسلمان ہو جاتی ہین اور ایسین نکاح کرتی ہین تاکی درمیان
فرقہ کی نشان گم ہو جاتی ہین — یہ تہا ہم بعضی اقوام مسلمان کا بیان
ہین جسقدر اقوام ہنود مثلاً پٹہان اور راجپوت جو مسلمان ہین
اسبات پر بہی لحاظ کرنا چاہئی کہ لوگ درمیان قوم اور گوت
کی تمیز نہین کرتی
سی سوال کیا جاوی کہ تمہاری ذات کیا ہی تو وہ اپنی گوت بتلاوینگا

Marfat.com

ولایتی چینی حبشی ولدیتی وہ ہین جو اکثر ہندوستانیون مین ملتی ہین اسمین لونڈی غلام
ہین چینی صورت وہ ہی جو درمیان گورکہی قبتی کی ہوتی ہی یعنی بال
سیدہی سورنگ زرد و چشم چھوٹی وگہری حبشی صورت
خوبصورتی ملک مین اور حبشی لوگون کی درمیان
ان لوگون کی ہونٹہہ موٹی زبان پست و موخچہ ڈاڑہی کم ہوتی ہین
دوم زبان
زبان کی دوسری زبان مین آتی ہین لیکن انکے نام اشیای ذیل خاص ہین
تو ہر دلیل ہی کہ ابتدا مین زبان اقوام علحدہ تہی یعنی نام اعداد و نام اعضا
مثلاً دہ تہ ہاون ناک وغیرہ تمام قریب قریب رشتہ داران سورج چاند
الیالی و تمام ضمایر وغیرہ واضح ہو کہ زبان سنسکرت
و ہلوی و لیونالی و زبان ہمفرہ ولایت باوجود اختلاف علانیہ دراصل

Marfat.com

قصص ہند

غزنوی خاندان کی ابتدا

سلاطین سامانیہ جو توران اور ایران وغیرہ میں بڑے با اقتدار بادشاہ گزرے ہیں انہیں سے عبد الملک ابن نوح پانچویں بادشاہ کی خدمت میں الپتگین نام ایک غلام تھا کہ بادشاہ کو بجان مئی کے تماشے دکھا کرا ور نقلیں سنا کر خوش کیا کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ مجلس عشرت سے نکلکر دربار سلطنت میں داخل ہوا۔ اور پھر اپنی دانش اور دانائی کی بدولت حاکم خراسان ہوگیا۔ جب عبد الملک مرگیا تو امرائے دربار نے اسے بھی خط لکھا کہ تخت نشین کسکو کرنا چاہئے۔ اس تقدیر کے مارے نے منصور کے برخلاف رائے دی کہ وہ نوجوان یہاں تخت نشین ہو چکا تھا۔ منصور نے اس کا خط دیکھکر بہت پیچتاب کھایا اور اسکے درپے ہوگیا۔ دشمن [illegible] بھی تاک میں لگے ہی تھے فوراً در بازمین طلب ہوئی چنانچہ ایسے

Marfat.com

یَهْدِی اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ

بعونہ تعالیٰ وتبارک عزّ اسمہ کتاب مستطاب الموسوم

ھادی التواریخ

در مطبع جعفریہ بمکان متعلقہ امام باڑہ دقی حضرت استاذی
ومولانا وھادینا جناب مولوی محمد [illegible]
افاض اللہ برکاتہ [illegible]

"ھادی التواریخ" (سرورق) اور اس کے اول وآخر چار صفحات پر حواشی

Marfat.com

Marfat.com

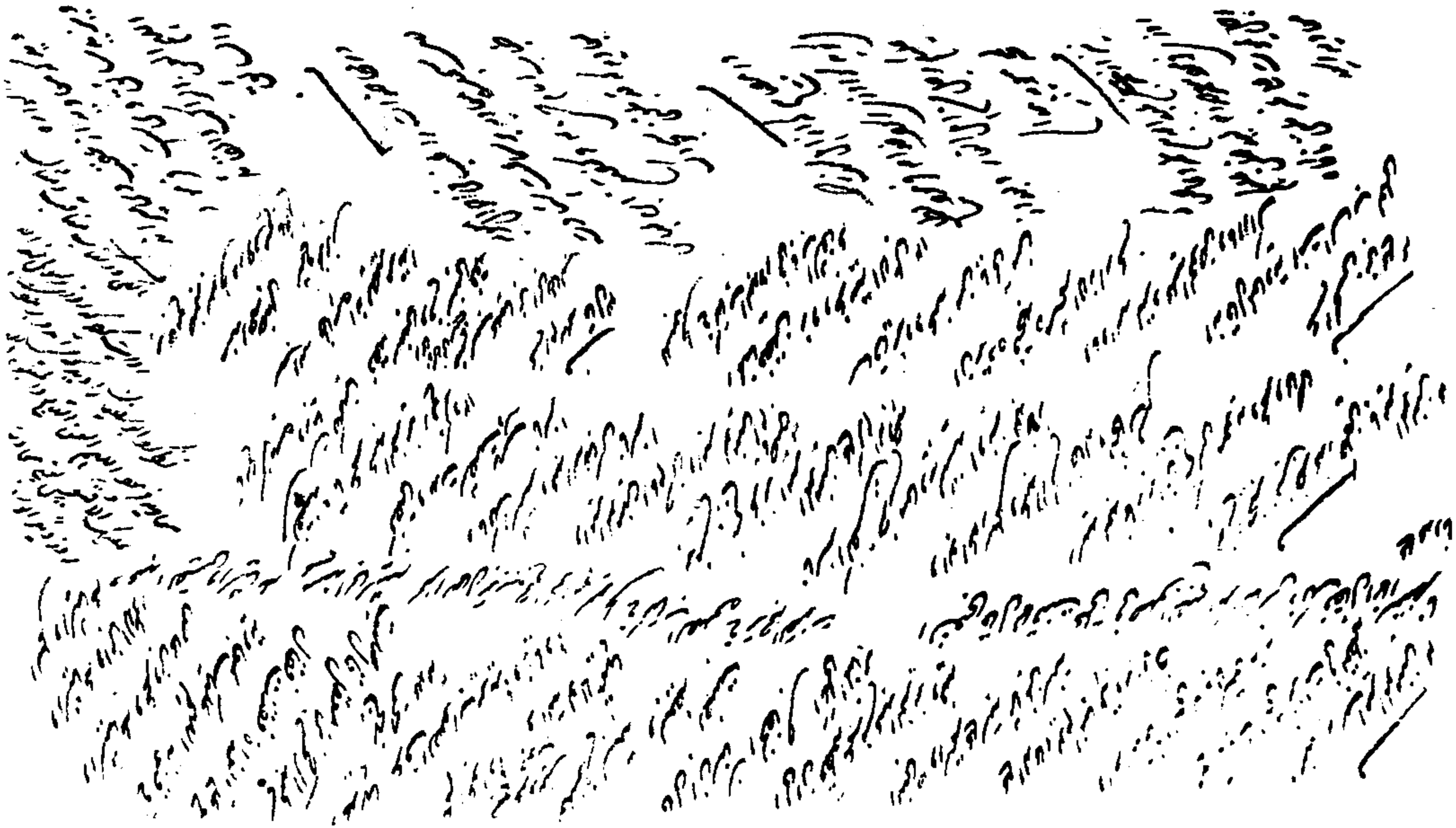

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

"رسالہ فضائل جناب امیر علیہ السلام"۔ تالیف محمد رضا خان (۱۲۶۳ھ)۔ در مطبع مولوی محمد باقر

Marfat.com

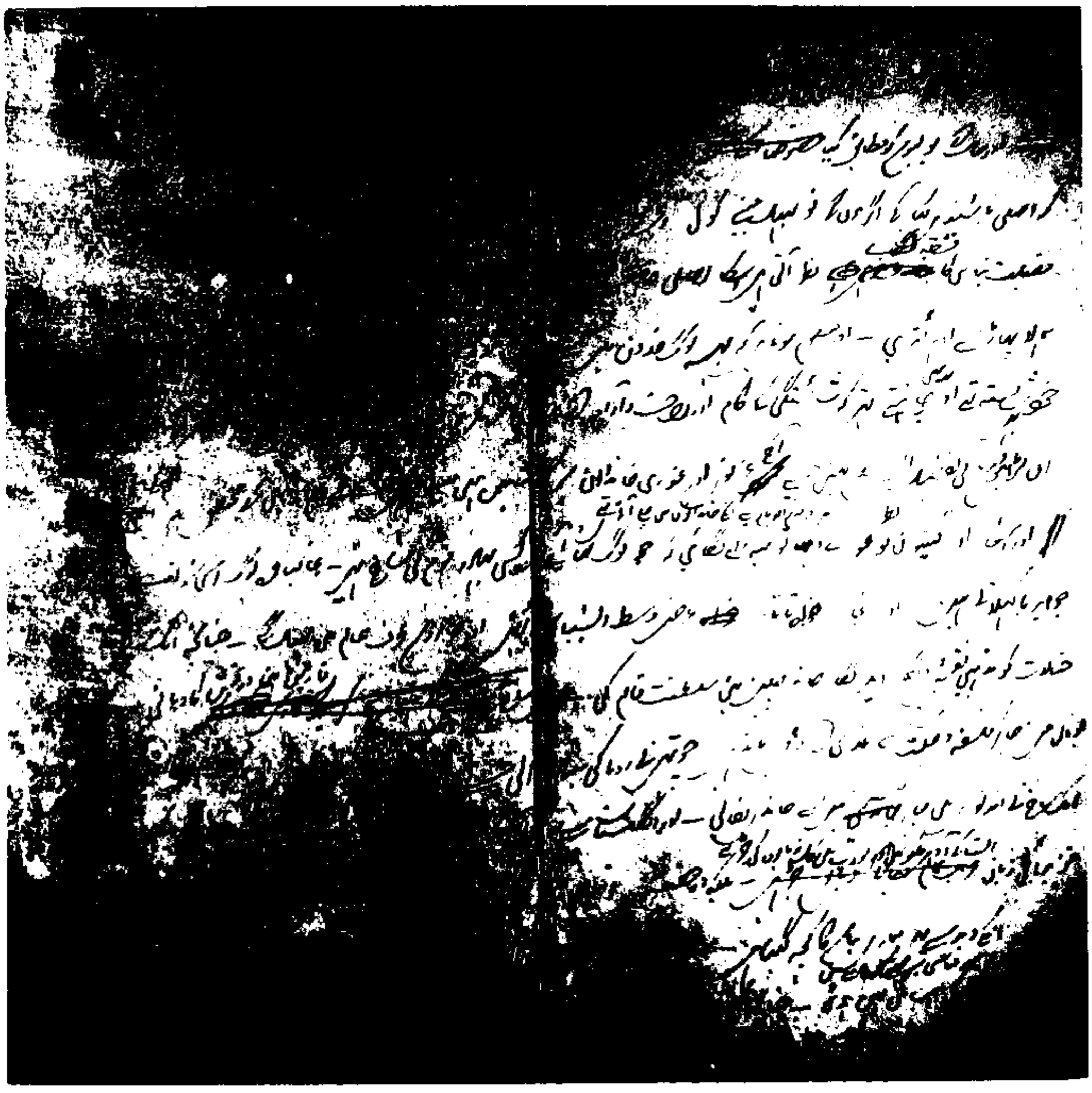

دساتیر (ناقص الطرفین)۔ نسخ ٹائپ۔ مطبوعہ بمبئی۔ درمیان میں آزاد کے تحریر کردہ تین صفحات

Marfat.com

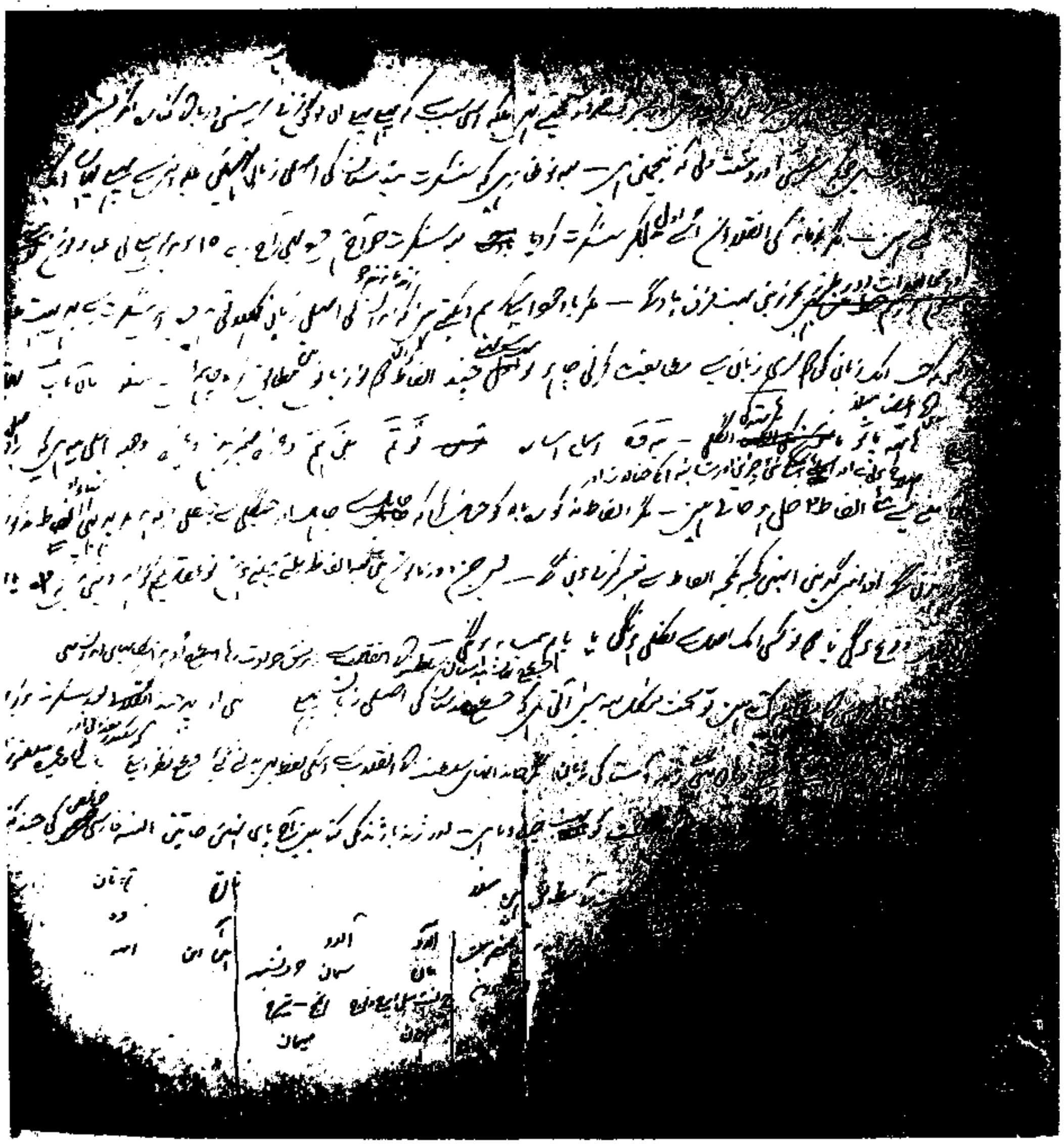

Marfat.com

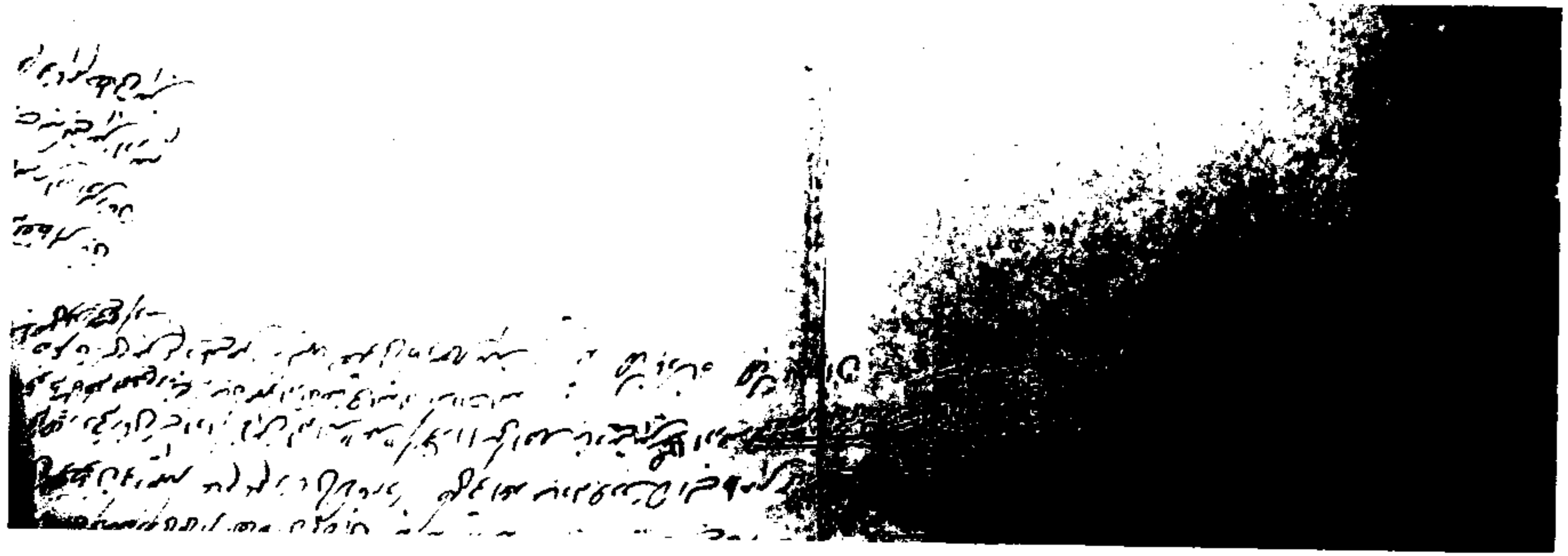

Marfat.com

السبعة السيارة

رسائل اخوند ملا صدرا

فهرست ما في هذا المجلد من الرسائل صدر الحكماء والمتألهين وأنموذج المحققين
والمدققين محمد الشيرازي المدعو بصدر الدين طاب مضجعه على النحو
المشروح في الذيل

في رسائله

صـ ۱۱۰ رسالة في إتصاف الماهية بالوجود

صـ ۱۲۰ رسالة في التشخص — صـ ۱۳۲ رسالة في سريان الوجود

صـ ۲۲۶ رسالة في القضاء والقدر — ۲۳۸ رسالة في الواردات القلبية

رسالة في اكسير العارفين — رسالة في الحشر

رسائل اخرى

اللهم اغفر لكاتبه وقارئه

بخط محمد
قاله

"السبعة السيارة" از اخوند ملا صدرا ۔ مطبوعہ طہران ۔ سرورق ۔ مع حواشی بقلم آزاد

Marfat.com

قال رحمه الله رسالة في الحديث

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحانك اللهم من قديم تفرد بالقدم دل على سرمديته ومن دائم تعدد بالبقاء والابدية كما استأثر بالوجوب في الاحدية والالهية والصمدية واتسم غيره بصفة الحدث والبطلان كما اتصف بسمات الغيبة والامكان كان موجودا في الازل ولم يكن في الكون سواه ظل لانه هو الاصل في الوجود وما سواه اشباح زائلة وظل ظليل ومثل الا كل شيء ما خلا وجهه الكريم باطل حتى الحقول والعلل وكل شيء ما خلا وجهه الكريم لغتى الا ملا الله فضلا عن الكواكب والافلاك لتناهي الاشواق والحركات الى الغايات والمبادي مجموع نقايص المعاليل والامكانات الى تمام الفواعل وكمال العلات وكل مقدر دنيء وعبوده وكل ناقص مشتاق ينادي بزوال وجوده وفقد ممكن الا اوصالك فانه الباقي وكل شيء هالك غيره والذي كتب على نفسه وانشا تعالى المولد والكلمة والقدرة والحكمة وارجع كل شيء الى يوما كان حسن الفسحة فابدع اولا عالما الامر بالقول والكلام ان عقل والتمام ثم انشأ بارئه الاعلى كتاب الخلق والتقدير بقلم الحكمة والتصوير كتابا على غاية الجد والاحكام ونهاية الحسن والتمام فخلق السموات والارض وما بينهما في ستة ايام كما ذكر كالعدم وادرج فيها عوالم التشويق النفوس وتعريك الاجرام ثم استوى على عرش الذات في السمرات

Marfat.com

NUSKHA I DILKUSHA.

OR

NOTICES AND [redacted]CTIONS FROM THE WORKS

OF URDU POETS.

BY

JANAMEJAYA MITRA.

[redacted] M.

Calcutta.

Ganes'a Press.

نسخہ دلکشا کی عکسی نقل

Marfat.com

سیلاب اشک سے نہ فقط ہر مکان گرا کر تو یون ہین خلل ہی کہ اب آسمان گرا
بلبل ہون ایسے گلشن نازک بہار کا موج نسیم گل سے مرا آشیان گرا
گویا عصاے دست دل زار جھک گیا جب کھچ سکی نہ آہ تو ہین ناتوان گرا
جسم ایسا تری فرقت مین ہمارا اُترا سر پہ رکھا تو قدم سے وہین جھکا اُترا
ہی تشبیہ ہی مہتاب کو ہم کہتے ہین ہی غلاف آپ کے گل تکیہ کا میلا اُترا
بند بندھوانے ہین محرم کے کسی نے مجھسے سلسلہ طرفہ ہوا دلکی گرفتاری کا
کاٹ دی بات وہین بارسے جب بولا مین بخرا دانت سمجھے دانت ہوا آری کا
دیکھ کر عکس دُر دندان کو مین کشتہ ہوا زہر کیا گھولا ہوا تھا موتیون کی آب مین
مچھلیان مارد کی دیکھینگی نہانے ہین اگر ماہیان بحر بے آتش بھنین گی آب مین
روٹھین اگر منانے ہا تو نکو جور کر ای دل کبھی نہ خاطر دلدار تو رکھے
عشق سے کوئی زمانے مین نہین سل بھاری لاکھ من سے نظر آتا ہی مجھے دل بھاری
صانع ہو مجھ سے صنم جلد کہا مان مرا بے سبب بار کدورت سے نکر دل بھاری
تو سن فکر رسا از خود ہمارا تیز ہی وہ نہین بہ اسپ جسکو حاجت مہمیز ہی
فرد دلکی یار مانگے گا تو دیکھا لینگے ہم مہر داغ عشق سے طیار وسعت آدیز ہی
کیا ہی کیفیت دکھاتی ہی ہوا برسات کی جوش پر مستی کو لاتی ہی گھٹا برسات کی

❁❁❁❁❁❁❁❁❁
❁ آبرو تخلص ❁
❁❁❁❁❁❁❁❁❁ نام نجم الدین علی خان عرف شاہ مبارک تہیر حضرت محمد غوث گوالیری صاحب دیوان غزل و مثنوی کے اُستاد کامل تھے عہد مین محمد شاہ فردوس آرام گاہ کے کمورتے کی تاپ سے وفات پائی ●

حواشی "نسخہ دلکشا" بقلم آزاد

Marfat.com

مدیر گلشن یار بن گھوڑے سے ہمکو کم نہین ۔ پھتکیان ہین گل نہین پیشاب ہی شبنم نہین
چلے آنے کی خاطر شہر سے۔ حسد م بیاباں کو صدائے گور سمجھے نعرۂ شیر نیستان کو
کپڑے چرکین جب بدلتے ہین نظر کی جائے تو ہوت ماتے ہین

۔ باب المحا ۔

۔ حاتم تخلص ۔ نام ظہور الدین عرف شاہ حاتم شاہی پیشہ قدما سے
ہین باشندے شاہ جہان آباد کے نقل ہی کہ فردوس آرام گاہ کے
سنہ دویم مین جب دیوان ولی شاہ جہان آباد مین آیا اور مشہور
ہوا حاتم کی زبان قدیم تھی اسواسطے اپنے قدیم دیوان کو رد کر کے دیوان
نیا ریختے کا ترتیب دیا اور دیوان زادہ نام رکھا عمر انکی سو برس سے
زیادہ ہوئی تھی چنانچہ رفیع السودا اور بہت سے شاگرد انکے تھے ۔

گردون قربان جی کو اسگھڑی اسوقت اس پل کے
کہ جس دن جھس گھڑی دلدار آوے گھر مرے چل کے
فدا ہونے کو آیا ایک جی کس کس کے اب چل کے
لبون کے پان کے مسی کے اور آنکھون کے کاجل کے
جہان کے خوبصورت دیکھے تجھ صورت کو محفل مین
رہے خاموش سب حیرت سے گویا پتلے ہین کل کے
نہ آوے کیونکہ مجھکو خواب راحت بستر غم پر
تصور مین تمھارے پاؤن گل تکئے ہین مخمل کے

حواشی "نسخہ دلکشا" بقلم آزاد

Marfat.com

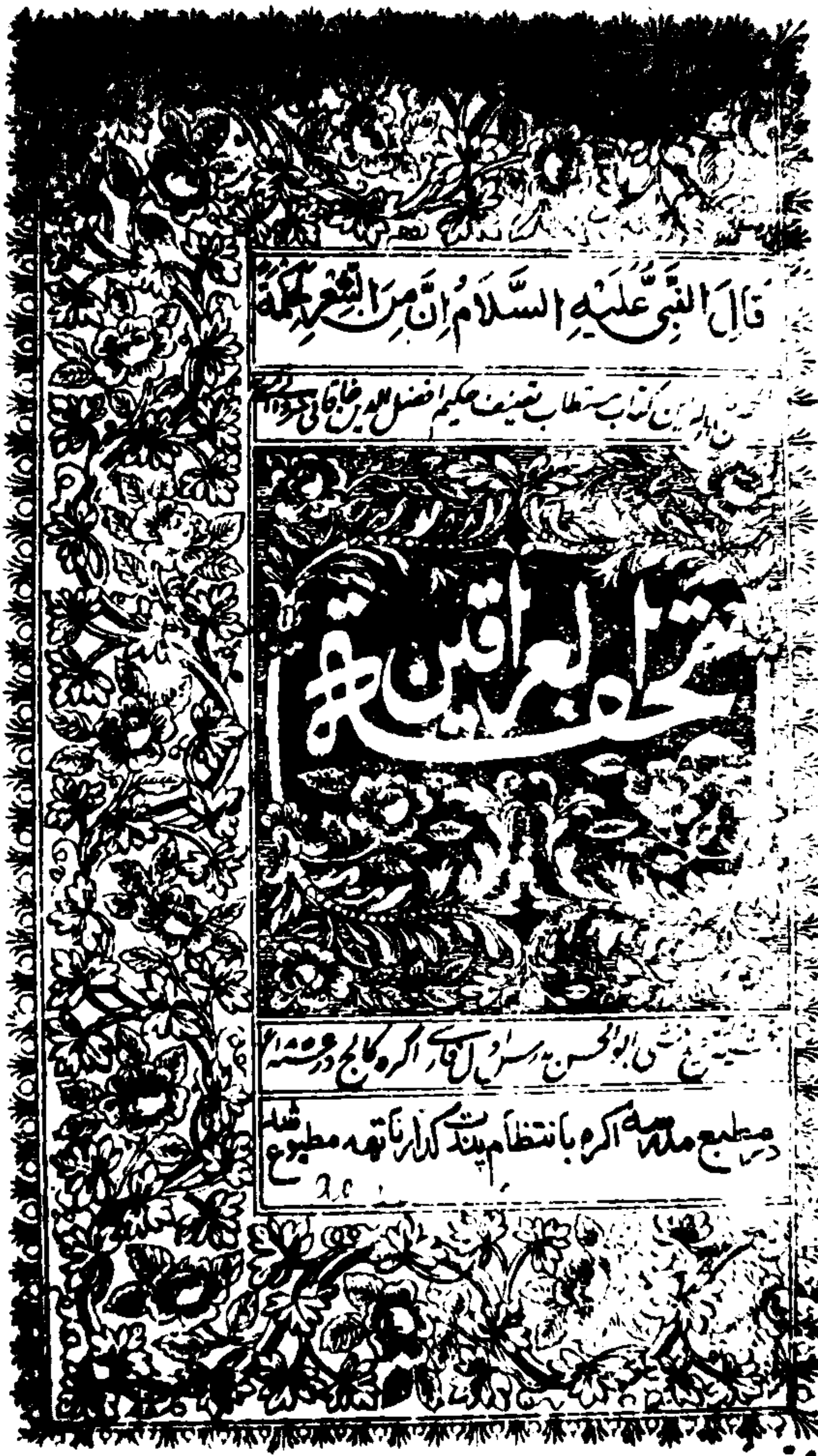
قال النبی علیہ السلام ان من الشعر لحکمۃ

ن اہالیین کتاب مستطاب تحفۃ العراقین تصنیف حکیم افضل الدین خاقانی شروانی

تحفۃ العراقین

تصحیح منشی ابوالحسن مدرس اول مدرسہ اکبر کالج در مشنہ

در مطبع مدرسہ اکبر بانتظام پنڈت کدارناتھ مطبوع شد

۱۸۵۵ء

"تحفۃ العراقین" (خاقانی شروانی) مرتبہ منشی ابوالحسن۔ مدرسہ آگرہ۔ ۱۸۵۵ء

Marfat.com

ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین *

امر شان مذمت آیت قرآن مین بعض حضرات اہل سنت کے مدامہم اللہ الی الایمان

وتشنا اللہ علیہ بالایقان دو سوال ایک مسئلہ قرآن اور ایک حلت متعہ مین جناب مولینا ومقتدانا وسید نا حضرت سلطان العلما مجتہد العصر والزمان دامت برکاتہم کی خدمت مین بطور استفتا لکھی تھی سو جو کچھ جناب محتشم الیہ نے جواب رقم فرمایا للکھنؤ مین چھپا ہوا ہے بطریق شایع کیا گیا چنانچہ ایک جناب حضرت استاذی ومولائی جناب مولوی محمد قریب صاحب مشہور بہ استاذ العشر دامت برکاتہم کے یہی آیہ وعظ مین مسلمین کو سنایا اور جو خود درخواست اکثر مومنین کی بتوجہ جناب ممدوح نظر بر افادہ عام چھپا ہوا ہے کیونکہ اندرونی و بیرونی اکثر علما وعوام نے بہ حد بیشتر نافعونکو ہوا ہے اور کیجئے مجزا ہے اور قسیر اپنے اور ہمکو عام فرمائے بین بوسبانی دہندان شکن

گر گویا ایک کوزہ مین دریا سما گیا ہے لکھنے کی کاوش ہی جزا ہم اللہ والمومنین آمین

مطبع الہدایہ مین باہتمام بندہ شیخ امداد کی چھپا

"رسالہ در حلتِ متعہ۔۔۔" کا سرورق اور آخری صفحہ

Marfat.com

لکھا کہ وہ اس حقیر کے تالیف سے ہی اور جناب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر دام اکمال نسخہ ضرور مقبول
طبع ہو اور بہت اور تعریف اور تقسیم خود حضرت نے فرمائی کہ ایک سو جناب مولینا حضرت استاذی دام لیفیہ
خدمت عالی مین بھیجے تھے اوسکی قیمت چھ آنہ ہی قابل وقف و اشاعت ہی
اور ایک رسالہ خاص قرات و تجوید مین مشتمل بر تشریح و تصریح مخارج بطریقہ تعلیم و تعلم اور ضرورت
و وجوب مین قرات کے سو فتاوای جناب حضرت مولینا و مقتدانا مجتہد العصر دام برکاتہ مولفہ
جناب حضرت استاذی مولینا مولوی محمد یاسر صاحب پیشنماز و واعظ اثنا عشری دام برکاتہم کہ
رسالہ بھی مقبول و پسندیدہ جناب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر دام ظلہم ہے کہ وہان بھی ایک سو رسالہ
واسطی تقسیم کے گیا اور حضرت محتشم الیہم نے بعد پسند خود تقسیم فرمایا اور جناب مولف معظم الیہ کو مقبولی
اور شکریہ مین رقم فرمایا یہ رسالہ بھی قابل وقف و اشاعت و اجرا ہی قیمت اسکے پچیس روپیہ
سیکڑا یعنے فی رسالہ ۴ ربدانا اللہ و وفقنا اللہ و جمیع المومنین بحرمۃ محمد و آلہ الطاہرین
صلوات اللہ و سلامہ الی یوم الدین والحمد للہ رب العالمین **تمت**

تاریخ مفتدہم ماہ صفر المظفر سنہ ۱۲۷۳ ہجری مقدسہ نبوی مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۵۶ ع

روز شنبہ صورت اختتام پذیرفت فقط

اللّٰھم اھد بھا جمیع الناس
امین یارب العالمین

Marfat.com

يريدون ليطفؤا نور الله بأفواههم والله متم نوره ولو كره الكافرون

الحمد لله الملهم للعلوم

هذه رسالة مسماة بـ

صيانة العوام عن السيئات والآثام

الملقبة

بالسيف المسلول على من أنكر أثر قدم الرسول

للعبد سعيد داود حميد

در مطبع دهلی ارد واخبار باهتمام بندۂ

خاکسار محمد حسین بتصحیح مولف دام برکاتہ

طبع گردید

"صیانۃ العوام عن السیات والاثام"۔ باہتمام آزاد۔ ۱۸۵۱ء

Marfat.com

نزہۃ اثنا عشریہ از ابن عنایت اللہ خاں۔ جلد نہم۔ دہلی ۱۲۷۲ھ۔ آخری صفحہ

Marfat.com

Molvi Muhammad Hussain

کچھہ بیان اپنی زبان کا

"OUR VERNACULARS."

A LECTURE

DELIVERED BY

BÁBÚ SÍVAPRASÁD,

BEFORE THE BENARES INSTITUTE.
1868.

جو

بابو شیو پرشاد

کے

بنارس انسٹیٹیوٹ کے جلسہ میں کیا

سنہ ۱۸۶۸ عیسوی ۰

BENARES:
PRINTED AT THE MEDICAL HALL PRESS.
1869.

بابو شیو پرشاد کے مختصر رسالے کا سرورق جس پر انگریزی میں آزاد کا نام درج ہے۔

Marfat.com

History

of

Madagascar and Inland discoveries

from

Larden's Cabinet

Cyclopaedia

Translated in to Urdu

by

Munshi Shiopershad and Revd. W. Hoyle

by Mr Steward of Delhi College

1845

تواریخ بری اور بحری

ڈنر صاحب کی کابینٹ سائیکلوپیڈیا سے منشی شیوپرشاد نے

باصلاح سٹوارڈ صاحب کے اُردو مین ترجمہ کیا

سنہ ۱۸۴۵ عیسوے

ہی اُردو اخبار پریس مکان مولوی محمد باقر صاحب واقعہ گزر عقاد

خانین باہتمام پنڈت سوتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا

"تواریخ بری و بحری" (۱۸۴۵ء) کا سرورق۔ بہ اہتمام مولوی محمد باقر

Marfat.com

"نسخۂ کفایہ منصوری" (۱۲۶۸ھ)۔ بہ اہتمام مولوی محمد باقر

Marfat.com

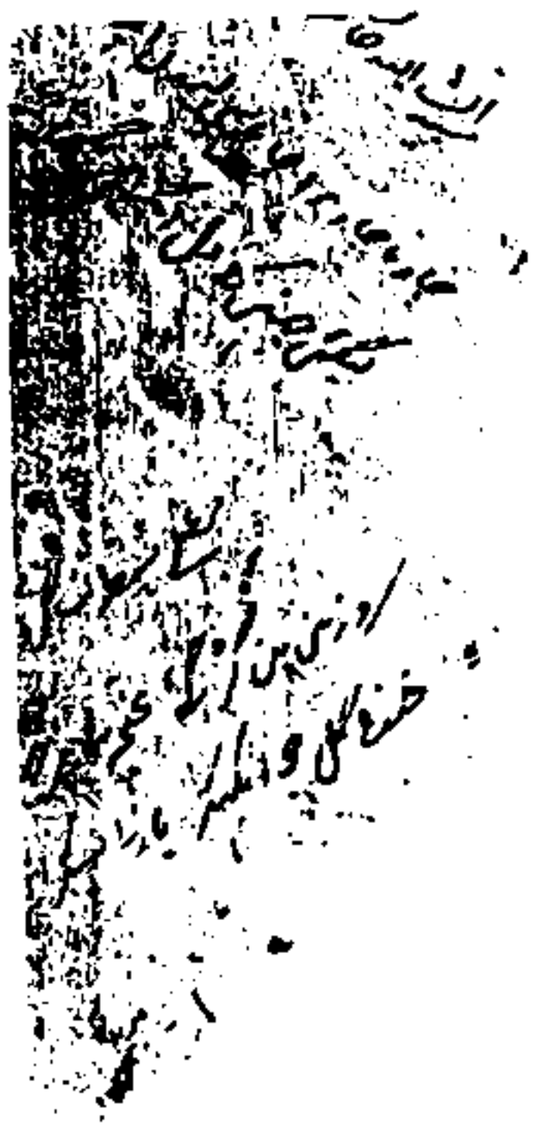

ان من الشعر لحکمۃ وان من البیان لسحرا

داد ارجان بخش جہان آفرین رانشا کہ نسخہ عدیم النظیر و اعجوبہ الزمان اعنی

کلیات سید انشاء اللہ خان

PANJAB
UNIVERSITY
LIBRARY,
ARABIC SECTION
Dated.....

بہ تصحیح تمام و تنقیح مالاکلام بہ عرق ریزی کار پردازان مطبع

در مطبع دہلی اردو اخبار باہتمام محمد حسین طبع شد

"کلیات انشا" بہ اہتمام آزاد

Marfat.com

وامن الصلوٰۃ وآتین الزکوٰۃ واطعن اللہ ورسولہ

الحمد للہ خالق الارض والسماء وجاعل الرجال قوامین علی النساء کذا فی ترجمہ رسالہ **احکام النساء** تصنیف جناب شیخ **مفید** رضی اللہ عنہ مشتمل بر تمامی احکام ومسائل شریعت غرا علی صاحبہا الاف التحیۃ والصلوات از کتاب طہارت تا کتاب دیات متعلق بمؤمنات مکلفات زاد اللہ توفیقاتہن لاحسن الاعمال ونفعہن اللہ تعالیٰ باعمالہن یوم لاینفع بنون ولامال مؤلفہ نہال دوحہ اصطفاء وثمرہ شجرہ ارتضاء فاضل جلیل ومتبحر نبیل **السید مصطفیٰ** الملقب بمیر آقا دام مجدہ السامی سبد جناب عالی فخار والا تبار سید المتکلمین محجۃ المتفقہین مجمع علوم دین مرجع سادات ومؤمنین المقدس الامجد سلطان العلماء آقا **سید محمد** ادام اللہ ظلہ العالی علی رؤس المؤمنین مادارت السبوات حول الارضین سنہ ۱۲۷۹

تمت بطبع مجمع البحرین بامر السید اصغر حسین طاب ثراہ

"احکام النساء" (شیخ مفید) کا اردو ترجمہ۔ لدھیانہ ۱۲۷۹ھ

Marfat.com

سوسائٹی فار دی ایڈوانسمنٹ آف لرننگ کی طرف سے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کو پیش کیا گیا

رسالہ سلک جواہر

یعنی شرح کل نظم انٹرمیڈیٹ کورس عربی

مصنفہ

قاضی ظفر الدین صاحب مولوی فاضل قاضی فاضل اسسٹنٹ پروفیسر عربی اورینٹل کالج لاہور

جو

عالیجناب فیض مآب ڈاکٹر جی ڈبلیو لیٹنر صاحب ایل ایل ڈی جشنر آف

دبانی سرپرستی نام نامی پر نامزد کی گئی ہے

سوسائٹی اشاعت پر لاہور میں باہتمام سید علیشاہ مالک مطبع چھپی

قیمت فی جلد ۶ ر

"رسالہ سلک جواہر" (۱۸۸۵ء) جو آزاد کو پیش کیا گیا

Marfat.com

حکمت طبیعی

اصول علم فیزیک

از تالیفات مقرب الحضرة العلیة

علیخان

معلم توپخانه مدرسه مبارکه دار الفنون

متن

چاپ اوّل

طهران

در دواخانه دولتی

کتابفروشیها عمد

۱۲۹۵

Hikmat Tabi'i Physics
Ali Khan
ALIGARH

بدون اذن مؤلف کبرا حق انطبع
للبیت

تہران میں آزاد کو پیش کردہ کتاب کا سرورق

Marfat.com

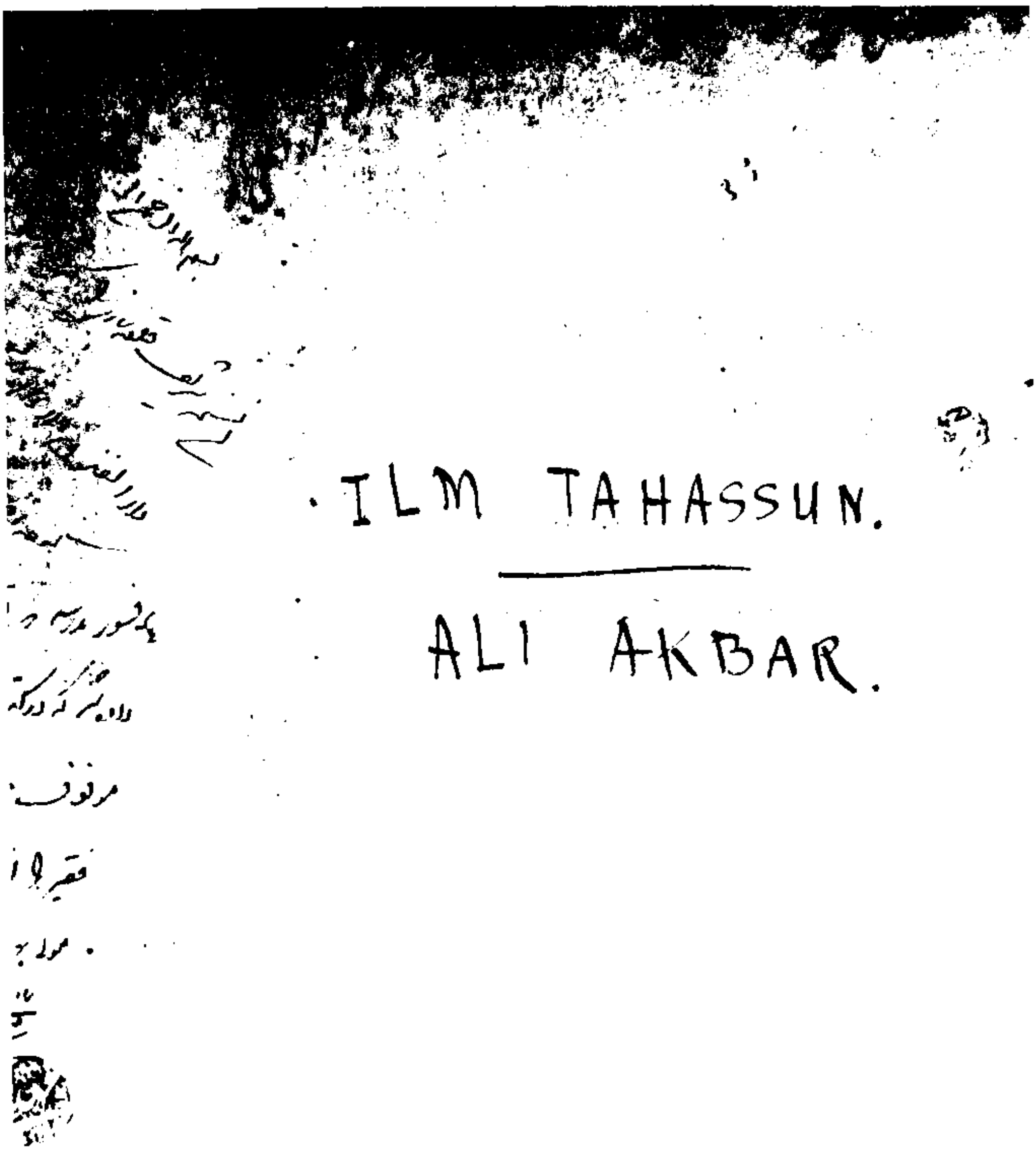

ILM TAHASSUN.

ALI AKBAR.

تہران میں آزاد کو پیش کردہ کتاب "علمِ تحصن" کا صفحہ اوّل

Marfat.com

جناب شمس العلما مولوی محمد حسین

پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور

پای مورے نزد سلیمان ہمدون

عیب ست ولیکن ہنر است از مورے

Marfat.com

بچه جرئت باخلاق من باچی گذاری پدرسوخته!

مهتر

آقا من کلیه قیمه آمده بودم از حیدر بپرسم شما امروز
سوار میشوید پرسیدم نزدیک هم پروان رفتم

وزیر

پس این غلیر را چرا انجا انداخته رفته!

مهتر

غلیر دستم بود دسته اسبها جو غلیر میکردم بدهم
فراموشم شد اینجا مانده است

وزیر

بعد چرا نیامدی بری

مهتر

هیچ عقلم نرسید که انجا مانده است از آنوقت تا حال هم
پی غلیر میگشتم

وزیر مهتر و بعد نقاش تخت

ترعقت

"تمثیلات" (ڈرامے) مطبوعہ تہران (۱۲۹۱ھ)۔ متعدد صفحات پر آزاد کے حواشی

Marfat.com

تو عقلت کجا بود حرامزادهٔ حیدر آقا بشیر ناظر شاه صدا

کن الآن بیاید اینجا چوب و فلک را هم با خودت

بیاور سه نفر فراشش هم از بیرون بکوپانید اینجا

فراشش میرود

مهتر بنا میکند بلرزیدن و گریه کنان میگوید

آقا مرا تصدق بفرمائید سرخان

وزیر بغیظ ملایم

نفت بگیرد پدرسگ!

مهتر شیون کن

آقا قربانت شوم غلط کردم که خوردم مرا بقبر پدرت

ببخش غلط کرده ام با پدرم با مادرم دیگر هرگز اینجا

پا نمیگذارم

وزیر

خفه شو تخم خر

در این اثنا آقا بشیر ناظر حیدر فراشش میرسد چوب

"تمثیلات" (ڈرامے) مطبوعہ تہران (۱۲۹۱ھ)۔ متعدد صفحات پر آزاد کے حواشی

Marfat.com

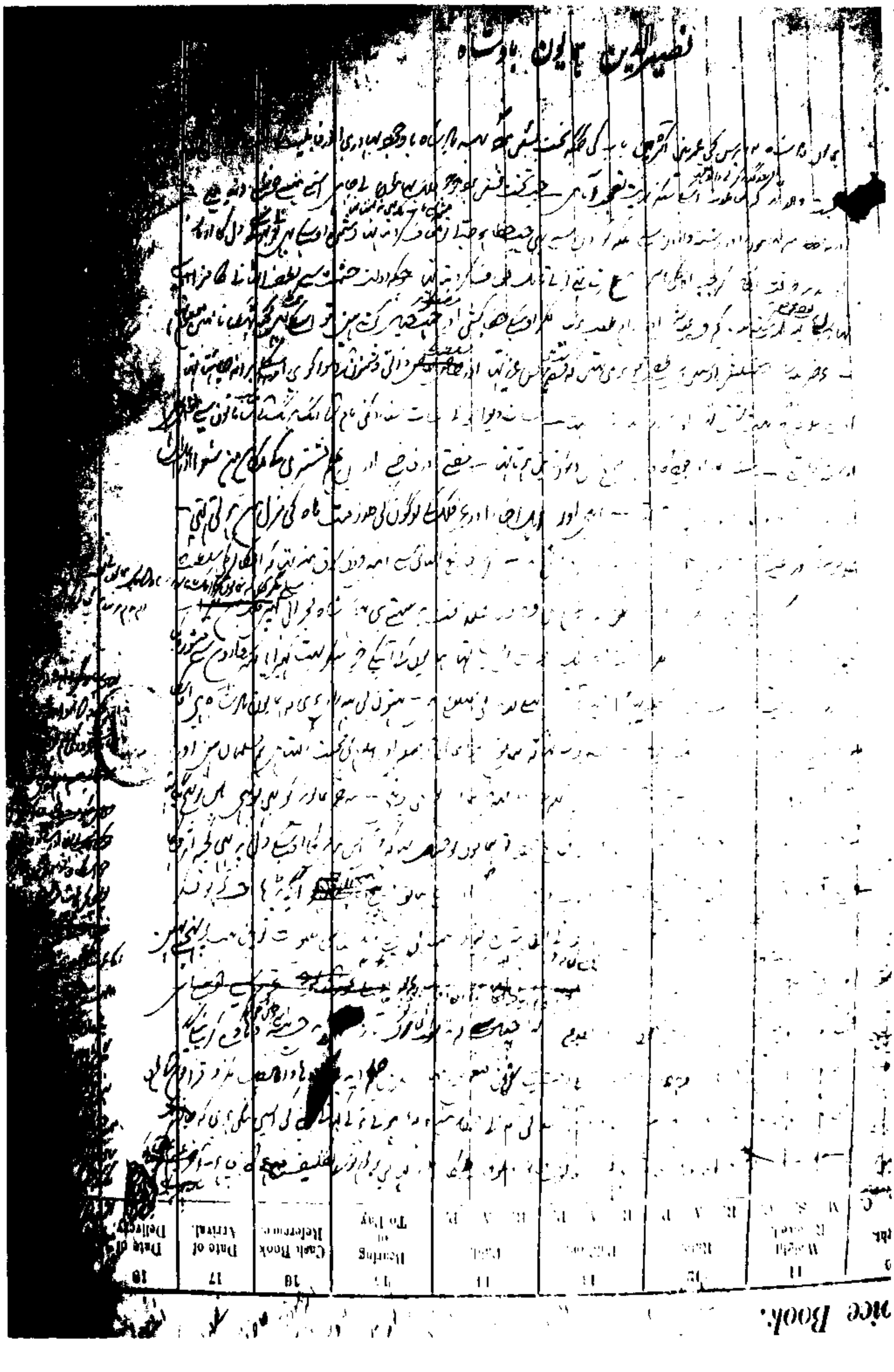

تاریخ ہندوستان (؟) بقلم آزاد۔ دو صفحات کے عکس

Marfat.com

Marfat.com

INDIAN CARRI

Inwa

6 Station or Destination.	7 Registered Numbers of Packages.	8 Number of Packages.	9 Des... of Goo...

The first Eight Chapters from Herschel's Astronomy, the 12th Chapter from Bonnycastle's Astronomy and the Supplement from the Encyclopædia Britannica, Translated

by

Pundit Ajoodiapershad,
Teacher of European Sciences,
Dehli College.

And the 9th and 10th Chapters from Herschel's Astronomy & the 11th Chapter from Airy's Gravitation

Translated

by

Ramchunder
Teacher of European Sciences,
Dehli College,
1848

پہلی آٹھ باب کا ہرشل صاحب کی علمِ ہیئت سے اور بارہوین باب کا بونی کیسل صاحب کی علمِ ہیئت سے
رکاؤنسا ئیکلوپیڈیا برٹینیکا سے پنڈت اجودھیا پرشاد مدرسِ علومِ انگریزی نے کیا اور نویں
نویں اور دسویں باب کا ہرشل صاحب کی علمِ ہیئت سے اور گیارہوین باب کا ایری صاحب
کی رسالہ کشش سے رامچندر مدرسِ علومِ انگریزی نے کیا

باہتمامِ پنڈت موتی لعل پرنٹر و پبلشر دہلی اُردو اخبار پریس واقع مکانِ متعلقہ امام باڑہ متوفی
مولوی محمد باقر صاحب علاقہ گذرِ اعتقاد خان مین چھاپہ ہوا

سنہ ۱۸۴۸ء

علمِ ہیئت کی بعض انگریزی کتابوں کا اُردو ترجمہ۔ مطبوعہ دہلی اردو اخبار (۱۸۴۸ء)

Marfat.com

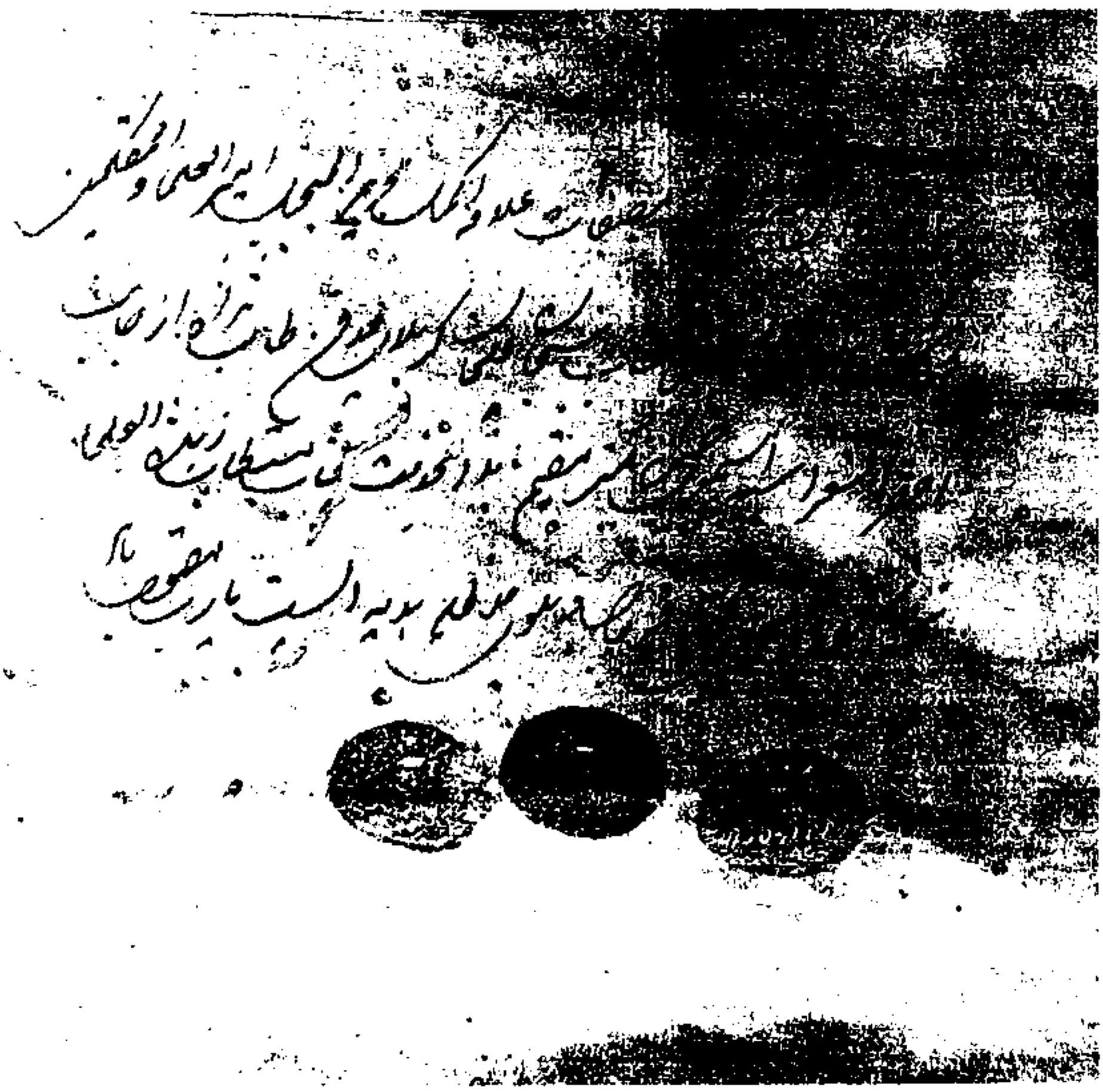

"ردّالمکاتیب" (فارسی) کا پہلا صفحہ متعلقہ مولوی محمد باقر

Marfat.com

"جیسا مدرس ویسا مدرسہ"

اصول تعلیم

مؤلفہ

رام سنگھ شرما

از بکار مدرس ریاست عالیہ پٹیالہ

جو پیلاک ین زین بام سیدب ایشاہ مالک مینجر طبع ہوئی

سنہ ۱۸۸۰ء

حقوق تصنیف محفوظ ہیں

کتاب "اصول تعلیم" کا سرورق جس کی تقریظ آزاد نے لکھی

Marfat.com

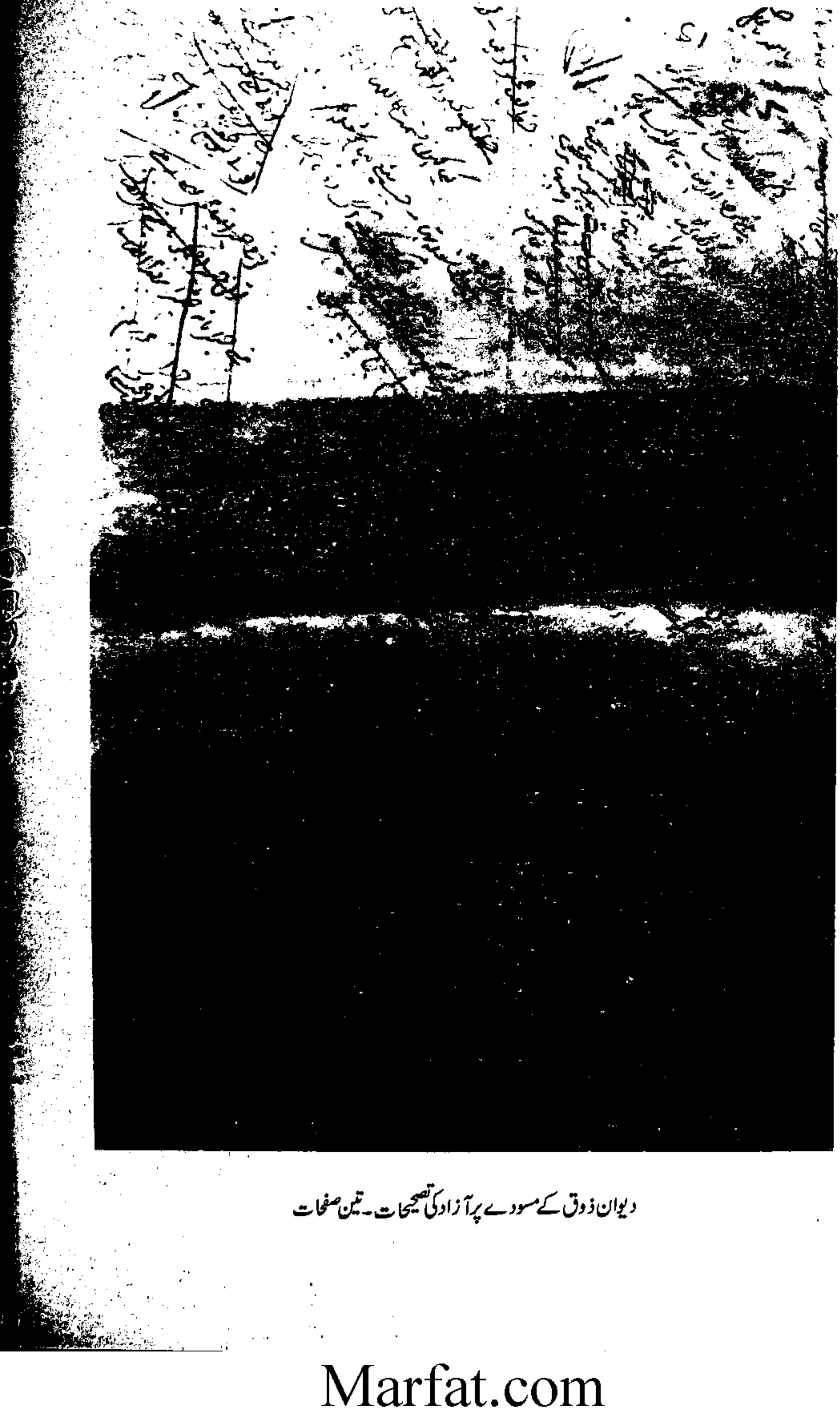

دیوان ذوق کے مسودے پر آزاد کی تصحیحات۔ تین صفحات

Marfat.com

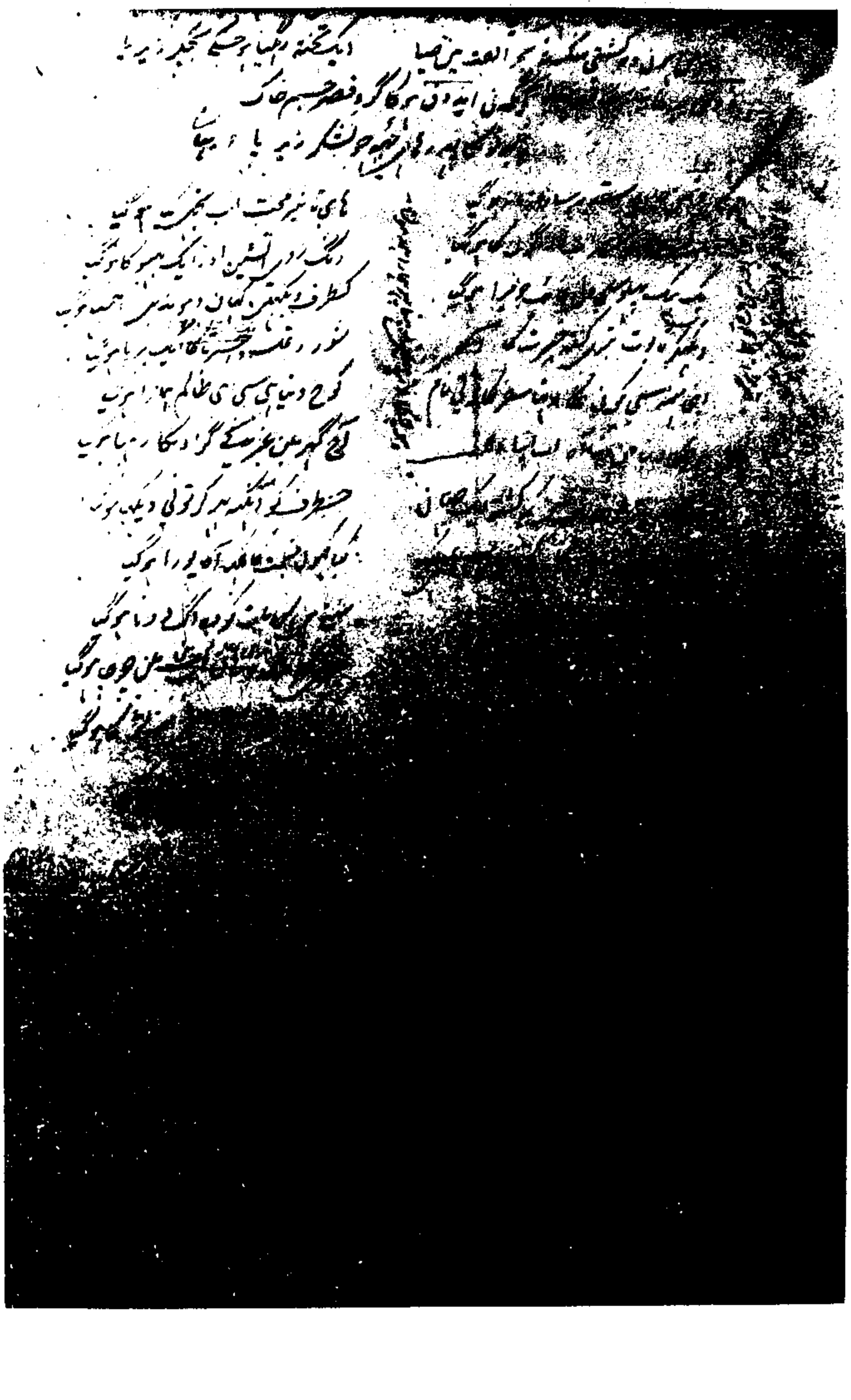

Marfat.com

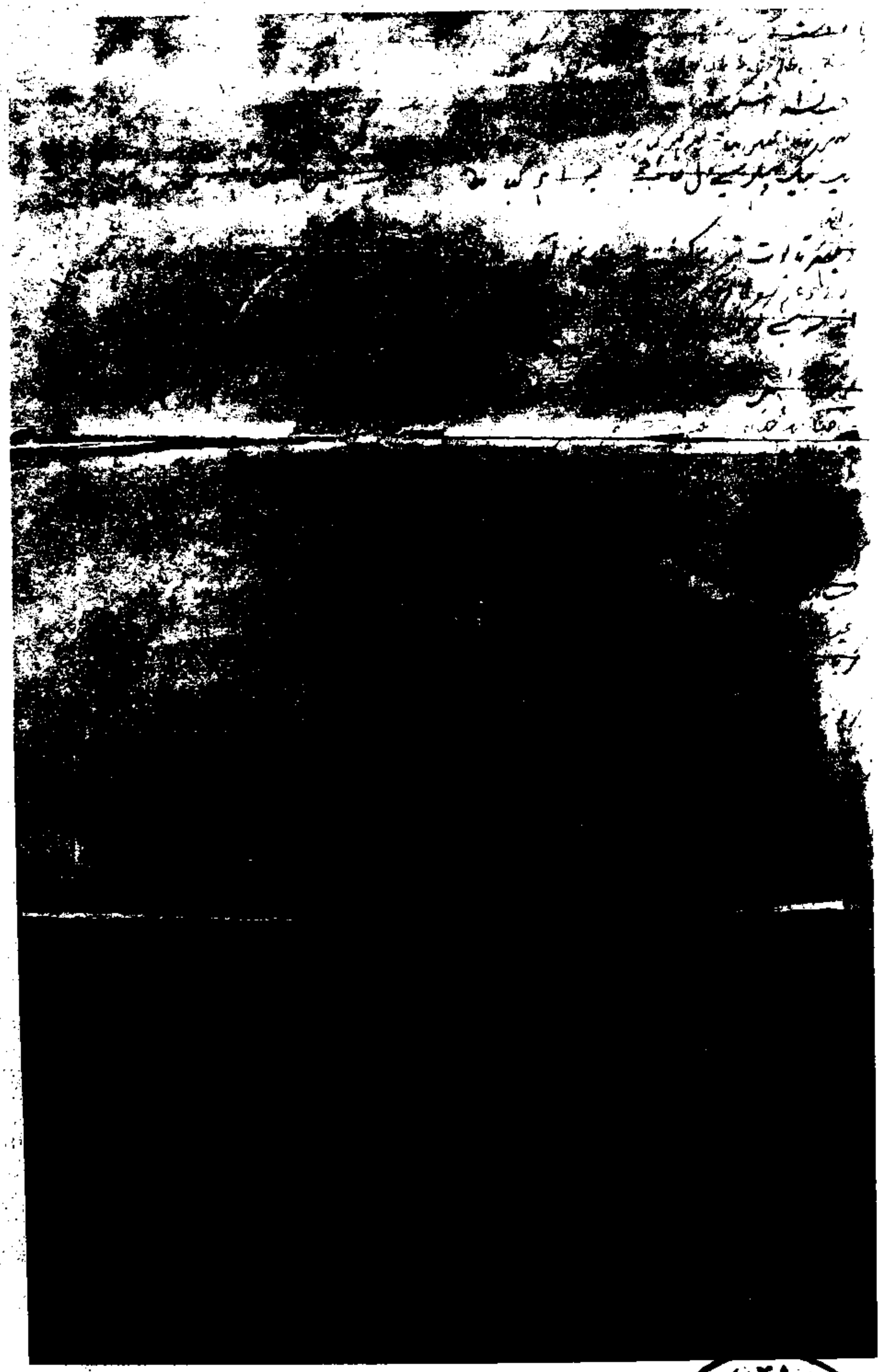

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com